علم الجفر الآثار، تکسیرات، الواح شرفِ سیارگان، اعدادِ متحابہ اور اسماء الحسنیٰ
کے مستند جفری نقوش، مجرب اعمال اور فن طلسمات پر مشتمل لاثانی تصنیف

فیضانِ جفر الآثار

مصنف
حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
سجادہ نشین دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ

ہدیہ:=/5,000 روپے

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستانR
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان
E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com
website:www.roohaniyat.com
+92-333-6974734

قانونی مشیر: دیوان مصداق احمد: ایم اے انگلش ایل ایل بی۔ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

میاں محمد اکمل وٹو: ایم اے ایل ایل بی۔ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

نام کتاب	☆☆☆☆☆	**فیضان الجفر الآثار**
نام مولف	☆☆☆☆☆	حضرت خواجہ پیرصوفی غلام سرورشباب قادری
کمپوزنگ	☆☆☆☆☆	پیرزادہ شہزادہ ظہیراحمد قادری
ڈوپلمنٹ ایڈیٹر	☆☆☆☆☆	پیرصوفی محمد انور ندیم قادری
ایڈیشن	☆☆☆☆☆	اول
سن اشاعت	☆☆☆☆☆	اپریل 2019ء (کمپیوٹر کاپی صرف شاگردوں کے لیے)
صفحات	☆☆☆☆☆	265
قیمت	☆☆☆☆☆	5,000/= روپے

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی ممبرشپ اختیار کرنا درحقیقت روحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

براہ راست کتب منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان۔اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

website:www.roohaniyat.com

E.mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

+92-333-6974734

نذرِ عقیدت

باب العلم

امام اولیاء

مولائے مشکل کشاء شیر خدا

ساقی کوثر

چشمہ صاف وشیریں

اسد اللہ الغالب

امیر المومنین۔ ابوالحسنین کریمین

حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ تعالیٰ

کے بابرکت

نام

گر قبول افتد زہے عز وشرف

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

website:www.roohaniyat.com

رابطہ+92-0333-6974734:+92-0300-4967412

حسن ترتیب

آگاھی

زیرنظر کتاب ''فیضان الجفر الآثار'' حضرت خواجہ پیرصوفی غلام سرور شباب قادری کے ربعہ صدی کے معمولات اور مجرب اعمال پر مشتمل ہے۔جوانہوں نے بطور ذاتی ڈائری تحریر فرمائی تھی۔مگر بعد میں انہوں نے اپنے خاص شاگردوں اور مریدین کے لیےاس کتاب کومخصوص کردیا۔اس کتاب میں علم الجفر کے خاص الخاص اور نایاب ترین اعمال دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب عوام الناس کے لیےنہیں ہے۔اور نہ ہی عوام الناس اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔اور نہ ہی ان کو اجازت ہے۔ کتاب پر مصنف کے دستخط اور مہر موجود ہے۔جواس بات کی علامت ہے کہ کتاب مصنف سے باجازت حاصل کی گئی ہے۔ بغیر دستخط اور مہر والی کتاب سرقہ تصور کی جائے گی۔

کسی بھی شاگرد اور مرید کو اس بات کی اجازت نہیں کہ وہ کسی دوسرے فرد کو اس کتاب کا کچھ حصہ بھی نقل کرنے یا فوٹو کاپی کی اجازت دے۔ہرفرد کو اجازت شدہ کتاب مصنف سے حاصل کرنا ہوگی۔اور ہر کتاب پر اجازت کا سٹرٹیفکیٹ مجود ہے۔

والسلام

پیرزادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب فیضان الجفر الآثار مسمی ------------------------------کو باجازت دی جاتی ہے۔موصوف اس کتاب کے جملہ اعمال ونقوش کو اپنے اور دوسروں کے لیے استعمال میں لاسکتا ہے۔ہم امید رکھتے ہیں کہ موصوف اس کتاب کے جملہ اعمال ونقوش کو غیر شرعی استعمال نہیں کرے گا۔

والسلام

پیرصوفی غلام سرور شباب قادری

اسلام نگر حویلی لکھا۔ضلع اوکاڑا۔پنجاب پاکستان

+92-0333-6974734--0300-4967412

مقدمہ علم جفر

از مصنف

لفظ ''جفر''، جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد پیشوائے اتقیاء امام الاولیاء حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام ہیں ۔آپ جناب سیدنا شہید کربلا نواسہِ رسول ﷺ حضرت امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں ۔آپ کی ولادت باسعادت ۸۰ ہجری میں ہوئی اور شوال المکرّم ۱۲۰ ہجری میں زہر سے شہید ہوئے ۔

آپ نے علم جفر کے مخفی نکات کا انکشاف فرمایا۔اسی لیے یہ علم ابتدا میں علم جعفر کے نام سے مشہور ہوا،اور کثرت استعمال سے جعفر کا جفر رہ گیا۔اس علم کے محققین کا بیان ہے کہ یہ علم علومِ انبیاء میں سے ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے صرف انبیاء علیہ السلام کو تعلیم فرمایا تھا۔ بطورِ میراث حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ تک پہنچا اور آنحضرت ﷺ نے حسبِ حدیث ''اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِی بَبُھَا'' کے یہ علم حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمایا۔اور درجہ بہ درجہ سینہ بسینہ آپ کی اولاد میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچا۔دنیا میں آج جہاں کہیں بھی علم جفر کی کوئی بھی شاخ موجود ہے وہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے تعلیم کردہ علم کی مرہون منت ہے۔قدیم سے بزرگوں آج ہم تک جو علم جفر پہنچا ہے۔اس علم شریف میں ایک خاص علم جسے ''جفر جامع'' کہا جاتا ہے۔جفر جامع میں مزید دو حصے ''جفر صغیر اور جفر کبیر ہیں۔جفر جامع کے اندر ازل سے ابد تک کی تمام معلومات ہیں۔کائنات کے تمام مخفی راز جفر جامع میں ہیں۔

علم کے مزید دو حصے ہیں۔جنہیں جفر الاخبار، جفر الآثار کہا جاتا ہے۔ہماری یہ تصنیف ''فیضان الجفر''،علم جفر الآثار پر ہے۔علم جفر الآثار سے شعبہ ہائے زندگی کے تمام تر مسائل کا حل نکالا جاتا ہے۔اور علم جفر الاخبار سے خبر حاصل کی جاتی ہے۔علم اخبار کو مستحصلہ بھی کہا جاتا ہے۔چونکہ یہ علم ،علومِ انبیاء علیہ السلام میں سے ہے اس لیے اس کی خصوصیت آج تک یہ ہے کہ بجز اولیاء کرام اور فقراء عاملین وکاملین کو ہی یہ علم حاصل ہوا ہے۔

خیر اندیش

علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب پاکستان

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

website:www.roohaniyat.com

رابطہ +92-333-6974734:+92-300-4967412

مقدمہ فیضانِ جفر آثار

عصر حاضر کی معروف رُوحانی شخصیت، عظیم محقق اسلامی ورُوحانی، دُرویش لاثانی،

ماہر علوم رُوحانی، مصنف ''مکاشفاتِ اسرار، مکاشفاتِ نور، جامع مکاتیب رسول ﷺ تخریج حدیث اسماء اللہ الحسنٰی، جامع الاسماء الصفات''

جناب ابوالبہلول فقیر غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب

سرزمین سندھ سے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ،وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ، وَآلِہٖ وَسَلَّمَ، وَبِاللّٰہِ اَسْتَعِیْنُ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔اَمَّابَعْدُ:

علمِ جفر حروف واعداد کا علم ہے، جس میں حروف کو عمومی وخصوصی اعداد میں منتقل کر کے اس سے مختلف مقاصد کے لیے بروئے کار لایا جاتا ہے۔علم جفر کی تاریخ نام کے حوالے تو تاریخ میں زیادہ قدیم نہیں ہے۔ بلکہ اصطلاحات اور تراکیب کے حوالے سے یہ بہت ہی قدیم ہے۔

حروف کا مختصر مجموعہ لفظ کہلاتا ہے، اور الفاظ کا مجموعہ عبارت کہلاتی ہے، اور عبارت کا مجموعہ مضمون کہلاتا ہے، اور مضامین کا مجموعہ کتاب کہلاتا ہے۔ یہ ایک سیدھا سادہ سا حساب جس کو سمجھانے کے لیے کسی ہمالیہ کو عبور کرنا لازم نہیں ہوتا۔ ہاں البتہ جب تصرفات کے ہم اس مقام پر پہنچتے ہیں، جب حضرت آصف بن برخیا حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے ملکہ سباء کا تحت پلک جھپکتے میں حاضر فرماتے ہیں، اور عفریت کی طاقت سے بھی کہیں سینکڑوں گنا کم وقت میں بلقیس کے تحت کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے پیش کرتے ہیں تو ان کے لیے قرآن مجید میں ایک خاص لفظ ''کتاب'' کا بیان مذکور ہوتا ہے۔ یہ واقعہ ہدہد کی لائی ہوئی ایک خبر کے ضمن میں کیا گیا جس نے طویل سفر کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے حضور میں حاضری دیتے ہوئے مملکت سبا اور ملکہ سباء اور قوم سباء کے بارے میں خبر دی۔

آیئے دیکھیں کہ قرآن اس ضمن میں کیا فرماتا ہے؟ سورہ نمل میں ارشاد ہوتا ہے کہ

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ۔ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ۔وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ۔أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۔اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ۔اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۔قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ۔إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ۔قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ۔قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ۔قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً

وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ۔ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ۔ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ۔ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ۔ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ۔ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ۔ قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ۔ (سورہ نمل: 22 تا 40)

ترجمہ: کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اُس (ہدہد) نے آ کر کہا "میں نے وہ معلومات حاصل کی ہیں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں سباء کے متعلق یقینی اطلاع لے کر آیا ہوں۔ میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جو اس قوم کی حکمران ہے اُس کو ہر طرح کا ساز و سامان بخشا گیا ہے اور اس کا تخت بڑا عظیم الشان ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کی بجائے سورج کے آگے سجدہ کرتی ہے۔" شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما بنا دیے اور انہیں شاہراہ سے روک دیا، اس وجہ سے وہ یہ سیدھا راستہ نہیں پاتے۔ کہ اُس خدا کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں نکالتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے جسے تم لوگ چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ کہ جس کے سوا کوئی مستحقِ عبادت نہیں، جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ سلیمانؑ نے کہا "ابھی ہم دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان لوگوں کی طرف ڈال دے، پھر الگ ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں۔" ملکہ بولی "اے اہل دربار! میری طرف ایک بڑا اہم خط پھینکا گیا ہے۔ وہ سلیمانؑ کی جانب سے ہے اور اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کیا گیا ہے۔ مضمون یہ ہے کہ "میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔" (خط سنا کر) ملکہ نے کہا "اے سردارانِ قوم میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، میں کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہیں کرتی ہوں" انہوں نے جواب دیا۔ "ہم طاقت ور اور لڑنے والے لوگ ہیں آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے آپ خود دیکھ لیں کہ کیا حکم دینا ہے۔" ملکہ نے کہا کہ "بادشاہ جب کسی ملک میں گھس آتے ہیں تو اسے خراب اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں۔ میں اِن لوگوں کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ میرے ایلچی کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں۔" جب وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے ہاں پہنچا تو اس نے کہا۔ "کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ جو کچھ خدا نے مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے جو تمہیں دیا ہے تمہارا ہدیہ تمہی کو مبارک رہے۔ (اے سفیر) واپس جا اپنے بھیجنے والوں کی طرف ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ایسی ذلت کے ساتھ وہاں سے نکالیں گے کہ وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے" سلیمانؑ نے کہا۔ "اے اہل دربار! تم میں سے کون اس تخت میرے پاس لاتا ہے قبل اس کے کہ وہ لوگ مطیع ہو کر میرے پاس حاضر ہوں؟" جنوں میں سے ایک قوی ہیکل نے عرض کیا۔ "میں اسے حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں۔" جس شخص کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بولا "میں آپ کی پلک جھپکنے سے

پہلے اسے لائے دیتا ہوں۔'' جونہی کہ سلیمانؑ نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا، وہ پکار اُٹھا۔''یہ میرے رب کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرنعمت بن جاتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، ورنہ کوئی ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ بزرگ ہے۔''

قرآن کے مطابق حضرت سلیمانؑ کے دربار میں موجود حاضرین میں سے جنوں میں سے ایک دیو نے کہا کہ'' آپ کی نشست برخاست ہونے سے پیشتر میں (ملکہ سباء بلقیس) کا تخت لا کر حاضر کرسکتا ہوں۔''

جبکہ حاضرین میں سے ایک شخص (جن کا روایات میں آصف بن برخیا نام مذکور ہوا ہے) نے کہا کہ میں پلک جھپکنے میں اس تخت کو حاضر کرسکتا ہوں۔

یہ واقعہ پہلے تو کئی امور کی طرف اشارہ کرتا ہے۔منجملہ ان میں سے:

1۔حضرت سلیمانؑ نے اہل دربار کو مخاطب کیا تھا۔

2۔اہل دربار میں بہت سے ایسے لوگ (جن وانس) موجود تھے، جن کو یہ خوارق العادات امور کی قوت حاصل تھی۔

3۔حاضرین میں سے جن نے بھی رضا کارانہ طور پر حکم کی تعمیل چاہی تھی، اور اپنی قوت کے مطابق تخت کی حاضری کا دورانیہ بتایا تھا۔

4۔حاضرین میں سے ہی ایک شخص نے اُٹھ کر کہا کہ میں پلک جھپکنے میں اسے حاضر کرسکتا ہوں۔

5۔جب قرآن کی اِن آیات کو ہم غور وفکر سے دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کے عمومی خطاب میں جنوں میں سے ایک عفریت نے اور انسانوں میں سے ایک شخص نے اپنے تصرفات کی خدمات حضرت سلیمانؑ کے حضور میں پیش کی تھیں۔

6۔دَرحالیکہ حضرت سلیمانؑ کو حاضرین دربار کی قوتوں کے بارے میں یقیناً معلوم تھا۔

7۔پھر بھی آپؑ نے جمیع حاضرین دربار کو ہی مخاطب کیا تھا۔

8۔کیونکہ آپؑ اچھی طرح جانتے تھے کہ اِن کے دربار میں ایسے حاضرین بھی ہیں جو اس کام کو تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔

ہم آتے ہیں اس بات پر کہ اس شخص (آصف بن برخیا) کو کتاب کا علم تھا۔یہ کتاب کون سی تھی؟ اس کا کامل جواب تو شاید کبھی بھی نہیں پایا جاسکتا۔لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اس شخص کو کتاب کا علم حاصل تھا۔اور ہم بتا چکے ہیں کہ:

حروف کا مختصر مجموعہ لفظ کہلاتا ہے اور الفاظ کا مجموعہ عبارت کہلاتی ہے اور عبارت کا مجموعہ مضمون کہلاتا ہے اور مضامین کا مجموعہ کتاب کہلاتا ہے۔

جفر کی اصل کے بارے میں بہت سی روایات تاریخ میں منقول کی گئی ہیں۔ہم نے ''مکاشفاتِ اسرار'' میں اس پر مفصلاً بات کی ہے۔جس کو یہاں پر دہرا دینا غیر ضروری ہوگا۔سردست یہ سمجھیں کہ یہ علم دو طریقوں پر مشتمل ہے۔

اول: حروف واعداد کی جن مختلف تراکیب، مختلف قواعد سے کسی سوال کا جواب حاصل کیا جاتا ہے، ایسی تراکیب وقواعد کا علم ''جفر

اخبار'' کہلاتا ہے۔

دوم:مخصوص حروف واعداد کی باہمی تراکیب،معینہ ضوابط سے جب امورِ دنیاوی کے حل کرنے کے لیے اوفاق وبسط وتکسیرات سے کام لے کر کوئی نقش یا طلسم بنانا یہ حصہ ''جفر آثار'' کہلاتا ہے۔

اسی مؤخر الذکر علم کے قواعد وضوابط پر ہمارے بھائی جناب علامہ پیرصوفی غلام سرور شباب قادری صاحب نے یہ کتاب ''فیضان جفر آثار'' مرتب فرمائی ہے۔اور اپنی علمی زندگی میں جو کچھ انہیں تجربات،مطالعہ،احباب سے علم ملا ہے،وہ انہوں نے پورے خلوصِ دِل کے ساتھ آپ لوگوں تک پہنچانے کے لیے ان کو یکجا کر کے پیش کیا ہے۔یوں تو انسان کی عملی پیاس کبھی بھی بجھتی ہی نہیں ہے۔تاہم کسی اچھی کتاب کے منظر عام پر آنے سے کسی نہ کسی قدر سیرابی ضرور ہوتی ہے۔جفر الآثار کے اس مجموعہ ہذا میں آپ کو علم کے بیشتر قواعد ایک ساتھ ملیں گے،اور اس بات کا آپ اعتراف کریں گے کہ اس کتاب نے بہت سی کتب سے رجوع کرنے سے جان چھڑا لی ہے۔

جفر الآثار کا یہ علم اپنی عمومی نوعیت میں علم نجوم کے اشتراک سے مستعمل ہوتا ہے۔اوضاعِ فلکیہ اور منسوباتِ ایام،بخورات اور مختلف ابا جدیہ سب مل کر ایک تاثیر پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

اسی علم کی بہت سی شاخوں کو مختلف ادوار میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔جن میں جفر خافیہ کا نام سب سے بلند وبالا ہے۔اس کو قدرے رموز سے رُوحانی دنیا کے عظیم شخص امام بونیؒ نے اپنی کتاب ''شمس المعارف'' میں بیان فرمایا ہے۔اور ''کلام عافیطورش'' بھی دَرحقیقت جفر خافیہ سے ہی جنم لیتا ہے۔امام بونیؒ سے بھی قبل ہمیں ''افلاطون'' سے منسوب تصرفات کے علم کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔''الواح الجواہر'' کے نام سے کتاب اَب ''بصورت کتاب'' بھی دستیاب ہے،تو تاریخ میں دستیاب بہت سے مخطوطات میں بھی اس بارے میں سیر حاصل تفاصیل ملتی ہیں۔اور اس کے بیشتر مندرجات ہمیں امام بونیؒ کی ''شمس المعارف الکبریٰ'' کی تصنیف لطیف میں مل جاتے ہیں۔لیکن اس فی زمانہ مشہور کتاب میں مذکورہ بالا ہر دو علوم مربوط تفاصیل سے نہیں ملتے۔اور کتابت کی غلطیاں اس پر مستزاد ہیں۔اس کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب آپ ان مذکورہ قوانین پر عمل پیرا ہو کر ان کے اعداد کا استخراج کریں۔

واضح ہو کہ امام احمد بن علی البونیؒ 622 ہجری میں فوت ہوئے تھے۔اس لئے ان کی تصنیفات اصل میں چھٹی صدی ہجری سے تعلق رکھتی ہیں،شاید اس زمانے میں بھی یہ دستور تھا کہ خصوصی علوم کو مرموز حل Decode بہر صورت ہوتی ہیں۔اَب یہ اس طالب علم کی علمی استعداد پر مشتمل ہے کہ وہ کتنے انہماک کے ساتھ ان کی تحریروں میں ڈوب جاتا ہے اور نوادرات لے کر باہر نکلتا ہے۔

امام بونیؒ کے بعد بیشتر لوگوں نے مختلف ازمان میں اس جفر خافیہ اور علم الافلاطون کو سمجھنے کی کوشش کی ہے اور قواعد وضوابط کو آسان کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔لیکن ابھی تک ''جائے استاد خالی است'' والا معاملہ باقی ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں افلاطون کے نام سے شہرت پانے والے تصرفات کے علم کو بھی بیان کیا گیا ہے،تو ان طرائق کو بھی بیان کیا گیا ہے،کہ حروف کو دیگر حروف سے کس طرح مقوی کیا جاتا ہے۔واضح ہو کہ یہ بہت ہی سعید علم ہے۔اس کی سعادت سے استفادہ کرنے کے

لیے ان قوانین کو سمجھنے کی اشد ضرورت ہے، جن قوانین پر اس علم کی بنیادیں استوار ہیں۔اور اِن قوانین میں سے کثیر قوانین کتاب ہذا میں بھی پیش کر دیے گئے ہیں۔ضرورت ہے اِن کو سمجھنے کی اور قوانین کے مطابق عمل پیرا ہونے کی۔خصوصی طور پر جس وقت آپ عمل کر رہے ہیں اس کے اوضاع فلکیہ کو بھی سامنے رکھیں، اور ایام و سیارگان کے منسوبی مؤکلات کو بھی مدنظر رکھیں۔آپ تاثیر سے کبھی بھی محروم نہیں رہیں گے۔دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا ادراک کھولے اور خلقِ خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

الراجی رِضی الرحمٰن

ابو بہول غلام الرسول عائلی نقشبندی

الغزالی لائبریری لاڑکانہ۔سندھ

21 اپریل 2016ء

تقریظ

جناب ڈاکٹر خالد مقبول عارف

چیف ایڈیٹر ''ماہنامہ خزینہ روحانیات'' لاہور اپنے خیالات یوں اظہار فرماتے ہیں کہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. الحمد للہ رب العٰلمین و صلوٰۃ و السلام علیٰ رسول الکریم و آلہٖ وسلم

استادِ محترم حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب قادری دامت برکاتہم العالی نے ''فیضان جفر آثار'' کی تقریظ لکھنے کی ذمہ داری بندہ کو دی۔ یہ جناب کی ذرہ نوازی ہے کہ بندے کو اس قابل سمجھا۔

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آسان الفاظ میں ایک مبتدی کے لیے مکمل رہنمائی موجود ہے۔ صرف "علم الجفر" ہی نہیں، ایک عامل کو جن بنیادی باتوں کا جاننا ضروری ہے، تقریباً سب اس کتاب میں جمع کر دی گئی ہیں۔ اور لکھنے کا انداز بھی بہت پیارا ہے۔ جیسے ایک استاد اپنے شاگرد کو سبقاً سبقاً سکھا رہا ہو۔

حروف تہجی، علم الاعداد، اسماء الحسنٰی، علم الحروف کے بارے میں بہت مفید مضامین دیے گئے ہیں۔ جو کہ یقیناً ایک مبتدی کے لیے راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ علم الحروف کے بارے میں مضامین تو بہت ہی اہم ہیں، جن کا جاننا ایک جفار کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

''چلہ کشی'' پر چوتھے باب میں انتہائی اہم مضامین قارئین کو پڑھنے کو ملیں گے۔ ایسے راز، جو عاملین اور صوفیا کرام بتاتے نہیں، حضرت مد ظلہٗ نے ان کو بھی عام کر دیا ہے۔

جفر میں "استخراج مؤکلات" کا موضوع بہت اہمیت کا حامل ہے۔ جو اس کے ماہر ہو جاتے ہیں، وہ کسی بھی عمل کو بہت طاقتور بنا سکتے ہیں۔ پانچویں باب میں اسی موضوع پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس باب کو پڑھ کر "استخراج مؤکلات" یقیناً مشکل نہیں رہے گا اور بڑی آسانی سے مبتدی حضرات یہ کام کر سکیں گے۔

چھٹے باب میں "علم النقوش" پر بہت مفید مضامین دیے گئے ہیں۔ "علم النقوش" عملیات سے منسلک افراد کے لیے ایک بہت ہی ضروری اور بنیادی علم ہے جس سے بہت سے عاملین نابلد ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اساتذہ بھی اس پر پوری طرح توجہ نہیں دیتے۔ حضرت مد ظلہٗ نے اس علم کو بھی عام فرما دیا۔ اس باب کو پڑھ کر ہر کوئی "علم النقوش" کا ماہر بن جائے گا۔

ساتویں باب سے "علم الجفر" پر باقاعدہ مضامین پڑھنے کو ملیں گے۔ "علم الجفر" کوئی آسان علم نہیں ہے۔ اس پر مارکیٹ میں دستیاب کتب ناکافی ہیں۔ کئی کتب تو صرف نقل در نقل ہی لکھی گئی ہیں۔ اور جو نقل نہیں ہیں، ان کا اندازِ بیاں کافی مشکل ہے۔ جب کہ "فیضان الجفر الآثار" کا یہ خاصہ ہے کہ آسان انداز میں علم الجفر کے ایسے ایسے رازوں سے پردہ اٹھایا گیا ہے، جو آج سے پہلے کسی نے نہیں اٹھایا۔ ایک مبتدی کی بہترین انداز میں تربیت کی گئی ہے۔ ایک ماہر بھی اس کتاب کو پڑھ کر یہ کہنے پر مجبور ہو جائے گا کہ "علم الجفر" پر جس فراخ دلی سے جناب استادِ محترم حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب نے کام کیا ہے، ایسا پہلے کبھی نہیں کیا گیا تھا۔

اس کام کو صدیوں یاد رکھا جائے گا''۔

ساتویں باب میں علم الجفر کی تمام بنیادی معلومات دی گئی ہیں۔آٹھویں باب میں علم الجفر کے ایک اہم موضوع''اعداد متحابہ'' پر بحث کی گئی ہے اور خاص الخاص اعمال بھی دیے گئے ہیں۔

نویں باب سے تیرہویں باب تک مختلف مقاصد کے لیے جفری اعمال دیے گئے ہیں جن کو عاملین تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ بہت ہی سہل انداز میں لکھے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو کسی بھی طرح کی مشکل کا سامنا نہ ہو۔حصولِ روزگار، ترقی، کشائش رزق، دلوں کو مسخر کرنا، تسخیر کے مجرب اور خاص اعمال، فتح نامے، عداوت و بغض وجدائی کے مجرب اعمال، شفائے امراض کے اعمال، جادو، جنات اور مختلف بندشوں سے نجات کے اعمال اور بہت سے اعمال دیے گئے ہیں جن کی آج کے دور میں ہر عامل اور ہر انسان کو ضرورت ہے۔

چودھواں باب خاص باب ہے۔اس باب میں مختلف قسم کی جفری الواح بنانے کا بیان ہے۔الواح بنانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔اور صحیح الواح بنانے والے عاملین کی تعداد بھی بہت کم ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ سکھانے والے ہی نہیں ملتے۔اس بخل کو بھی حضرت مدظلہٗ نے حسبِ روایت توڑ دیا اور ان علمی اور مخفی خزانوں کو بھی عام کر دیا۔ یقیناً عاملین اس باب کو پڑھ کر حضرت مدظلہٗ کے بہت شکر گذار ہوں گے کیونکہ یہ راز بہت ہی کم اساتذہ عام کرتے ہیں۔

پندرھواں باب آخری باب ہے۔اس میں مختلف قسم کی مخفی عزیمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔اس باب میں سارے عمل مخفی علوم سے تعلق رکھتے ہیں جن کو عاملین اپنے شاگردوں کو بہت مشکل سے سکھاتے ہیں۔حضرت مدظلہٗ نے ان مخفی اعمال کو بھی عوام کے لیے اور عاملین کے لیے عام کر دیا۔

مختصر یہ کہوں گا کہ ایسی کتاب اس سے قبل نہ شائع کی گئی جس کو پڑھ کر ایک مبتدی اور ایک ماہر، دونوں اپنی علمی پیاس بجھا سکیں۔ حضرت مدظلہٗ کا مشن ہی یہی ہے کہ ایسے علوم کو عام کیا جائے، جن کو جاننے والے چھپاتے ہیں اور سکھانے کو صحیح طرح تیار نہیں ہوتے۔اگر سکھاتے بھی ہیں تو مکمل نہیں۔

''فیضان الجفر الآثار'' یقیناً''علم الجفر'' پر ایک ایسی کتاب ہے، جس کی آج کے دور میں شدت سے کمی محسوس کی جا رہی تھی۔اس کتاب کو اگر کوئی بھی سمجھ کر پڑھ لے گا، وہ ایک ماہر ''جفّار'' بن جائے گا۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب محمد رسول اللہ ﷺ کے صدقے حضرت صاحب مدظلہٗ کو مزید توفیق دے کہ وہ زیادہ سے زیادہ مخفی علوم کو عام کر سکیں۔اور اس سلسلے میں جتنے بھی مراحل ہوں، اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد حضرت مدظلہٗ کے ساتھ رہے۔آمین ثم آمین

والسلام

خالد مقبول عارف حفظہ اللہ

کامران بلاک۔علامہ اقبال ٹاؤن۔لاہور

تقریظ

جناب پیرڈاکٹرخضرمحموداحمد قاضی قادری

M.B.B.S\DTCD\DPH\Dip\Card\FACP(U.S.A)

خلیفہ مجاز شیخ المشائخ پیردیول شریف

زیبِ آستانہ عالیہ: قادریہ خضریہ۔ریلوے روڈ۔سرگودھا

جناب حضرت خواجہ پیرصوفی غلام سرورشباب قادری صاحب کی کتاب لاثانی "فیضان الجفر الآثار" کامسودہ نظرنواز ہوا۔تقریظ کے سلسلہ میں چندالفاظ تحریرکررہاہوں۔

علم جفر کے راز کئے سرور شباب نے آشکار
ہر لفظ ہے موتیوں کا ہار
ہر بات دے خوشبو بے شمار
لکھ کر فیضان الجفر سرور نے کمایا روحانیت میں نام
طالبِ روحانیت کے لیے یہ کتاب جوہرِ نایاب ہے

منبعِ نور ہے۔یہ کتاب جامع،عام فہم اورآسان زبان میں تحریرکی گئی ہے۔علم کے متلاشیوں کے لیےصراطِ مستقیم ہے۔کثیرالفوائد ہے۔سب کے لیے یکساں مفید ہے۔یہ کتاب اسم بامسمّٰی ہے۔اِس سے علم جفرکافیضان بھی جاری ہوگا۔عمل کرنے والے پر اس کے اثرات بھی ہوں گے۔تشنگانِ علم جفرکے لیےاستاداورعاملین کے لیےمکمل راہ نما ہے۔یہ کتاب جناب پیرصاحب موصوف کی عملی روحانی استقدارمقام کی بھی نشاندہی کرتی ہے۔بےشمارلوگ اس سے بہرہ مندہوکررُوحانی معالج بن کرخدمت انسانیت کریں گے۔جوکہ صدقہ جاریہ ہوگا۔یہ فیضان ابدالاباد تک جاری رہے گا۔

مختلف موضوعات مثلاًعلم الحروف،علم الاعداد،اعمالیات،نقوش کاطریقہ،لوح بنانے کاطریقہ،عزیمت پرسیرحکیم علامہ غلام سرور شباب کواِس کاوش پرمبارک باد پیش کرتاہوں۔دُعاہے کہ اللہ تعالیٰ روحانیت کی خدمت میں اُن کی محبت کوقبول محنت کوقبول فرمائے۔آمین

سرور شباب تجھے اللہ کا انعام کہتے ہیں
طالبِ روحانیات تجھے سلام کہتے ہیں

والسلام

پیرڈاکٹرخضرمحموداحمد قاضی قادری

سرگودھا

عاملین کے لیے توشہِ خاص

از قلم: جناب عابد کمالوی صاحب۔ ایم صحافت، ایل ایل بی (گولڈ میڈلیٹ)
ڈائریکٹر (ر) محکمہ اطلاعات، میڈیا کنسلسٹ، کالم نگار، شاعر، ادیب۔ لاہور

مخفی علوم پر لکھنا اور ان پر دسترس رکھنا آسان کام نہیں۔ رُوحانی دنیا میں لوگ خود کو عامل سمجھنے اور رُوحانیات میں ادھر اُدھر سے سن سنا کر یا کتابیں پڑھ کر لوگوں کو بیوقوف بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے صاحبانِ علم تو ڈھونڈنے پر بھی بہت کم ملتے ہیں، جو علم فلکیات، پامسٹری، علم جفر، رمل، تعویذات وعملیات اور ان سے وابستہ علوم کی اصل رُوح کو سمجھ کر اُسے نہ صرف پڑھتے، بلکہ اُس کے عامل کامل بن کر مخلوق خدا کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اللہ سبحانہ نے جب تخلیق آدم کے وقت فرشتوں کو جمع کر کے یہ بتایا کہ وہ زمین پر انسان نامی (آدم) کو اپنا خلیفہ مقرر کر رہے ہیں۔ جس پر فرشتوں نے کہا کہ اللہ کریم! ہم آپ کی ثنا وتسبیح بیان کرنے کچھ کم ہیں۔ یہ کافی طویل مکالمہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے درمیان ہوا۔ بر کیف اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو یہ کہہ کر چپ کرا دیا کہ ''جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے''۔ لیکن ابلیس جو دراصل جنات میں سے تھا لیکن اپنی ریاضت وعبادت کی وجہ سے فرشتوں کے ہم مرتبہ تھا وہ ضد کرنے لگا اور خود کو اللہ کی اس تخلیق سے احسن واہم کہنے لگا، گویا تکبر کیا اور اللہ کی اس تخلیق یعنی آدم کو ماننے سے انکاری ہو گیا۔ اس پر اللہ رحمٰن نے اُسے اپنی بارگاہ سے دھتکار کر نکال دیا اور پھر آدم کو وہ اسماء (علم) سکھایا جو فرشتوں کو بھی معلوم نہیں اسی نکتے کو اقبال یوں بیان کرتے ہیں۔

ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی
نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر سازِ فطرت میں نوا کوئی

چنانچہ یہ بشر جو احسن الخالقین ہے اس کی رسائی وہاں تک ہو گئی جہاں فرشتوں کو ایک رائی کے دانے برابر بھی آگے بڑھنے کی اجازت نہیں گویا اس بشر کے لیے نوری مخلوق کو اِس کا سپاہی بنا دیا، اس مخلوق میں سے حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہیم، حضرت عیسیٰ اور آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ جیسی ہستیاں پیدا فرمائیں اور انہیں معجزات سے نوازا۔ پھر نبی آخر الزماں ﷺ کے بعد لوگوں کی رہنمائی کے لیے صحابہ کرام اور باب العلم سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ، امام باقر، امام جعفر صادق جیسی ہستیاں اور پھر اولیاء، اتقیاء، صالحین، صدیقین اور اعلیٰ درجے کے متقین کو علم وفضل سے نواز کر اپنی مخلوق کی خدمت کے لیے وقف کیا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

یہ جو رُوحانی یعنی پیغمبرانہ علم وفکر کی میراث ہے اس کا وارث حقیقی صاحبانِ علم کو بنا دیا لیکن اقبال کے بقول:

جو شے کی حقیقت کو نہ سمجھے وہ نظر کیا؟

اور جو سمجھ گیا یعنی عرفانِ ذات کے علم کا مکمل ادراک کر لیا وہی عالم ہے اور عامل بھی وہی ہے۔ حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کا شمار لمحہ موجود کے اُن رُوحانی عاملین میں ہوتا ہے جن کا مطمع نظر جلبِ زر نہیں بلکہ اُس پیغمبرانہ فکر کو فروغ دینا ہے جس

کے لیے صوفیاء نے طویل جدوجہد کی۔اس وقت علم جفر پر موصوف کی کتاب ''فیضان الجفر آثار'' کا مسودہ میرے سامنے ہے۔یہ کتاب کیا ہے؟علم جفر پر ایک بیش قیمت تحقیقی مقالہ ہے۔''وہ کتاب کا انتساب کچھ اس طرح کرتے ہیں۔''باب العلم' امام الاولیاء، مولائے مشکل کشاء شیر خدا، ساقی کوثر، چشمہ صاف وشیریں، اسد الغالب، امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کریم کے نام''

آپ یہیں سے اندازہ لگا سکتے ہیں جو علم اور رُوحانیت مرفوعی واسطوں سے ہم تک پہنچی ہے اور جس کا منبع وہ باب العلم کو قرار دیتے ہیں وہ کیا ہوگی؟ گویا:

ولایت ، بادشاہی ، علم اشیاء کی جہانگیری
یہ سب کیا ہے ؟ فقط اِک نکتہِ ایماں کی تفسیریں

وہ علم جسے پڑھ یا سیکھ کر انسان توحید و رسالت اور ولایت سے متعلق صحیح عرفان حاصل کرے اُس کو پھیلانا ایک طرح سے صدقہ جاریہ ہے اور اس کے لیے حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب جو گیارہ ابواب میں علم جفر اور اس سے متعلقہ علوم سے متعلق مسقد و عنوانات کے تحت علم نافع کا احاطہ کرتی ہے۔اس علم کے طلباء، محققین، عاملین و کاملین اور اس کا شوق رکھنے والے احباب کے لیے توشہِ خاص ثابت ہوگی۔

عابد کمالوی

دانش کدہ۔305۔اے

لاہور پریس کلب ہاؤسنگ سکیم۔ ہربنس پورہ لاہور

باب اول

فلسفہ عملیات ووظائف

عملیات اور وظائف کا اثر کس طرح ہوتا ہے؟

عمل کس طرح جاری ہوتا ہے؟

موکلات، جنات اور فرشتے کیوں اور کیوں کر عاملین کے تابع اور زیر فرمان بن جاتے ہیں؟

اور عاملین کی تحریر اور گفتار کس طرح اثر کرتی ہے؟

اور کس طرح ایک عالم ان کا مسخر ہو جاتا ہے؟

یہ ایک بہت ہی مشکل، طویل، پیچیدہ اور وضاحت طلب بحث ہے۔ کوئی بڑے سے بڑا عالم، عامل، فلسفی، ماہر علم النفس، جفار بھی ان سوالات کا مکمل، حتمی، قطعی، تسلی بخش اور واضح جواب نہیں دے سکتا۔ تاہم اَب تک اس سلسلے میں جو وضاحتیں ہو چکی ہیں اور جو معلومات فراہم ہوئی ہیں۔ ان کی روشنی اور کچھ اپنی معلومات و مشاہدات اور تجربات نیز قدیم اساتذہ عظام اور بزرگان کی معروف کتب کے عمیق مطالعہ جن میں ''فصوص الحکم''،''فتوحات مکیہ''،''حق نمائے''،''عقل بیدار''،''عرفان''،'' الہامات''اور''سرچشمہ حیات''،''منبع اصول الحکمۃ'' کا کامل سہارا لے کر ہم اس مشکل مسئلے کی وضاحت کرنے کی کوشش کریں گے۔

اسلامی عقائد اور نظریات کے مطابق قرآنی آیات اور اسمائے الٰہی کا ورد کرنے سے ایک ایسا نور پیدا ہوتا ہے جو رُوحانی مخفی مخلوق، نیک ارواح اور رُوحانی موکلات کی غذا اور خوراک ہے۔ جب کوئی شخص کثرت سے قرآنی آیات اور اسمائے الٰہی کا ورد کرتا ہے تو نتیجہ کثرت کے ساتھ نور پیدا ہوتا ہے۔ اور اس نور کو بطور غذا حاصل کرنے کی خاطر رُوحانی مخفی مخلوق، ارواح طیبہ اور رُوحانی موکلات ورد کرنے والے فرد کے پاس پہنچتے ہیں اور بدلے میں اس شخص کی امداد اور خدمت کرتے ہیں۔ اور جب وہ شخص ورد پر مداومت اور استقامت اختیار کرتا ہے تو یہ رُوحانی مخلوق اس کی مستقل معاون، مددگار اور خادم و تابع ہو جاتی ہیں۔ اور عوام کے دِل و دماغ میں عامل کی طرف رغبت و میلان اور خدمت و فرماں برداری کے جذبات اور خیالات پیدا کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے عوام کا اس فرد کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ اور وہ مرجع و مخدوم خلائق بن جاتا ہے اسی کا نام تسخیر اور رُوحانی قوت ہے۔

قانون اوّل

ایک نظریہ یہ بھی ہے اور احادیث کے مطابق ہے کہ کثرتِ ذکر سے آدمی اللہ تعالیٰ کے اس قدر قریب ہو جاتا ہے کہ اللہ اس کی آنکھیں، اس کی زبان، اس کے کان اور اس کے ہاتھ، پاؤں بن جاتا ہے۔ وہ اللہ کی اجازت سے دیکھتا ہے۔ اللہ کی زبان سے بولتا اور اللہ کی سماعت سے سنتا ہے۔ اس کی گرفت اور نشست و برخاست اللہ کی گرفت اور نشست و برخاست بن جاتی ہے۔ وہ بے کراں، آفاق گیر سماعت، خدائی بصارت اور رحمانی نطق و گویائی کا مالک بن جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اس کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہوتا۔ اور وہ غالب

وکار آفریں، کارکشاء، کارساز اور بندہ مولا صفات بن جاتا ہے۔ حدیث قدسی ہے کہ

''میرا بندہ کثرت نوافل سے میرے اس قدر قریب آجاتا ہے کہ میں اس کی بصارت بن جاتا ہوں وہ مجھ سے کلام کرتا ہے میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں، وہ مجھ سے گرفت کرتا ہے اور جب وہ مجھ سے کوئی سوال کرتا ہے تو میں اسے ضرور دیتا ہوں''

پورا عالم اس کا مسخر اور تابع فرمان بن جاتا ہے۔ فرشتے، ارواح طیبہ، جنات اور ملائکہ اس کے تصرف میں ہوتے ہیں۔ اور تمام مخلوقات پر اس کا حکم چلتا ہے۔ اور یہ شان ہے اولیاء اللہ کی اور یہ شان ہے بزرگان دین کی۔

قانون دوم

ایک نظریہ یہ ہے کہ بندہ جس صفت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے یعنی عامل اللہ تعالیٰ کے جس صفاتی نام کا ورد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسی صفت کے ساتھ اس بندے کی طرف متجلی اور متوجہ ہوتا ہے۔ اور کائنات میں موجود اور پھیلی ہوئی صفت اور اس صفت کی قوت بقدر ظرف اور حسبِ استعداد اس بندے میں سما جاتی ہے اور وہ عامل اس قوت کو استعمال کرتا اور اس سے کام لیتا ہے۔ اور اس صفت اور اس قوت کا اس سے صدور اور اجراء ہوتا ہے۔ اگر عامل اللہ تعالیٰ کی صفات جلال کا حامل اور مظہر بن جاتا ہے اور اگر جمالی اسماء کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ کی صفات جمال کا حامل اور مظہر بن جاتا ہے۔ اور پھر اس سے اُن صفات کا عملی طور پر ظہور وصدور ہوتا ہے۔ جلالی صفات کے حامل تباہی اور بربادی کے سامان پیدا کرنے اور اعداء کی ہلاکت اور مقہوری وعداوت کے امور میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ اور جمالی صفات کے حامل الفت ،محبت اور تسخیر میں کمال حاصل کر لیتے ہیں۔

قانون سوم

ایک نظریہ یہ ہے کہ جب بھی اور جس عہد اور زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ ہستیوں کو کوئی مشکل اور ضرورت پیش آئی ہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے جن الفاظ میں دُعا اور مدد مانگی ہے۔ یا جن دُعائیہ اور ذکر کے الفاظ سے ان کو کوئی کمال یا کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان قرآنی الفاظ اور دُعاؤں کو انہی مشکلات کے حل اور کامیابی کے لیے پڑھا جائے۔ تو ان کے پڑھنے سے اسی شان نزول کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ اور جس کمال اور جس قسم کی کامیابی کے حصول کے لیے ان بزرگوں نے ان الفاظ کو پڑھا اور دہرایا تھا۔ اسی قسم کے کمال اور کامیابی کے حصول کے لیے اگر ان کو پڑھا اور دہرایا جائے تو وہی کمال اور وہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

مثلاً حضرت سلیمان علیہ السلام نے دُعا مانگی کہ

"قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنبَغِيْ لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ "(سورہ ص:35)

ترجمہ:''(اور) دُعا کی اے پروردگار مجھے مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔''

اگر کوئی شخص اسی دُعا کو بطور وظیفہ پڑھے یا صرف اسم باری تعالیٰ (وہاب) کا وظیفہ کرے تو وہ بخت وتخت سلیمانی میں حصہ دار ہوتا

ہے۔اور اسے اپنے ماحول اور حالات کے مطابق تسخیر خلائق اور عزت و دولت حاصل ہوتی ہے۔

دوسری مثال جب حضرت زکریا علیہ السلام نے پکارا کہ۔"وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ "

''اور زکریا(کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہترین وارث ہے'' (سورہ الانبیاء:89)

حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا قبول ہوئی اور ان کو اللہ تعالیٰ نے نیک فرزند یحییٰ عطا فرمایا۔

اگر کوئی شخص اولادِ نرینہ کے لیے یہ دُعا پڑھے اس کو دم کر کے دے یا اس کا تعویذ یا نقش لکھ کر دے تو اس کے اثر سے وہی شانِ نزول رونما اور ظاہر ہوتی اور عود کر آتی ہے۔اولاد کی دعا قبول ہوتی ہے اور صاحب دُعا صاحب اولاد ہو جاتا ہے۔اس قسم کی سینکڑوں دُعائیں قرآن میں موجود ہیں۔اور اس قانون کے تحت ہم نے فیض حاصل کیا ہے اور سینکڑوں افراد کو اس قانون کے تحت دم کیا، تعویذات و نقوش تیار کر کے دیئے بحکم اللہ تعالیٰ سینکڑوں افراد کو فیض حاصل ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

بات ہے غور و فکر کی

بات ہے یقین و اعتقاد کی

کامل یقین و اعتقاد ہی ایمان کا دوسرا نام ہے۔

مگر ہم نے اکثر لوگوں کو دیکھا ہے مارے مارے پھرتے ہیں۔

پوچھو تو کہتے ہیں۔

میں نے فلاں عمل کیا۔

فلاں آیت کو اکیس یوم پڑھا۔

فلاں سورہ کا وظیفہ کیا۔

فلاں اسم کا عمل کیا مگر ناکام رہا ہوں۔کامیابی نہیں ہوئی۔بلکہ پریشانیاں پہلے سے زیادہ ہوگئی ہیں۔کیوں؟ ایسا کیوں کر ہوسکتا ہے؟

جب کہ قرآن پاک میں آتا ہے کہ۔"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ "

''تمہارا رب فرماتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔'' (المومن:60)

آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔انسان کا تصور دراصل انسان میں خدائی قوت کا کرشمہ ہے۔خدائی رُوح ایک دنیا کا تصور کرتی ہے تو وہ دنیا بن جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کا تصور کیا اور کائنات بن گئی۔یعنی اس نے کہا'' کن'' (ہو جا) تو سب کچھ اس کے تصور کے مطابق ہو گیا''فیکون''۔ہم بھی اسی خدائی اصول پر عمل کر کے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔کیونکہ ہم بھی اصل میں اس لامحدود قوت اور عقل والی عالمی

رُوح کا ایک جز و ہیں۔ اس عالمی قوت اور ذہن کا طریقہ یہ ہے کہ اس نے کہا ہو جا اور ہو گیا۔

لہٰذا اس کے خلیفہ انسان میں جب یقین کامل پیدا ہوتا ہے تو تصور کرتے ہی اس کی ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے ثابت ہوا، جو لوگ عملیات و وظائف میں ناکامی کا رونا روتے ہیں۔ ان میں بے یقینی بے اعتقادی اور شک کا عنصر ہوتا ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ

''جو کچھ انسان اپنے دِل میں پختہ طور پر سوچتا اور تصور کرتا ہے وہی بن جاتا ہے۔''

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ

''جب تم دُعا کرو تو یقین رکھو کہ وہ قبول ہو گئی ہے۔ اور وہ قبول ہو جائے گی''

صحیح مسلم شریف میں یہ الفاظ ہیں کہ:

''اپنے رب سے بڑے وثوق کے ساتھ سوال کرو، کیونکہ اس کے سامنے کوئی چیز بڑی نہیں''

اگر اسی تصور کے ساتھ اللہ تبارک وتعالیٰ کے صفاتی اسماء کو بطور ورد وظیفہ پڑھا جائے تو سونے پہ سہاگے کا کام ہوتا ہے۔ اور پھر تصور بالکل جادوئی چراغ اور طلسم ہوشربا کی طرح کام کرتا ہے۔ اور اس سے کرامات اور خوارق العادات کا ظہور ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی اسماء دو طرح کے ہیں۔ اول جلالی دوم جمالی۔

جمالی اسماء اللہ پاک کی رحمت، بخشش، مغفرت، عطاء، شفاء، خیر و برکت، صحت و سلامتی، راحت، ستائش، اطمینان، سکون، امن وتحفظ، عزت وعظمت، محبت والفت اور تسخیر وغیرہ سے متعلق ہیں۔

اور جلالی اسماء تباہی و بربادی، ہلاکت وموت، غلبہ ودہشت، ذلت ورسوائی، انتقام ودشمنی، قہر وغضب، عذاب وتکلیف اور بیماری وغیرہ سے متعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے جمالی اسماء زیادہ اور جلالی اسماء کی تعداد کم ہے۔ جمالی اسماء کا مخصوص تعداد میں ورد کر کے متعلقہ امور کی دُعا اور طلب کریں۔ اور پھر تصور میں ان امور کی تکمیل کا پورا نقشہ مسلسل اور بار بار جمائیں اور اسے دہراتے رہیں۔ اور اس وقت تک عمل جاری رکھیں جب تک مطلوبہ مراد اور خواہش پوری نہیں ہو جاتی۔ آپ ایسا کریں گے تو یقیناً کامیابی ہوگی۔ اوراد کی مخصوص تعداد اور تواتر کا یہی راز اور فلسفہ ہے۔

کسی کو مالی پریشانی ہو تو اسم ''غنی، مغنی، رزاق، وھاب'' وغیرہ کا مخصوص تعداد میں مخصوص وقت تک ورد اور ذکر کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اور جتنا اور کچھ مطلوب ہے۔ تصور میں اس کا مکمل نقشہ قائم کرے۔

محبت، الفت اور تسخیر کے لیے اسم ''ودود، بدوح، لطیف، عزیز'' کا ورد کرے۔ اور مطلوبہ امور کا نقشہ جمائے اور تصور میں اس کی تکمیل دیکھے۔

امن وسلامتی اور حفاظت کے لیے اسماء باری تعالیٰ میں سے ''مومن، سلام، حفیظ مخصوص ہیں۔

جلالی اسماء کا ورد کر کے اس سے متعلقہ امور میں دُعا اور طلب کریں۔ اور پھر تصور میں ان امور کی تکمیل کا مسلسل اور بار بار نقشہ جمائیں اور اسے دہراتے رہیں۔ تو مطلوبہ مرادوں اور خواہشوں کے حصول میں دیر نہیں لگے گی۔

کسی کا کوئی دشمن ہے اور اس پر غلبہ مقصود ہے، یا اس کی ہلاکت اور تباہی مطلوب ہے۔ تو اسم "جبار، قھار، ممیت، قابض، منتقم" وغیرہ کا معین تعداد میں مخصوص طریقہ اور خاص وقت تک ورد کریں۔ دُعا مانگیں اور پھر جس طرح اور جس طریقے سے دشمن پر غلبہ درکار ہو، اسی طرح تصور کر کے مکمل نقشہ جمائیں تو ظاہری دنیا میں اسی طرح واقع ہوگا۔

اگر کسی ایسے ظالم دشمن کی ہلاکت مقصود ہو، جس کی ہلاکت شرعاً جائز ہو تو جس طرح سے اس کو مرتا اور ہلاک ہوتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں اسی طرح کا تصور کر کے نقشہ جمائیں۔ اس کا جنازہ تصور میں دیکھیں۔ اسے قبر میں اترتا ہوا دیکھیں۔ اور اس کے لواحقین کو ماتم کرتا اور روتا ہوا دیکھیں، تو ظاہر اسی طرح واقع ہوگا۔ اسی طرح دشمن کی شکست، ذلت اور غلامی کے مناظر کا تصور کر کے اسماء اور مخصوص طریقے کو اپنائے اور پورا نقشہ جمائے تو ضرور کامیابی ہوتی ہے۔

سفلی قوت

اس اصول اور قاعدے سے ہر شخص اپنا مقصد حاصل کرسکتا ہے۔ چاہے وہ مقصد اچھا ہو یا برا ہو۔ چاہے وہ اپنی یا کسی اور کی بھلائی کے لیے ہو یا نقصان اور برائی کے لیے ہو۔ جب یہ کسی کے نقصان، کسی کی ہلاکت اور تباہی و بیماری کے لیے ناجائز طور پر کیا جاتا ہے۔ اور اسمائے الٰہی کی بجائے دیو، دیوی، جنات و شیاطین، ارواح خبیثہ وغیرہ کے نام اور منتر پڑھے جائیں اور ان سے استمداد کی جائے تو بھی فوری طور پر اثر ہوتا ہے۔ اور تصرف حاصل ہوتا ہے۔ مگر اس طریقے کو سحر جادو، اعمال سفلی، کالا علم جادوگری اور ساحری علم کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ جادوگر اور کالے علم کے عاملین اسی طریقہ سے کام کرتے ہیں۔ جادوگر اور ساحر شیاطین اور ارواح خبیثہ کے نام کا مخصوص تعداد میں ورد کر کے تصور اور مضبوط نقشہ قائم کر کے مذموم طریقے سے کام کرتے ہیں۔ کسی کو نقصان پہنچانے، بیمار کرنے یا ہلاک کرنے کی خاطر پہلے اس کے نقصان، بیماری اور ہلاکت کا پختہ تصور کر کے خوب نقشہ جماتے ہیں۔ پھر دشمن کے پتلے، مجسمے اور گڈے بنا کر اسی مقصد سے مختلف منتر جن کے تحت شیاطین اور ارواح خبیثہ کام کرتی ہیں، پڑھ کر اِن میں سوئیاں، سیہہ کے کانٹے وغیرہ گاڑ دیتے ہیں۔ اور جس شخص کو بیمار یا ہلاک کرنا مقصود ہو۔ اس کے تعین اور تخصیص کے لیے اس کے بال یا کپڑے کا ٹکڑا اس کی موت اور بیماری کی بددُعا پھونک پھونک کر دفنا دیتے ہیں۔ تو ظاہر میں بھی اسی طرح واقع ہوجاتا ہے۔ پتلا یا مجسمہ گویا پختہ مضر اور نقصان دہ تصور کا ایک مادی نقشہ اور ظاہری ماڈل ہوتا ہے۔

لبید بن اعصم یہودی نے مدینہ منورہ میں حضور نبی کریم ﷺ پر اسی طرح کا جادو کا عمل کیا تھا۔ اور حضور ﷺ اس کے اثر سے کچھ عرصہ بیمار رہے۔ تفاسیر میں اس کی تفصیل ملتی ہے۔ سحر جادو ٹونہ، مسان کالے علم اور تعویذات کے بداثرات ختم کرنے کے مستند طریق وعملیات پر مبنی ہماری دوسری تصانیف "ردسحر حصہ اول، ردسحر حصہ دوم اور ردسحر حصہ سوم" کا مطالعہ کریں۔

خدائی قوت

دراصل سوچنا اور تصور کرنا اور ہونا ایک ہی تصویر کے دو رُخ ہیں۔ ان میں سے اگر ایک موجود ہو تو دوسرے کا وجود میں آنا اور ہونا لازمی ہے۔

آدمی کا ذہن اور شعور (دِل) فرشتوں کے جوہر کا ہم جنس ہے۔ اس لیے اسے بھی قدرت و اختیار سے نوازا گیا ہے۔ اور اسی وجہ سے اجسام عالم میں سے بعض اس کے مطیع و فرماں بردار ہیں۔ اور ہر شخص کا اپنا عالم خاص اس کا جسم ہے اور جسم دِل (ذہن) کا مفتوح ہے جسم دِل (ذہن) کے ماتحت ہے۔ لیکن بعض ذہن خصوصی طور پر افضل تر اور قوی تر ہوتے ہیں۔ اور جو ہر ملکوتی سے بہت زیادہ مشابہ ہوتے ہیں۔ اور اِن میں یہ قدرت بھی ہوتی ہے کہ وہ اپنے جسم کے علاوہ دوسرے اجسام کو بھی مطیع و مسخر کر لیتے ہیں۔ مثلاً ان کے دبدبہ و ہیبت کو اگر شیر بھی دیکھ لے تو وہ ان کا غلام ہو کر رہ جائے گا۔ اگر وہ بیمار کے لیے کوشش کرے تو شفا ہو جائے۔ اور کسی تندرست کو چاہے تو بیمار کر دے۔ اگر کسی کا تصور اپنے اندر رکھتے ہوئے چاہے کہ وہ اس کے پاس چلا آئے تو مطلوبہ شخص کے دِل میں از خود ایک تحریک سی ہونے لگتی ہے جو اسے وہاں تک لے جاتی ہے۔ اگر وہ چاہے کہ بارش ہو تو بارش ہونے لگے۔ یہ تمام باتیں عقلی دلائل کے اعتبار سے ممکن ہیں اور تجربہ سے ثابت ہیں۔ اور وہ جسے نظر لگ جانا کہتے ہیں اور جادو سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ وہ یہی کچھ تو ہوتا ہے اور نفس انسانی (ذہن) کی تاثیر کا کرشمہ ہوتا ہے۔ کہ دوسرے اجسام تک کو متاثر کر کے رہتا ہے مثلاً کوئی شخص حاسد ہو، وہ اگر کسی تندرست یا خوبصورت جانور کو دیکھے اور اس کی ہلاکت کا تصور کرے اور خیال باندھے تو اس جانور کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ بلکہ دیکھا گیا ہے کہ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔ ''کہ نظر آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو دیگ میں ڈال کر رہتی ہے۔''

پس یہ تمام باتیں وہ عجائبات قدرت واختیار میں ہیں۔ جو دِل (ذہن) میں موجود ہیں اور یہی خاصیت جب کسی شخص میں ظہور پذیر ہو جائے تو ایسا شخص اگر داعی خلق ہو تو یہ خاصیت معجزہ کہلاتی ہے۔ اور اگر وہ داعی نہ ہو تو اسے کرامات کہتے ہیں۔ اور اگر اس کا ظہور کار خیر کے سلسلے میں ہو تو ایسے شخص کو نبی یا ولی کہیں گے اور اگر مقصد فتنہ وشر ہو تو اسے ساحر اور جادوگر کہیں گے۔

قانون چہارم

اس سلسلہ میں جدید ترین نظریہ یہ بھی ہے کہ انسانی دماغ اور انسانی ذہن و شعور ایک بہت عظیم اور حیرت انگیز عجوبہ ہے۔ انسانی ذہن و شعور کی عجوبہ کاریوں اور لامحدود مادی وروحانی قوتوں اور توانائیوں کا آج کوئی احاطہ اور محاصرہ نہیں کر سکا۔ اسی کے اندر سب کچھ موجود اور مخفی و پوشیدہ ہے۔ انسانی دماغ کے گوشوں اور تحت و شعور کے تہہ خانوں میں دنیا کا وہ کون سا علم ہے جو موجود نہیں۔ یہ اور بات ہے کہ ہم کو اَب تک اس کا پتہ نہیں چل سکا۔

حسن کا گنج گراں مایہ تجھے مل جاتا
تو نے فرہاد نہ کھودا کبھی ویرانۂ دِل

جب تک نفس انسانی کا غرفہ پورے طور پر نہیں کھلتا۔ہم اپنے علم اور اپنی ذات کو محدود سمجھتے ہیں۔لیکن جب غرفہ نفس پورے طور پر کھل جاتا ہے اور غنچہ انسانیت کھل کر گل شاداب بن جاتا ہے،تو اس کی خوشبو آفاق کا محاصرہ کر لیتی ہے۔اور ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام کائنات ہمارے نفس کے اندر سانس لے رہی ہے۔اور یہ پورا نظام شمسی ہمارے کاسہِ سر کا طواف کر رہا ہے۔

انسانی دماغ کے اندر تقریباً دوارب خودکار خلئے Cells کام کرتے ہیں۔اور اِن کا تعلق ہزاروں خارجی اور داخلی قویٰ اور افعال وحرکات اور احساسات وادراک سے ہے۔دماغ اٹھائیس عصبی جوڑوں کا ایک ایسا آلہ ہے جو اپنا توازن خود برقرار رکھتا ہے۔یہ ایک ایسا الیکٹرو کیمیکل پلانٹ ہے جو باسٹھ ہزار میل لمبے عصبی ریشوں میں توانائی کی کثیر مقداریں پمپ کرتا ہے۔دماغ کے کروڑوں وارننگ سگنل اور کروڑوں ذرائع مواصلات ہیں۔دماغ ایک ایسے ٹیلی فون نظام کی حیثیت رکھتا ہے جو ستر،اسی سال تک کسی اوور ہالنگ کے بغیر کام کر سکتا ہے۔یہ دوربین کا کام بھی کرتا ہے۔اور خوردبین کا بھی۔اس کے محافظ خانوں میں کائنات کے ہر علم وحکمت کا ریکارڈ محفوظ ہے۔یہ سب کچھ ہے۔یہ مرکزِ حکومت ہے، پارلیمنٹ ہے۔عدالت عالیہ ہے۔تجارت گاہ ہے۔عبادت خانہ ہے۔رصد گاہ ہے۔فنون لطیفہ کی نمائش گاہ ہے۔آرٹ گیلری ہے۔کتب خانہ ہے۔

انسانی دماغ کیا کیا نہیں ہے؟ یہ فلسفی ہے۔مفکر ہے۔نجومی ہے۔عامل و جفار ہے مہندس ہے۔مورخ ہے، شاعر ہے، ادیب ہے۔سائنس دان ہے، کاہن ہے۔جادوگر اور ساحر ہے۔صنعت کار ہے، تاجر ہے۔سیاستدان ہے۔معالج ہے، مریض ہے۔حاکم ہے محکوم ہے۔مُلا ہے صوفی ہے ولی ہے۔پیر ہے پیغمبر ہے۔کافر ہے ملحد ہے۔خدا پرست ہے خود پرست ہے۔عقلیت پسند ہے۔اوہام پرست ہے صانع ،موجد احمق اور منطقی ہے۔شیطان ہے ،فرشتہ ہے۔اہرمن ہے، یزداں ہے۔انا الحق ہے۔غرض کہاں تک انسانی دماغ کے امکانات کے بارے میں گفتگو کی جائے۔انسانی دماغ سب کچھ ہے۔ازل ہے، ابد ہے۔امروز ہے دیروز ہے۔فردا ہے۔جامِ جہاں نما ہے، آئینہ سکندری ہے۔اور دماغ سے مطلب ہے انسانی ذہن وشعور۔آدمی اگر صحیح طریقے سے کوشش اور جدوجہد کرے اور مطلوبہ مشق وریاضت کرے تو وہ اس عظیم خزانے اور لامحدود گنجینہ سے کائنات کی ہر شئے حاصل کر سکتا ہے۔ذہن کی دنیا اور شعور کی کائنات کی وسعتوں اور پہنائیوں کا اندازہ لگانا ناممکنات میں سے ہے۔اس میں مادی دنیا اور مادی کائنات کی طرح کی ہزاروں دنیائیں اور لاکھوں کائنات موجود ہیں۔اور صحیح طریقے اور سلیقے سے اس میں سے سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔اور وہ طریقہ ہے من کی دنیا میں ڈوب جانے کے خیال کی مرکوزیت کا۔تصور کے اجتماع اور ارتکاز کا۔یکسوئی اور یک جہتی کا۔اور عملیات اور، اوراد و وظائف، چلہ کشی اور تصورات سے یہ مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔اور اسی کے ذریعہ اگر آدمی چاہے، تو باطنی اور رُوحانی دنیا اور اس کے مکینوں اور باسیوں یعنی فرشتوں، ارواح اولیاء کرام، جنات وموکلات سے رابطہ قائم کر کے ان سے ہر نوع کے کام لے سکتا ہے۔ان کو تابع ، زیر فرمان اور خادم وغلام بنا سکتا ہے۔

ذہن کے ماورائی حصے میں سب کچھ موجود ہے۔ماضی، حال اور مستقبل، ذہن کے ماورائی حصے کو شعورِ برتر کہتے ہیں۔شعورِ برتر زمان اور مکان کی حدود سے بلند تر ہے۔یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وظائف واوراد اور چلہ کشی وگوشہ نشینی سے یکسوئی ارتکاز توجہ اور ارتکاز خیال

وتصور مقصود ہوتا ہے۔اور جب یہ ارتکازِ تصور اپنے نقطہ عروج کو پہنچتا ہے تو جس مقصد کے لیے یہ کام شروع کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ خود ترغیبی بھی شامل ہو جاتی ہے۔تو خیال اور تصور ان غیبی چیزوں مثلاً فرشتوں ،ارواح اولیاء، جنات ،موکلات اور ہمزاد وغیرہ کی تشکیل کر دیتا ہے۔اور ان سے گفتگو اور کلام کی نوبت بھی آجاتی ہے۔اور اسی خود ترغیبی اور ارتکاز توجہ وتصور کے باعث ذہن غیر معمولی تیزی سے کام کرنے لگ جاتا ہے۔نگاہوں کو ان دیکھے مناظر نظر آتے ہیں۔کانوں میں انجانی آوازیں گونجنے لگتی ہیں۔دماغ نامعلوم خوشبوؤں سے معطر ہو جاتا ہے۔

قانون پنجم

یہ نظریہ بھی پیش کیا جاتا ہے کہ انسان اور خصوصاً انسانی ذہن وشعور پر رُوح کی حکمرانی ہے۔اور رُوح اس رُوحِ کل سے وابستہ اور اس کا حصہ اور جزو ہے جو ازلی،ابدی، خالق ومالک،خبیر وعلیم اور قدیر وبصیر ہے۔

جب آدمی ذہن وشعور کی کائنات میں داخل ہو کر اس رُوح کل سے رابطہ اور علاقہ قائم کر لیتا ہے تو اسے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔یہ بھی کہا جاتا ہے کہ صرف ارتکازِ توجہ اور خیال کی یکسوئی کا حصول مقصود ہوتا ہے۔اور اسی سے ہی کامیابی کا گوہر آبدار حاصل ہوتا ہے۔ارتکازِ توجہ سے رُوح اور شعور کی وہ لامحدود قوتیں بیدار ہوتی ہیں جو پہلے سے اس کے اندر مستور اور پوشیدہ ہوتی ہیں۔یہ مقصد یکسوئی،خلوت ،تنہائی اور گوشہ نشینی سے حاصل ہو جاتا ہے چاہے کچھ پڑھا جائے یا نہ پڑھا جائے۔یا کچھ بھی پڑھا جائے۔اور کسی بھی زبان سے پڑھا جائے۔اور ان پڑھے جانے والے کلمات کا تعلق خواہ کسی بھی مذہب سے ہو۔کسی بھی کتاب سے ہو یا کلمات چاہے، کسی کے بھی مرتب ،تالیف وتصنیف کردہ ہوں۔اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ پڑھنے والا خواہ کسی بھی مذہب فرقے اور مسلک سے تعلق رکھتا ہو۔ان اصولوں پر عمل کر کے اور اس نصاب کو پورا کر کے وہ ان کمالات کو حاصل کر سکتا ہے۔دنیا کے ہر علم اور فن وہنر کا یہی حال ہے۔ان کے حصول کے لیے مطلوبہ قابلیت،استعداد اور وقت ومشق کی ضرورت ہوتی ہے۔اور مقررہ اور متعین نصاب اور کورس کو پڑھنا پڑتا ہے۔اور اسی سے وہ علم اور فن حاصل ہو جاتا ہے۔

قانون ششم

ایک خیال یہ بھی ہے کہ ارتکازِ توجہ اور یکسوئی جب اس نقطہ عروج تک پہنچتی ہے جب رُوح اور شعور کا تعلق اور رابطہ اپنے اس اصل، مبداء اور معدن ومخزن سے قائم ہو جاتا ہے، جسے روحِ کل اور عقل کل کہا جاتا ہے۔اور جو علم وخبر اور قوت،قدرت،جبروت اور رابطے سے رُوح اور شعور میں علم وخبر اور قوت وقدرت کی وہ تمام صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔جو اس محیطِ کل اور ہمہ دان مرکز میں موجود ہیں۔صرف رابطہ اور تعلق پیدا کرنے کی دیر ہوتی ہے۔جس طرح بجلی کے کنکشن یعنی رابطے سے قوت وحرکت اور روشنی پاور ہاوس سے حاصل ہوتی ہے۔یا ریڈیو اور ٹی وی رابطے کے ذریعے آواز اور تصویر حاصل کر لیتا ہے۔یہی عالم رُوح اور شعور کا ہوتا ہے۔ارتکازِ توجہ اور یکسوئی کا واحد مقصد یہی ہے کہ روح کل سے تعلق اور رابطہ قائم ہو جائے اور یہ رابطہ تب ہی قائم ہوتا ہے جب آدمی کچھ وقت کے لیے مادی دنیا سے رابطہ منقطع

کر لے۔

اوراد، وظائف، مراقبہ، چلوں اور اعتکاف کے ذریعے رُوحانی قوت، باطنی بصیرت اور تسخیر قلوب کا حصول صرف اس وقت ممکن ہوتا ہے۔ جب اس عظیم مرکزِ علم وقوت کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے۔ اور اس کے لیے اس علم کے ماہرین نے جو طریقے اور قوانین مرتب کئے ہیں اور جو تعداد اور وقت مقرر کیا ہے اس کے مطابق عمل کرنے سے ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

انسانی رُوح اور اس روح کل میں جو بعد اور افتراق ہے وہ مادی اور زمانی و مکانی نہیں بلکہ معنوی، شعوری اور رُوحانی ہے جو ارتکازِ توجہ اور یکسوئی کے ذریعہ ختم ہو کر اتصال اور اتحاد میں بدل جاتا ہے۔ اور جب اتصال اور اتحاد کی صورت پیدا ہوتی ہے تو مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ اور انسان عظیم ولازوال قوتوں کا مالک بن جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

دَم اور تعویذ کی اجرت لینے کے بارے میں ایک اہم فتویٰ

از:مولانا مفتی محمد اشرف صاحب۔

مدرس ومفتی مدرسہ زکریا گڑھی حبیب اللہ تحصیل بالاکوٹ۔ضلع مانسہرہ

کیافرماتے ہیں علماءِ دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے متعلق کہ

سوال ا: دَم اور تعویذ ''جوقرآن پاک اوراذکار پر مشتمل ہوں'' کی اجرت لینا جائز ہے یا نہیں؟

سوال ۲: تعویذ کی اجرت پہلے سے مقرر کر کے لینا جائز ہے یا نہیں؟

سوال ۳: دم اور تعویذ کی اجرت کھانا حلال ہے یا نہیں؟

سوال ۴: کیارسول اللہ ﷺ نے دَم اور تعویذ کی اجرت تناول فرمائی ہے؟

سوال ۵: کیا دَم اور تعویذ کی اجرت لینے والے شخص کوملامت کرنا اوراس کی کردارکشی کرنا تا کہ لوگ اس سے متنفر ہوجائیں۔حالانکہ اس دَم اور تعویذ کے ساتھ مسلمانوں کے اعمال واخلاق اور عقائد کی اصلاح کرنا،نماز،روزہ جیسی عبادات کی تلقین کرنا اور غلط عقائد والے عاملوں سے بچانا مقصود ہو،تو ایسے شخص کوملامت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الملک العزیز الوهاب

اس سوالوں کے جواب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث شریف نقل کی جاتی ہے۔اختصار کے پیش نظر صرف حدیث شریف کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

''سیدنا ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عرب کے ایک قبیلہ میں گئے۔انہوں نے ان کی میزبانی نہیں کی۔کچھ دیر بعد اس قبیلہ کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا۔اب قبیلہ والوں نے ان حضراتِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے کہا کہ'' آپ لوگوں کے پاس کوئی دوا یا کوئی جھاڑنے والا ہے؟''صحابہ کرام نے فرمایا کہ''تم لوگوں نے ہمیں مہمان بھی نہیں بنایا اور ہم اَب اس وقت تک نہیں جھاڑیں گے جب تک تم ہمارے لیے اس کی اجرت نہ مقرر کردو'' چنانچہ ان لوگوں نے چند بکریاں دینی منظور کرلیں۔پھر سیدنا ابوسعید خدری سورہ فاتحہ پڑھنے لگے اوراس پر دم کرنے میں منہ کا تھوک بھی اس جگہ پر ڈالنے لگے جیسا کہ دَم کرنے میں اکثر تھوک کے چھینٹے بھی پڑ جایا کرتے ہیں۔اس سے وہ شخص اچھا ہوگیا۔چنانچہ قبیلہ والے بکریاں لے کرآئے۔صحابہ کرام نے فرمایا''جب تک ہم رسول اللہ ﷺ سے پوچھ نہ لیں یہ بکریاں نہیں لے سکتے''پھر جب رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا کہ ''تمہیں کیسے معلوم ہوگیا تھا کہ سورۃ فاتحہ سے جھاڑا بھیجا سکتا ہے؟ ان بکریوں کو لے لو اوراس میں میرا بھی حصہ لگاؤ''

اورحضرت عبداللہ بن عباس کی روایت میں یہ الفاظ بھی منقول ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''جن چیزوں پر تم اجرت لے سکتے ہو،اِن میں سے زیادہ مستحق اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے''

کتب احادیث سے حوالہ جات

حوالہ نمبر۱: بخاری شریف باب الرقی بفاتحہ الکتاب (صفحہ۸۵۴ جلد۲)

حوالہ نمبر۲: بخاری شریف باب الشرط فی الرقیۃ بقطیع من الغنم (صفحہ۸۵۴ جلد۲)

حوالہ نمبر۳: بخاری شریف باب انفث فی الرقیہ (صفحہ۸۵۵ جلد۲)

حوالہ نمبر۴: بخاری شریف باب فضائل فاتحہ (صفحہ۸۵۹ جلد۲)

حوالہ نمبر۵: بخاری شریف باب مایعطی فی الرقیہ (صفحہ۳۰۴ جلد۲)

حوالہ نمبر۶: مسلم شریف مع شرح امام نو ویؒ (صفحہ۲۲۴ جلد۲)

حوالہ نمبر۷: ترمذی شریف ابواب الطب (صفحہ۱۲۶ جلد۲)

حوالہ نمبر۸: ترمذی شریف اخذ الاجر علی التعویذ (صفحہ۴۰ جلد۲)

حوالہ نمبر۹: ابوداؤد شریف (صفحہ۵۴۴ جلد۲)

حوالہ نمبر۱۰: ابوداؤد شریف باب کیف الرقاء (صفحہ۵۴۴ جلد۲)
اس میں (۱۰۰) بکریوں کا ذکر ہے۔

حوالہ نمبر۱۱: ابوداؤد شریف خارجہ بن صلت کے حوالہ سے (صفحہ۵۴۴ جلد۲)

حوالہ نمبر۱۲: اس روایت میں تین دن تک دَم کرنے ذکر ہے۔ابوداؤد شریف (صفحہ۵۴۴ جلد۲)

حوالہ نمبر۱۳: مسلم شریف (صفحہ۲۲۴ جلد۲) کی تشریح میں حضرت امام نو ویؒ نے شرح مسلم میں اس حدیث کے تحت چند فوائد درج فرمائے ہیں جن کا خلاصہ ذکر کیا جاتا ہے تاکہ حدیث کی وضاحت ایک محدث کے کلام سے ہو جائے۔اس حدیث پر امام نو ویؒ نے باب قائم کیا ہے۔

"باب جواز الاجرة علی الرقیة والاذکار"

یعنی تعویذ پر اجرت کے جواز کا بیان جو قرآن اور اذکار پر مشتمل ہوں۔

۱۔ امام نو ویؒ فرماتے ہیں یہ حدیث تعویذ پر اجرت کو جائز کرتی ہے۔

۲۔ یہ حلال ہے اور اس میں کراہت نہیں ہے۔

۳۔ اور یہ امام شافعیؒ، امام مالکؒ، امام احمدؒ، امام اسحاقؒ، امام ابوثورؒ اور دوسرے سلف صالحین کا مسلک ہے۔

۴۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ نے تعلیم قرآن کی اجرت کو منع کیا ہے۔لیکن تعویذ کی اجرت اِن کے ہاں بھی جائز ہے۔گویا ائمہ اربعہ رحمہم اللہ

تعالیٰ کا اس بات پر اجماع ہے کہ تعویذ کی اجرت جائز ہے۔

۵۔ حضورﷺ نے اپنا حصہ بطور تبرع کے مقرر فرمایا۔

۶۔ اصل مستحق تعویذ کرنے والا ہے۔

۷۔ رسول اللہﷺ نے اپنا حصہ اس لیے مقرر فرمایا تاکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو اس کے حلال ہونے میں شک وشبہ نہ ہو۔ حوالہ مسلم شریف جلد دوم مع شرح امام نوویؒ۔ (صفحہ ۲۲۴ جلد ۲)

حدیث بالا سے چند امور معلوم ہوئے

۱۔ دَم اور تعویذ قرآن مجید کی آیات سے کرنا درست ہے۔

۲۔ صحابہ کرام میں یہ اعمال رائج تھے۔

۳۔ صحابہ کرام نے دَم کرنے کی اجرت کا مطالبہ کیا۔

۴۔ صحابہ کرام نے دَم کی اجرت مقرر کی۔

۵۔ یہ اجرت دَم کرنے سے پہلے ہی طے شدہ تھی۔

۶۔ اس اجرت کو صحابہ کرام نے حلال سمجھ کر لیا اور کھانے سے قبل رسول اللہﷺ سے وضاحت چاہی۔

۷۔ رسول اللہﷺ نے اس کو پاک وصاف مال قرار دیا۔

۸۔ رسول اللہﷺ نے صحابہ کرام کی تسلی کے لیے اپنا حصہ بھی لے کر استعمال فرمایا جو اِس کے پاک اور صاف اور حلال ہونے کی واضح دلیل ہے۔

آپ استفتاء کے جوابات نمبر وار ملاحظہ فرمائیں

جواب ۱: جائز ہے۔

جواب ۲: دَم تعویذ کی اجرت مقرر کر کے لینا جائز ہے۔

جواب ۳: دَم اور تعویذ کی اجرت پاک اور حلال ہے۔

جواب ۴: مذکورہ بالا حدیث میں صراحت ہے کہ رسول اللہﷺ نے اس کی اجرت تناول فرمائی۔

جواب ۵: کسی بھی ایسے مسلمان کو جو دَم اور تعویذ، شرعی قوائد کی روشنی میں کرتا ہو، ملامت کرنا جائز نہیں اور کردار کشی تو عام آدمی کی بھی ناجائز ہے۔ مزید یہ کہ اگر ایک شخص مسلمانوں کو غلط عاملوں سے بچانے کے لیے اور عام مسلمانوں کے عقائد، اعمال واخلاق کو درست کرنے کے لیے اور نماز، روزہ کی تلقین کرنے کے لیے اور دین اسلام کی تبلیغ کرنے کے لیے دَم اور تعویذ کرتا ہے تو یہ شخص تو قابل تعریف ہے اور اس نیت پر اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید بھی ہے۔ اکابر اہل سنت والجماعت اور علمائے دیوبند میں کوئی بھی دَم اور تعویذ کا منکر نہیں ہے۔ اور اس پر

حکیم الامت علامہ مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کی کتب ''اعمال قرآنی اور بہشتی زیور'' حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی کتاب ''شفاء العلیل''، اور حضرت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ کی کتاب ''کمالاتِ عزیزی'' اور حضرت شیخ محمد محدث تھانویؒ کی کتاب ''بیاض محمدی'' اور حضرت علامہ انور شاہ صاحب کشمیری کی کتاب ''گنجینہ اسرار'' وغیرہ اس کے واضح ترین ثبوت ہیں۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب کتبہ العبد الضعیف الراجی عفواللہ محمد اشرف کان اللہ لہ،مدرس ومفتی مدرسہ زکریا ،گڑھی حبیب اللہ ،تحصیل بالاکوٹ .ضلع مانسہرہ

☆☆☆☆☆

حروف تہجی

ہر نام اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کے مطابق لینے ہیں۔

جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ھ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	۴٠	۵٠
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	۴٠٠	۵٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠

یاد کرنے کیلئے یہ کلمات ہیں۔ ابجد ، ھوز ، حطی ، کلمن ، سعفص ، قرشت ، ثخذ ، ضظغ۔ اُردو زبان میں مستعمل لفظ پ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ زائد ہیں۔

مثلاً اللہ کے عدد (ا، ل، ل، ہ) کے ٦٦ ہوئے۔ یہ اعداد جمل کبیر کہلاتے ہیں۔ علم اعداد جمیع علوم مخفیہ میں مشکل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے ہی الواح و نقوش بنتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عَلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْمِ۔ لہذا حروف کے وقف اعداد میں بعض حکمائے سلف نے کمال حاصل کیا تھا اور وہ تصرفاتِ عالم میں دخل رکھتے تھے۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے۔ اِنَّ عِلْمُ السِّمْیَاء جُزْءٌ مِنْ اَعْدَادِ الْوَقْفِ۔ یعنی تمام اسراری علوم اعداد و وقف کا جز ہیں۔

جب تک اسماء اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کو نہ سمجھے گا۔ اعدادِ مقصود حاصل نہیں کر سکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

اعداد نکالنے کا اُصول

(ا) ہمزہ کے اعداد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے۔ بعض جگہ ی کی بجائے ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لیے جاتے۔ مثلاً عطاء اللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے۔ ایک عدد لیں گے ئیل میں ہمزہ بجائے الف کے (ایل) ایک عدد لیں گے۔ نور النساء میں ہمزہ ساکن ہے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رؤف میں ایک ہمزہ ایک واؤ کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رئیس میں ہمزہ یائے مکرر ہے۔ چونکہ کسرہ ماقبل میں یا اشباع ہے اس لئے دو ی کے عدد بیس لیں گے۔ لیکن رصیئیین اور بنیئین میں ی کے عدد دس لئے جائیں گے ہمزہ کو خطِ منحنی کہتے ہیں۔ چونکہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں۔ اس لئے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ بولنے میں جو آتے ہیں۔ ان کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ مثلاً عبدالرحمٰن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔ آمنوا میں آخری الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔ اس طرح الف وصل مکتوبی ہونے کی وجہ سے عدد لیا جائے گا۔ حالانکہ بولنے میں نہیں آتا

۔مثلاً واقتلو ھم کا الف۔

زیر زبر، پیش، مدات، اور کھڑی زیر یا زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ اللہ ایک لام مشدّد نہیں بلکہ دو لام لکھے جاتے ہیں عدد ۶۶ ہوں گے

سمٰوٰت ، اسحٰق ، رحمٰن کے الف کے پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں آتے۔ان کے عدد نہ لئے جائیں گے۔

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے جیسے مرتضیٰ ، موسیٰ ، عیسیٰ مصطفیٰ وغیرہ مثلاً مرتضیٰ کے عدد م، ر، ت ض، ی کے ہوں گے۔

تائے طویل کے عدد ۴۰۰ ہوں گے۔جیسے کائنات، ذات، صفات وغیرہ یہ تا جمع کی ہے۔مذکر ہے۔تائے تانیت کو عموماً ہائے مدور (ہ) پر لکھا جاتا ہے۔جیسے صلوۃ زکوۃ اس کے صرف پانچ عدد لئے جائیں گے۔اس لئے کہ یہ ہائے ہوز قائم مقام تا ہے۔شاعر لوگ ضرورت سن تاریخی کو مدنظر رکھ کر اس کے بھی ۴۰۰ عدد دے لیتے ہیں اور عملیات میں بھی ۴۰۰ عدد لئے جاتے ہیں۔نون تنوین مکتوبی نہیں۔اس لئے اعداد نہ لئے جائیں گے۔واؤ عاطفہ مثل دل وجان میں و کے عدد لئے جائیں گے۔یائے معروف جس پر خط منحنی ہو۔اس کے بیس عدد لئے جائیں گے۔اس لئے کہ جب کسرہَ ماقبل اشباع پائے گا۔تو دوسری یے ہو جائے گی۔حروف مشدّد، چونکہ تحریر میں ایک ہی بار آتا ہے اس لئے دو مرتبہ محسوب نہ ہوگا۔جیسے فرخ، ف، ر، خ، کے عدد ۸۸۰ ہوں گے۔

نام کے اعداد نکالنا

(1) عورت و مرد کے ناموں کے اعداد نکالتے وقت نام مع والدہ لیا جاتا ہے۔خواہ کسی عمل میں لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔والدہ کا نام تخصیص کے لئے ہوتا ہے۔بعض لوگ ابا کا نام شامل کرتے ہیں۔یہ درست نہیں نام معہ والد میں کمزوری رہ سکتی ہے اور شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ ہے بھی یا نہیں۔اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے۔یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے ناموں سے پکارے گا۔یوں سمجھ لیں کہ محمد حسن نام کے لوگ تو بہت ہوں مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن امت الحفیظ۔تو یہ نام کسی دوسرے کا نہ ہوگا۔لہٰذا لوح یا عمل کے مؤکلات کے لئے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(2) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کون سا ہے؟ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدلے جاتے ہیں۔بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔لہٰذا نام کے لیے یہ یاد رکھیں کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا تحریر میں آیا، سکول سرٹیفکیٹ میں آیا، وہ گنا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔جن سے کاروباری امور سرانجام دیتے ہیں۔اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعویذات میں یہ نام نہ چلے گا۔کیونکہ یہ قائم مقام نام ہوتے ہیں۔اصل نہیں ہوتے۔بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دیئے جاتے ہیں۔ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آ گیا اور پھر یہ رائج ہو گیا۔تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔افسران کے نام

جن کی والدہ کا نام نہ معلوم ہو۔ان کا مروجہ پورا نام معہ عہدہ لیں۔تا کہ تخصیص ہو جائے۔نام اور والدہ کے نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے۔نقش کے اندر نام لکھنا ہو تو معہ والدہ ہو جس میں بن یا بنت نہ لکھیں۔مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے،اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

آدمی کا نام معہ والدہ ہو تو بن لکھتے ہیں۔عورت کا نام معہ والدہ ہو تو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔

ذات،لقب،کنیت،تخلص وغیرہ کے الفاظ مثلاً سید،شیخ،آغا،مرزا،مولوی،میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔یہ ذات پات اور خاندانی اثر کے تحت ہوتے ہیں اس لئے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہیے۔البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔تو تخصیص کے لئے پورا نام اور شہرت کیلئے جو لفظ اس کامل سکے وہ شامل کر سکتے ہیں تا کہ کچھ تو تخصیص ہو سکے۔

ابجدات

نظرات سیارگان سے عالم علوی میں ایک قوت پیدا ہوتی ہے۔عاملین اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لئے دو طریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔

اوّلاً مزاج سیارگان کے مطابق ایسا قابل مادہ مہیا کرتے ہیں۔جو اثر کو جذب کر لے ثانیاً ایسے اعمال مناسب وقت پر تیار کرتے ہیں۔جن کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا ہے۔تیاری اعمال کے لئے عموماً ابجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔حالانکہ ابجد قمری کی نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی الاثر ہوتی ہے۔

قمر نیّر اصغر ہے۔اکتساب نور شمس سے کرتا ہے۔لیکن پھر بھی دنیائے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات جلد جذب ہو کر اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں۔کیونکہ فلک قمر عالم سفلی کے قریب ترین ہے۔برخلاف اس کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔جس کے اثرات کو عالم سفلی تک پہنچنے میں ایک وقت وقوت کی ضرورت ہوتی ہے۔زود اثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہا ہے۔اس وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متداول رہی ہے۔اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ بہت کم لوگ ابجد شمسی سے واقف ہیں اور چند ہی ہوں گے جو اس سے کام لیتے ہوں گے۔لیکن ابجد قمری سے ہر شخص واقف ہے۔ابجد شمسی قوی الاثر ہے۔مگر ابجد قمری زود اثر ہے۔بس دونوں کا مختصراً یہی فرق سمجھ لیں۔

ابجدی قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثه	اربعه	خمسه	سته	سبعه
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۶
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیه	تسعه	عشره	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۲۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائته	مائتین	ثلاثه مائته
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعه مائته	خمسه مائته	سته مائته	سبعه مائته	ثمانیه مائته	تسعه مائته	الف
۷۳۴	۱۱۲۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اعداد ماہ قمری

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعد	ذی الحجه
۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۲۶

روز عربی و فارسی

یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم لثلاث	یوم الاربعه	یوم الخمیس	یوم الجمعه	یوم السبت
۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
یکشنبه	دو شنبه	سه شنبه	چهار شنبه	پنجشنبه	جمعه	شبنه
۳۷۸	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

ابجد افسج

عملیات جفر میں اس ابجد سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔

عناصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	کواکب
مرتبہ	ا ۱	ف ۲	س ۳	ج ۴	زحل
درجہ	ع ۵	ی ۶	ل ۷	م ۸	مشتری
دقیقہ	ھ ۹	ض ۱۰	ر ۲۰	ز ۳۰	مریخ
ثانیہ	ط ۴۰	غ ۵۰	ث ۶۰	ب ۷۰	شمس
ثالثہ	ح ۸۰	ظ ۹۰	ن ۱۰۰	خ ۲۰۰	زھرہ
سابعہ	ق ۳۰۰	ک ۴۰۰	و ۵۰۰	ت ۶۰۰	عطارد
خامسہ	ش ۷۰۰	ص ۸۰۰	د ۹۰۰	ذ ۱۰۰۰	قمر

ابجد افج عنصری معه بروج

حروف آتش۔ا،ع،ھ،ط،ح،ق،ش

بروج آتشی	حمل	اسد	قوس
حروف	ا،ع،ھ	ھ،ط،ح	ح،ق،ش

حروف باد۔ف،ی،ض،غ،ظ،ک،ص

بروج بادی	جوزا	میزان	دلو
حروف	ف،ی،ض	ض،غ،ظ	ظ،ک،ص

حروف آب۔س،ل،ر،ث،ن،و،د

بروج آبی	سرطان	عقرب	حوت
حروف	س،ل،ر	ر،ث،ن	ن،و،د

حروف خاک۔ج،م،ز،ب،خ،ت،ذ

بروج خاکی	ثور	سنبلہ	جدی
حروف	ج،م،ز	ز،ب،خ	خ،ت،ذ

اعراب دینے کا طریقه

عزیمت، ملائکہ، اعوان اور مرکبات کو پڑھنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے کام لیں۔یعنی بعض جگہ حروف کے امتزاج سے جو عجیب وغریب الفاظ بنتے ہیں۔ان کے پڑھنے کے لئے زیروزبر ذیل کے طریقے سے لگائے۔

قاعده اوّل

علامت	مرکبات	حروف
زبر والے حروف	اویلمنع	ا،و،ی،ل،م،ن،ع
پیش والے حروف	جز کس فتح	ج،ز،ک،س،ف،ت،ح
زیر والے حروف	هز شثذ صط	ھ،ز،ش،ث،ذ،ض،ط
جزم والے حروف	بد خظغضق	ب،د،خ،ظ،غ،ض،ق

دوسرے قاعدہ میں حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے کیونکہ آتشی علوفوقی ہے اور حروف بادی کو زبر دی ہے۔کہ ہوا کو علوسفلی

حاصل ہے اور حروف آبی کو زیر دی ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے۔

جدول یہ ہے۔

قاعدہ دوم

علامت	مرکبات	حروف
پیش والے حروف	اهطم فشذ	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ
زبر والے حروف	بوين صتض	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض
زیر والے حروف	جزكس قشظ	ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ
جزم والے حروف	دحل عرخغ	د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدے پر عمل کرنا اولیٰ ہے۔ تکسیر میں اس قاعدہ سے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی مجزوم ابتدا کے لفظ میں آجائے۔ تو اس کا بقاعدہ الساكن اذاحركة حركه بالكسر کسرہ دیتے ہیں یعنی زیر دیتے ہیں۔

اعداد مستخرجہ آیات قرآنیہ

آیات مبارکہ اور سورہ معہ آیت نمبر	مطالب ومقاصد	اعداد
قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَارْزُقْنِيْ فَهْمًا۔	حصول علم	۱۰۴۴
تُوتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ	ترقی علم	۱۷۲۹
اَفْتِحِ اَبْوَابَ فَتْحِكَ لِيْ يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابَ	فتوحات وکشائش	۱۶۳۱
يَااِلٰهُ الالهة الرَّفِيْعُ جَلَالُهُ	رفعت وعظمت	۹۷۴
يَفْعَلُ اللّٰهُ مَايَشَآءُ وَيَحْكُمُ مَايُرِيْدُ۔	تسلط برخلق	۹۵۸
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (سورہ توبہ آیت:۱۲۸)	تسخیر خلق	۲۸۹۸
فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ (سورہ توبہ آیت:۱۲۹)	برائے حل مشکلات	۳۸۸۲
قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۔ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ (آل عمران آیت:۷۳تا۷۴)	برکات دکان اور آمدن دکان	۷۳۲۳

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيْناً ۔(الفتح آیت:۱)	کامیابی	۱۲۳۳
يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ۔(سورہ نور آیت:۳۳)	حصول مال	۲۱۸۶
اللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۔(سورہ شوریٰ آیت:۱۹)	زیادتی رزق	۱۲۸۷
نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔ (سورہ انفال آیت:۴۰)	امداد ربی	۸۱۵
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ۔(سورہ الاعراف آیت:۱۰)	حصول رزق تونگری کے لیے	۲۱۹۹
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ۔(سورہ آل عمران آیت:۱۴)	تسخیر مستورات	۹۱۵۸
قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً۔(سورہ یوسف آیت:۳۰)	حب کے لیے	۱۲۳۱
قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ۔(سورہ یوسف آیت:۳۰)	محبت کے لیے	۲۶۲۴
وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ۔(سورہ یوسف آیت:۶۳)	تحفظ کے لیے	۱۱۶۸
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔(سورہ یوسف آیت:۶۴)	تحفظ دشمن اور مصائب کیلئے	۲۵۵۰
يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا أَشَدُّ حُبّاً لِلّٰهِ۔(سورہ البقرہ آیت:۱۶۵)	محبت شدید	۱۴۹۳
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔(سورہ البقرہ آیت:۲۱۲)	روزی رزق کے لیے	۲۰۷۴
وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي۔(سورہ طٰہٰ آیت:۳۹)	محبت وتسخیر	۲۱۲۳
إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۔(سورہ الذاریات آیت:۵۸)	رزق کے لیے	۲۲۴۱
لَيْسَ لَهَا مِن دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۔(نجم آیت:۵۸)	استخارہ کے لیے	۷۵۸
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۔(قمر آیت:۴۵)	دشمن کو منتشر کرنا	۶۱۱
وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔(المائدہ آیت:۶۴)	بغض وعداوت کے لیے	۴۴۸۰
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔(صفت آیت:۱۳)	فتح اور جمعیت کے لیے	۱۴۴۷

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً۔ (الفتح آیت:۱۰)	مقدمہ اور مقابلہ میں فتح کے لیے	۵۷۴۴
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاء وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔ (بنی اسرائیل آیت:۸۲)	شفاءالامراض	
إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۔عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ (تغابن آیت:۱۷تا۱۸)	ادائیگی قرض کے لیے	۸۱۳۷
قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْداً وَسَلَاماً عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۔ (الانبیاء آیت ۶۹)	عشق دور کرنا	۱۲۴۱
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ ۔ (البقرہ آیت:۱۰)	ظالم کو بیمار کرنا	۳۴۹۲
سَلَامٌ قَوْلاً مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ۔ (یٰسین آیت ۵۸)	شفائے الامراض	۸۱۷
وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ۔ (یوسف آیت:۲۱)	غلبہ کے لیے	۱۴۶۱
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَرْجِعُونَ۔ (البقرہ آیت:۱۸)	زبان بندی کے لیے	۸۱۷
وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً۔ (البقرہ آیت:۲۶)	نافرمانی ختم کرنا	۷۷۳
قَالُواْ سُبْحَانَكَ لاَ عِلْمَ لَنَا إِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۔ (البقرہ آیت:۳۲)	کشف اور استخارہ کے لیے	۲۰۰۵
فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۔ (البقرہ آیت:۳۶)	میاں بیوی میں نفاق وطلاق	۱۲۷۱
وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى۔ (البقرہ آیت:۵۷)	برائے رزق	۵۷۹
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُوْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ۔ (البقرہ آیت:۶۱)	بربادی وخواری دشمن کے لیے	۵۳۰۶
وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً۔ (البقرہ آیت:۶۰)	برائے زیادتی شیر عورت	
وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ (البقرہ آیت:۱۰۵)	ترقی مرتبہ کیلئے	۴۰۵۲
أَيْنَ مَا تَكُونُواْ يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعاً ۔ (البقرہ آیت:۱۴۸)	واپسی مفرور	۱۲۴۲
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّـا إِلَيْهِ رَاجِعونَ ۔ (البقرہ آیت:۱۵۶)	تلاش گم شدہ	۵۵۱

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ۔(البقرہ آیت:۱۷۱)	عقل بندی کیلئے	۷۴۴
تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۔(البقرہ آیت:۲۲۹)	ناف کوواپس لانا	۱۵۳۵
قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔(آل عمران آیت:۲۶)	عزت اور مرتبہ میں بلندی کے لیے	۸۵۶۳
رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ۔(آل عمران آیت:۳۸)	حصول اولاد	۲۵۳۱
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔(آل عمران آیت:۱۷۳)	امداد ربی کیلئے	۴۵۰
وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ۔(المائدہ آیت:۲۰)	ترقی مرتبہ کیلئے	۱۵۹۵
وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۔(المائدہ آیت:۶۶)	دست غیب اور ترقی رزق کے لیے	۲۱۵۰
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔(الانعام آیت:۴۵)	عداوت،طلاق تحفظ دشمنان	۲۹۹۲
وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔(الانعام آیت:۵۹)	برائے کشف دفینہ اور خزینہ معلوم کرنا	۲۷۱۴
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ رَمَىٰ۔(انفال آیت:۱۷)	تنزلی مرتبہ	۲۴۷۰
وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ۔	شفاءالامراض	
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ۔(توبہ آیت:۱۲۸)فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔(توبہ آیت:۱۲۹)	تسخیر خلق کیلئے ہر پریشانی سے نجات کے لیے	۲۸۹۶ ۳۰۹۸
وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔(یونس آیت:۵۷)	شفاءالامراض	۱۸۰۹
قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ۔وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ۔(یونس آیت:۸۱تا۸۲)	ردسحر جادو	
اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ۔(الرعد آیت:۲۶)	کشادگی رزق	۹۱۷

الَّذِينَ آمَنُواْ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللّهِ أَلاَ بِذِكْرِ اللّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ۔ (الرعد آیت:۲۸)	دل کی گھبراہٹ اور بے چینی ختم کرنے کے لیے	۳۸۸۴
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ۔ (بنی اسرائیل آیت ۷۰)	عزت وتوقیر کے لیے	۵۵۸
وَقُلْ جَاء الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقاً۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۰)	سحر جادو ختم کرنا شوگر اور موذی امراض کا علاج	۷۸۳
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاء وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)	شفاء الامراض کے لیے	۱۹۶۱
ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلاً۔ (الکہف آیت:۳۷)	قوت باہ کے لیے	۸۶۰
قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصاً۔ (الکہف آیت:۶۴)	واپسی مفرور کیلئے	۳۸۷۰
يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيّاً۔ (مریم آیت:۷)	حصول اولاد	۲۰۸۸
فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَراً سَوِيّاً۔ (مریم آیت:۱۷)	ہاتف غیبی کیلئے	
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي۔ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي۔وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي۔ (طٰہٰ آیت ۲۵ تا ۲۷)	لکنت ختم کرنے اور سینہ کھولنے کے لیے	۲۶۴۳
فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ۔ (طٰہٰ آیت ۴۰)	ماں بیٹے کی محبت کے لیے	۱۹۲۳
رَّبِّ زِدْنِي عِلْماً۔ (طٰہٰ آیت ۱۱۴)	ترقی علم کے لیے	۴۱۴
أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقاً فَفَتَقْنَاهُمَا۔ (الانبیاء آیت:۳۰)	بندش ختم کرنا	۳۵۵۵
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۔ (الانبیاء آیت:۸۴)	مشکل حل کرنے کے لیے	۲۳۰۱
لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ۔ (الانبیاء آیت:۸۷تا۸۸)		۲۳۷۴
رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔ (الانبیاء آیت:۸۷تا۸۸)	اولاد نرینہ کے لیے	۳۹۲۳
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۔ (شعراء آیت:۸۰)	شفائے الامراض	۲۶۸۹

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ۔(سجدہ آیت ۹)	اٹھہرا،اور گونگے بہروں کا علاج	
وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۔ (صافات آیت:۴۸)	نافرمان بیوی کو مطیع کرنا	۱۴۱۵
رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ۔ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ۔(صافات آیت ۱۰۰تا۱۰۱)	حصول نیک اولاد	۲۳۵۵
وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجاً۔ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً ۔(طلاق آیت:۲تا۳)	آفات سے امن وامان کے لیے	۲۳۸۹
عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۔(الممتحنہ آیت ۷)	ناراضگی بین اولا داور والدین دور ہو	۳۷۹۹
أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ ۔(نمل آیت:۶۲)	اضطراب اور حالت مجبوری میں	۶۲۱۶
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۔ (والضحیٰ آیت:۵)	غناء کے لیے	۱۲۸۳
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ۔وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۔وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔(سورہ قصص آیت نمبر ۶۸ تا ۷۰)	استخارہ کے لیے	۹۶۰۹

اسمائے باری تعالیٰ ذاتی وصفاتی معہ اعداد قمری

اسمائے باری تعالیٰ	اعداد قمری	اسمائے باری تعالیٰ	اعداد قمری
اَبَدٌ	۷	ھُوَ	۱۱
اَحَدٌ	۱۳	وَھَابُ۔وَاجِدُ۔واھب	۱۴
وھاج۔اجود	۱۵	بدی	۱۶
اَبَدِیُ	۱۷	حَیُّ	۱۸
وَاجِدُ	۱۹	ودود۔ھَادِیُ	۲۰
طَیِبُ	۲۱	حَبِیْبُ	۲۲
طَبِیْبُ	۲۳	ھُوَاَحَدُ	۲۴
ھُوَ وَھَابُ	۲۵	وَاجِدُ اَبَدُ	۲۶
وَھَابُ اَحَدُ	۲۷	وَحِیْدُ۔ھُوَاَبَدِیُ	۲۸
ھُوَحَیٌّ	۲۹	ھُوَوَاجِدٌ	۳۰
ھُوَوَدُوْدٌ	۳۱	ھُوَطَبِیْبٌ	۳۲
ھُوَحَبِیْبٌ	۳۳	اَجَلُّ	۳۴
لَہٗ	۳۵	اِلٰہٗ	۳۶
اَوَّلُ۔زَکِیُ	۳۷	ازل	۳۸
حَبِیْبُ اَبَدِیُ	۳۹	وَدُوْدٌ۔ھَادِیٌ	۴۰
وَدُوْدُطیبُ	۴۱	طَالِبُ	۴۲
جلیُ	۴۳	ھُوَاَحَدُ وَدُوْدُ	۴۴
حَبِیْبٌ طَیّبٌ	۴۵	وَلِیٌّ۔دَائِمٌ۔الٰھی۔اھمُّ	۴۶
وَالی۔اولیٰ	۴۷	مَاجِدٌ۔امجد۔حَمٓ۔جَامِدُ	۴۸
اللہٗ اَحَدُ	۴۹	محبُ۔نٓ	۵۰

ادوّمُ۔مجددُ	۵۱	حمد	۵۲
حَامِدٌ۔مُوجِدٌ	۵۳	مؤدّوُ	۵۴
مُجِیبُ۔هُوَالْاَحَدُ	۵۵	مُبْدِیُ	۵۶
مَجِیْدُ۔مهیب	۵۷	مُحَیُ	۵۸
موجودُ۔ماحیُ	۵۹	مودودُ۔مجزیُ۔هُوَالْحَیُّ	۶۰
مجازیُ	۶۱	حَمِیْدُ۔بَاطِنُ	۶۲
واجبُ الوجود	۶۲	ابدیُ دائمُ	۶۳
جلالُ	۶۴	دَیَّانُ	۶۵
وَکِیْلُ۔اللّٰهُ۔نَاهِیُ	۶۶	مُحِیْطُ	۶۷
حکمُ	۶۸	حَاکِمُ۔اَحْکِمُ۔طٰسٓ	۶۹
یٰسٓ۔حَبِیْبُ مَاجِدُ	۷۰	آلٓمٓ۔حَاسِبُ	۷۱
حَامِدُ حَیٌّ	۷۱	بَاسِطُ	۷۲
جَلِیْلُ	۷۳	دَلِیْلُ	۷۴
مُجِیبُ هَادِیُ	۷۵	سَبُوّحٌ مبدلُ	۷۶
مزّکیُ	۷۷	حَکِیْمُ۔حِلْمُ۔اعزُّ	۷۸
حَامِلُ۔محالُ۔لایزالُ	۷۹	حَسِیْبُ۔مِلّیُ۔سیّداهُ	۸۰
کائِنُ۔وَاحِدُ حَمِیْدُ	۸۱	مَوْلَاهُ۔دَیَّانُ اَبَدِیُ	۸۲
جَمِیْلُ	۸۳	مدُیلُ۔ملجائُ۔محوّل	۸۴
دَاعِیُ۔عجیبُ	۸۵	بَدِیْعُ۔مَوْلیٰ	۸۶
مَطْلُوبُ۔	۸۷	حَلِیْمُ۔محیلُ	۸۸
هُوَحَیٌّ مودودٌ	۸۹	ملكُ۔صٓ	۹۰
مَالِكُ۔کَامِلُ۔ملاكُ	۹۱	اوّلُ بلابدایه	۹۲

وَاحِدٌ دَلِیْلٌ	۹۳	عَزِیْزٌ	۹۴
مهلكُ۔صاد	۹۵	وَفیُ	۹۶
وَافِیُ	۹۷	مَحْمُوْدُ۔حفیُ	۹۸
مانحُ۔مناحُ	۹۹	مَلِیْكُ۔قٓ	۱۰۰
مهوّن۔امینُ۔صَبَاحُ	۱۰۱	صَاحِبُ	۱۰۱
حَبِیْبُ الْاَوْلِیَاءِ	۱۰۱	مُبِیْنُ۔مُنَزَّہ	۱۰۲
مُنجِیُ۔هازم الاحزاب	۱۰۳	عَدْلُ۔مُسَبِّبُ۔جَاعِلُ	۱۰۴
مُهِیْنُ۔عَادِلُ۔اعدلُ	۱۰۵	طَبِیْبُ جَمِیْلُ	۱۰۶
مزّینُ	۱۰۷	حَقُ	۱۰۸
حَنَّانُ۔طٰسٓمٓ۔	۱۰۹	سماح۔سامحُ	۱۰۹
علی	۱۱۰	لااله الاهو	۱۱۰
اعلیٰ۔کَافِیُ	۱۱۱	عَالِیُ۔طائق	۱۱۱
کافیا	۱۱۲	بَاقِیُ۔مجملُ	۱۱۳
مَسْجُوْدُ	۱۱۳	جَامِعُ۔سند	۱۱۴
ولی الولآ	۱۱۴	ملهمُ۔قاعدُ	۱۱۵
قوی۔مکوّن	۱۱۶	مُعِزٌّ	۱۱۷
لم یزال	۱۱۸	حِسَانُ	۱۱۹
اَحْسَنُ	۱۱۹	مَکِیْنُ۔معاهد۔	۱۲۰
سنیُ	۱۲۰	الطفُ	۱۲۰
سُبْحَانُ	۱۲۱	مَعْبُوْدُ	۱۲۲
سَبُوّحٌ والیٌ	۱۲۳	مُعِیْدُ	۱۲۴
سیدنا۔حَقُ اَبَدِیُ	۱۲۵	عون	۱۲۶

واصل۔منزل	۱۲۷	مولانا	۱۲۸
لطیف۔معطیٰ	۱۲۹	علل۔عینٌ	۱۳۰
مطیع	۱۲۹	منیلُ۔مکملُ	۱۳۰
سَلامُ۔سَالِمُ	۱۳۱	واھب النوال	۱۳۲
قابل	۱۳۳	صمد۔مفید	۱۳۴
طَالبِ کُلِّ طَالِبٌ	۱۳۴	مسھلُ	۱۳۵
مومن۔موفی	۱۳۶	وَاسِعُ	۱۳۷
ھُوَاَحَدُ جَامِعُ	۱۳۸	نفاح	۱۳۹
کَفِیْلُ	۱۴۰	اعلم۔مَنَّانُ	۱۴۱
عَالِمُ۔مِصْبَاحُ	۱۴۱	قَائِمُ۔قَبِیْلُ	۱۴۲
نَاصِبُ	۱۴۳	بَدِیْعُ حمد	۱۴۴
مُھَیْمِنُ	۱۴۵	وَسِیْعُ	۱۴۶
	۱۴۷	مُحْصِیُ	۱۴۸
مطلعُ	۱۴۹	عَلِیْمُ۔سُلْطَانُ۔ممکن	۱۵۰
معلن۔حبیبُ الاولین	۱۵۰	قَائِمُ	۱۵۱
مبقی	۱۵۲	مُھَیْمِن ماجد	۱۵۳
قَدِیْمُ۔مَنْ ھُوَالْحَبِیْبُ	۱۵۴	دَافِعُ	۱۵۵
قَیُّومُ۔عَفُوْ۔مقوی	۱۵۶	مُؤنَسُ	۱۵۶
علیُ وَالیُ	۱۵۷	محسن	۱۵۸
مطعم۔ملطف	۱۵۹	ناطق۔نقی	۱۶۰
مانع۔عافی۔المصّ	۱۶۱	مجیب الدّعاء	۱۶۱
حَیُّ بعد کُلِّ حَیُّ	۱۶۲	سابق۔دایم العِزّ	۱۶۳

قدس	۱۶۴	لااله الاالله۔عطوف	۱۶۵
اوّلُ الْاَوّلِین۔مفهم	۱۶۵	وكيل مليك	۱۶۶
محيطُ قٓ	۱۶۷	اَجُودُمنْ كُلِّ جَوّادٌ	۱۶۸
حاكم مليك	۱۶۹	قدوسی۔نعیم۔منیع	۱۷۰
معين۔اقسط	۱۷۰	سامع	۱۷۱
مقلب	۱۷۲	احبّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٌ	۱۷۳
حَیٌّ قَیُّومُ	۱۷۴	اله الحق	۱۷۵
موسع	۱۷۶	وَاصِفُ۔وصاف	۱۷۷
آله الناس	۱۷۸	مطلق۔مطلوب كل طالب	۱۷۹
سميع۔مقيل۔صفی	۱۸۰	فعال۔فاعل	۱۸۱
طالبٌ كفيل	۱۸۲	طالبٌ مَنّانٌ	۱۸۳
مقدم	۱۸۴	من يهدی ولايُهدی	۱۸۵
حَقُ حَكِيْمُ	۱۸۶	عزيزالحميد	۱۸۷
مَنْ هُوَالْمُجِيْبُ	۱۸۷	اعدلُ جَمِيْلُ	۱۸۸
دَائِمُ الْبَقَا	۱۸۹	مُقِيْمُ	۱۹۰
حَسِيْبُ كَافِیُ	۱۹۱	حَنَّانُ جَمِيْلُ	۱۹۲
مُعِزُّ سُبُّوحُ	۱۹۳	صدق	۱۹۴
اصدق۔صادق	۱۹۵	كهيعص۔جميل العطا	۱۹۵
مَلِيْكُ وفیُ	۱۹۶	ملكُ مزينُ	۱۹۷
	۱۹۸	معطف	۱۹۹
منعم۔مقنی	۲۰۰	حبيب من لاحبيب له	۲۰۰
نافع۔عاصم۔قاسم	۲۰۱	معانی۔سامق۔فاضل	۲۰۱

مسبب الاسباب	۲۰۱	طبیب من لاطبیب له	۲۰۲
بر۔رب	۲۰۲	بار	۲۰۳
مقدس	۲۰۴	رجاء۔دائم اللطف	۲۰۵
جبار۔جابر	۲۰۶	وفی العهد	۲۰۶
سُبُحَانُ بَدِیُعُ	۲۰۷	جَامِعُ عَزِیُزُ	۲۰۸
مقسطُ۔دهرُ	۲۰۹	حَقُّ مُبِیُنُ	۲۱۰
فالق۔صانع۔داور	۲۱۱	منجرالوعد	۲۱۱
مالك الملك۔معقب	۲۱۲	باری۔لطیف بعباده	۲۱۳
صَمَّدُ حَسِیُبُ	۲۱۴	اطهر۔وطر۔طاهر	۲۱۵
دَیَّانُ۔یوم الدین	۲۱۶	سلام بَدِیُعُ	۲۱۷
مالك الملوك	۲۱۸	حی قبل حی	۲۱۸
بدیع السمآء	۲۱۸	دائم بلافنا	۲۱۹
ملقن	۲۲۰	صاحب کل نجویٰ	۲۲۰
ملك سلام	۲۲۱	موصوف	۲۲۲
اکبر	۲۲۳	رجائی	۲۲۴
دیهوز	۲۲۵	موفق	۲۲۶
	۲۲۷	قائم بلازوال	۲۲۸
حاکم الحاکمین	۲۲۹	کهف الآجین	۲۳۰
اللّٰهُ الصمد۔آلزٰ	۲۳۱	قاصم	۲۳۱
کبیر	۲۳۲	قدیم الی الابد	۲۳۳
مبدع البدایع	۲۳۴	قدیم لایبلی	۲۳۷
مقصود	۲۴۰	امر	۲۴۱

مالک یوم الدین	۲۴۲	مراد	۲۴۵
مدبر۔نعم المجیب	۲۴۶	موفی العھد	۲۴۶
راحم	۲۴۹	نعم الموجود	۲۵۰
رَبَّنَا	۲۵۳	مطہر۔مرید۔مروح	۲۵۴
نادر	۲۵۵	نور	۲۵۶
نعم الوکیل۔انور	۲۵۷	رحیم۔برھان	۲۵۸
واسع العطایا	۲۵۹	علیم الحکیم	۲۵۹
اکرم۔ماکر	۲۶۱	اکرام۔مکبر	۲۶۲
مدرک	۲۶۴	نعم الدلیل	۲۶۵
مجیب من لامجیب له	۲۶۶	کریم۔یسرٌ	۲۷۰
آلمرٰ۔نعم الحسیب	۲۷۱	حبیب المحسنین	۲۷۱
ولی المومنین	۲۷۳	حمیدالفعال	۲۷۴
مزین القلوب	۲۷۶	نعم المولیٰ	۲۷۷
مالک کل مملوک	۲۷۷	حٰمٓ عٓسٓقٓ	۲۷۸
یسیر	۲۸۰	من ھوالعلیم	۲۸۳
فرد۔	۲۸۴	معبودبکل مکان	۲۸۵
رؤف	۲۸۶	سمیع الدعاء	۲۸۷
قیوم لاینام	۲۸۸	فاطر	۲۹۰
نامر	۲۹۱	باصر۔صابر۔صبار	۲۹۳
فرید۔باقی لایضنیٰ	۲۹۴	جمیل الفعال	۲۹۵
منور	۲۹۶	صبور۔رحمٰن	۲۹۸
والاکرام۔	۲۹۹	محب المحسنین	۲۹۹

من له ملك لايزول	۲۹۹	مکرم۔منیر	۳۰۰
اصدل العادلين	۳۰۱	بصیر۔	۳۰۲
من له الجنة الماوىٰ	۳۰۲	من هو حكمه لطيف	۳۰۳
اقرب راقب	۳۰۳	سرمد	۳۰۴
دليل من لادليل له	۳۰۴	قادر۔قهر۔اشد۔	۳۰۵
قديم الاحسان	۳۰۵	قهار۔قاهر۔صادق الوعد	۳۰۶
رزاقُ۔رازقُ	۳۰۸	شاهد۔میسر	۳۱۰
حسن النعماء	۳۱۱	رقيب۔قريب	۳۱۲
نعم المعبود	۳۱۳	قدير	۳۱۴
شديد	۳۱۸	شهيد	۳۱۹
نعم اللطيف	۳۲۰	من هوالمقيم	۳۲۲
مفرج	۳۲۳	جامع کل مجموع	۳۲۳
من ساله ولايسئل	۳۲۴	من يعطى ولا يعطى	۳۲۵
ملجاء العاصين	۳۲۶	مفرح	۳۲۸
احسن الفعال	۳۳۱	مبصر	۳۳۲
انيس الاصفيا	۳۳۴	مصور	۳۳۶
من لاملك الاملكه	۳۳۸	من ملكه قديم	۳۳۹
سريع۔مكفر	۳۴۰	ناصر۔مقلب القلوب	۳۴۱
مقرب۔مرقب	۳۴۲	من هوفى حكمه حكيم	۳۴۲
رب الاعلىٰ	۳۴۴	رب الناس	۳۴۴
هاشم	۳۴۶	من له الملك والجلال	۳۴۷
نصير	۳۵۰	محب المسطين	۳۵۰

من هوملكه قديم	۳۵۰	رافع	۳۵۱
محقق الآمال	۳۵۱	قائم بالقسط	۳۵۳
مشهود	۳۵۵	من هولمن دعاه مجيب	۳۵۶
من ليس لملكه زوال	۳۵۹	رفيع۔فارج الهم	۳۶۰
نعم المعين	۳۶۱	جليس من لاجليس له	۳۶۲
من لالقوه والجلال	۳۶۳	من احسانه قديم	۳۶۹
لطيف الصنع	۳۷۰	ملك لايرام	۳۷۲
اقوى من كل قوى	۳۷۳	رب العلام	۳۷۴
من لاولانعمانه	۳۷۴	رازق كل حى	۳۷۶
جامع الكبرياء	۳۷۸	من هواحسانه قديم	۳۸۰
فارق	۳۸۱	من هوالعلى الاعلىٰ	۳۸۴
من جعل الليل لباسًا	۳۸۸	كافى الامور	۳۸۹
الطف من كل لطيف	۳۸۹	رفيق۔من هوالرحيم	۳۹۰
شافى	۳۹۱	معروف	۳۹۶
انيس من لاانيس له	۳۹۸	منشى۔كهف الراجين	۴۰۰
كاشف۔شفائى	۴۰۱	من هو الكريم	۴۰۲
من هومحيط فى علمه	۴۰۳	من امره حكم	۴۰۴
تواب	۴۰۹	هواوّل كل شىءٍ	۴۰۹
باسط الرزاق	۴۱۰	مقدرالاجال	۴۱۰
من وفقنى وبدانى	۴۱۲	قاهرالاعداء	۴۱۴
من له الاسماء الحسنىٰ	۴۱۸	مفرق	۴۲۰
ناصرالاولياء	۴۲۱	من لامعصب لحكمه	۴۲۶

شدید المحال	۴۲۸	هوالفاروق	۴۲۹
مدبرالاحوال والآمال	۴۳۲	اسمع السامعین	۴۳۳
رب العالمین	۴۳۴	محب الصابرین	۴۳۴
حبیب الفقراء	۴۳۵	رب الارباب	۴۳۹
باری النفوس	۴۴۰	اتمُ-تامُ	۴۴۱
سریع الحساب	۴۴۲	من دبرّ بعلمه	۴۴۳
من لیس کفوولاعدیل	۴۴۷	شافع	۴۵۱
من هوفی حکمه مقیم	۴۵۴	مجتبیٰ-فکاک الرقاب	۴۵۵
مروح المحزونین	۴۵۶	مبتدی	۴۵۶
مدبرالاحوال والزمان	۴۵۸	مهتدی	۴۵۹
شفیع	۴۶۰	راحم المساکین	۴۶۱
من هوفی سلطانه قوی	۴۶۲	باسط الیدین باالرحمه	۴۶۳
کاشف البلا	۴۶۵	منورالقلوب	۴۶۵
شدید القوی	۴۶۵	انیس المریدین	۴۶۶
من هوفی احسانه قدیم	۴۷۰	ملتجا	۴۷۴
من لایقلب القلوب الّاهو	۴۷۵	فعال لمایرید	۴۷۶
من هوفی ملکه مقیم	۴۷۶	من لاشبیهه له	۴۷۸
کریم الصفح	۴۷۹	کاشف البلیه	۴۷۹
کاشف البَلوئ	۴۸۰	اصدق الصادقین	۴۸۱
مُطلّق الاُسَارَی	۴۸۲	دایم المعروف	۴۸۲
میسرالاعمال	۴۸۳	رافع السّماءِ	۴۸۴
متطّول	۴۸۵	متولی	۴۸۶

ممتاز۔جابر کل کبیر	۴۸۸	فتاح۔فاتح	۴۸۹
ممیت۔شفیق	۴۹۰	کنزالفقراء	۴۹۰
اسرع الحاسبین	۴۹۳	معین من لامعین لہٗ	۴۹۶
کاشف الاحزان	۴۹۹	متین	۵۰۰
من ھوفی سلطانہ قدیم	۵۰۰	مطلق کلّ اسیر	۵۰۰
منشی السحاب	۵۰۲	رب الکریم	۵۰۳
الہ الالہتہ۔نعم القریب	۵۰۳	راشد۔حی لایموت	۵۰۵
معدن الجود والکرم	۵۰۵	من لیس لہ کفیل ولاعدیل	۵۰۶
حاشر	۵۰۹	من ھوفی البر عبید	۵۱۰
تقی	۵۱۰	مبدء کل شیءٍ ومحولہ	۵۱۲
بشیر	۵۱۲	رشید	۵۱۴
من لہ علوفی کل حالٍ وزمانٍ	۵۱۴	مستجیب	۵۱۵
صانع کل مصنوع	۵۱۷	من یسمع نداء السائلین	۵۱۸
متحمل	۵۱۸	متمم۔مشفق	۵۲۰
شاکر	۵۲۱	شدید العقاب	۵۲۲
حبیب التّوابین	۵۲۲	مدبر الامور	۵۲۴
شکور	۵۲۶	مفتح	۵۲۸
من والبحر سبیلہ	۵۲۸	من مسبح الوحد بحمدہ قدس	۵۳۴
من ھولطیف فی صنعہ	۵۳۵	مُتَوَفِیُ	۵۳۶
محی الاموات	۵۳۷	عالم السّروالنجویٰ	۵۳۸
رحیم الرّحماءِ	۵۳۹	نعم النصیر	۵۴۱
مبشر	۵۴۲	سریع العقاب۔مرشد	۵۴۴

نورالانوار	۵۴۵	رب النُون والقلم	۵۴۶
مُحشّر	۵۴۸	مقیت	۵۵۰
متعالی۔مشہور۔ناشر	۵۵۱	محدث۔	۵۵۲

جدول جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	د	ح	ل	ع	ر	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز ، ظ

حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نثرہ	طرفہ	جبتہ	زہرہ	صرفہ	عوا	سماک
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ذابح	بلغ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا

باب دوم

اسمائے الحسنیٰ سے حاجت براری

حروف تہجی اور اسمائے الٰھی

بعض اوقات نام طالب ومطلوب یا اورضروریات عمل کے مطابق نام کے حروف اوّل کے موافق اسمائے الٰہی کی ضرورت ہوتی ہے۔مثلاً کوئی شخص کوئی فتیلہ یا عزیمت کرنا چاہتا ہے تو نام کے ہر حرف سے اسم الٰہی لے جیسے احمد کا اسم اللہ، زینب کا زکی ہوا۔اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔تا کہ رجعت نہ ہو۔موافق اس کو کہتے ہیں کہ حروف اسم خود اور حرف اسم الٰہی ایک ہی عنصر کے مطابق ہوں یا مصادق ہوں۔یا وہی حرف جو اپنے نام کے اوّل ہے وہی اسم الٰہی کا ہو۔نیز اسم الٰہی ایسا انتخاب کرنا چاہیے۔جو مطلب کے بھی موافق ہو۔اس غرض کے لئے اسم الٰہی کے متعلق غور کرنا چاہیے۔مثلاً کسی کا حرف اوّل واؤ ہے وہ حُب کا عمل کرنا چاہتا ہے تو ودود لے۔اگر رزق کا عمل کرنا چاہتا ہے تو وہاب لے۔حصول جائیداد کا عمل کرنا چاہتا تو وارث لے۔

اسمائے باری تعالیٰ سر اسم کے مطابق

ا۔ الله ، اوّل ، آخر ، اللّٰہ ، اَحَدُ

ب ۔ باسط ، باطن ، بادی ، باعث ، باقی ، بدیع ، بصیر

ت ۔ تواب

ث۔ ثابت

ج ۔ جبار ، جليل ، جابر ، جاعل ، جامع ، جميل ، جواد

ح۔ حی ، حسيب ، حافظ ، حفيظ، حق ، حكم ، حكيم ، حليم ، حميد ، حسان

خ ۔ خالق ، خبير ، خافض

د ۔ ديان ، دائم ، داعی ، دليل

ذ ۔ ذوالجلال والاكرام ، ذوالانتقام ، ذوالميطش ، ذوالطول ،ذوالعرش ، ذوالفضل ، ذی القوة المتين ، ذوالمعارج ، ذوالمنن

ر ۔ رب ، رشيد ، رقيب ، رزاق ، رحمن ، رحيم ، رافع ، رفيع الدرجات

ز۔ زکی ، راع

س۔ سميع ، سلام ، ستار ، سريع ، سيد ، سبوح

ش۔ شكور ، شهيد ، شافی ، شديدالعقاب ، شاهد

ص۔ صمد ، صبور ، صادق ، صائع

ض۔ ضار

ط۔ طاهر ، طالب ، طائق

ظ ۔ ظاهر

ع ۔ عليم ، عظيم ، على ، عالى ، عدل ، عزيز ، عقو ، علام الغيوب

غ ۔ غفور ، غنى ، غفار ، غافر ، غالب ، غالب ، غياث المستغيثين

ف ۔ فتاح ۔ فائق ، فارح ، فارق ، فاضل ، فتاح ، فرد ، فعال ، فرق

ق ۔ قادر ، قدير ، قديم ، قهار ، قيوم ، قابض ، قاهر ، قابل ، قائم ، قدوس ، قريب قرى

ك ۔ كريم ، كافى ، كبير ، كفيل

ل ۔ لطيف

م۔ مومن ، مهين ، متكبر ، معزّ ، ماجد ، مالك الملك ، مانع ، مبين ، مجيد ، ملك ، مميت ، منان ، ميدى ، متعالى، مجيب، مُحصُى ، مُحبى ، مذّلُ ، مصور ، معطى ، معيد ، مغنى ، مقتدر ، مقدم ، مقسط ، مستقيم ، منزل ، منشى ، موخر ، مهلك ، متين ،

ن۔ نور ، نافعُ ، ناصر ، نصير

و ۔ واحد ، وهاب ، ودود ، واجد ، وارث ، واسع ، وافى ، والى ، وتر ، وفى ، وكيل ، ولى

ه ۔ هادى ، هود

ى ۔ يسير ، يَاهِ،يُوهِ

اگرحرف اوّل موافق نہ ہوتو حرف آخر کوملائے۔جیسا کہ کسی کا نام یحیٰی ہے۔تو یـــا حـــیُّ کولے۔نیز جس کام کے لئے امتزاج کرے۔اسی کے موافق اسم باری تعالیٰ لے۔مثلاً ترقی رزق کے لئے یارزاق لے۔بعض اسما ایسے ہیں جو بہت کم استعمال کرنے میں آتے ہیں اور غیرمشہور بھی ہے چونکہ اکابرانِ فن نے اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔اس لئے ہم نے لکھ دیئے ہیں۔

خاصیت اسمائے الٰھی ،مشترک اسمائے الٰھی

ملك حليم ، حكيم ، حكم ، باطن ، غنی ، والی ، مالك ، قدوس ، ظاهر ، عدل ، آخر ، شهيد ، مقتدر ، جامع ، رشید ، متعالی ، حسیب ، خبیر ، خالق ، عظيم ، بصير ، حق اوّل ، مؤخر ، بديع ، احد، رب ، خالق ۔

اسمائے جمالی

سلام ، مهيمن ، غفار ، واسع ، باقی ، باسط ، مغز ، كريم ، غفور ، نعم ، ولی ، مغنی ، حفيظ ، محی ، ماجد ، واحد ، معطی ، نور، مومن ، باری ، فتاح ، رؤف ، رزاق ، رافع ، وهاب ، لطيف ، حی ، ودود ، شكور ، وكيل ، تواب ، برّ ، حميد ، قيوم ، هادی ، عُضو ، نافع ، صبور ۔

اسمائے جلالی

الله ، سميع ، واحد ، مصّور ، مجيد ، باعث ، رقيب ، معيد ، قادر ، مانع ، جبّار، قهار ، مذل ، متين ، متقم ، كبير ، قابض ، جبار ، مقتدر ، وارث ، عزيز ، جليل ، قوی ، متكبر ، ذوالجلال ، مهدی ، مقسط ، مميّتُ ، علی ، مالك الملك

خواص اسماء الحسنیٰ معہ اعدادمکتوبی و ملفوظی اورعناصر

اسماء	معانی	خواص	اعداد	فطرت	عنصر
اللہ	اسم ذات ہے	جملہ مقاصد کے لیے	۶۶	جلالی	آتشی
الرحمٰن	رحمت کرنے والا	حصول رحمت کے لیے	۲۹۸	جمالی	خاکی
الرحیم	رحمت سے اجر دینے والا	برائے فلاح دارین	۲۵۹	جمالی	خاکی
الملک	بادشاہِ مطلق	برائے قیام ملک	۹۰	مشترک	خاکی
القدوس	جمیع عیب سے پاک	برائے صفائی باطن	۱۷۰	جمالی	آبی
السلام	سلامت رکھنے والا	برائے شفائے امراض	۱۳۱	جمالی	بادی
المومن	بے خوف کرنے والا	برائے تحفظ جن وانس	۱۳۶	جمالی	آتشی
المهيمن	جمیع نہاں وآشکار کا شاہد	اطلاع واسرار حقائق	۱۴۵	جمالی	آتشی
العزیز	غالب ۔عزت دینے والا	برائے عزت وتوقیر	۹۴	جمالی	آتشی
الجبار	غلبہ وجبر والا	امان ومغلوبی دشمن کیلئے	۲۰۶	جلالی	آتشی
المتکبر	اپنی بزرگی ظاہر کرنے والا	برائے بزرگی ودفع دشمن	۶۶۲	جلالی	خاکی

الخالق	پیدا کرنے والا	برائے استقرار حمل	۷۳۱	جلالی	خاکی
الباری	صفات کا پیدا کرنے والا	برائے سکون قلب	۲۱۳	مشترک	آتشی
المصور	صورت نقش کرنے والا	برائے زنِ عقیمہ	۳۳۶	جمالی	آتشی
الغفار	بخشنے والا	برائے مغفرت وعفو گناہاں	۱۲۸۱	جمالی	آتشی
الوھاب	بے غرض بخشنے والا	برائے توسیع رزق	۱۴	جمالی	آتشی
القھار	قہر نازل کرنے والا	برائے مقہوری دشمنان	۳۰۶	جلالی	خاکی
الرزاق	رزق عطا کرنے والا	برائے توسیع رزق	۳۰۸	جمالی	آتشی
الفتاح	ہر کار بستہ کھولنے والا	انشراحِ قلب اور فتوحات	۴۸۹	جلالی	آتشی
العلیم	ہر شے سے باخبر	حصولِ معرفت وانکشاف	۱۵۰	جمالی	آتشی
القابض	حکمت سے تنگی کرنے والا	تحفظِ دشمنان اور دفع اعدا	۹۰۳	جلالی	بادی
الباسط	رزق کھولنے والا	برائے وسعتِ رزق	۷۲	جمالی	بادی
الرافع	رفعت دینے والا	برائے رفعت وتونگری	۳۵۱	جمالی	بادی
الخافض	پست کرنے والا	برائے دفع اعداء	۱۴۸۱	جلالی	آتشی
المعز	عزت دینے والا	برائے عزت وہیبت	۱۱۷	جمالی	خاکی
المذل	ظالم کو ذلیل کرنے والا	برائے تذلیل دشمنان	۷۷۰	جلالی	آتشی
السمیع	سننے والا	برائے استجابتِ دُعا	۱۸۰	جمالی	آتشی
البصیر	دیکھنے والا	بصارتِ قلب اور عنایات	۳۰۲	جمالی	خاکی
الحکیم	صاحب حکمت	ادائیگی قرض، تنگی معیشت	۷۸	جلالی	آتشی
العدل	انصاف کرنے والا	برائے خلاصی شر ظالماں	۱۰۴	مشرک	آتشی
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	برائے دفع شدت وسختی	۱۲۹	جمالی	آتشی
الخبیر	ظاہر و باطن سے باخبر	برائے اطلاع اسرار مخفی	۸۱۲	جمالی	آتشی
الرقیب	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	برائے دفع دشمن قوی	۳۱۲	جمالی	آتشی

الحلیم	بردبار	دفع غضب اور تسخیر خلق	۸۸	جمالی	آبی
المجیب	دُعا کا قبول کرنے والا	برائے قبولیتِ دُعا	۵۵	جمالی	بادی
الواسع	وسعت دینے والا	وسعت رزق وفتوح کارہا	۱۳۷	جمالی	آتشی
الحکم	مضبوط، درست گفتگو والا	برائے حکومت	۶۸	جمالی	خاکی
الودود	نیکو کا دوست	برائے اُلفت ومحبت	۲۰	جمالی	آتشی
العظیم	بزرگ تر	برائے عظمت وبزرگی	۱۰۲۰	مشترک	آبی
الغفور	بخشنے والا	برائے عفو گناہاں	۱۲۸۶	جمالی	خاکی
الشکور	نیکوں کا شکر قبول کرنے والا	برائے شفائے امراض	۵۲۶	جمالی	خاکی
العلی	سب سے برتر	برائے علوِ مراتب	۱۱۰	جمالی	خاکی
الکبیر	سب سے بڑا	برائے عزت وبزرگی	۲۳۲	جمالی	آتشی
الحفیظ	نگہبان	برائے تحفظ آسیب ودشمن	۹۹۸	جمالی	خاکی
المقیت	قوت دینے والا	دفع دشمنان	۵۵۰	جمالی	آتشی
الحسیب	حساب کرنے والا	برائے خوف سے امان	۸۰	مشترک	آتشی
الجلیل	بزرگ	برائے عزت وحرمت	۷۳	جلالی	آتشی
الکریم	کرم کرنے والا	بزرگی اور وسعت رزق	۲۷۰	جمالی	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	برائے شفائے علل واسقام	۵۷	جمالی	آتشی
الباعث	اسباب پیدا کرنے والا	انشراح قلب، حل مقاصد	۷۳	مشترک	آتشی
الشہید	مردوں کو زندہ کرنے والا	برائے قبولیت واطاعت	۳۱۹	مشترک	بادی
الحق	سچا۔ثابت	برائے تزکیہ نفس	۱۰۸	مشترک	آتشی
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	برائے قوت وغلبہ، دفع دشمن	۱۱۶	جلالی	آتشی
الوکیل	کام کرنے والا۔نگہبان	برائے مقاصد وکفایت دشمن	۶۶	جمالی	خاکی
المتین	قوت والا۔توانا	برائے شفقتِ سلطان	۵۰۰	جلالی	آتشی

الولی	نیکوں کا دوست	برائے فتوحِ غیبی	۴۶	جمالی	خاکی
الحمید	پاک صفات والا	برائے حصول اوصافِ حمیدہ	۶۲	جمالی	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	دفع نسیان	۱۴۸	جمالی	آتشی
المبدی	عدم سے عالم وجود میں لانیوالا	تمام اُمور وحصول اولاد	۵۶	جلالی	آتشی
المعید	وعدہ کرنے والا	حصول گمشدہ، واپسی مفرور	۱۲۴	جلالی	آتشی
المحیی	زندہ کرنے والا	توہم از سلطان ودفع ہموم	۶۸	جمالی	آتشی
الممیت	مردہ کرنے والا	اطاعت نفس ودفع دشمن	۴۹۰	جلالی	آتشی
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	شفاء وتحفظ مرگِ مفاجات	۱۸	جلالی	آتشی
القیوم	ہمیشہ قائم رہے والا	قبولیت دُعا وحصولِ راحت	۱۵۶	جلالی	آتشی
الواجد	یکتا کاموں کا بنانے والا	نورانیت قلب، فراوانی نعمت	۱۴	جمالی	خاکی
الماجد	بزرگی عطا کرنے والا	نُورِ باطن کے لیے	۴۸	جمالی	خاکی
الواحد	یکتا وتنہا	برائے مہمات وشفائے بیمار	۱۹	مشترک	بادی
الاحد	خدائی میں تنہا	برائے ظہورِ ملائکہ	۱۳	جمالی	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	برائے وسعت رزق	۱۳۴	جمالی	آتشی
القادر	قدرت والا	برائے قدرت وغلبہ ونصرت	۳۰۵	جلالی	آتشی
المقتدر	تقدیر کرنے والا	برائے غلبہ بر دشمن وتصرف	۷۴۴	جلالی	آتشی
المقدم	آگے کرنے والا	برائے دفع خوف	۱۸۴	مشترک	آتشی
المؤخر	پیچھے کرنے والا	برائے محبت الٰہی وعفو گناہاں	۸۴۶	مشترک	خاکی
الاول	سب سے پہلے	احضارِ غائب وطلبِ فرزند	۳۷	مشترک	آتشی
الآخر	آخر تک قائم رہنے والا	حصولِ ایمان وقوت وتصرف	۸۰۱	مشترک	آتشی
الظاہر	کھلی ہوئی ہستی والا	اظہارِ اَمرِ مخفی، روشنی چشم	۱۱۰۶	مشترک	خاکی
الباطن	پنہاں	برائے اظہارِ اسرار	۶۲	مشترک	خاکی

الوالی	کارساز۔ وارث	تحفظِ مکان از زلزلہ وصاعقہ	۴۷	مشترک	بادی
المتعالی	بزرگ وبرتر	علومِ مرتبت وتحفظ شیاطین	۵۵۱	مشترک	بادی
البر	نیکوکار	نجاتِ آفات کے لیے	۲۰۲	جمالی	خاکی
التواب	توبہ قبول کرنے والا	برائے عفوِ گناہاں وتحفظ بلاہا	۴۰۹	جمالی	آتشی
المنتقم	انتقام لینے والا	برائے انتقامِ ظالم دشمن	۶۳۰	جلالی	آتشی
المنعم	نعمت عطا کرنے والا	برائے حصول نعمت	۲۰۰	مشترک	خاکی
العفو	گناہ معاف کرنے والا	برائے عفوِ گناہاں	۱۵۶	جمالی	آتشی
الرؤف	درگزر کرنے والا	برائے لطف ومہربانی	۲۸۶	جمالی	آتشی
مالک الملک	تمام خلقت کا مالک	برائے قبولیتِ دُعا۔ برائے تمنا	۲۱۲	جلالی	آتشی
ذوالجلال	صاحبِ عظمت	برائے عظمت	۸۰۱	جلالی	آتشی
والاکرام	صاحبِ عزت وبخشش	برائے بزرگی	۲۹۹	جلالی	آتشی
الرب	پروردگار	برائے تحفظ اولاد	۲۰۲	جلالی	آتشی
المقسط	انصاف کرنے والا	برائے دفع وسواس	۲۰۹	جلالی	آتشی
الجامع	جمع کرنے والا	برائے دفعیہ فقر وغربت	۱۱۴	مشترک	خاکی
الغنی	بے پروا	برائے حصول تمنا، حصول غنا	۱۰۶۰	مشترک	آتشی
المغنی	بے نیاز	برائے حصول تونگری	۱۱۰۰	جمالی	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	برائے حصول مراد	۱۲۹	جلالی	آبی
المانع	باز رکھنے والا	برائے دفع دشمنان	۱۶۱	جلالی	آبی
الضار	زیاں کرنے والا	برائے دفع ضرر دشمن	۱۰۰۱	جلالی	آبی
النافع	نفع پہنچانے والا	برائے حصول منفعت	۲۰۱	جمالی	آبی
النور	روشن کرنے والا	برائے نورِ قلب ونورِ چشم	۲۵۶	مشترک	آبی
الہادی	راہ دکھانے والا	برائے حصول حکمت	۲۰	جمالی	آبی

البدیع	نادر پیدا کرنے والا	حصولِ مناصب ومرادات	۸۶	مشترک	خاکی
الباقی	ہمیشہ رہنے والا	بقائے مِلک ومحبوبیت	۱۱۳	جمالی	آبی
الوارث	سب کے بعد رہنے والا	برائے حصولِ اولاد	۷۰۷	جلالی	آبی
الرشید	رہنما یا عالم	فتوحِ اُمورِ کلیۃ	۵۱۴	مشترک	خاکی
الصبور	عذاب کرنے میں بردبار	برائے حصولِ صبر	۲۹۸	جمالی	بادی
الستار	چھپانے والا	برائے پردہ پوشی عیب وگناہ	۶۶۱	جلالی	آبی
النعیم	نعمت دینے والا	برائے حصول دولت	۱۷۰	جمالی	خاکی
الوالی	قدرت میں برتر	برائے اختیارات وقبضہ	۴۷	مشترک	بادی

مشکل کشا احمری

معجز نمائی اسمائے حسنیٰ

یہ قاعدہ کسی مشکل کام میں نہایت پر تاثیر ہے۔اگر قاعدے سے کیا جائے تو کبھی خطا نہیں کرتا۔یعنی کیسا کام ہو اور تمام ذریع ختم ہو کر اس سے مایوسی ہو گئی ہو تو جفر الاحمر کا یہ عمل وہاں حیرت نما اعجاز دکھاتا ہے۔جس کو کرامت ہی کہہ سکتے ہیں۔یہ کبھی خطا نہیں کرتا اور سات یا چودہ دن میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

جفر الاحمر کا طریقہ

جو مطلب ہو،اس کے حروف الگ الگ لکھیں۔اور پھر اس کے اعداد بحساب ابجد قمری نکالیں۔جو بھی مجموعہ بنے۔اس کو بارہ پر تقسیم کریں۔جو باقی بچے اس کو بروج کی ترتیب پر شمار کریں۔جس برج وہ عدد ختم ہو وہی برج اس عمل کا طالع ہوگا۔اور جو ستارہ اس طالع کا ہو،اس ستارہ سے دن معلوم کریں۔جو دن نکلے اِسی دن سے سورج نکلتے وقت عمل شروع کریں۔اس طرح کہ اس دن کا جو ستارہ ہو،اور اس ستارہ کے جو بروج ہوں۔ان بروج کے اعداد بحساب ابجد قمری نکال لیں۔اور انہیں اعداد کے ہم عدد اسمائے حسنیٰ اخذ کریں۔اور ان اسماء کو اعداد کے مطابق ورد کریں۔ایک دن کا عمل پورا ہو گیا۔اس دن کے بعد پھر دوسرے دن کا جو ستارہ ہو،اس کے بروج کے اعداد کے مطابق اسمائے حسنیٰ ورد کریں۔اسی طرح ایک ہفتہ تک بروج کے ہم اعداد اسمائے حسنیٰ ورد کرتے رہیں۔انشاءاللہ ایک ہفتہ یا چودہ دن میں مقصد پورا ہو جائے گا۔حد اکیس یوم میں مقصد پورا ہو جاتا ہے۔اگر معیاد سے پہلے مقصد پورا ہو جائے تو عمل ترک نہ کریں بلکہ پوری معیاد تک کرتے رہیں۔

اس طریقہ کو عوام الناس نہ ہی سمجھ سکتے ہیں اور نہ ہی ان کا اتنا ادراک کام کرتا ہے کہ وہ اس جفری طریقے سے کیسے فیض حاصل

کر سکتے ہیں۔جو کوئی علم جفر کا ماہر اور شناسا ہو، اس کے لیے اس طریقے کو سمجھنا مشکل نہیں۔اس عمل میں کوئی پرہیز نہیں ہے صرف روزانہ وقت پر اس کی تعداد کے مطابق ورد کرنا ہے۔ایک، دو یا تین ہفتے تک غیبی اسباب اس عامل کے مقصد کے لیے پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔اور اس کا کام دنوں میں ہی ہو جاتا ہے۔

جفر الاحمر کے ذریعے مشکل کشائی کا طریقہ

جفر الاحمر کے ذریعے آپ ہر جائز مقصد حاصل کرتے ہیں۔جو بھی مقصد ہو، اُس کو انتہائی مختصر اور جامع الفاظ میں لکھیں۔مثلاً

فلاں کا قرض ادا ہو۔۔فلاں کو ملازمت ملے۔فلاں کی شادی فلاں سے ہو۔

فلاں کے کاروبار میں ترقی ہو۔فلاں کو سعودی عرب کا ویزا ملے۔

فلاں کو فلاں تاریخ کے انٹرویو میں کامیابی ملے۔

فلاں کی ملازمت میں ترقی ہو۔فلاں کے بیرون ملک سفر کی رکاوٹ ختم ہو

فلاں افسر فلاں کے لیے مسخر ہو جائے۔فلاں تبادلہ نہ ہو سکے

غرض کہ کوئی بھی مقصد ہو، اُسے ایک سطر میں مختصر اور جامع الفاظ میں لکھیں۔مقصد ہے: ملازمت ملے۔

اس مقصد کے حصول کے لیے ہم نے ''ملازمت ملے'' کے اعداد بحساب ابجد قمری نکالے تو یہ ہوئے: ۵۹۸۔بروج کی تعداد (۱۲) پر تقسیم کیا تو باقی (۱۰) بچا۔بروج کی ترتیب پر دسواں برج جدی نکلا۔اس کا ستارہ زحل ہے۔زحل کا دوسرا برج دلو بھی ہے۔اس طرح زحل کے دو برج ہوئے۔جدی اور دلو۔دونوں کے اعداد (۵۷) ہیں۔اب اسمائے حسنیٰ میں ''یَامَجِیْدُ'' کے اعداد بھی ۵۷ ہیں اور ستارہ زحل کا دن ہفتہ ہے۔یہ عمل ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت شروع ہوگا۔اور اس دن اللہ پاک کا اسم ''یَامَجِیْدُ'' کا ورد ۵۷ مرتبہ کیا جائے گا۔اسی طرح پورے ساتوں دن کا ایک خاکہ بنا کر رکھ لیں اور اسی خاکہ کے حساب سے روزانہ اسمائے حسنیٰ کا ورد جمعہ کرتے رہیں اور پھر اس عمل کو دوبارہ اسی ترتیب سے شروع کریں۔پھر تیسری مرتبہ اسی ترتیب سے پڑھیں۔زیادہ سے زیادہ مدت اکیس یوم کی ہے انشاء اللہ ان ایام کے اندر اندر مقصد پورا ہو جائے گا۔آپ کی آسانی کے لیے ہم بروج کی ترتیب کی جدول اور ان کے ستارے اور ستاروں کے دن کی جدول بھی درج کر رہے ہیں۔اس سے آپ کو پورے سات دنوں کے اسمائے حسنیٰ کا خاکہ ترتیب دینے میں آسانی رہے گی۔

جدول ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ك	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ترتیب بروج مع سیارگان اور منسوبی دن

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ستارے	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
دن	منگل	جمعہ	بدھ	سوموار	اتوار	بدھ
نمبر شمار	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ستارے	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
دن	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	جمعرات

ہفتہ بھر پڑھائی کا شیڈول نبانے کے لیے بروج کے اعداد کے مطابق ہر دن کون سا اسم الٰہی پڑھا جائے گا۔ اور عمل کس دن سے شروع کیا جائے گا۔ اور کس دن کس اسم کو کتنی تعداد میں پڑھا جائے گا۔ آپ کی آگاہی کے لیے ہم ذیل میں ایک جدول دے رہے ہیں۔

شمار	دن	سیارگان	بروج	بروج کے اعداد	اسمائے باری تعالیٰ
۱	ہفتہ	زحل	جدی۔دلو	۱۷+۴۰=۵۷	یَامَجِیُد
۲	اتوار	شمس	اسد	۶۵	یَاوَاحِدُ۔یَاوَلِیُّ۔
۳	سوموار	قمر	سرطان	۳۲۰	یَاقُدُّوُسُ۔یَاعَلِیُمُ
۴	منگل	مریخ	حمل۔عقرب	۷۸+۳۷۲=۴۵۰	یَاکَرِیُمُ۔یَاسَمِیُعُ
۵	بدھ	عطارد	جوزا۔سنبلہ	۱۷+۱۴۷=۱۶۴	یَامُنْدِیُ۔یَاحَقُّ
۶	جمعرات	مشتری	قوس۔حوت	۱۶۶+۴۱۴=۵۸۰	یَامَتِیُنُ۔یَاحَسِیُبُ
۷	جمعہ	زہرہ	ثور۔میزان	۷۰۶+۱۰۸=۸۱۴	یَاآخِرُ۔یَااَحَدُ

باب سوم

حروف اثرات اور استعمال

جدول حروف تہجی کے تعلقات

اسم کے ساتھ اگرچہ ایک ہزار مؤکل واسطہ ہیں۔لیکن ہر روز کا ایک جداگانہ مؤکل ہوتا ہے۔جس کی تفصیل یہ ہے۔جب اسم الٰہی پڑھیں تو مؤکل کا نام ایک ہزار بار پڑھنا چاہیے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
عدد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اسم	اللہ	باقی	جامع	دیان	ھادی	ولی	زکی
عدد اسم	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۴۶	۳۷
خاصیت	جلالی	جمالی	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک
تاثیر	مودت	محبت	محبت	عداوت	عداوت	محبت	محبت
طبع	گرم	رطب	یابس	بارد	گرم	رطب	خشک
مؤکل	اسرافیل	جبرائیلُ	کلکائیل	دردائیل	دوریائیل	رفتمائیل	شرفیائیل
جن	فیویوش	ویوش	نویوش	طیویوش	ھیوش	پویوش	کایوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	سرطان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	شرطین	بطین	ثریاّ	دبران	ھقعہ	ھنفہ	ذراعہ
بخور	عودسیاہ	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد حروف	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اسم	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	مُلک	نُور
عدد اسم	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶

خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی	جمالی
تاثیر	بغض	عقدشہوت	فتح رجال	محبت	جدائی	محبت	بغض
طبع	تر	گرم	تر	خشک	سرد	گرم	تر
مؤکل	تنکفیل	اسماعیل	سرکیتائیل	حروزائیل	طاطائیل	رومائیل	حولائیل
جن	عیوش	پدیوش	شہیوش	قدیوش	عددیوش	مجیوش	وطیوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	نثرہ	طرفہ	جبّۃ	زہرہ	صوفہ	عوا	سماک
بخور	زعفران	مشک	گل سرخ	گل سفید	پوست سیت	بھی	سینبل
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
عدد حروف	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اسم	سمیع	علی	فتاح	صبور	قادر	رؤف	شفیع
عدد اسم	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۲۹۸	۳۰۵	۲۸۶	۴۶۰
خاصیت	مشترک	جلالی	جمالی	جمالی	مشترک	جلالی	جلالی
تاثیر	عقدشہوت	تونگری	عداوت	الفت	عقدشہوت	مودت	عداوت
طبع	خشک	سرد	گرم	تر	خشک	سرد	گرم
مؤکل	حمواکیل	لومائیل	سرہماکیل	اہجمائیل	عطرائیل	امواکیل	ہمرائیل
جن	لغیوش	فشیوش	بعطیوش	فلایوش	شمیویوش	دہیوش	تشیوش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	غضرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ

بخور	خوشبو	فلفل سفید	جوز	جونتری	ترنج	گلاب	عود
حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عدد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
اسم	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاہر	غفور
عدد اسم	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۰۶	۱۱۸۶
خاصیت	جمالی	جلالی	مشترک	مشترک	جلالی	جلالی	جمالی
تاثیر	عقدنوم	بغض	محبت	بغض	بغض	عداوت	شفا
طبع	تر	خشک	سرد	گرم	گرم	خشک	خشک
مؤکل	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اہرائیل	عطکائیل	تورائیل	لوخائیل
جن	لطیوش	طحیوش	والایوش	سلکایوش	نمایوش	عقویوش	عرقویوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منزل	ذابح	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گلنار	گل نسرین	لونگ

حروف اور عناصر

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی طبع کیا ہے۔نام کے حرف اوّل سے طبع معلوم کی جاتی ہے۔یہ ترتیب عناصر ارضی ہے۔

حروف آتشی	ا،ہ،ط،م،ف،ش،ذ	شرقی
حروف بادی	ب،و،ی،ن،ص،ت،ض	غربی
حروف آبی	ج،ز،ک،س،ق،ث،ظ	شمالی
حروف خاک	د،ح،ل،ع،ر،خ،غ	جنوبی

آتشی کا مجموعہ۔ اھطم فشذ،۔بادی کا بوین صتض،۔آبی کا جز کسی قثظ۔خاکی کا دحل عرخغ ہے۔
آتشی کو حروف نورانی اور خاکی کو حروف ظلمانی کہتے ہیں۔جو حروف کوئی نقطہ نہیں رکھتے ان کو صوامت کہتے ہیں۔جن کے اوپر نقطہ

ہوتا ہے۔ انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے۔ ان کو تحتی کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اوّل سطر میں ہو۔ اسے بقاعدہ ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اُسے سفلی کہتے ہیں۔ جو حروف کواکب جباری کی طرف منسوب ہیں ان کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں جو حروف علوی عناصر سے متعلق ہیں وہ متساوی باقی غیر متساوی کہلاتے ہیں۔ جو حروف سعید ستاروں سے منسوب ہیں وہ سعید ہیں۔ جو منحوس ستاروں سے منسوب ہیں۔ وہ نحس ہیں۔ جو حروف غالب الناصر ہوں۔ جلالی کہلاتے ہیں۔ باقی جمالی کہلاتے ہیں۔

سعد و نحس حروف

عنصر	سعد	نحس
حروف آتشی	ا،ہ،ط،م	ف،ش،ذ
حروف بادی	و،ی،ص،ت	ب،ن،ض
حروف آبی	ک،س،ق،ث	ج،ز،ظ
حروف خاک	د،ح،ل،ع	ر،خ،غ

حکمائے فلاسفہ کے نزدیک مراتب عناصر میں فرق ہے۔ اکثر عملیات جفریہ میں اس ترتیب سے عناصر کو رکھا گیا ہے۔ یہ ترتیب سماوی ہے۔ کیونکہ بروج حمل، ثور، جوزا، سرطان کی طبع اسی ترتیب پر ہے۔ یعنی آتشی خا کی بادی آبی۔ اس لحاظ سے ترتیب حروف یہ ہوگی۔

آتش ا،ہ،ط،م۔ف۔ش،ذ

باد ج،ز،ک،س،ق،ث،ظ

خاک ب،و،ی،ن،ص،ت،ض

آب د،خ،ل،ع،ر،ح،غ

حروف کی عنصری تقسیم کواکب کے لئے

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
مرکبات	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتثخ	ذضظغ

حروف کی عنصری تقسیم بروج کے لئے

اس جدول میں آتشی بروج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پر۔ خاکی کو خاکی بروج پر اور آبی حروف کو آبی بروج پر۔ یہ جدول امراض کے طلسم بنانے میں بھی کام دیتی ہے۔

بروج	حروف	لفظ	بروج	حروف	لفظ
حمل	ا م ذ	امذ	میزان	و، ص	وص
ثور	د ح ل	دحل	عقرب	ق، ث	قث
جوزا	ب ن ض	بنض	قوس	ط، ش	طش
سرطان	ز ج س	زجس	جدی	خ، غ	خغ
اسد	ھ ف	ھف	دلو	ی، ت	یت
سنبلہ	ع، ر	عر	حوت	ک، ظ	کظ

عناصر کے باھمی تعلقات

حروف تہجی و عناصر

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

ہر اسم کی طبع اس کے حرف سے بھی معلوم کی جاتی ہے۔عملیات میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً احمد کی طبع الف کے مطابق آتشی ہوئی۔ زینت کی طبع ز کے مطابق آبی ہوئی۔ چونکہ آتش و آب میں مخالفت ہے۔ اس لئے ان میں محبت نہیں ہوسکتی۔ ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔ یا جفری طریقوں کے ایسے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔ جو وہ پاس رکھتے ہیں تو ان اسماء کے توازن سے جو نقش کے اندر ہوتے

ہیں اس سے عنصری دشمنی ختم ہوجاتی ہے۔بعض علماء مخالف طبع کی صورت میں دونوں طرح عمل تیار کرتے ہیں یعنی آتشی بھی اور آبی بھی۔تا کہ ناکامی نہ ہو۔اسی طرح اگر طبع معشوق خاکی ہوتو ماہ خاکی میں عمل کرے۔آتشی ہو ماہ آتش میں۔اگر دو مختلف طبع ہوں تو ایک کا ماہ اختیار کرے ایک کا طالع کا وقت لے اور کام کرے۔

(۱)۔آتش و باد دوست ہیں۔ہوا کے جز کے بغیر آگ جل نہیں سکتی۔لہٰذا موافق ہیں آتش و آب۔دشمن ہیں۔آگ پانی کو اڑا دیتی ہے اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔لہٰذا ناموافق ہیں۔آتش و خاک۔میمن ہیں۔یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔آتش سینہ خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے۔لہذا مصادق ہے۔

(۲)۔باد وآتش، دوست ہیں، موافق۔باد وآب۔میمن ہیں۔ہوا پانی کو لے کر اڑ جاتی ہے۔یہ مصادق ہیں۔باد و خاک، دشمن ہیں، ناموافق۔

(۳) آب وآتش، دشمن، ناموافق۔آب و باد، میمن، مصادق۔آب و خاک، دوست، موافق

(۴) خاک وآتش، میمن، مصادق خاک و باد، دشمن، ناموافق خاک وآب، دوست، موافق

چند جفری اصطلاحات

حروف صوامت: ا۔د۔ہ۔و۔ح۔ط۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ر

حروف ناطقہ: ب۔ج۔ز۔ی۔ن۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔ف۔ق

حروف نورانی: ا۔ہ۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص۔ق۔ر

حروف ظلمانی: ب۔ج۔و۔د۔ز۔ف۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ

زبر بنیات: ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی بنیات کہلاتے ہیں۔مثلاً الف میں از بر اور لف بنیات ہیں۔

حروف ملفوظی: الف، جیم، دال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام۔

حروف مکتوبی: میم، نون، واؤ۔

حروف مسروری: با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، حا، یا

اضمار الحروف

حروف	خادم	اضمارات
حرف الف	هَطُمَهُطَلَقَيَائِيلُ	هَرُهَيُوْن شَلُهَمِيدٍ طَمُخَلَلَشٍ بُهُلَيَلَخٍ
حرف الباء	جَرُمَهُيائِيلُ	كَشَمُشَخٍ هَيُلَخٍ مَهَلُشَطٍ
حرف الجيم	طَلُقَطُيَائِيلُ	هَدُمَخٍ هَلَشُلَخَخٍ
الدال	سَكُمَهُيَائِيلُ	هَلَطَفٍ مَهُلَلَخٍ شَوَيْئِيدٍ شَشَلُلَطَطٍ
الهاء	عَفُرَيَائِيل	ذَبُحَطٍ هَمُكِيُكٍ هَشُطِيُطَعٍ
الواو	ُطُونيَائيل	مَهُدَدُوهٍ شَلُتَمُوْخٍ بَرَاخٍ
الزاى	عَلُمَشيَائيل	مَعَدُرَشٍ هَطَاطَمٍ مَهَطٍ
الحاء	ُطَفُيَائيل	دَهُلِيُخٍ كَمَشُلَاطَخٍ
الطاء	عَصُطَيَائيل	شَمُهَطٍ مَلُشخٍ مَلُخَشٍ طَمَهٍ
الياء	هَرُدَقِيل	دَمُغَيُغٍ هَلُهَفٍ شُوَيِيُدَخ
الكاف	شَمُهَيَائيل	شَفُرُوْرٍ هَمُيطَا خَطَشٍ
اللام	ُطَهُطَيَائيل	غَغِيُطٍ طَهُمَشٍ خَلَشَدَمٍ
الميم	شَرَاخيل	حَجَمُشَطٍ كَلشِيَاطٍ مَرُمَغ
النون	صَعُرِيائيل	شَفِيُغٍ دَلُخَمٍ بَهِيُطٍ
السين	رهَطُخِيلٍ	مَسُطَعٍ عَطُلَدٍ بِجيُمٍ عَلُطَالٍ
العين	شرُهِيُلٍ	لَخُطَمٍ غَرِيُفٍ اُرُزَدٍ
الفاء	شطاطِيلٍ	كَيُطَمٍ رَزُطَشٍ هَخِيُطٍ
الصاد	هَرُدَيَالٍ	شَرُوُخٍ هَمُشٍ
القاف	عَرُقِيُلٍ	عَرُغُصٍ طَلُحِيَاشٍ
الراء	دهراييل	عَلَلُطَفٍ عَلُمِيخٍ دَيُعُوُمٍ

الثین	خَرُدِیائیل	شَطِئفٍ کَھُیَیلٍ
التاء	مَرُعَوِئیلٍ	شَہِیرٍ ھَہْغِیلٍ طُوُنَشٍ
الثاء	جِنَشَیَائیل	کَدُرُوُسٍ طَعُمَتِیُتٍ
حرف الخاء	ھُمَلِیُلٍ	عَمُطُیارٍ وَاکِشٍ رَاکِشٍ
حرف الذال	رَفَعَیَائیل	عَلَلَمَھَصٍ صَھُدَعٍ شَھَلَطٍ
حرف الضاد	کُلُغِیَائیل	یُوُخٍ رُوُخٍ اَمُوُشٍ طَمُلَشِیُطٍ ھَیصُوُعٍ
حرف الظاء	طَرُحَیَائِیل	ھَمُیَطُیُوُاَشٍ مَعَدٍ مَشَطٍ
حرف الغین	سُلُگَفِیُلٍ	اَشُعَطُلَفٍ ھَیُوُطٍ شَطَطَفٍ کَلُگَفَفٍ

کواکب کے تعلقات

کواکب	عدد	دن	حروف	موَکل	عدد	بخور	رنگ	مزاج	دھات
زحل	۴۵	ہفتہ	ابجد	اروقلائیل	۳۷۹	میعہ سائلہ	سیاہ	خاکی	سکہّ
شمس	۴۰۰	اتوار	منسع	کلنبائیل	۱۴۴	سندروس	طلائی	آتشی	سونا
قمر	۳۴۰	پیر	ذضظغ	تغورائیل	۱۶۴۷	لوبان	سفید	آبی	چاندی
مریخ	۸۵۰	منگل	طیکل	صعائیل	۲۰۱	قسط	سُرخ	آتشی	لوہا
عطارد	۲۸۴	بدھ	شت ثخ	بھرائیل	۲۴۹	گوگل	زرد	بادی	پلاٹنم
مشتری	۹۵۰	جمعرات	ھوزح	ارمسائیل	۳۴۳	عود	سبز	آتشی	ٹن قلعی
زہرہ	۲۱۷	جمعہ	قص قر	شموصائیل	۴۷۷	مصطگی	فیروزی	بادی	تانبا

باب چہارم

چلہ کشی لوازمات و اصول

صوفیاء کرام،عاملین وکاملین کے چالیس دن کی چلہ کشی

صوفیاء کرام اور عاملین وکاملین چالیس دن کا جو پروگرام مقرر کرتے ہیں۔ وہ ایسا مخصوص پروگرام نہیں، جو بعد میں نہ کیا جائے، بلکہ ان کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ لوگ وقت کی پابندی نہیں کرتے۔اس لیے وہ چالیس دن تک ان کی پابندی کراتے ہیں۔تاکہ وہ ہمیشہ ان چیزوں کے عادی ہو جائیں۔اور جس طرح چالیس دن اپنا وقت گزارتے ہیں۔اسی طرح ہمیشہ اپنا وقت گزاریں۔

چلہ کشی اور شرائط چلہ

حضرت مشائخ نے چلہ میں بیٹھنا اور چالیس روز کی جو تعداد مقرر فرمائی ہے اس کا جواز اس آیت مبارکہ سے لیا ہے۔

"وَاِذوَاعَدْنَا مُوْسیٰ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً۔"

ترجمہ:''اور جب وعدہ کیا موسیٰ سے ہم نے چالیس رات کا''

"وَوٰعَدْنَامُوْسیٰ ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً وَّاَتْمَمْنٰا ھَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّہٖ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً۔"

ترجمہ:''اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا اور پورا کیا ان کو دس سے۔تب پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات''

اس سے ظاہر ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارشادِ رب الارباب کوہِ طور پر چلہ کھینچا۔جس کی وجہ سے بہت نعمتیں ملیں۔اس امر سے اتباع حضرت موسیٰ کا پایا جاتا ہے۔انبیاء علیہم السلام کے طریقہ پر چلنا ہی راہِ راست پر چلنا ہے۔اور ان کی طاعت عین عبادت ہے اور کامیابی کی دلیل ہے۔

حدیث قدسی میں وارد ہے کہ "خَمَّرْتُ طِیْنَۃَ آدَمَ بِیَدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَا حًا۔"

ترجمہ:''خمیر کیا میں نے آدم کی مٹی کو اپنے ہاتھ سے چالیس دِن۔''

حضور پُرنور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا

"مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ تَعَالیٰ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَھَرَتْ لَہٗ ینابیع الْحِکْمَۃِ مِنْ قَبْلِہٖ علی لِسَانِہٖ۔"

ترجمہ:جو کوئی مخصوص کرے اپنے آپ کو خالصًا لِلّٰہِ بعد چالیس دن کے ظاہر ہوں گے اس کے لیے چشمے حکمت کے اس کے دِل سے اس کی زبان پر۔''گویا آیات اور احادیث مبارکہ میں تعداد چالیس دن کی پائی جاتی ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چلہ

اس واقعہ کی تشریح یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنو اسرائیل سے مصر میں یہ وعدہ کیا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ ان کے دشمن کو ہلاک کر دے گا۔اور انہیں اُن کے چنگل سے نجات دے گا۔تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب لائیں گے۔جس میں

حلال وحرام کے قوانین واحکام کا ذکر ہوگا۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے فرعون کو ہلاک کر دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے کتاب نازل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ وہ تیس دن کے روزے رکھیں۔ یہ ذوالقعدہ کا مہینہ تھا۔ جب تیس راتیں پوری ہوگئیں۔ تو حضرت موسیٰ کو اپنے منہ کی بدبو ناگوار معلوم ہوئی۔ اس لیے انہوں نے مسواک کی۔ فرشتوں نے کہا۔ ''ہم تمہارے منہ سے مشک کی خوشبو سونگھتے تھے، مگر تم نے مسواک کرکے اسے خراب کر دیا'' اس پر انہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ وہ ماہ ذوالحجہ کے دس دن کے مزید روزے رکھیں اور فرمایا ''کیا تمہیں معلوم نہیں کہ روزہ دار کی بدبو میرے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔''

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے روزے اس طرح نہیں ہوتے تھے کہ دن کے وقت کھانا چھوڑ دیا جائے اور رات کے وقت کھانا کھایا جائے بلکہ انہوں نے بغیر کھائے چالیس دن تک لگاتار روزے رکھے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ کھانے سے معدہ کا خالی ہونا اصل بنیاد ہے۔ یہاں تک کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ سے مکالمہ کرنے کے قابل اسی صورت میں ہوئے۔ چونکہ خدا رسیدہ لوگوں کو جو رُوحانی علوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوتے ہیں وہ بھی مکالمہ کی ایک قسم ہے۔ لہٰذا جو اللہ تعالیٰ کی طرف خالی معدہ کے ساتھ چالیس دن تک متوجہ رہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی طرف سے رُوحانی علوم کے دروازے کھول دیتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی خبر دی ہے۔ آپ نے اس کام کے لیے چالیس دن کی مدت مقرر کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی موسیٰ علیہ السلام اس بات کا حکم دیا تھا۔ اس سلسلے میں خاص حکمت کی بنا پر چالیس روز کی قید لگائی گئی ہے۔ اس حکمت سے یا تو انبیاء کرام کو اللہ تعالیٰ نے واقف کرایا تھا یا پیغمبروں کے علاوہ اور بھی مخصوص بندے ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس بھید سے واقف کرایا تھا۔

چالیس یوم کی حکمت

ہمارے خیال میں اس کا راز یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنانا چاہا تو اس مٹی کو خمیر کرنے کی اتنی تعداد میں اندازہ لگایا تھا۔ جیسا کہ روایت میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی کا چالیس دن تک خمیر کیا۔ چونکہ حضرت آدم علیہ السلام دونوں جہانوں کی تعمیر کے معمار تھے اور اس وقت اللہ تعالیٰ نے چاہا تھا کہ وہ دنیا کی تعمیر و آبادکاری کا باعث بنے، اور اُن سے جنت کو بھی آباد کیا جائے۔ اس لیے انہیں مٹی سے اس طرح مرتب کیا کہ وہ اس ظاہری دنیا کے معمار بن سکیں۔ اور وہ دنیا کو اس وقت تک آباد نہیں کر سکتے تھے۔ جب تک کہ قانون حکمت کے مطابق انہیں زمین کے سفلی اجزا سے نہ پیدا کیا جائے۔

لہٰذا حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔ اور چالیس صبحوں تک ان کی مٹی کا خمیر ہوتا رہا۔ وہ چالیس دن تک خمیر سے بارگاہِ الٰہی سے چالیس پردوں کی دُوری تک پہنچ جائیں۔ یہ تمام حجابات اس لیے رکھے گئے تھے کہ وہ تعمیر عالم کر سکیں۔ اور بارگاہِ الٰہی اور مقامات قرب سے انہیں روکا جائے کیونکہ اگر ان حجابات کے ذریعے انہیں نہ روکا جاتا تو تعمیر عالم نہیں ہو سکتی تھی۔ لہٰذا اس عالم رنگ و بو کی تعمیر اور اس سرزمین میں خلافتِ الٰہی کو سنبھالنے کے لیے انہیں مقام قرب سے دُور رکھا گیا۔

حجابات کا ازالہ

لہٰذا انسان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے متوجہ ہو کر اور ذریعہ ماش سے منہ موڑ کر روزانہ ایک ایک حجاب دُور کرتا ہے اور جس قدر اس کے حجابات ہٹتے جائیں گے، اسی قدر وہ بارگاہِ الٰہی کے قریب اپنا ٹھکانا بناتا جائے گا۔ جو تمام علوم کا سرچشمہ اور مرکز ہے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو تمام حجابات دُور ہو جائیں گے۔ بلکہ علوم و معارف کا سیلاب اُمنڈ آئے گا۔ اور یہ علوم و معارف عظمتِ الٰہی کے نورانی اکسیر کے اثر سے انوار و تجلیات میں تبدیل ہو جائیں گے۔ اور نفس کی باتیں الہامی علوم بن کر عظمتِ الٰہی کے انوار و تجلیات کو قبول کرنے کے لیے آمادہ ہوں گی۔ اگر نفس کا وجود اور اس کے کلمات نہ ہوں تو علومِ ربانی کا ظہور نہ ہو، کیونکہ نفس کے کلمات نورِ الٰہی کو قبول کرنے کا ''ظرف وجودی'' ہے اور قلب کا بذاتِ خود حصول علم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حکمت کے چشمے اس کے قلب سے اس کی زبان سے پھوٹ نکلیں گے''

اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ قلب کے دو رُخ ہیں۔ اس کا ایک رُخ نفس کی طرف ہے۔ جس کے ذریعے اس کی توجہ عالم ظاہری کی طرف ہے۔ لہٰذا وہ علوم جو نفس میں پیدا ہوتے ہیں قلب انہیں حاصل کر کے زبان کے حوالے کرتا ہے جو اس کی ترجمان ہے۔ اس طرح علوم کا ظہور قلب سے ہوتا ہے کیونکہ ان کی بنیاد وہ ہیں ہے

قلب اور رُوح اللہ تعالیٰ کے قریب ہو کر الہامی درجات سے بالاتر مراتب حاصل کرتے ہیں۔ بندہ جب اللہ تعالیٰ سے لو لگا کر اور دنیا سے کنارہ کشی کر کے اپنی ہستی کی بعید مسافتوں کو جلد طے کر لیتا ہے اور اپنے نفس کے اندر سے علوم کے جواہرات نکال لاتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

''انسان کا سونے چاندی کی کانوں کی طرح مختلف معادن سے تعلق ہے۔ لہٰذا جو لوگ عہد جاہلیت میں بہترین ہیں وہ عہد اسلام میں بھی افضل ہیں بشرطیکہ وہ سمجھدار ہوں''

لہٰذا روزانہ اخلاص کے ساتھ کام کرنے سے خاکی اور ارضی طبقات میں سے ایک ایسا طبقہ ہٹتا جاتا ہے، جو اللہ سے دُور رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ چالیس دن پورے کرنے کے بعد چالیس طبقات ہٹ جاتے ہیں۔ یعنی ہر روز حجابات کے طبقات میں سے طبقہ دُور ہو جاتا ہے۔ اس چلہ کا صحیح اثر بندگی اور اخلاص کے شرائط کی پابندی اس وقت ظاہر ہوتی ہے۔ جب اس چلے کے بعد طالب حق کی دلچسپی دنیا سے کم ہو جائے اور وہ اس فریب کی دنیا سے کنارہ کش ہو کر غیر فانی عالم کی طرف متوجہ ہو۔ کیوں کہ زہد و تقویٰ ظہور حکمت کے لیے ضروری ہے اور جس نے دنیا سے کنارہ کشی نہیں کی وہ حکمت نہیں حاصل کر سکتا۔

اخلاص کی اہمیت

اگر کوئی شخص چلے کے بعد بھی حکمت کے حصول میں کامیاب نہ ہو سکے، تو سمجھ لو کہ اس نے فرائض کو صحیح طور پر ادا کرنے میں کوتاہی کی ہے۔ اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔ جس کسی میں اخلاص نہ ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی صحیح عبادت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اللہ

تعالیٰ نے جس طرح ہمیں عمل کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح اس نے ہمیں اخلاص کا بھی حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''انہیں یہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی خلوص کے ساتھ عبادت کریں''

حضرت صفوان بن عسال کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

''قیامت کے دن اخلاص وشرک دوزانو ہو کر اللہ عزوجل کے سامنے حاضر ہوں گے اس وقت پروردگار اخلاص کو حکم دے گا۔ تم اور اہل اخلاص جنت میں جاؤ۔ اور شرک سے کہے گا۔ تم اور اہل شرک دوزخ میں جاؤ۔''

مذکورہ بالا اسناد کے حوالے سے حضرت حذیفہ کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں۔ ''میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا ''اخلاص کیا چیز ہے؟ آپ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت کیا اور انہوں نے رب العزت سے اخلاص کے بارے میں سوال کیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''اخلاص میرا ایک راز ہے، جسے میں نے اپنے محبوب بندوں کے دِلوں میں ودیعت کر رکھا ہے''

کچھ لوگ نفس کی مخالفت کر کے خلوت نشین ہوتے ہیں۔ کیونکہ نفس قدرتی طور پر خلوت کو ناپسند کرتا ہے۔ اور لوگوں سے میل جول رکھنے کی طرف مائل ہے۔ لہٰذا جب اسے اس کی مانوس جگہ سے نکالا جائے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عادی بنایا جائے، تو ہر تلخی کے بعد قلب کو حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

خلوت نشینی

حضرت ذوالنون مصریؒ کا قول ہے ''میں نے خلوت سے زیادہ اخلاص پیدا کرنے والی کوئی چیز نہیں دیکھی۔ لہٰذا جس نے خلوت کو اختیار کیا اس نے اخلاص کے ستون کو تھام لیا اور صدق وحقیقت کے ایک بڑے رکن کو حاصل کر لیا۔''

حضرت شبلیؒ نے ایک آدمی کو جو ہدایت کا طالب تھا اس طرح نصیحت فرمائی۔

''خلوت نشینی کو لازم قرار دو۔ جماعت سے اپنا نام مٹا دو۔ ہر وقت چار دیواری میں رہو۔ یہاں تک کہ تمہارا آخری وقت آجائے۔''

شیخ یحییٰ ابن معاذؒ فرماتے ہیں۔ ''خلوت نشینی صدیقین کا دلی مقصد ہے کچھ لوگ ایسے ہیں۔ جن کا باطن خلوت نشینی کو پسند کرتا ہے اور ان کے نفس کی کشش اسی طرف ہوتی ہے۔ یہ ان کی رُوحانیت کا مکمل ترین ثبوت ہے۔

غارِ حرا کی خلوت

خود رسول اللہ ﷺ کا خلوت نشینی میں یہی حال تھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا، رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ آپ نیند میں سچے خواب دیکھتے تھے، جو خواب بھی آپ دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح صحیح ہوتے۔ پھر آپ کو تنہائی مرغوب ہوگئی۔ چنانچہ آپ غارِ حرا میں تنہا مسلسل کئی دن اور کئی رات عبادت میں مشغول رہتے تھے۔ آپ اپنا کھانا خود ساتھ لے جاتے تھے جب ختم ہو جاتا تو حضرت خدیجہ کے پاس واپس آکر دوبارہ کھانا لے جاتے۔ یہاں تک کہ غار میں حق آپ پر نازل ہوگیا۔ یعنی ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا۔ پڑھو۔ آپ

نے فرمایا۔ میں خواندہ نہیں ہوں۔ آپ کا بیان ہے کہ فرشتے نے مجھے پکڑ کر زور سے بھینچا۔ یہاں تک کہ میں ہلکان ہوگیا۔ پھر چھوڑ کر کہنے لگا۔ اقْرَأْ (پڑھو) میں نے کہا۔ میں پڑھنا نہیں جانتا۔ اس پر دوبارہ اس نے مجھے پکڑ کر بھینچا۔ یہاں تک کہ میں تھک گیا۔ پھر مجھے چھوڑ کر کہنے لگا۔ اقْرَأْ (پڑھو) میں نے کہا۔ میں پڑھنا نہیں جانتا۔ اس پر اس نے مجھے تیسری بار پکڑ کر بھینچا اور پھر مجھے الگ کر کے کہنے لگا۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَق۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ۔

ترجمہ: (اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پرودگار بڑا کریم ہے۔ (سورہ علق: 1 تا 3)

شرائط چلہ کشی

ا۔ کسی پیر و مرشد کامل استاذ سے طریقہ اعمال سیکھے۔ اور اجازت عملیات حاصل کرے۔ اور جس طرح مرشد فرمائے۔ اسی طرح سے کرے۔ ذرا فرق نہ ہو۔ اور یقین رکھے کہ جو مرشد نے فرمایا ہے وہ صحیح ہے ذرا شک دِل میں نہ لائے۔ تب ضرور فائدہ کاملہ اور نتیجہ تامہ مرتب ہوگا۔ اگر بے اجازت کرے گا۔ باوجودیکہ سب شرائط بجالائے گا۔ مگر رجعت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ دیوانوں کی طرح کوچہ بکوچہ مارے مارے پھرے گا۔ مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوگا۔

۲۔ اکل حلال وصدق مقال وتفصیل طعام وتکثیر صوم، ادائیگی صدقہ طریقہ اپنائے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''اگر ایک لقمہ روزی حرام سے کسی کے پیٹ میں جاتا ہے۔ چالیس روز تک اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اور قلب میں کدورت آجاتی ہے۔''

۳۔ شاغل کو واجب ہے کہ جب پڑھے نہ سستی پیدا ہو۔ نہ نیند غالب ہو۔ جب نیند غالب ہوگی۔ تو خشوع وخضوع کہاں رہے گا۔ محنت بھی برباد ہوگی۔

۴۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ جو کوئی جھوٹ بولتا ہے۔ اس کی زبان سے تاثیر جاتی رہتی ہے۔

۵۔ روزہ دار رہے۔ اس لیے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ روزہ دار کی دُعا رَد نہیں ہوتی۔

۶۔ عمل شروع کرنے سے پہلے صدقہ ضروری ہے۔ اس سے مراد پوری ہوتی ہے۔ اور محتاجوں کا خوش کرنا خوشنودی حق تعالیٰ ہے اور رحمت الٰہی جوش مارتی ہے۔ اور صدقہ دینے والا اللہ کا پیارا ہو جاتا ہے۔

۷۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی عمل شروع کرنے سے پہلے ہی شروع کردے بدبودار چیزیں نہ کھائے۔ اس لیے کہ ملائکہ کو اس سے نفرت ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص عمل پڑھنے بیٹھتا ہے تو موکل اس کے حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس کے منہ سے پڑھتے وقت بدبو نکلے گی تو موکل پریشان ہوکر بددُعا کریں گے۔ اور فائدہ کے بجائے نقصان ہوگا۔

۸۔ طہارت بدن و پاکیزگی لباس و مکان کا خاص خیال رکھے۔ غسل اور وضو کو اصول بنالے بغیر غسل کے عمل پڑھنا شروع نہ

کرے۔اور ہمیشہ خیال رکھے کہ کپڑا ناپاک نہ ہو۔

۹۔جس مکان میں عمل کی نشست ہو۔وہ نہایت صاف ہو۔عوام الناس کی گزرگاہ نہ ہو۔اور خلوت گاہ خوشبو مہکتی رہے۔زمین پر صرف بوریا یا مسلا ہو۔کمرہ میں اور کوئی سامان نہ ہو۔چلہ میں وہیں سویا کریں۔کہ اللہ تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے۔خلوت گاہ میں روشنی کم ہو۔

۱۰۔عامل کو چاہیئے کہ جب عمل پڑھنے کا ارادہ کرے تو اول گوشہ نشینی اختیار کرے۔اور عوام کی عورتوں اور لڑکیوں سے احتیاط کرے۔کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے اور ان کے اختلاط سے باطن میں تاریکی پیدا ہوتی ہے۔اور قلب متوجہ برائے اللہ نہیں ہوتا۔مخلوق کی طرف رہتا ہے۔

۱۱۔قبلہ شریف کی طرف رُخ کر کے بیٹھیں۔حالت جلوس میں مثل قعود کے بیٹھیں یعنی جس طرح نماز میں بیٹھ کر التحیات پڑھتے ہیں۔اسی طرح بیٹھے اور نیت کرے۔کہ فلاں اسم یا آیت کی زکات اتنی کل تعداد کی ادا کر رہا ہوں۔روزانہ اتنی تعداد ہوگی اور اتنے دنوں میں ختم کروں گا۔اسے اللہ تکمیل کی توفیق دے۔اور اگر دو نفل اسی نیت سے ادا کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

۱۲۔اعمال سے تاثیر ظاہر نہ ہو،تو عمل کو نہ چھوڑے برابر پڑھتا رہے۔مطلقاً اثر ظاہر نہ ہو۔تب بھی نہ چھوڑے اور مایوس نہ ہو۔یہ خیال دِل میں قطعی نہ لائے کہ اتنے دن تک پڑھا ہے کوئی اثر ہی ظاہر نہیں ہوا۔وقت ضائع نہ کرو۔اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بے احتیاطی یا کسی اور فردگزاشت کے سبب عمل میں نقص ہو جاتا ہے۔جب تک پوری پوری سب شرطیں ادا نہ ہوں گی۔اثر کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا۔مگر یہ محنت کلی طور پر ضائع نہ ہوگی۔بلکہ تاثیر عمل میں کام دے گی۔عامل کو لازم ہے کہ ثابت قدم رہے۔اگر کسی وجہ سے ایک چلے میں فائدہ مرتب نہ ہو۔دوسرا چلہ شروع کر دے۔اس طرح سے جب تک اثر ظاہر نہ ہو۔پڑھا کرے۔اور یقین دِل میں رکھے کہ ضرور فائز المرام ہوگا۔

جب کسی عمل کے متعلق لکھا ہوتا ہے کہ ایک چلہ کی تعداد اتنی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ صرف ایک چلہ میں ہی کامیابی ہوگی۔جس طرح کوئی دوا ایک شیشی خرید کر لائیں تو اس کا یہ مطلب نہ ہوگا کہ ایک شیشی کھانے سے آرام آجائے گا۔ممکن ہے دو کھانی پڑیں یا تین تک فائدہ ہو۔اس طرح عمل میں ایک چلہ اور اس کی تعداد ایک تعین ہے۔عین ممکن ہے اسی میں کام ہو جائے۔ورنہ کم از کم تین چلہ تک ضرور عمل کرنا چاہیئے۔

۱۳۔شروع و ختم عمل پر درود شریف طاق مرتبہ پڑھا کریں۔گیارہ مرتبہ پڑھیں تو انسب ہے کیونکہ اسم محمد ﷺ کے عدد ۹۲ کا مفرد گیارہ ہے۔منقول ہے کہ دُعا بندے کی مقبول نہیں ہوتی۔جب تک درود نہ پڑھے۔ہم نے یہ بھی پڑھا ہے کہ درود شریف کے پر ہوتے ہیں اول و آخر سے عمل یا دُعا کو دو پر لگ جاتے ہیں۔چونکہ درود شریف کے لیے اللہ پاک کا وعدہ ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ کو پہنچانے کا خاص انتظام ہے۔اس لیے دُعا بھی ضرور قبول ہو جائے گی۔

۱۴۔اپنے کھانے پینے کے برتن الگ رکھیں۔اور اپنے کپڑے جو عبادت و عمل کے لیے ہوں خود دھوئیں۔عامل اپنی چیزوں کو کسی شخص کو استعمال نہ کرنے دے۔

۱۵۔عمل پڑھنے کے لیے جووقت مقرر کرے۔اس کی پابندی کرے۔اختلافاتِ وقت سراسر نقصان ہے۔

۱۶۔تعین مکان وجگہ بھی ضروری ہے۔اختلاف مکان ہرگز جائز نہیں ہے۔

۱۷۔جب چلہ ختم کریں تو ختم پر نفل پڑھیں اورختم دلائیں۔پھر ایک کم از کم تعداد مقرر کریں جو روزانہ پڑھیں اور سختی سے اس پر مداومت کریں۔

۱۸۔عمل عموماً جمعرات کوشروع کرتے ہیں۔اورخصوصاً نوچندی جمعرات کو۔ہم یہ بھی بتادیں کہ نوچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ اس کی تلاش میں غلطی کرتے ہیں۔

یادرہے کہ چاند چڑھنے کے پہلے تین دن سوتک کے ہوتے ہیں۔ان میں جو جمعرات آئے گی وہ نوچندی نہ ہوگی۔بلکہ چارتاریخ سے دس تاریخ کے اندر جو جمعرات ہوگی وہ نوچندی ہوگی۔خواہ وہ چار کو ہی آئے۔ یا اس کے بعد۔اسی طرح دوسرے نوچندی دنوں کو سمجھیں۔

۱۹۔اگر کوئی خاص ورد یا وظیفہ ہو۔اوروقت مقرر پر نہ پڑھ سکے۔تو اس کو چاہئے کہ جس وقت فرصت ملے پڑھ لے۔حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جس کا رات کا وظیفہ قضا ہوجائے۔وہ اُسے نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے۔تو اس کا شمار رات ہی کے پڑھنے میں شامل رہے گا۔

بخورات

جس ستارہ کی ساعت میں جو عمل کریں۔اس کے متعلقہ بخور جلانے ضروری ہوتے ہیں۔طریقہ یہ ہوتا ہے کہ بخوردان میں بخور ڈال دیں تاکہ وہ سلگتا رہے۔اگر بخوردان میسر نہیں ہے تو آگ کوئلوں کی انگیٹھی میں پاس رکھ لیں اوردوران عمل تھوڑا تھوڑا بخور اوپر ڈالتے رہیں۔اس دھونی سے رُوحانیت کی آمد جلد ہوتی ہے۔بعض ایسے بھی مخلوط بخور ہیں کہ صرف ان کو روشن کرنے سے جنات اور روحانیاں نظر آجاتے ہیں۔ایسے بخورات ہم نے اپنی کتاب ''مصباح الارواح'' اور''عجائبات تسخیر الارواح'' میں دیے ہیں۔

ایک ستارہ کی جس قدر چیزیں ہیں ان کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ساتوں کواکب کی سات شیشیاں بنالیں۔بعض لوگ اگر بتیاں بھی بنالیتے ہیں۔اور بوقت ضرورت استعمال کرتے ہیں۔ساتوں کواکب کے بخورات کی جدول یہ ہے۔

نام سیارہ	بخورات
زحل	میعہ سائلہ یعنی سلارس۔رال۔سیاہ دانہ۔سیاہ مرچ۔قرنفل
مریخ	سندروس۔قسط۔رائی۔دارچینی۔مرچ سرخ۔افیون۔رال
مشتری	حب الغار۔صندل سرخ۔ناگرموتھا۔عود۔عنبر۔جدوار
شمس	عود۔صندل سرخ۔زعفران۔گلنار۔گل ڈھاک۔ہلدی۔مشک

زہرہ	زعفران۔صندل سفید۔کافور۔عنبر۔مشک۔شنگرف
عطارد	مصطگی۔لوبان۔گوگل۔صندل سرخ۔بادام کا چھلکا۔
قمر	لوبان۔کافور۔صندل سرخ اور سفید۔عود

اعمال حب کے لیے عود، مشک اور صندل لیے جاتے ہیں۔اور ستارہ کے متعلق کوئی ایک چیز ملالی جاتی ہے۔جن بھوت کے عملیات میں گوگل، ہینگ، سرسوں اور تخم حرمل کا بخور تیار کیا جاتا ہے۔

خوشبوئیں

ستاروں سے منسوبی خوشبوئیں ذیل کی جدول سے معلوم کریں۔

نام سیارہ	خوشبو	نام سیارہ	خوشبو
شمس	عطر مشک	زہرہ	عطر سہاگ
قمر	کیوڑہ اور گلاب	زحل	عطر گل
عطارد	مجموعی خوشبو	مریخ	تیز و تند خوشبو
مشتری	عطر گلاب		

باب پنجم

قانون استخراج موکلات

کسی نقش کے ساتھ اگر عزیمت تحریر کی جائے۔تونقش کے اثرات دوچند ہوجاتے ہیں۔اگر عزیمت پڑھی جائے تو اثرات قوی اور یقینی ہوجاتے ہیں۔اور عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے۔عزیمت ایک قسم کا موکلاتِ علوی وسفلی اور اعوان وجنات کے لیے حکم ہوتا ہے۔جسے وہ پورا کرتے ہیں۔جس عمل میں عزیمت ،قسم ،حکم ہوتا ہے۔اس کے نتائج بآسانی ظہور پذیر ہوتے ہیں۔عزیمت میں جن موکلات علوی وسفلی،اعوان وجنات کوحکم اورقسم ودعوت دی جاتی ہے،وہ کام کوفوراًسرانجام دیتے ہیں۔

تشریح ان کی کچھ اس طرح ہے کہ کل درجاتِ فلکی (۳۶۰) ہیں۔عربی قاعدہ میں موکل روحانی علوی میں ''ایل'' کالفظ آیا کرتا ہے جس کے اعداد(۴۱) ہیں۔

عبرانی قاعدہ میں موکل روحانی علوی کے آخر میں ''یالِ'' کالفظ آیا کرتا ہے جس کے اعداد(۴۱) ہیں۔

عربی قاعدہ میں موکل روحانی سفلی کے آخر میں ''طیش'' کالفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد(۳۱۹) ہیں۔

استخراج اسم عون کے لیے آخر میں ''یوش'' کالفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد(۳۱۶) ہیں۔

استخراج اسم جن کے لیے آخر میں ''ہوش'' کالفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد(۳۱۱) ہیں۔

استخراج اسم دیو کے لیے آخر میں ''وش'' کالفظ آیا کرتا ہے۔جس کے اعداد(۳۰۶) ہیں۔

موکل علوی کے لیے ۳۶۰ سے ۴۱ تفریق کرتے ہیں۔باقی ۳۱۹ یہ عدد موکل سفلی کے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ تمام درجات میں صرف ۴۱ پر رُوحانی موکل قابض ہیں اور ۳۱۹ پر سفلی۔یہی وجہ ہے کہ سفلی عمل جادواور کالاعلم جلداپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔اور رُوحانی عملیات مشکل سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

۱۔اگر عمل جلالی ہوتو بجائے اکتالیس ۴۱ کے ۳۱۹ عدد تفریق کرتے ہیں۔اور باقی کے حروف بنا کر کلمہ ''طیش'' کا اضافہ کرتے ہیں۔اس سے موکل سفلی برآمد ہوگا۔

۲۔واضح رہے کہ اعمال جمالی میں رُوحانیاتِ فلکی کومتوجہ کیا جاتا ہے۔کیونکہ عالم علوی میں وہ اموراتِ دینوی پر مامور ہیں۔اور اعمال جلالی میں رُوحانیاتِ سفلی وجنی کومتوجہ کیا جاتا ہے۔جو عالم سفلی پر مامور ہیں۔جب تک ان ملائکہ اور جنات کو نہ پکارا جائے تو لوح یا نقش یقینی کام نہیں کرتا۔

۳۔ہر لوح نقش کے پانچ مرتبے ہوتے ہیں۔

۱۔مفتاح ۲۔مغلاق ۳۔عدل ۴۔وفق

۵۔مساحت

اور اربعہ عناصر چار ہیں۔کل درجات فلکی ۳۶۰ ہیں۔اس لیے ۳۶۰ کو ۴ سے ضرب دیا، تو (۱۴۴۰) عدد حاصل ہوئے۔

۴۔حکمائے فلاسفہ کے نزدیک موکل حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ (۱۴۴۰) میں عدد مفتاح کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کریں۔باقی کے حروف بنا کر آگے کلمہ ''ایل'' لگادیں۔موکل روحانی علوی برآمد ہوگا۔جو اسم ملائک اول ہوگا۔پھر ۱۴۴۰ میں مغلاق کا اضافہ کر کے اس میں سے ۴۱ عدد تفریق کر کے ملک دوم کا نام نکلے گا۔اسی طرح نقش کے پانچوں مراتب سے پانچ ملائکہ کے اسماء وضع کریں۔

نوٹ: مفتاح خانہ اول کو کہتے ہیں۔مغلاق خانہ آخر کو کہتے ہیں۔وفق ضلع کے ایک سمت کے مجموعہ کو اور مساحت سات خانوں کی تعداد کو کہتے ہیں۔

۵۔اگر کل اعداد سے ۳۱۶ عدد تفریق کر کے باقی کے حروف بنا کر کلمہ ''یوش'' کا اضافہ کر دیا جائے تو ''عون'' کا اسم برآمد ہوگا۔

۶۔اگر نقش کے اندر اعداد زیادہ ہوں۔تو ۱۴۴۰ عدد جوڑنے کی ضرورت نہیں اصل اعداد سے ہی موکل واعوان بنالیں۔

۷۔ایسے عملیات جن میں حروف کا استنطاق حاصل کیا جاتا ہے۔ان میں ''ایل'' کے ۴۱ اور ''طیش'' کے ۳۱۹ اور ''یوش'' کے ۳۱۶ اور ''ہوش'' کے ۳۱۱ اور ''وش'' کے ۳۰۶ عدد وضع نہیں کیے جاتے بلکہ ویسے ہی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ ''ایل'' رُوحانی موکل کے لیے اور ''طیش'' سفلی موکل کے لیے اور ''یوش'' عون کے لیے اور ''ہوش'' اسمائے جنات کے لیے اور ''وش'' دیو کے لیے لگالیتے ہیں۔

طریقہ دوم

بعض اساتذہ عظام اعداد میں (۳۸۰) کا اضافہ کرتے ہیں۔اور پھر اعداد موکل کے ۴۱ اور عون کے لیے ۳۱۶ تفریق کر کے موکلات نکالتے ہیں۔اگر کوئی ایسا کام اٹک جائے جو کسی طور پر پورا نہیں ہوتا ہو، تو پھر آپ تمام روحانیات کو استخراج کر کے ان کی مدد لے سکتے ہیں۔

طریقہ سوم

بعض عاملین کہتے ہیں کہ وہ اعداد جو قابل طرح ہیں۔ان میں (۳۸۰) عدد کا اضافہ نہ کیا جائے۔یعنی جو اعداد کہ ۳۵۶ سے زیادہ ہیں۔ان میں اضافہ نہ کرنا چاہئے۔ہمارے نزدیک بھی یہ جائز طریقہ ہے۔لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر اول خانہ میں (۳۸۰) عدد کا اضافہ کریں گے تو پھر تمام اعداد میں کرنا پڑے گا۔اگر اول عدد قابل طرح ہے اور اضافہ نہ کرنا چاہیں تو آخر تک اضافہ کی ضرورت نہیں۔

قانون

اگر موکل کا استخراج بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے کیا جائے تو باقی رُوحانیات اعوان، جنات وغیرہ بھی بغیر اضافہ اور بغیر طرح کے نکالیں۔اگر موکلات اضافہ سے استخراج ہوں، تو اعوان و جنات بھی اضافہ سے وضع کریں۔تا کہ ایک صف سے استخراج ہوں۔

اصولِ استخراجِ موکلات کے لیے قدیم حکماء کا مسلک

ا۔حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مطلوبہ اعداد سے ۴۱ یا ۳۱۶ یا ۳۱۱ عدد کم کر کے پھر آگے کلمہ ایل، یوش، طیش، ہوش وغیرہ لگانا۔

۲۔یونانی طریقہ یہ ہے کہ حروف کے کعب نکال کر فی نفسہ ضرب دے کر حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل، یوش، طیش، وغیرہ لگا کر موکل علوی۔عون، موکل سفلی بنالینا۔

۳۔مشرقین کا مسلک یہ ہے کہ جس طرح پر استنطاق حروف کئے گئے ہیں۔اس طرح پر ان کے موکل بناتے ہیں۔مثلاً ۴۵ کے حروف ''ھم'' حاصل ہوئے۔موکل ''ھمائیل'' ہوا۔موکل سفلی یا اعوان میں حروف استنطاق یعنی ''ھم'' کو الٹا دیتے ہیں۔اور ''م ھ'' کر کے آگے کلمہ مطلوبہ لگاتے ہیں۔

۴۔مغربین کا مسلک یہ ہے کہ حروف استنطاق کو الٹا کر موکل علوی تیار کرتے ہیں۔اس لحاظ سے ''ھم'' کا موکل ''مھائیل'' ہوا۔ یادرہے کہ جس عمل میں جو مخصوص طریقہ موکل کا اختیار کیا گیا ہو۔اسی کے مطابق عمل کریں۔کیونکہ عام عامل کی نظر اتنی وسعت نہیں رکھتی کہ وہ مخصوص موکلات کا استخراج کر کے انہیں جانچ سکیں۔اور موکل کو بلا سکیں۔جس طرح ریڈیو غلط جگہ پر لگا ہوا۔مقام مطلوبہ کی آواز آپ تک نہیں پہنچا سکتا۔اسی طرح موکل کا غلط نام لے کر پکارنا کبھی اُسے حاضر نہ کر سکتا ہے۔نہ مخفی طریقہ سے کام لے سکتا ہے۔

عملیات میں موکل کا وجود ایک اہم جز و بلکہ اساس ہے۔موکل بضم و فتح واؤ کاف مشدد و مفتوح و سکون لام پر کردہ شدہ و اختیار دادہ شدہ صیغہ اسم مفعول یعنی کسی کو کام سپرد کر دینا اور موکل بضم میم و فتح واؤ کاف مشدد و مکسور و سکون لام صیغہ اسم فاعل بمعنی سپرد کنندہ و اختیار دہندہ کے ہیں۔یعنی کام دینے والا۔لیکن اصطلاحِ عمل میں موکل ان خاص فرشتوں کا نام ہے جو نظام عالم کے نگہبان اور لوگوں کے دلوں پر متصرف ہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق یہ ہی کام مقرر کیا ہے۔حدیث شریف میں ہے کہ جو قطرہ پانی زمین پر گرتا ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس قدر فرشتے پیدا کئے ہیں کہ ان کے شمار کا سوائے خدائے علیم و بصیر کے کوئی نہیں جانتا۔

حروفِ تہجّی اور مؤکلات عالمِ ملکوت میں

ہر شخص کے سر حرف کے مطابق اس کا مؤکل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔فتیلہ یا عزیمت میں اسم الٰہی اور مؤکل ساتھ ساتھ لئے جاتے ہیں۔کیونکہ مؤکلات اس اسم کے ماتحت ہوتے ہیں اور امور دنیا پر معمور ہوتے ہیں اسم الٰہی اور ان کے مؤکلات کو لے کر ایک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔جو عمل یا وظیفہ یا نقش کے وقت پڑھی جاتی ہے۔مثلاً طالب احمد کا اسم الٰہی اللہ اور مؤکل اسرافیل ہوا۔اور مطلوب زینب کا اسم زکی اور مؤکل شرفائیل ہوا۔لہٰذا عزیمت یہ ہوئی۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا شَرْفَائِيْلُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا زَكِيّ احمد بن فاطمہ کی محبت زینب بنت صغرا کے دل میں ثبت کر دو۔ اَلْعِجلَ اَلْعَجلَ اَلْعَجلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا ۔

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روزانہ ایک وقت مقررہ میں پڑھ لے۔تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہوجائے گی اور وہ رجوع کرے گا۔یا اگر احمد کو ترقی کی ضرورت ہے تو یوں پڑھے۔

عَـزَمْـتُ عَـلَيْكُمْ يَا اِسْرَافِيْلُ فلاں امر میں ترقی دے بِـحَـقِّ يَـا اَلـلّٰـهُ اَلْـعَـجِـلَ اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا ۔

مؤکل حرفی عالم حدیث میں

آئیـلُ ، بـائیـلُ ، تـائیـلُ ، ثـائیلُ ، جائیلُ ، حائیلُ ، خائیلُ ، دائیلُ ، ذائیلُ ، رائیلُ ، زائیلُ ، سائیلُ ، شائیلُ ، صائیلُ ، ضائیلُ ، طائیلُ ، ظائیلُ ، عائیلُ ،غائیلُ ، فائیلُ ، قائیلُ ، کائیلُ ، لائیلُ ، مائیلُ ، نائیلُ ، وائیلُ ، ھائیلُ ، یائیلُ ۔

دعوت کے لئے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔مثلاً الف کو پڑھنا ہے تو

یا اسرافیلَ یا آئیلَ بحق الف یا الف ۔یہ طریقہ بنیان ہے۔

یا اسرافیلُ یاآئیلُ بحق یا اللّٰہ یا احد بحق الف یا الف۔

یہ طریقہ مدار یہ ہے۔اس میں اسم الٰہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

مؤکلات ہر چھار سمت

اطراف	مؤکل	مددگار مؤکلات
مشرق	دنیائیل	صمائیلُ ، حرقیائیلُ ، سمحیائیلُ
مغرب	دردیائیل	جبریقیلُ ، قصمائیلُ ، دشویائیلُ
قبلہ	اپنائیل	فرعوئیلُ ، طاصئیلُ ، واللوئیلُ
جنوب	صرفیائیل	قمبائیلُ ، مرجائیلُ ، حرمکائیلُ
شمال	اینائیل	فرحوئیلُ ، طائیلُ

بروج کے مؤکلات

حمل	سرطائیلُ	میزان	فهم الخائیلُ
ثور	حرزائیلُ	عقرب	صدصائیلُ
جوزا	اسرائیل	قوس	صلحنائیل
سرطان	قیفائیل	جدّی	هماکائیلُ

اسد	شراطائیل	دلو	سخازائیلُ
سبنلہ	سماکائیلُ	حوت	طاطائیلُ

دنوں کے مؤکلات

حجتہ الاسلام امام غزالیؒ نے کتاب سر المضون و الجواھر المکنون میں لکھا ہے کہ جس دن عمل کرے اس کے مؤکل کا نام با ادب و تعظیم لے اور اس سے استعانت و امداد طلب کرے۔تاکہ مقصد دلی حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو فرشتے حاکم ہوتے ہیں۔ایک مؤکل علوی سماوی۔دوسرا مؤکل سفلی ارضی۔نام ان کے یہ ہیں۔

دن	ملائکہ	مؤکل علوی	مؤکل سفلی	عون
اتوار	جبرائیلُ	دوقیائیلُ	ابو عبداللّٰہ	اَلْمُذْھَبُ
پیر	میکائیلُ	شد حائیلُ	ابو النور	مِرةُ الَابُیضُ بِن الْحَارِثُ
منگل	اسرافیلُ	سمسائیلُ	ابو محزر	اَلْاَحَمرُ
بدھ	جبرائیلُ	نوائیلُ	ابوالعجائب	بُرقَانُ
جمعرات	میکائیلُ	صرفیائیلُ	ابو ولید	شمھُورشُ
جمعہ	جبرائیلُ	عینیائیلُ	ابوالحسن	رُوبعَہ اَبَیَضُ
ہفتہ	عزرائیلُ	کسفیائیلُ	ابو نوح	مَیمُونُ سِیَافُ الُسحَابِیُ

یوں کہو۔ اَقسَمتُ علیکُم یا جبرائیل یا روقیائیل ابو عبداللّٰہ ۔ المذھب میرا فلاں کام انجام دو۔بحق (اسماءِ الٰہی) العجل اساعۃ الوحاً۔

جفر جامع سے تسخیر ہمزاد کا خاص عمل

جفر جامع سے تسخیر ہمزاد کا یہ خاص عمل آپ کو کسی کتاب میں نہ مل سکے گا۔آج ہم آپ کی نذر کرتے ہیں۔دراصل یہ اسم ''لطیف'' کا خاص عمل ہے۔اور عاملین و کاملین کے نزدیک اسم لطیف تسخیر ہمزاد کے لیے خوب کام کرتا ہے۔جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا ایک صفحہ تحریر کریں اور پھر اس صفحہ کی پشت پر اسم لطیف کا عددی نقش لکھا جائے اور پھر اُس کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کی جائے اور عزیمت کو ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس مرتبہ پڑھا جائے۔تو ہمزاد حاضر ہو جائے گا۔

اسم لطیف کا صفحہ اس ترتیب سے لکھا جائے گا۔جو کہ 28x28 خانوں پر مشتمل ہے۔

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ i

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	ل طاا	ل طاب	ل طاج	ل طاد	ل طاھ	ل طاو	ل طاز
۲	ل طبا	ل طبب	ل طبج	ل طبد	ل طبھ	ل طبو	ل طبز
۳	ل طجا	ل طجب	ل طجج	ل طجد	ل طجھ	ل طجو	ل طجز
۴	ل طدا	ل طدب	ل طدج	ل طدد	ل طدھ	ل طدو	ل طدز
۵	ل طھا	ل طھب	ل طھج	ل طھد	ل طھھ	ل طھو	ل طھز
۶	ل طوا	ل طوب	ل طوج	ل طود	ل طوھ	ل طوو	ل طوز
۷	ل طزا	ل طزب	ل طزج	ل طزد	ل طزھ	ل طزو	ل طزز
۸	ل طحا	ل طحب	ل طحج	ل طحد	ل طحھ	ل طحو	ل طحز
۹	ل ططا	ل ططب	ل ططج	ل ططد	ل ططھ	ل ططو	ل ططز
۱۰	ل طیا	ل طیب	ل طیج	ل طید	ل طیھ	ل طیو	ل طیز
۱۱	ل طکا	ل طکب	ل طکج	ل طکد	ل طکھ	ل طکو	ل طکز
۱۲	ل طلا	ل طلب	ل طلج	ل طلد	ل طلھ	ل طلو	ل طلز
۱۳	ل طما	ل طمب	ل طمج	ل طمد	ل طمھ	ل طمو	ل طمز
۱۴	ل طنا	ل طنب	ل طنج	ل طند	ل طنھ	ل طنو	ل طنز
۱۵	ل طسا	ل طسب	ل طسج	ل طسد	ل طسھ	ل طسو	ل طسز
۱۶	ل طعا	ل طعب	ل طعج	ل طعد	ل طعھ	ل طعو	ل طعز
۱۷	ل طفا	ل طفب	ل طفج	ل طفد	ل طفھ	ل طفو	ل طفز
۱۸	ل طصا	ل طصب	ل طصج	ل طصد	ل طصھ	ل طصو	ل طصز
۱۹	ل طقا	ل طقب	ل طقج	ل طقد	ل طقھ	ل طقو	ل طقز
۲۰	ل طرا	ل طرب	ل طرج	ل طرد	ل طرھ	ل طرو	ل طرز
۲۱	ل طشا	ل طشب	ل طشج	ل طشد	ل طشھ	ل طشو	ل طشز
۲۲	ل طتا	ل طتب	ل طتج	ل طتد	ل طتھ	ل طتو	ل طتز
۲۳	ل طثا	ل طثب	ل طثج	ل طثد	ل طثھ	ل طثو	ل طثز
۲۴	ل طخا	ل طخب	ل طخج	ل طخد	ل طخھ	ل طخو	ل طخز
۲۵	ل طذا	ل طذب	ل طذج	ل طذد	ل طذھ	ل طذو	ل طذز
۲۶	ل طضا	ل طضب	ل طضج	ل طضد	ل طضھ	ل طضو	ل طضز
۲۷	ل طظا	ل طظب	ل طظج	ل طظد	ل طظھ	ل طظو	ل طظز
۲۸	ل طغا	ل طغب	ل طغج	ل طغد	ل طغھ	ل طغو	ل طغز

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ ii

	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	ل طاح	ل طاط	ل طای	ل طاک	ل طال	ل طام	ل طان
۲	ل طب ح	ل طب ط	ل طب ی	ل طب ک	ل طب ل	ل طب م	ل طب ن
۳	ل طج ح	ل طج ط	ل طج ی	ل طج ک	ل طج ل	ل طج م	ل طج ن
۴	ل طدح	ل طدط	ل طدی	ل طدک	ل طدل	ل طدم	ل طدن
۵	ل طھ ح	ل طھ ط	ل طھ ی	ل طھ ک	ل طھ ل	ل طھ م	ل طھ ن
۶	ل طوح	ل طوط	ل طوی	ل طوک	ل طول	ل طوم	ل طون
۷	ل طزح	ل طزط	ل طزی	ل طزک	ل طزل	ل طزم	ل طزن
۸	ل طح ح	ل طح ط	ل طح ی	ل طح ک	ل طح ل	ل طح م	ل طح ن
۹	ل طط ح	ل طط ط	ل طط ی	ل طط ک	ل طط ل	ل طط م	ل طط ن
۱۰	ل طی ح	ل طی ط	ل طی ی	ل طی ک	ل طی ل	ل طی م	ل طی ن
۱۱	ل طک ح	ل طک ط	ل طک ی	ل طک ک	ل طک ل	ل طک م	ل طک ن
۱۲	ل طل ح	ل طل ط	ل طل ی	ل طل ک	ل طل ل	ل طل م	ل طل ن
۱۳	ل طم ح	ل طم ط	ل طم ی	ل طم ک	ل طم ل	ل طم م	ل طم ن
۱۴	ل طن ح	ل طن ط	ل طن ی	ل طن ک	ل طن ل	ل طن م	ل طن ن
۱۵	ل طس ح	ل طس ط	ل طس ی	ل طس ک	ل طس ل	ل طس م	ل طس ن
۱۶	ل طع ح	ل طع ط	ل طع ی	ل طع ک	ل طع ل	ل طع م	ل طع ن
۱۷	ل طف ح	ل طف ط	ل طف ی	ل طف ک	ل طف ل	ل طف م	ل طف ن
۱۸	ل طص ح	ل طص ط	ل طص ی	ل طص ک	ل طص ل	ل طص م	ل طص ن
۱۹	ل طق ح	ل طق ط	ل طق ی	ل طق ک	ل طق ل	ل طق م	ل طق ن
۲۰	ل طرح	ل طرط	ل طری	ل طرک	ل طرل	ل طرم	ل طرن
۲۱	ل طش ح	ل طش ط	ل طش ی	ل طش ک	ل طش ل	ل طش م	ل طش ن
۲۲	ل طت ح	ل طت ط	ل طت ی	ل طت ک	ل طت ل	ل طت م	ل طت ن
۲۳	ل طث ح	ل طث ط	ل طث ی	ل طث ک	ل طث ل	ل طث م	ل طث ن
۲۴	ل طخ ح	ل طخ ط	ل طخ ی	ل طخ ک	ل طخ ل	ل طخ م	ل طخ ن
۲۵	ل طذح	ل طذط	ل طذی	ل طذک	ل طذل	ل طذم	ل طذن
۲۶	ل طض ح	ل طض ط	ل طض ی	ل طض ک	ل طض ل	ل طض م	ل طض ن
۲۷	ل طظ ح	ل طظ ط	ل طظ ی	ل طظ ک	ل طظ ل	ل طظ م	ل طظ ن
۲۸	ل طغ ح	ل طغ ط	ل طغ ی	ل طغ ک	ل طغ ل	ل طغ م	ل طغ ن

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ iii

	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱	ل طاس	ل طاع	ل طاف	ل طاص	ل طاق	ل طار	ل طاش
۲	ل طب س	ل طب ع	ل طب ف	ل طب ص	ل طب ق	ل طب ر	ل طب ش
۳	ل طج س	ل طج ع	ل طج ف	ل طج ص	ل طج ق	ل طج ر	ل طج ش
۴	ل طد س	ل طدع	ل طدف	ل طدص	ل طدق	ل طدر	ل طدش
۵	ل طھس	ل طھع	ل طھف	ل طھص	ل طھق	ل طھر	ل طھش
۶	ل طوس	ل طوع	ل طوف	ل طوص	ل طوق	ل طور	ل طوش
۷	ل طزس	ل طزع	ل طزف	ل طزص	ل طزق	ل طزر	ل طزش
۸	ل طح س	ل طح ع	ل طح ف	ل طح ص	ل طح ق	ل طح ر	ل طح ش
۹	ل ططس	ل ططع	ل ططف	ل ططص	ل ططق	ل ططر	ل ططش
۱۰	ل طی س	ل طی ع	**ل ط ی ف**	ل طی ص	ل طی ق	ل طی ر	ل طی ش
۱۱	ل طک س	ل طک ع	ل طک ف	ل طک ص	ل طک ق	ل طک ر	ل طک ش
۱۲	ل طل س	ل طل ع	ل طل ف	ل طل ص	ل طل ق	ل طل ر	ل ط ل ش
۱۳	ل طم س	ل طم ع	ل طم ف	ل طم ص	ل طم ق	ل طم ر	ل طم ش
۱۴	ل طن س	ل طن ع	ل طن ف	ل طن ص	ل طن ق	ل طن ر	ل طن ش
۱۵	ل طس س	ل طس ع	ل طس ف	ل طس ص	ل طس ق	ل طس ر	ل طس ش
۱۶	ل طع س	ل طع ع	ل طع ف	ل طع ص	ل طع ق	ل طع ر	ل طع ش
۱۷	ل طف س	ل طف ع	ل طف ف	ل طف ص	ل طف ق	ل طف ر	ل طف ش
۱۸	ل طص س	ل طص ع	ل طص ف	ل طص ص	ل طص ق	ل طص ر	ل طص ش
۱۹	ل طق س	ل طق ع	ل طق ف	ل طق ص	ل طق ق	ل طق ر	ل طقش
۲۰	ل طرس	ل طرع	ل طرف	ل طرص	ل طرق	ل طرر	ل طرش
۲۱	ل طش س	ل طش ع	ل طش ف	ل طش ص	ل طش ق	ل طش ر	ل طش ش
۲۲	ل طت س	ل طت ع	ل طت ف	ل طت ص	ل طت ق	ل طت ر	ل طت ش
۲۳	ل طث س	ل طث ع	ل طث ف	ل طث ص	ل طث ق	ل طث ر	ل طث ش
۲۴	ل طخ س	ل طخ ع	ل طخ ف	ل طخ ص	ل طخ ق	ل طخ ر	ل طخ ش
۲۵	ل طذس	ل طذع	ل طذف	ل طذص	ل طذق	ل طذر	ل طذش
۲۶	ل طض س	ل طض ع	ل طض ف	ل طض ص	ل طض ق	ل طض ر	ل طض ش
۲۷	ل طظس	ل طظع	ل طظف	ل طظص	ل طظق	ل طظر	ل طظش
۲۸	ل طغ س	ل طغ ع	ل طغ ف	ل طغ ص	ل طغ ق	ل طغ ر	ل طغ ش

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ iv

	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱	ل طات	ل طاث	ل طاخ	ل طاذ	ل طاض	ل طاظ	ل طاغ
۲	ل طب ت	ل طب ث	ل طب خ	ل طب ذ	ل طب ض	ل طب ظ	ل طب غ
۳	ل طج ت	ل طج ث	ل طج خ	ل طج ذ	ل طج ض	ل طج ظ	ل طج غ
۴	ل طدت	ل طدث	ل طدخ	ل طدذ	ل طدض	ل طدظ	ل طدغ
۵	ل طھت	ل طھث	ل طھخ	ل طھذ	ل طھض	ل طھظ	ل طھغ
۶	ل طوت	ل طوث	ل طوخ	ل طوذ	ل طوض	ل طوظ	ل طوغ
۷	ل طزت	ل طزث	ل طزخ	ل طزذ	ل طزض	ل طزظ	ل طزغ
۸	ل طح ت	ل طح ث	ل طح خ	ل طح ذ	ل طح ض	ل طح ظ	ل طح غ
۹	ل ططت	ل ططث	ل ططخ	ل ططذ	ل ططض	ل ططظ	ل ططغ
۱۰	ل طی ت	ل طی ث	ل طی خ	ل طی ذ	ل طی ض	ل طی ظ	ل طی غ
۱۱	ل طک ت	ل طک ث	ل طک خ	ل طک ذ	ل طک ض	ل طک ظ	ل طک غ
۱۲	ل طل ت	ل طل ث	ل طل خ	ل طل ذ	ل طل ض	ل طل ظ	ل طل غ
۱۳	ل طمت	ل طمث	ل طمخ	ل طمذ	ل طمض	ل طمظ	ل طمغ
۱۴	ل طن ت	ل طن ث	ل طن خ	ل طن ذ	ل طن ض	ل طن ظ	ل طن غ
۱۵	ل طس ت	ل طس ث	ل طس خ	ل طس ذ	ل طس ض	ل طس ظ	ل طس غ
۱۶	ل طع ت	ل طع ث	ل طع خ	ل طع ذ	ل طع ض	ل طع ظ	ل طع غ
۱۷	ل طف ت	ل طف ث	ل طف خ	ل طف ذ	ل طف ض	ل طف ظ	ل طف غ
۱۸	ل طص ت	ل طص ث	ل طص خ	ل طص ذ	ل طص ض	ل طص ظ	ل طص غ
۱۹	ل طق ت	ل طق ث	ل طق خ	ل طق ذ	ل طق ض	ل طق ظ	ل طق غ
۲۰	ل طرت	ل طرث	ل طرخ	ل طرذ	ل طرض	ل طرظ	ل طرغ
۲۱	ل طش ت	ل طش ث	ل طش خ	ل طش ذ	ل طش ض	ل طش ظ	ل طش غ
۲۲	ل طت ت	ل طت ث	ل طت خ	ل طت ذ	ل طت ض	ل طت ظ	ل طت غ
۲۳	ل طث ت	ل طث ث	ل طث خ	ل طث ذ	ل طث ض	ل طث ظ	ل طث غ
۲۴	ل طخ ت	ل طخ ث	ل طخ خ	ل طخ ذ	ل طخ ض	ل طخ ظ	ل طخ غ
۲۵	ل طذت	ل طذث	ل طذخ	ل طذذ	ل طذض	ل طذظ	ل طذغ
۲۶	ل طض ت	ل طض ث	ل طض خ	ل طض ذ	ل طض ض	ل طض ظ	ل طض غ
۲۷	ل طظت	ل طظث	ل طظخ	ل طظذ	ل طظض	ل طظظ	ل طظغ
۲۸	ل طغ ت	ل طغ ث	ل طغ خ	ل طغ ذ	ل طغ ض	ل طغ ظ	ل طغ غ

جفر جامع کے طریقہ سے اسم لطیف کا صفحہ

اَب ہر صفحہ کی پشت پر جونقش عددی اسم لطیف کا تحریر کیا جائے گا۔اور اس نقش کے نیچے اسم لطیف کی عزیمت بھی تحریر کی جائے گی۔ اور یہی عزیمت روزانہ ہرنماز کے بعد 129 مرتبہ پڑھی جائے گی۔عزیمت پڑھتے وقت چراغ میں لکھے ہوئے صفحہ کی بتی روشن ہو۔اللہ تعالیٰ نے چاہاتو ہمزادحاضرہوگا۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۶۰	۴۶۴	۴۶۷	۴۵۳
۴۶۶	۴۵۴	۴۵۹	۴۶۵
۴۵۵	۴۶۹	۴۶۲	۴۵۸
۴۶۳	۴۵۷	۴۵۶	۴۶۸

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاھَمْزَاد بِحَقِّ یَالَطِیْفُ یَاطَاطَائِیْلُ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ اُحْضِرُوْ اُحْضِرُوْ اُحْضِرُوْ اُحْضِرُوْ

تسخیر ہمزاد

ہمزادکومسخرکرنے والوں کوچاہیئے کہ اپنے نام کے شروع میں (یا) کالفظ بڑھائے۔اورنام کے بعداس جملے کااضافہ کرے۔

اِظْہَرُوْاَحْضُرْ بِحَقِّ رُوْحِ الْاَمِیْنَ۔

مثلاً:ظہیراحمداپنے ہمزادکومسخرکرنے کے لیےعمل کرناچاہتاہےتواُس کے لیےاس طرح پڑھناہوگا۔

یَاظہیراحمد اِظْہَرُوْاَحْضُرْ بِحَقِّ رُوْحِ الْاَمِیْنَ۔

بارہ بجے رات بند کمرے میں پڑھناہوگا۔کمرہ بالکل خالی ہو۔روزانہ ایک ہزارایک سوگیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھناہے۔اور پڑھتے وقت اپنی آنکھیں کھلی رکھیں۔ عمل بیٹھ کریا ٹہلتے ہوئے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔باوضوہوناشرط ہے۔اورکوئی پرہیز اس عمل میں نہیں ہے۔ انشاءاللہ اکیس یوم میں ہمزادحاضرہوگا۔اورتابع فرمان ہوجائے گا۔حسب قانون شریعت کام لیں۔اگرناکامی ہوتو دوبارہ سہ بارہ عمل کریں ۔ضرورکامیابی ہوگی۔

باب ششم

نقوش ،اعمال،آثار

تعویذات کی اقسام اور اِن کا طریقہ استعمال

تعویذات بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔آتشی۔بادی۔آبی اور خاکی

آتشی تعویذات

یہ آگ میں جلائے جاتے ہیں۔یا آگ کے نیچے دفن کیے جاتے ہیں۔تاکہ متواتر حرارت پہنچتی رہے۔اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ تعویذ کے اوپر اور نیچے ایک ایک کوری ٹھیکری رکھ کر دھاگہ لپیٹ دیتے ہیں۔تاکہ نقش کو حرارت احتیاط سے پہنچے۔اور اسے آگ کے نیچے یا چولہے وغیرہ میں اتنی دور دفن کرتے ہیں۔کہ حرارت تو پہنچتی رہے مگر جلنے نہ پائے۔آتشی تعویذات کی بتیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ان کو چراغ میں جلایا جاتا ہے۔

سعد اعمال میں اچھی چیزوں پر لکھتے ہیں۔مثلاً کاغذ، بکری کا شانہ، ہرن کی جھلی اور کھال۔مٹی چینی، کوری ٹھیکری، گھوڑے کا نعل وغیرہ اور چراغ میں بھی خوشبودار تیل ڈالتے ہیں یا گھی سے جلاتے ہیں۔نحس اعمال میں حرام جانور کی ہڈی، گدھے کی کھال، رنگ دار کاغذ، پرانا ردی کپڑا جو گھر سے نہیں لیا جاتا بلکہ باہر سے اُٹھایا جاتا ہے۔اور روشنائی میں سرکہ وغیرہ ڈال کر لکھا جاتا ہے۔نحس اعمال میں لکھتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھتے ہیں۔آتشی تعویذ لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف کرتے ہیں۔

بادی تعویذات

کسی خوشبودار چیز پر پڑھ کر دم کر کے سنگھاتے ہیں یا پتوں، پھلوں، میٹھی چیزوں پر دم کر کے کھلاتے ہیں۔یا تعویذ لکھ کر درخت یا کسی اونچی جگہ لٹکاتے ہیں۔نحس اعمال میں کانٹے دار یا کڑوے پھل دار درخت پر لٹکاتے ہیں۔جیسے کیکر کا درخت یا نیم یا سدرہ کا درخت ۔اونچے مکان یا اونچی جگہ بیٹھ کر لکھتے ہیں۔منہ مغرب کی طرف کر کے لکھے جاتے ہیں۔

خاکی تعویذات

یہ نقش لکھ کر زمین میں دباتے ہیں۔یا کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دیتے ہیں یا مطلوب کی گزرگاہ یا سونے کہ جگہ یا چوکھٹ یا چوراہے یا پھر قبرستان یا گھر میں دفن کرتے ہیں۔یہ ایسی جگہ لکھتے ہیں جہاں کمرہ خالی اور ہوادار ہو۔منہ جنوب کی طرف کر کے بیٹھتے ہیں۔

آبی تعویذات

کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو پلاتے ہیں۔یا کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائے جاتے ہیں۔یا پانی کے پیالہ پر دم کر کے پلاتے ہیں۔یا نقوش پانی کے کنارے دفن کرتے ہیں۔یا پانی میں بہائے جاتے ہیں۔پانی کے کنارے دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی کی چھوٹی سی کلیا لے کر اس میں تعویذ رکھ کر اس کا منہ موم سے یا کسی اور طریقہ سے اچھی طرح بند کر دیتے ہیں تاکہ پانی اندر نہ جا سکے۔پھر اسے پانی کے

کنارے پر دفن کرتے ہیں۔ تاکہ نمی پہنچتی رہے۔ پانی میں بہانے کا طریقہ یہ ہے کہ بانس کی نلکی لے کر اس کے اندر نقش رکھ کر منہ موم سے یا پلاسٹک سے بن کر کے پانی میں بہادیتے ہیں۔ ایسے تعویذات دریا، نہر، ندی یا کنوئیں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔ آبی تعویذات کسی حوض یا دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ یا پھر پانی کا طشت پاس رکھ لیتے ہیں۔ اور منہ شمال کی طرف کر کے لکھتے ہیں۔

مثلث کی عنصری رفتاریں

کسی نے ایک شعر لکھا ہے۔ یاد کرنے کے لیے موزوں ہے۔

فتوح است بادی ، خردبست خاک

بہ مائی محبت ، بہ ناری ہلاکت

مطلب اس کا یہ ہے کہ بادی نقوش فتوحات کے لیے، خاکی عقود کے لیے، آبی محبت کے لیے اور آتشی ہلاکت کے لیے لکھے جاتے ہیں۔

مثلث کی چاروں عنصری رفتاریں یہ ہیں۔

آتشی رفتار

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی رفتار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی رفتار

۴	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی رفتار

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثلث کے خانوں کی تاثیر

ہر خانہ سے پر کرنے میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔ یہ ترتیب نقش میں رفتار کے لحاظ سے نہیں بلکہ بالترتیب گنے جائیں گے جو یہ ہیں۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

خانہ نمبر ۱۔ مرادِ دلی۔ صحت تن بدن۔ حصول عظمت وغنا وغیرہ

خانہ نمبر ۲۔ حصول آمدن۔ ذریعہ معاش۔ ترقی کاروبار وغیرہ

خانہ نمبر ۳۔ دفع اعداء۔ حصول مراد۔ محبت اعزا وغیرہ

خانہ نمبر ۴۔ دوستی اور حاجات وغیرہ

خانہ نمبر۵۔زبان بندی۔امان دشمن۔باغ ودبستان وغیرہ

خانہ نمبر۶۔شفائے امراض کے لے۔

خانہ نمبر۷۔الفت ومحبت مردوزن کے لیے۔

خانہ نمبر۸۔تباہی ومقہوری دشمنان وغیرہ

خانہ نمبر۹۔کشائس کاراورفتح ونصرت کے لیے۔

مربع کی چاروں عنصری رفتاریں

مربع کی چاروں عنصری رفتاریں مندرجہ ذیل ہیں

آتشی رفتار

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بادی رفتار

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۷
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۴

آبی رفتار

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی رفتار

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

عنصری خانوں کی تقسیم کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو یادرکھیں۔یعنی آتشی نقش چارخانوں سے بھرے جاسکتے ہیں۔اسی طرح بادی بھی چارخانوں سے،علیٰ ہذاالقیاس ہرخانہ کی رفتارایک الگ اثررکھتی ہے۔

آتش	باد	آب	خاک
خاک	آب	باد	آتش
باد	آتش	خاک	آب
آب	خاک	آتش	باد

مربع کے خانوں کی تاثیر

واضح رہے کہ خانہ اول وہ ہوگا جہاں ایک کا ہندسہ ہے۔ نہ کہ نقش کا خانہ اول۔ اور اسی کو چال یا رفتار کہتے ہیں۔ خواص ادویہ اور حروف یکساں ہیں۔ جس طرح کوئی دوا خشک مزاج رکھتی ہے۔ مگر تر ہونے سے دوسرا مزاج ہو جاتا ہے۔ ثابت کا اثر اور ہوتا ہے۔ کوٹنے کے بعد بدل جاتا ہے۔ اسی طرح ہر حرف (عدد بھی حروف ہی ہیں کیونکہ حروف سے ہی اعداد بنائے جاتے ہیں) کے لیے خاص خانہ مقرر ہے۔ اگر اس کے مقرر خانے کے خلاف کیا جائے گا، تو اس کا اثر تبدیل ہو جائے گا۔

اَب مربع کے خانوں کی مختصر وضاحت سمجھ لیں۔ جس خانہ سے نقش شروع کریں گے۔ اس میں اثر پیدا ہوگا۔ مثلاً خانہ ہشتم سے نقش شروع کریں گے اور اُسے خانہ اول قرار دیں گے۔ تو یہ نقش فتح یابی مقدمہ کے لیے ہوگا۔

پہلا خانہ: ترقی مرتبہ۔ جاہ وجلال۔ حصول مقاصد۔ شفائے مرض کے لیے معین ہے۔

دوسرا خانہ: بربادی دشمن۔ جدائی۔ کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لیے معین ہے۔

تیسرا خانہ: درد اعضا کھولنے کے لیے جیسے فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا۔ دشمن کو بیار کرنے کے لیے۔

چوتھا خانہ: دفع نسیان وزیاتی حافظہ، دفع درد سر، خرابی دشمن، امان دشمن، خوف حاسدان کے لیے۔

پانچواں خانہ: درندوں، چرندوں اور پرندوں کو تابع کرنے۔ سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لیے ہے۔

چھٹا خانہ: عورت ومرد کی محبت کے لیے مخصوص ہے۔

ساتواں خانہ: دشمن کو ہلاک کرنے۔ تباہ وبرباد کرنے کے لیے ہیں۔

آٹھواں خانہ: تسخیر حکام۔ فتح یابی مقدمہ۔ نصرت جنگ کے لیے۔

نواں خانہ: علم وحکمت۔ علم دین۔ علم اسرارِ الٰہی۔ جیسے کیمیا بنانا۔ یا علم جفر حاصل کرنا۔ زیادتی عقل۔

دسواں خانہ: زن وشوہر کی محبت اور عزیزوں اور دوستوں کی محبت کے لیے۔

گیارھواں خانہ: چھپی باتوں کو معلوم کرنا۔ جیسے چوری معلوم کرنا۔ نیز سانپ، چیونٹیاں، مچھر کے دفعیہ کے عمل۔ سانپ اور کتے کے کاٹے کا علاج بھی اسی خانہ سے کیا جاتا ہے۔

بارھواں خانہ: اناج۔ پھل۔ باغ کی حفاظت۔ چرند پرند۔ مور ملخ سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لیے۔

تیرھواں خانہ: عورت۔ گائے۔ بھینس۔ بکری کا دودھ بڑھے۔ باغ میں بکثرت پھل آئے۔ اناج زیادہ ہو۔ گویا افزائش کا عمل کریں۔

چودھواں خانہ: مطلوب کی تسخیر کے لیے۔ ترقی مال مویشی۔ تجارت۔ زراعت کے لیے معین ہے۔

پندرھواں خانہ: ظالموں کو ہلاک کرنے کے لیے جو عام مخلوق کو ضرر پہنچاتے ہوں۔ مثلاً ظالم بادشاہ۔ جابر حکام وغیرہ

سولھواں خانہ: زبان بندی۔خواب بندی وغیرہ کے لیے۔

نقوش کا انتخاب

مثلث۔مربع مخمس یہ تین ابتدائی بنیادی نقوش ہیں۔باقی تمام نقوش ان کے جزو ہیں۔ان تینوں کی زکات دینے سے اور کسی قسم کے نقش کی زکات ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔مقصد کے موافق لوح کا انتخاب کرنا ہو،تو ذیل کے نظریہ کو ذہن میں رکھیں۔

اگر مطلب جنس انفصال سے ہو۔مثلاً تفریق۔دو شخصوں کے درمیان تفرقہ یا نقصان پہنچانا یا ذاتی یا مالی جاہ و مرتبہ کا حصول وغیرہ تو مثلث کارآمد ہوگی۔

اگر مطلب جنس اتصال سے ہو۔مثلاً دو شخص کے درمیان ملاپ یا اپنے لیے حصول دولت۔یا سائل کے لیے یا جملہ دینوی کے حصول کے لیے نقش مربع سے کام لینا چاہئے۔

اگر مطلب جنس ازواج سے ہو،مثلاً محبت تسخیر۔حاضری مطلوب۔جذب القلوب جو بجانب طالب ہو تو مخمس سے کام لینا چاہئے۔اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔

خواص مربع طبعی

اَب چند ضروری طریقے لکھے جاتے ہیں۔خواص کے لحاظ سے منسوبی مربع کو مطلب کے موافق اختیار کر کے کام میں لائیں۔بالکل اسی طرح جیسا کہ مثلث کے قاعدہ میں بتایا گیا ہے۔مثلاً اس بیت کو مدنظر رکھیں۔

فتوع است بادی خرد بست خاک

بہ مائی محبت بہ ناری ہلاک

غلبہ بر دشمن: جب قمر مریخ سے اتصال سعد کی نظر رکھتا ہو،تو منسوبی مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے۔اور دشمن یا مقابل کے پاس جائے تو فتح ہوگی۔بحث مباحثہ اور ہر قسم کی بازی جیتنے کے لیے یہ فتح مندی کا نقش ہے۔جب قمر کی نظر مریخ سے تثلیث یا تسدیس کی ہو۔اس وقت منسوبی مربع لکھے اور پاس رکھے۔دشمن پر فتح مند اور غالب رہے گا۔

فتح ونصرت: جب آفتاب شرف میں ہو۔طالع وقت برج اسد ہو۔قمر زائد النور ہو۔اور ہمراہ کف الخضیب کے برج ثور کے درجہ پنجم پر ہو۔تو کف الخضیب سے قران ہوگا۔اس وقت منسوبی مربع کو لکھے۔تو تاثیرات میں فتح ونصرت کی تاثیر لاتا ہے۔

رفعت وجاہ: جب شرف شمس ہو۔تو لوح طلائی پر منسوبی مربع طبعی کندہ کریں۔تو دنیا میں اسے مقام بلند اور ترقی کا ملے۔

رفیع القدر: جب قران زہرہ اور عطارد کا ہو۔آفتاب برج حمل یا قوس یا حوت یا ثور یا اسد میں ہو۔اور ساعت بھی شمس کی ہو۔تو ورق طلائی پر مربع نقش بنائیں اور اپنے پاس رکھیں۔تو حامل خلقت میں رفیع القدر ہو،اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

تسخیر خلق: جس وقت زہرہ برج میزان کے پندرہ درجہ پر ہو۔یا حوت کے ۲۷ درجہ پر ہو۔اور قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔اس وقت

منسوبی نقش مربع لوحِ نقرہ پر کندہ کر کے پاس رکھے تو مخلوق میں محبوب اور مقبول ہوگا۔تمام لوگ اس کی دوستی کے خواہاں ہوں گے۔

جب قمر کا زہرہ سے اتصال ہو،اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت میں ہو۔لوح نقرہ پر مربع منسوبی کندہ کریں۔تو جو شخص اسے پاس رکھے۔عورتوں،مردوں،امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہوگا۔جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو۔اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔تو مربع سیسے کی لوح پر کندہ کریں۔تو جو شخص اسے پاس رکھے وہ عورتوں،مردوں،امراء اور حکام کے نزدیک محبوب ہو۔

تسخیر حکام مال: جب تثلیث قمر و مشتری ہو۔تو مربع منسوبی لکھ کر وزراء و حکام،حکامِ امور مال،دولت مند افراد یا جس سے بھی مالی نفع کے حصول کی ضرورت ہو۔پاس رکھ کر جائیں تو حاجت پوری ہو۔

تسخیر ادباء: جب قمر و عطارد میں تثلیث ہو،تو مربع منسوبی لکھ کر شعراء اہل تنجیم اور عامل لوگوں کے پاس جائے۔تو اسے قدر کی نظر سے دیکھیں اور محبوب رکھیں۔

تحفظ خود: جب قمر و شمس ہر دو اطراف میں ہوں تو ایک نگیں پر مثل مہر مربع منسوبی کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے،تو تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔اگر مربع غیر طبعی ہو۔اور زوج الزوج ہو،تو اس کو شرف قمر میں لوح نقرہ پر کندہ کرے۔تو جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔

تحفظ اشیاء: اگر مندرجہ بالا وقت میں مربع منسوبی کاغذ پر لکھ کر صندوق میں لگا دے تو وہ صندوق کرم خوری،آتش اور چوری سے محفوظ رہے گا۔

الفت مردوزن: جب قمر و مریخ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔اور دونوں ستارے نحوست سے پاک ہوں۔اس وقت لوح طلائی یا نقرئی پر مربع منسوبی کندہ کریں۔یا لوح مسی پر یا ہر دو دھات مخلوط کر کے لوح بنا کر اس پر کندہ کریں۔اور پاس رکھیں۔تو یہ لوح صلاحیت مردوزن میں کام دیتی ہے۔وہ ہمیشہ محبت و الفت میں رہیں گے اور تمام عمر سازگار حالات میں بسر ہوگی۔

عیش وعشرت: جب زحل خانہ شرف یا اوج میں ہو،اور قمر برج اسد یا سرطان میں ہو۔تو سنگِ سیاہ پر منسوبی مربع کندہ کرے اور بنائے مکان میں رکھ دے۔تو اس عمارت کے باشندے ہمیشہ عیش وعشرت سے زندگی بسر کریں۔اگر نقش غیر طبعی فرد الفرد ہو۔تو قران قمر و زحل میں لکھیں۔اور بنیاد مکان میں رکھ دیں۔تو وہ مکان ہمیشہ آباد رہے اور اس کے مکین خوشی و راحت سے رہیں۔

زراعت بهت هو: اگر مذکورہ وقت میں منسوبی مربع پتھر پر منقش کریں اور اس کو کھیت میں دفن کریں تو غلہ بہت ہو۔

صحتِ اطفال: جب قمر شرف میں ہو اور تمام نحوسات سے پاک ہو،تو مربع منسوبی کو لکھے اور بچہ کے گلے میں ڈالے تو سلامتی اور صحتِ اطفال کے لیے بہت مؤثر ہوتا ہے۔

امراض آبلہ: جب شرف شمس ہو،تو لوح نقرہ پر یا سنگِ سفید پر منسوبی مربع کو کندہ کریں اور وقت ضرورت مریض کو دھو کر چند دن پلائیں۔تو تمام دردوں سے شفا حاصل ہو۔امراض جلدی یعنی سیتلا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ کا مرض ہو تو اس سے دُور ہو جائے گا۔جن

بچوں کو آبلہ والا مرض مثلاً چیچک، خسرہ وغیرہ کا خطرہ ہو، ان کے گلے میں کاغذ پر لکھا ہوا نقش ڈال دیں۔ تو مرض پاس نہیں پھٹکتا۔

حب کے لیے: اگر اعداد متحابہ میں عدد زائد محبوب کے اعداد میں اور عددِ ناقص مطلوب کے اعداد میں ملا کر دو مربع منسوبی شرف قمر میں پر کریں اور دھو کر مطلوب کو پلائیں تو الفت و محبت شدید پیدا ہو گی۔

مصروع کے لیے: جس وقت شرف قمر یا شرف شمس ہو، تو مشک و زعفران سے مربع منسوبی لکھ کر رکھ چھوڑیں۔ اگر اسے مصروع کے پاؤں کے نیچے رکھ دیں تو وہ فوراً ہوش میں آجائے۔

حفاظت مکان: اگر مندرجہ بالا وقت میں نقش منسوبی گھر کی دیوار پر نقش کریں تو حشرات الارض اس مکان سے بھاگ جائیں اور اگر چور اس مکان میں آئے تو گرفتار ہو جائے گا۔

مربع کے خانوں کے خواص

تقسیم بلحاظ بست وکشاد

ہر خانہ سے جو رفتار ہے وہ مختلف مقاصد کے لیے کام دیتی ہے۔ اِن رفتاروں سے کام لینے کے لیے وضعی طریقے اور اُن کے مخصوص اعداد یا اسما الواح کے بعد دیئے گئے ہیں۔ ان نقوش کے اوپر جو نام ان کو دیا گیا ہے۔ وہ اس کا منسوبی نقش کہلاتا ہے۔ مثلاً نمبر از زبان بندی کا منسوبی نقش ہے۔

عقد اللسان

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

عقد النکاح

۱۶	۶	۳	۹
۱۱	۱	۸	۱۴
۵	۱۵	۱۰	۴
۲	۱۲	۱۳	۷

عقد النوم

۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۵	۵
۱۰	۵	۴	۱۵

عقد الذکر

۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱

عقد الطریق

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

عقد النظر

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

تسخیر بادشاہان

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲

کشائش کار ہا

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

برائے صلح

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷

برائے محبت

۲	۱۲	۱۳	۷
۵	۱۵	۱۰	۴
۱۱	۱	۸	۱۴
۱۶	۶	۳	۹

مرد کا عورت پر کھولنا

۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷

دفع دشمن

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۴	۱۵	۱۴	۱

آوارگی دشمن

۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

محبتِ عظیم

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

نمبر ۱۲ کا مربع معکوس کہلاتا ہے۔بغض وعداوت اور ہلاکی کے عملیات کی مخصوص چال ہے۔اس کے خانہ اول میں ۱۶ ہے اور خانہ آخر میں ایک ہے۔بلا کسر اعداد اس میں کام دیتے ہیں۔جو الواح مندرجہ بالا لکھی گئی ہیں ہر ایک اپنے مقصد کے لیے مؤثر ہے۔مندرجہ ذیل ضابطہ سے عمل کرنا چاہئے۔

عقد اللسان: زبان بندی کے لیے نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں (۱۲۱۰۱) عدد کا اضافہ کریں اور مربع پر کر کے زیر سنگِ گراں دبائیں۔

عقد النوم: خواب بندی کے لیے نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر اِن میں (۴۳۵) اعداد ملا کر اس وقت مربع میں پر کریں۔ جب کہ عطارد ناظر با طالع مطلوب ہو۔ اس مربع کو مطلوب کے سرہانے کے نیچے رکھیں۔ تاثیر کلی ظاہر ہوگی۔

عقد الذکر: نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر (۱۰۰۰) اعداد کا اضافہ کر کے منگل کے دن ساعت عطارد میں نقش مربع پر کریں۔ اور لوح کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ ''عقد کردم ذکر فلاں بن فلاں را برفرج فلاں بنت فلاں''

عقد الطریق: نام مطلوب مع والدہ کے اعداد لے کر ان میں (۲۶۰) اعداد جمع کر کے اس وقت مربع لکھیں جب کہ قمر برج ثابت میں ہو۔ پھر اسے یہودیوں یا عیسائیوں کے قبرستان میں سنگِ گراں کے نیچے دفن کریں۔

عقد النظر: نام مطلوب مع والدہ کے اعداد میں (۲۱۹۰) اعداد جمع کر کے بدھ کے دن پوست بوم پر لکھیں۔ اور مطلوب کے گھر یا خواب گاہ یا راستہ میں دفن کر دیں۔ اس شخص کی نظر کی روشنی ختم ہو جائے گی اور نظر نہ آئے گا۔ کسی ظالم فاسق فاجر دشمن کے لیے کیا جائے۔ بلاوجہ کسی کو تنگ نہ کریں۔

بادشاھوں کے لیے: نام بادشاہ کا لے کر اس میں عدد (۳۵۶) ملا کر بدھ کے دن وقت سعد میں لکھیں۔ اور موم عروس میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔

کشائش کارھا: نام خود مع والدہ کے اعداد میں (۴۶۰۰) جمع کر کے سعد دن ساعتِ میں لکھیں۔ جب کہ قمر جوزا میں ہو اور بہ نظر دوستی زہرہ یا مشتری سے ہو۔

برائے صلح: نام ہر دو افراد مع والدہ کے اعداد میں (۴۰۰) اعداد جمع کر کے ایسے وقت نقش مربع لکھیں۔ جب کہ قمر جوزا میں ہو اور بہ نظر دوستی زہرہ یا مشتری سے ہو۔

حب کے لیے: نام طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد میں (۹۳۵) اعداد کا اضافہ کر کے اُس دن مربع پر کریں۔ جب کہ قمر برج ثور میں ہو۔ اور شمس کے ساتھ اس کی نظر تثلیث ہو۔ اور دن جمعرات کا ہو۔ اس نقش کو یاسمین کے تیل میں تین روز رکھیں۔ چوتھے روز تھوڑا سا روغن اپنے لباس پر لگا کر ان لوگوں کے پاس جائیں جن کی الفت یا تسخیر مطلوب ہو۔ تاثیر ظاہر ہوگی۔

مرد کا عورت پر کھولنا: نام مرد بستہ مع والدہ کے عدد لے کر ان میں (۱۲۰۰) اعداد جمع کر کے اس وقت مربع لکھیں۔ جب کہ قمر برج سنبلہ میں ہو۔ ہفتہ کا دن ہو اور قمر کی تثلیث یا تسدیس شمس کے ساتھ ہو۔ مربع کو مشک و گلاب سے دھو کر بخور دے کر بستہ مرد کو پلائیں۔ مقصد حاصل ہوگا۔

دفع دشمن: نام دشمن مع والدہ کے اعداد میں (۴۰۴۵) اعداد ملا کر منگل کے دن ساعت اول میں پوست شتر پر چڑیا کے خون سے مربع

لکھیں۔ اور ویرانہ میں دفن کریں۔ دفن کرتے وقت زبان سے کہیں۔ "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ"

آوارگی دشمن: نام دشمن معہ والدہ کے اعداد میں (۴۴۵) اعداد جمع کر کے مربع میں اس وقت لکھیں۔ جب کہ قمر برج بادی میں ہو۔ اس مربع کو گوشت کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھیں۔ اور آب رواں میں ڈال دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

محبت کے لیے: نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر اِن میں (۱۲۰۰) اعداد کا اضافہ کر کے مناسب ساعت میں مربع لکھیں۔ اور بطریق عناصر کام میں لائیں۔ تو بہت مؤثر ہوگا۔

فائدہ: تمام نقوش کو کام میں لانے کا درست اور مؤثر طریقہ لکھ دیا گیا ہے۔ دن ساعت بخور، نظرات اور دیگر ملزومات کا پورا پورا استخراج کر کے نقش تیار کریں۔ کبھی بھی تیر نشانے سے خالی نہ جائے گا۔ اَب مزید مربع نقوش کی مخصوص رفتاریں مخصوص مطالب و مقاصد کے لیے دی جا رہی ہیں۔ ان کے لیے بھی اس تمام اہتمام کو کام میں لائیں۔ جو نقوش کی تیاری کے لیے لازم ہیں۔ یہ یاد رکھیں کہ یہ رفتاریں ہیں اصل وضعی نقوش تو وہ ہوں گے جن میں مخصوص اعداد یا اسماء یا آیات شامل ہوں گی۔

تقسیم بلحاظ حاجات، امراض و آفات

یہ رفتاریں ترتیب وار خانوں کے لحاظ سے دی گئی ہیں۔ ہر خانہ سے رفتار جو اثر رکھتی ہے وہ اوپر لکھی گئی ہے۔

خانہ نمبر ۱: تونگری و غنی ہونا۔ حصولِ صحت و حصول مراد دلی۔ عزت و حرمت۔ صحتِ تن و آغازِ کارہا کے لیے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ نمبر ۲: محبت عورت اور مرد۔ زیادتی عقل و فرحِ قلب۔ شفائے امراض اور اپنے مطالب نکالنا۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۵	۱۰	۵

خانہ نمبر ۳: دفع دشمن۔دفع تپ۔حصول مال و دولت۔اور حصول مراد کے لیے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ نمر ۴: دفع نسیان وزیادتی حافظہ۔دفع سر درد۔خرابی دشمن۔امان دشمن۔خوف حاسدان کے لیے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۴	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خانہ نمبر ۵: قوی دشمن کر ختم کرنا۔امان غرق۔امان باغ وبستان۔زبان بندی کے لیے

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خانہ نمبر ۶: سر خبادہ۔بیماری۔نظر وجادو۔دفع گفتار۔حشرات الارض۔اپنے سے ضرر ونقصان دُور کرنا۔اصلاح بدکار عورتوں کی۔

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خانہ نمبر ۷: فتح ونصرت ۔ زیادتی مال ودولت ۔ الفت مردوزن کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ نمبر ۸: نفاق وتفریق ڈلوانا۔ جدائی وخرابی وآوارگی دشمن۔ نیز فتوحات غیبی اور طلب گنج کے لیے

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ نمبر ۹: جنگ ومقدمہ میں فتح ونصرت ۔ دفع جنگ ۔ دشمن میں پھوٹ ڈلوانا۔ دفع حاسداں کے لیے

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانہ نمبر ۱۰: دفع غم ۔ وہم ۔ رنج اور ہول ۔ زیادتی فہم وعلم اور خواص کیمیا گری کے لیے

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمبر ۱۱: ملاقات روحانیات۔ الفت زن وشوہر۔ شفقت ومہربانی اور وصل محبوب۔ صلاحیت برادران ومحبان وغیرہ کے لیے

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ نمبر ۱۲: زیادتی مال ودولت۔ صلح ومغلوبی دشمن۔ دفع حشرات الارض بچھو سانپ وغیرہ کے لیے

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانہ نمبر ۱۳: گھر اور کھیت سے مورو ملخ، کیڑے مکوڑے دُور کرنا۔ زخم چشم کے لیے۔ اور حکمت کا جاری کرنا

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خانہ نمبر ۱۴: افزونی زراعت اور پھل۔ زیادتی شیر مویشی۔ برکت فصل وافزونی مال

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ نمبر ۱۵: معشوق کو تابع کرنا۔ محبت دوستی اور حاضری مطلوب کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ نمبر ۱۶: زبان بندی۔ افسروں کے پاس جاتے وقت سلامتی ذات۔ عزت نزدیک حکام و وزراء سلاطین اور بزرگان کے لیے

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

تقسیم بلحاظ حب وبغض

بعض علماء نقوش کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے مندرجہ ذیل خانوں سے پر کرتے ہیں۔

خانہ نمبر ۱۔ موافق طالع محبت کے لیے

خانہ نمبر ۲۔ مرد کی قوتِ جماع کو باندھنا

خانہ نمبر ۳۔ محبت زن وشوہر

خانہ نمبر ۴۔ دفع دشمن

خانہ نمبر ۵۔ امان غرقابی

خانہ نمبر ۶۔ بغض وعداوت

خانہ نمبر ۷۔ عداوت

خانہ نمبر ۸۔ محبت زنان

خانہ نمبر ۹۔ کشائش کار، فتح ونصرت وکامیابی مقدمہ

خانہ نمبر ۱۰۔ خواص کیمیاگری کا حصول

خانہ نمبر ۱۱۔ کسی کو خانہ بدر کرنا۔ الفت ومحبت وشوہر۔ مہربانی ووصل دوست

خانہ نمبر ۱۲۔ مرد بستہ کے لیے۔ صلح ومغلوبی دشمن

خانہ نمبر ۱۳۔ زخم چشم کے لیے

خانہ نمبر ۱۴۔ بزرگوں کا دیکھا

خانہ نمبر ۱۵۔ دشمن سے بدلہ لینا

خانہ نمبر ۱۶۔ محبت شدید کے لیے

کشائش رزق کے لیے

ان تمام ناموں سے سات اسماء بلندی مرتبہ اور کشائش رزق کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ جدول یہ ہے۔

یا باسط	یا سلام	یا فتاح	یا معز	یا لطیف	یا کریم	یا واسع

اِن سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد نکالیں۔ اور سر حرف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے اس کے اعداد بھی لیں۔ اگر اِن سات ناموں میں سے کوئی اسم ہر حرف سے موافق نہ نکلے تو سات ناموں کے اعداد حاصل کر لیں، پھر ان ناموں کے موکلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کریں اور ساعت مشتری میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پُر کریں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں لپیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ اکتالیس دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق اِن اسمائے باری تعالیٰ کا ورد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ ترقی کھل جائے گی۔ رزق اور کاروبار میں بے پناہ برکت پیدا ہو جائے گی۔ نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اسمائے جلالی

یہ (۴۵) اسمائے باری تعالیٰ جو درج ذیل معہ اعداد ہیں۔ اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ یہ اسماء بلندی مرتبہ، کشائش رزق، امراء وو زراء، سلاطین وافسران سے سرخروئی حاصل کرنے، فتح مندی جنگ، تسخیر ومحبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ جدول ان کی یہ ہے۔

اسماء	یا رحمٰن	یا رزاق	یا لطیف	یا حکیم	یا معطی	یا ماجد	یا نور
اعداد	۲۹۸	۳۰۸	۱۲۹	۷۸	۱۲۹	۴۸	۲۵۶
اسماء	یا احد	یا رحیم	یا فتاح	یا غفور	یا حلیم	یا نافع	یا صمد

اعداد	۱۳	۲۵۸	۴۸۹	۲۸۶	۸۸	۲۰۱	۱۳۴
اسماء	یاھادی	یانعیم	یاسلام	یاباری	یاشکور	یاودود	یارشید
اعداد	۲۰	۱۷۰	۱۳۱	۲۱۳	۵۲۶	۲۰	۵۱۴
اسماء	یابرُّ	یاباقی	یاضار	یامھیمن	یاباسط	یاکریم	یاولی
اعداد	۲۰۲	۱۱۳	۱۰۰۱	۱۴۵	۷۲	۲۷۰	۴۶
اسماء	یاحی	یاعفو	یاواحد	یاوھاب	یامعز	یاواسع	یاغنی
اعداد	۱۸	۵۶	۱۴	۱۴	۱۱۷	۱۳۷	۱۰۶۰
	یاقیوم	یارؤف	یاوکیل	یامومن	یاغفار	یاحفیظ	یاکفیل
اعداد	۱۵۶	۲۸۶	۶۶	۱۳۶	۱۲۸۱	۹۹۸	۱۴۰
اسماء	یامحی	یاتواب	یاصبور	XXX	XXX	XXX	XXX
اعداد	۵۸	۴۰۹	۲۹۸	XXX	XXX	XXX	XXX

علم الاوفاق کے بنیادی قواعد

اعداد طبعی،اعداد طرح،اعداد کسر معلوم کرنا

رُوحانی علوم وفنون پرعبور حاصل کرنے کے لیے عمرعزیز کا طویل ترین حصہ صرف کرنا پڑتا ہے۔کامل اساتذہ کی طویل صحبت وخدمت اورطویل ریاضتوں کے بعد جب اللہ جل جلالہ کافضل شامل حال ہوجائے تو کسی نہ کسی امامِ فن کی تقلید بھی ضروری ہوجاتی ہے۔استاذشفیع الدین نظامیؒ نے کیاخوب فرمایاہے کہ

چلنا چاہے تو کسی کی راہ پر ہولے
پھر یہ لازم ہے یقین ترازوئے دِل میں تولے
تذکرہ و تفکر سے جو باطن کے دَروں کو کھولے
بن جائے خدا والا ، خدا تیرے منہ سے بولے

یہ سب علوم وفنون ہمارے آباؤاجداد کا ہی تو ورثہ ہیں۔مگرآج مذہب کے ٹھیکداررُوحانی علوم کی تحقیق پر بھی کفر کے فتوے جاری کرتے ہیں۔خودحضرت انسان کیا کچھ نہ ہے عالم ہے فاضل ہے خلیفہ اللہ ہے۔بقول استاذشفیع الدین نظامیؒ

صانعِ ازلی کا شاہکارِ عظیم ہے تو
صاحبِ ادراک اور مالکِ عقلِ سلیم ہے تو
تفکر و تذکر سے جو باطن کو منور کر لے
ہمسرِ عیسیٰ اور مثلِ کلیم ہے تو

ہم نقوش کے اعداد طرح و تقسیم اور طبعی اعداد نیز خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہاں شرح و وضاحت سے تحریر کر رہے ہیں تا کہ طالبانِ رُوحانی علوم استفادہ کر سکیں۔

قاعدہ اول

اعداد طرح معلوم کرنے کا طریقہ

مثلث:۳ ۳x =۹ ۱- =۸ ۳x ۲/ =۱۲ :اعداد طرح

مربع:۴ ۴x =۱۶ ۱- =۱۵ ۴x ۲/ =۳۰ :اعداد طرح

مخمس:۵ ۵x =۲۵ ۱- =۲۴ ۵x ۲/ =۶۰ :اعداد طرح

مسدس:۶ ۶x =۳۶ ۱- =۳۵ ۶x ۲/ =۱۰۵:اعداد طرح

مسبع:۷ ۷x =۴۹ ۱- =۴۸ ۷x ۲/ =۱۶۸:اعداد طرح

مثمن:۸ ۸x =۶۴ ۱- =۶۳ ۸x ۲/ =۲۵۲:اعداد طرح

متسع:۹ ۹x =۸۱ ۱- =۸۰ ۹x ۲/ =۳۶۰:اعداد طرح

معشر:۱۰ ۱۰x =۱۰۰ ۱- =۹۹ ۱۰x ۲/ =۴۹۵:اعداد طرح

حادی عشر:۱۱ ۱۱x =۱۲۱ ۱- =۱۲۰ ۱۱x ۲/ =۶۶۰:اعداد طرح

ثانی عشر:۱۲ ۱۲x =۱۴۴ ۱- =۱۴۳ ۱۲x ۲/ =۸۵۸:اعداد طرح

اسی قانون کے تحت تمام نقوش کو سمجھیں جتنے خانوں کے نقش کے اعداد طرح معلوم کرنے ہوں یہی قانون کام دے گا۔ وضاحت اس کی یوں ہے کہ نقش کے ایک ضلع کے خانوں کو انہی اعداد سے ضرب دیں اور ایک عدد تفریق کر کے باقی اعداد کو نقش کی ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دے کر دو پر تقسیم کریں۔ اعداد طرح حاصل ہوگا۔ یعنی مثلث کے لیے ۳x۳=۹-۱=۸x۳/۲=۱۲: اعداد طرح معلوم ہوئے۔

قاعدہ دوم

عدد تقسیم معلوم کرنے کا طریقہ

عدد تقسیم معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس نقش کا عدد تقسیم معلوم کرنا ہو۔ اس نقش کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد معلوم کریں، وہی عدد، عدد تقسیم ہے۔ مثلاً مثلث کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد = ۳ ہے۔ پس یہی عدد مثلث کا عدد تقسیم ہے۔

دوسرے الفاظ میں یوں سمجھ لیں کہ نقش کے ایک ضلع میں جس قدر خانے ہوں۔ وہ عدد تقسیم ہوتا ہے۔ مثلاً مثلث کے ایک ضلع کے تین خانے ہوتے ہیں۔ اسی لیے عدد تقسیم ۳ ہوا۔ تمام نقوش میں یہی قانون کارفرما ہے۔

مربع کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد ۴ ہے اور مربع کے لیے عدد تقسیم بھی ۴ ہوگا۔ اسی طرح مخمس کی ایک پٹی کے خانوں کی تعداد ۵ ہے اور مخمس کے لیے عدد تقسیم بھی ۵ ہوگا۔ اسی طرح باقی نقوش کو سمجھیں۔ یہ قانون بڑے سے بڑے نقش پر لاگو ہوتا ہے۔

قاعدہ سوم

طبعی اعداد معلوم کرنے کا طریقہ

اَب آپ چاہیں گے کہ ہر نقش کے طبعی اعداد بھی معلوم ہوں۔ مثلث کے اعداد طرح ۱۲ ہیں اور عدد تقسیم ۳ ہیں۔ پس :۱۲+۳=۱۵: اعداد طبعی ۱۵ ہوئے۔

طبعی اعداد معلوم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نقش کے جتنے خانے ہوں اِن میں ایک عدد جمع کر کے تمام کو دو پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو نقش کے ایک ضلع کے خانوں کے اعداد سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں ایک جمع کیا تو: ۱۰ ہوئے۔

۱۰ تقسیم ۲ = ۵ ہوئے۔ پانچ کو ایک ضلع کے خانوں کی تعداد سے ضرب دیا۔

۵x۳=۱۵ حاصل ہوئے۔ یہی مثلث کے اعداد طبعی ہیں۔

مربع کے لیے: ۱۶+۱=۱۷x۴/۲=۳۴: یہی مربع کے اعداد طبعی ہیں۔

مخمس کے لیے: کل خانے: ۲۵+۱=۲۶x۵/۲=۶۵: اعداد طبعی

مسدس کے لیے: کل خانے: ۳۶+۱=۳۷x۶/۲=۱۱۱: اعداد طبعی

پہلی مثال کے مطابق: قانون یہ ہے۔

عددطرح+عددتقسیم=اعدادطبعی

نقش	عددطرح	+	عددتقسیم	=	اعدادطبعی
مثلث	۱۲	+	۳	=	۱۵
مربع	۳۰	+	۴	=	۳۴
مخمس	۶۰	+	۵	=	۶۵
مسدس	۱۰۵	+	۶	=	۱۱۱

ہر بڑے سے بڑے نقش کے اعدادطبعی اسی قانون سے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

قاعدہ چھارم

کسر کا خانہ معلوم کرنے کا طریقہ

عدد تقسیم کو حاصل عدد پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے تو اُسے کسر کہتے ہیں۔کسر کے لیے یہ جاننا انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ کسر کتنی ہے اور کس خانے میں ڈالی جائے گی۔جس خانے میں کسر ڈالی جاتی ہے۔اس میں مقررہ رفتار کے علاوہ ایک عدد کا اضافہ کیا جاتا ہے۔کسری خانہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔جو کسر باقی بچے۔اس کو نقش کے ایک ضلع کے خانوں سے ضرب دیں۔اور نقش کے کل خانوں کی تعداد میں ایک کا اضافہ کریں۔ان اعداد سے پہلے والے اعداد کو تفریق کردیں۔جو باقی بچے گا وہ کسر کا خانہ ہوگا۔قانون یہ ہے۔

باقیxایک ضلع کے خانوں کی تعداد= مجموعہ اول

کل خانوں کی تعداد+ایک= مجموعہ دوم

مجموعہ اول تفریق مجموعہ دوم= کسری خانہ

مثلاً: مثلث کے لیے ایک باقی بچاہے اور معلوم کرنا ہے کہ کس خانہ میں کسر آئے گی۔مندرجہ بالا قانون کے مطابق معلوم کیا۔

مجموعہ اول:۱x۳=۳	اگر باقی ۲ بچے تو	مجموعہ اول:۲x۳=۶
مجموعہ دوم:۹+۱=۱۰		مجموعہ دوم:۹+۱=۱۰
۱۰-۳=۷ یہی خانہ کسر ہے		۱۰-۶=۴ یہی خانہ کسر ہے

اسی طرح مربع کے لیے مندرجہ بالا قانون کے مطابق کسری خانے معلوم کئے۔اگر باقی ایک بچے تو

مجموعہ اول:۱x۴=۴	اگر باقی ۲ بچے تو	مجموعہ اول:۲x۴=۸
مجموعہ دوم:۱۶+۱=۱۷		مجموعہ دوم:۱۶+۱=۱۷

۱۷-۴=۱۳ یہی خانہ کسر ہے		۱۷-۸=۹ یہی خانہ کسر ہے

اگر باقی ۳ بچے تو: ۳x۴=۱۲

۱۶+۱=۱۷-۲=۵ یہ خانہ کسر ہے۔

اسی قانون کے تحت ہر بڑے سے بڑے نقش کے کسری خانہ جات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ یہی قانون تمام نقوش پر لاگو ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں چار قانون درج کئے ہیں۔جن سے آپ اعداد طرح، عدد تقسیم، طبعی اعداد اور کسری خانہ جات معلوم کرسکتے ہیں۔ یہاں پر ہم ایک جدول دے رہے ہیں جو اس سلسلہ کی ایک جامع جدول ہے۔جس سے آپ اعداد طرح، عدد تقسیم، طبعی اعداد اور کسری خانہ جات معلوم کرسکتے ہیں۔

جدول کسورِ نقوش

نقوش	خانے	عددطبعی	عددطرح	عدد تقسیم	ستارہ	کسر کو کن خانوں میں ڈالا جائے گا									
					ان خانوں میں کسر ڈالی جائے گی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
مثلث	۳x۳	۱۵	۱۲	۳	قمر	۷	۴								
مربع	۴x۴	۳۴	۳۰	۴	عطارد	۱۳	۹	۵							
مخمس	۵x۵	۶۵	۶۰	۵	زہرہ	۲۱	۱۶	۱۱	۶						
مسدس	۶x۶	۱۱۱	۱۰۵	۶	شمس	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷					
مسبع	۷x۷	۱۷۵	۱۶۸	۷	مریخ	۴۳	۳۶	۲۹	۲۲	۱۵	۸				
مثمن	۸x۸	۲۶۰	۲۵۲	۸	مشتری	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹			
متسع	۹x۹	۳۶۵	۳۶۰	۹	زحل	۷۳	۶۴	۵۵	۴۶	۳۷	۲۸	۱۹	۱۰		
معشر	۱۰x۱۰	۵۰۵	۴۹۵	۱۰	قمر	۹۱	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱	
حادی عشر	۱۱x۱۱	۶۷۱	۶۶۰	۱۱	عطارد	۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۸	۶۷	۵۶	۴۵	۳۴	۲۳	۱۲

باب هفتم

علم جفر کی اصطلاحات اور تکسیرات کے اعمال

امتزاج دینا : یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لینا۔مثلاً طالب محمد مطلوب علی ہے۔امتزاج کے لئے پہلے بسط کیا۔م،ح،م،د، اورع،ل،ی،ان کا امتزاج یہ ہوگا۔م،ع،ح،ل،م،ی،د۔

استنطاق کرنا: یعنی لمبائی کے رُخ اعداد کو جوڑنا۔مثلاً ۵۴۱ کا استنطاق ۱۲ ہوگا۔یعنی (۱+۴+۵+۲)

اساس و نظیرہ: ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں اور سین سے غین تک نظیرہ۔

حروف نظیرہ : ہرحرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہوگا۔الف کا نظیرہ س ہے۔ب،کا،ع ہے۔

کبیر وسیط صغیر : کسی حرف کے اعداد ابجد سے نکالیں۔تو وہ کبیر کہلائیں گے کبیر کی اکائی دہائی کو جمع کریں۔باقی مرتبے ویسے ہی رہنے دیں۔تو وسیط ہو جائیں گے۔وسیط کے اکائی دہائی کو جمع کریں تو صغیر ہوں گے۔

مثلاً: کبیر ۱۱۲ کا وسیط ۱۳ صغیر ۴ ہوگا۔کبیر ۲۰۱ کا وسیط ۲۱ (نقطہ شمار میں نہیں آئے گا۔۱+۰=۱) صغیر ۳ ہوگا۔کبیر ۱۰۶۰ کا وسیط ۱۰۶ صغیر ۱۶ ہوگا۔کبیر ۴۷۵ کا وسیط ۵۲ صغیر ۷ ہوگا۔کبیر ۱۳۷ کا وسیط ۱۳۸ صغیر ۲۱ ہوگا۔وغیرہ۔

تخلیص کرنا : یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔مثلاً محمد نعیم کا تخلیص ہوگا۔م،ح،د،ن،ع،ی۔

بسط عربی عددی: ابجد عربی عددی سے حرف کو منتقل کرنا۔مثلاً احمد کا بسط عددی احد،ثمانیہ،اربعین،اربعہ ہے۔

بسط ملفوظی : احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔الف،حا،میم،دال۔

اعداد مجمل یا جمل کبیر: کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کر کے عدد لو۔

اعداد مفصّل : کا مطلب بسط ملفوظی سے ہوتا ہے۔اعداد مبسوط کا مطلب بسط عددی سے ہوتا ہے۔

ترفع عددی : حروف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا۔یعنی جو حرف اکائی کے ہیں۔ان کو دہائی سے دہائی سے سینکڑہ سے سینکڑہ سے ہزار سے بدل دینا۔مثلاً الف کا ترفع عددی ق ہوگا۔ق،کا،غ ہوگا۔

ترفع حرفی : حروف کو ایک درجہ ابجد کے حساب مرتبہ دینا۔مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ہے۔

ترفع طبعی : حرف آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے اور خاک کو آتش سے بدل دینا۔یا خاک کو آب سے،آب کو باد سے اور آتش کو خاک سے بدل دینا۔

ترفع اقراری : ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ہرحرف کا تیسرا حرف ترفع اقراری کو ظاہر کرتا ہے۔مثلاً ا،کا،ج اور ج،کا،ہ اور ہ،کا،ز ہے۔

ترفع زواجی : ہرحرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی ہے مثلاً ا،کا،دال اور دال،کا،ز ہے۔

بسط تضعیف :ہرحرف کے عددکو دوچند کر کے حرف لینا۔مثلاًک کابسط تضعیف م ہوگا۔ک کے عدد۲۰ ہیں اور میم کے چالیس۔

بسط تنصیف: ہرحرف کے عددکونصف کر کے حرف لینا۔مثلاًک کابسط تنصیف ی ہوگا۔ک کے عدد۲۰ اور ی کے ۱۰ ہیں یہ بسط یہاں تک کرنا چاہیئے۔جہاں تک کسر نہ آئے۔

بسط عزیزی

یعنی بطریق نقشہ حکمائے فلاسفہ عناصر سے امتزاج دینا۔نقشہ یہ ہے

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	و ك	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۲۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغغ	قمر

حروف آتش کا باد کے ساتھ ہوگا۔

مثلا(ا) کابسط عزیزی (ج) کلمہ(اج) ہوا۔(ہ) کا(ز) کلمہ(ھز)ہوا۔اسی طرح اطلك ، مــس ، فق ، شت ، ذظ ، بادکا آتش کے ساتھ ہوگا۔(جا ، ز ہ ، کـط ، سم ، قف ، ثش ، ظذ)اسی طرح خاک کا آب کے ساتھ (بـدوح ، یل ، نع ، صر ، تخ ، ضغ) اورآب کا خاک کے ساتھ (د ب ، حو ، لی ، عن ، رص ، خت ، غض)ہوگا۔

تکسیر حب

نام طالب معہ والدہ کے درمیان (جامع ۔ودود۔محبت شدید) میں سے کوئی ایک لفظ لکھیں اور پھر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھیں۔ اوراس کی تکسیر کریں۔تکسیر کے دائیں حروف اور بائیں حروف کے اعداد نکال کر ایک نقش مربع پر کریں۔اور وہ مطلوب کو پلا دیں۔تمام تکسیر کو نقل کر کے تعویذ بنا کر طالب کو دیں کہ وہ اپنے بازو پر باندھ لے۔اوراسری تکسیر کا فلیتہ بنا کر چراغ میں روشن کریں۔اور ایک تکسیر کی کاپی چلتے پانی میں بہادیں۔اور ایک ہوا میں لٹکادیں۔اور ایک کسی وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں۔انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب طالب سے محبت کرنے لگے گا۔

مراتب الحروف

مراتب الحروف سے مراد ہے کہ طالب ومطلوب کے حروف ادنیٰ اوراعلیٰ کر کے لکھیں یعنی اگر کسی نام میں ادنیٰ حروف پہلے ہیں اوراعلیٰ بعد میں تو اس کا الٹ کر دیں جیسے فیصل کا مراتب الحروف یہ ہوگا (ص ف ل ی) کیونکہ ان میں سب سے اعلیٰ حرف (ص) ہے اس کے بعد (ف) پھر (ل) پھر (ی) مرتبہ کے لحاظ سے آیا ہے۔آسان طریقہ یہ ہے کہ جس حرف کے عدد سب سے زیادہ ہیں اسے پہلے تحریر کریں۔پھر اس سے کم اعداد والا اسی طرح آخر تک لکھیں۔اِسے مراتب عددی بھی کہا جاتا ہے۔اعمالِ حُب میں بڑے مرتبے والا حرف پہلے اور چھوٹے مرتبہ والا بعد میں تحریر کیا جاتا ہے۔جبکہ اعمالِ بُغض میں اس کا معکوس ہوتا ہے۔

1۔طریقہ یہ ہے کہ اگر حُب وتسخیر کے لئے عمل تیار کرنا ہے تو طالب ومطلوب کا نام معہ والدہ لیں۔اگر عورت کی تسخیر مطلوب ہے تو درمیان میں زہرہ کا نام تحریر کریں۔اگر مرد کو تسخیر کرنا ہو تو مشتری۔اگر عمل بُغض کا ہے تو لفظ زحل درمیان میں تحریر کریں اگر دو افراد میں عداوت پیدا کرنی ہے تو مریخ کا نام درمیان میں تحریر کریں۔یہ تو ہیں وہ ابتدائی امور جو اس عمل میں مدِنظر رکھ کر آپ اپنا مطلوبہ عمل تیار کریں گے۔

2۔اب پہلی سطر مذکورہ جو تیار کی ہے اس کو مراتب الحروف کے لحاظ سے ترتیب دیں جیسا کہ بیان کر چکا ہوں۔

3۔اب اس سطر دوم سے مکرر حروف کاٹ دیں اور خالص حروف تحریر کریں،اس خالص حروف کی سطر کی تکسیر جفری کریں۔یہاں تک کہ سطر اول،آخر میں ظاہر ہو جائے مگر آپ کو زمام تک کی سطور سے کام لینا ہے۔

4۔اب تکسیر جو تیار کی ہے۔اس کے چار چار حروف ملا کر آگے لفظ ائیل بڑھا دیں یہ موکلاتِ عمل پیدا ہو جائیں گے اگر آخر میں ایک یا تین حروف رہ جائیں تو صرف (م) بڑھا کر دو یا چار کر کے ائیل کا اضافہ کر کے موکل بنالیں۔موکلاتِ تکسیر کے شروع میں اَجِیْبُوا یا مُوَکِّلَاتِ ھٰذِہِ التَّکْسِیْر تحریر کریں پھر موکلات تکسیر تحریر کریں پھر بحق یا میکائیل تحریر کریں۔بُغض کے اعمال میں بحق یا عزرائیل تحریر کریں اور (م) کے بجائے (ق) شامل کریں۔اسی طرح اعمالِ بُغض میں بُغض وعداوت کی عزیمت تیار کریں۔جس روز عمل کریں اس روز کے موکل کا نام سب سے آخر میں تحریر کریں مثلاً جمعرات کے دن عملِ حُب تیار کیا ہے تو سب سے آخر میں اس دن کے موکل کا نام یعنی بحق یا اسرافیل تحریر کریں گے۔پھر اپنا مطلب تحریر کریں۔

عملِ حُب کے لئے اَحْرِقُوْاقَلْبِ وَجَسَدِ وَالرُّوْحِ نام مطلوب معہ والدہ بِمُحَبَّۃِوَالْعَشْقِ نام طالب معہ والدہ دَائِماً اَبَداًالْعَجِّل الْوَحَا اَلسَّاعۃِ تحریر کریں۔

مثال: فرزانہ اپنے خاوند رضوان کو مسخر کرنا چاہتی ہے تاکہ وہ اس کی محبت میں گرفتار رہے۔تو قانون کے مطابق (فرزانہ مشتری رضوان) تحریر کریں گے۔ان کا بسط یہ ہے۔ف۔ر۔ز۔ا۔ن۔ہ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی۔م۔ش۔ت۔ر۔ی۔ر۔ض۔و۔ا۔ن

مکرر حروف کاٹ دینے کے بعد خالص حروف کی جو سطر برآمد ہوئی وہ یہ ہے۔ف۔ر۔ز۔ا۔ن۔ہ۔م۔ش۔ت۔ی۔ض۔و۔

مراتب الحروف کیاتو یہ سطر بنی۔ض۔ت۔ش۔ر۔ف۔ن۔م۔ی۔و۔ہ۔ا
اس کی تکسیر جفری کی جو یہ ہے۔

۱۔ ض ت ش ر ف ن م ی و ھ ا
۲۔ ا ض ھ ت و ش ی ر م ف ن
۳۔ ن ا ف ض م ھ ر ت ی و ش
۴۔ ش ن و ا ی ف ت ض ر م ھ
۵۔ ھ ش م ن ر و ض ا ت ی ف
۶۔ ف ھ ی ش ت م ا ن ض ر و
۷۔ و ف ر ھ ض ی ن ش ا ت م
۸۔ م و ت ف ا ر ش ھ ن ض ی
۹۔ ی م ض و ن ت ھ ف ش ا ر
۱۰۔ ر ی ا م ش ض ف و ھ ن ت
۱۱۔ ت ر ن ی ھ ا و م ف ش ض
۱۲۔ ض ت ش ر ف ن م ی و ھ ا

ہم نے نام طالب ومطلوب لیئے ہیں آپ نام طالب ومطلوب معہ والدہ لیں۔اب ہم تکسیر کے شروع سے زمام تک چار چار حروف ملا کر آئیل کا اضافہ کر کے موکلات تکسیر استخراج کر کے عزیمت تحریر کرتے ہیں جو یہ ہے۔

اَجِیْبُوا یَا مُوَکَّلَاتِ ھٰذِہِ التَّکْسِیْر ضتشرائیل۔فنمیائیل۔وھائیل۔ضھتوائیل۔شیرمائیل۔فننائیل،
فضمھائیل،ششنوائیل،ایفتائیل،ضرمھائیل،
ہشمنائیل،روضائیل،تیففائیل،ہیشتائیل،مانضائیل،
روفائیل،رھضیائیل،نشاتائیل،مموتائیل،فارشائیل،
ھنضیائیل،یمضوائیل،نتھفائیل،شاررائیل،ضفوھائیل،
نتترائیل،نیھائیل،ومفشائیل،ضضتشائیل،رفنمائیل،
یوھائیل،بحق یا میکائیل وبحق یااسرفیل اَحْرِقُوْا قَلْبِ وَجَسَدِ وَالرُّوْحِ رضوان بِمُحَبَّۃِ وَالْعِشْقِ فرزانہ
دَائِمًا اَبَدًا اَلْعَجَّلَ اَلْوَاحًا اَلسَّاعَۃ

طریقہ استعمال کی جدول یہ ہے۔

نام ایام	طریقہ استعمال	موکلات ایام
ہفتہ	پانی کے کنارے دفن کریں	یامیکائیل
اتوار	آگ کے قریب دفن کریں	یاعزرائیل
سوموار	پانی کے کنارے دفن کریں	یامیکائیل
منگل	پھل دار درخت پر باندھیں	یااسرافیل
بدھ	وزنی پتھر کے نیچے دبادیں	یاجبرائیل
جمعرات	پھل دار درخت پر باندھیں	یااسرافیل
جمعۃ المبارک	وزنی پتھر کے نیچے دبادیں	یاجبرائیل

ستاروں کے بخورات کی جدول یہ ہے۔

زحل	معیہ سائلہ، رال
مریخ	مرچ سرخ، دارچینی
مشتری	صندل سرخ، عود
شمس	زعفران، گلنار
زہرہ	صندل سفید، کافور
عطارد	مصطگی رومی، لوبان
قمر	صندلین، عود

تکسیر مراتب علوی و سفلی کا طریقہ

جوحُب وتسخیر، حاضری مطلوب اور نفرت وبغض، عداوت وجدائی کے لئے مجرب ہے

اکثر ملنے والے اس امر کے شاکی ہیں کہ ہم جو عمل تیار کرتے ہیں۔اس سے خاطر خواہ نتیجہ کیوں برآمد نہیں ہوتا۔حالانکہ جب وہی عمل کوئی صاحب علم تیار کر کے دیتا ہے تو نتائج مثبت برآمد ہوتے ہیں۔جب انہیں بتایا جاتا ہے کہ وقت کا استخراج ہی عمل میں اصل شے ہے دیگر امورِ عمل اس کے علاوہ ہیں۔جو لوگ وقت کی پابندی نہیں کرتے وہ ناکام ہی رہتے ہیں۔قدرتِ کاملہ کا عظیم ہاتھ ہمیں اس کائنات کے ذرے ذرے سے پابندیِ وقت کا درس دیتا ہے موسموں کا تغیر وتبدل ہو یا طلوع وغروب سیارگان سب ایک قاعدے اور وقت کے پابند ہیں کبھی یہ نہیں ہوا کہ ہم موسم گرما میں موسم سرما کی فصلیں کاشت کر کے نفع حاصل کریں یا موسم سرما میں گرمی کا لباس پہن کر آئیں۔

عملیاتی دنیا میں حُب وبغض کے پیچھے ہر کہ ومہ سرگرداں ہے مثل مشہور ہے کہ کیمیا اور حُب وبغض ناپید ہیں بزرگوں کا یہ قول کسی حد تک درست ہی ہے مگر اس اعتراف کے ساتھ کہ جولوگ علم النجوم کے رموز واسرار سے آگہی رکھتے ہیں ان کیلئے حب وبغض بازیچہ اطفال ہے۔جفری اعمال میں استخراجِ وقت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔علم الجفر کا ایک نادرالوجود گوہر آبدار جسے عرفِ عام میں تکسیر مراتب الحروف کہتے ہیں۔تکسیر مراتب کی دواقسام ہیں۔

1۔تکسیر مراتب علوی 2۔تکسیر مراتب سفلی

اول الذکر اعمالِ حُب وتسخیر،عشق ومحبت،حاضری مطلوب،کسی کو مسخر ومہربان کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے،جبکہ ثانی الذکر ناجائز تعلقات کوختم کرنے،دوافراد میں عداوت وجدائی پیدا کرنے،نفرت وبغض،جنگ وجدل کیلئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔تکسیر مراتب الحروف سے کام لینے کا طریقہ تحریر کیا جاتا ہے۔عمل عروج ماہ میں کسی سعد وقت میں تیار کریں،رجال الغیب کا خیال رکھیں،سعد ساعات یا نظرات کے وقت عمل تیار کریں،مطلوبہ بخورات روشن کریں اور عملیاتی قواعد کی پابندی کریں انشاءاللہ٪100فی صد نتیجہ برآمد ہوگا۔

تکسیر افلاطون یا تصرفات حاصل کرنے کا علم

علم جفر بازیچہِ اطفال نہیں کہ ہر کہ ومہ اس میں مہارت حاصل کرلے۔برسوں کی محنت اور دماغ سوزی کے بعد اگر کوئی ایک آدھ طریق ہاتھ آگیا تو سمجھ لیں کہ ہم نے میدان مارلیا۔جفری عمل کا تمام دارومدار درست استخراج عمل،سیارگان کی رفتار،اور موکلات پر ہے۔جفر میں رُوحانیت جس نوع پر کام کرتی ہے۔اگر اس کی اصل وبنیاد کسی کے ہاتھ آجائے تو دنیا کی بادشاہت اس کی نظروں میں کوئی وقعت نہیں رکھتی۔مختلف دنیاوی امور میں مختلف دنیاوی کام سرانجام دینے کے لیے عالم ارواح تک اس کا اثر پہنچتا ہے۔ہمارے اس دعویٰ کی تصدیق قدیم اساتذہ عظام کے علاوہ موجودہ صدی میں حضرت مولانا عبدالعزیز پڑھاڑویؒ،مرزا محمود علی شفق رام پوریؒ اور حضرت کاش البرنیؒ جسے صاحبِ علم حضرات نے بھی کی ہے۔ان کی کتب اور لوگوں کے سامنے اپنائے گئے امور میں طریق کے نتائج اس امر کے شاہد ہیں کہ نظام کائنات چار عناصر کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔یا یوں کہیے کہ اس نظام عالم میں آتش،باد،آب اور خاک کا مجموعہ موجودات میں حق وباطل،خیروشر،ہدایت وگمراہی پر مشتمل ہے بلکہ وہاں بھی جہاں ہمارے وہم کا گزر نہیں،ان کی ہی کارفرمائی ہے۔

ہم جو علم جفر کا طریق طشت از بام کررہے ہیں۔اسے تمام موجودات پر تصرف حاصل کرنے کا علم کہتے ہیں۔

یعنی:جلب۔۔۔بلانا۔طرد۔۔۔دُور کرنا۔صحت وسقم۔۔۔تندرستی اور بیمار کرنا۔ان چار امور کے علاوہ انسانی امور کے علاوہ انسان حیوان کے ساتھ ساتھ تمام کائنات پر بھی تصرف حاصل کیا جاسکتا ہے۔

مثلاً: جب جی چاہا بارش برسالی یا بند کرلی۔
ہوا کا مسخر کرنا،پرندگانِ ہوا کی تسخیر۔

تسخیر حیوانات خاکی، تسخیر حیوانات آبی وغیرہ وغیرہ۔

گویا طلب وجذب اور اتصال وانفصال کی تمام صورتوں کوحل کیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ طریقہ کسی کے فہم وادراک میں آگیا تو سمجھ لینا چاہئے کہ ردوقبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہوجائے گا۔ اور آپ ایک منفرد قوت کے حامل ہیں۔ یہ درست ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاءاللہ سے سرزدہوتی ہیں۔ مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات حاصل کئے ہیں۔ محمد ساجروئیؒ فرماتے ہیں کہ ایسی قوتوں کے حصول کے لیے انسان کا کامل دین دار ہونا ضروری ہے۔ اس کا عامل پرہیزگار اور عابد ہونا چاہئے۔

علم جفر میں حروف اور اعداد کا استخراج اور اِن کے حسابی قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہئے۔ معمولی ذہن کا شخص علم جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کرسکتا۔ وقت کے استخراج کے لیے علم نجوم سے ابتدائی واقفیت لازم ہے۔ کیونکہ سیارگان کی رفتار اور دیگر امور میں اگر واقفیت نہیں تو اعمال جفریہ میں ناکامی ہوگی۔

علاوہ ازیں بخورات سے معلومات ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ نصف کام ان کے مرہونِ منت ہوتا ہے۔ بلکہ بعض بخورات ہی جلانے سے اُس علاقہ کے جنات حاضر ہوجاتے ہیں۔ اس لیے بخور ہمیشہ عمدہ اور متعلقہ عمل اور ساعت کا وقت استخراج عمل واستعمال کے وقت ضرور جلائیں۔ اس سے پہلے کہ ہم عمل بیان کریں اس کے ضروری اسرار ورموز بیان کئے دیتے ہیں۔

ا۔ آپ جب عمل کریں تو سب سے پہلے یہ جانیں کہ عناصر میں سعد ونحس حروف کون سے ہیں کیونکہ سعد کاموں میں سعد اور نحس کاموں میں نحس حروف کام دیں گے۔

سعد ونحس حروف کی جدول یہ ھے

حروف آتش کے سعد حروف	اھم ط	نحس حروف	ف ش ذ
حروف باد کے سعد حروف	ک س ق	نحس حروف	ج ز ث ظ
حروف خاک کے سعد حروف	ی ن ص	نحس حروف	ب وت ض
حروف آب کے سعد حروف	ح ل ع ر	نحس حروف	د خ غ

جو بھی سطر قائم ہو اس پر نظر ڈالیں کہ کون سا عنصر غالب ہے۔ اس عنصر اور موافق عنصر کے حروف کو ان میں امتزاج دے کر سطر تیار کریں۔ خیال رہے کہ۔

آتش وباد میں موافقت ہے۔ خاک وآب میں موافقت ہے۔ آتش وآب میں مخالفت ہے۔ بادوخاک میں مخالفت ہے۔

اِن کے علاوہ جوصورت ہوگی اُسے میمن قراردیں گے۔ مثلاً:

آتش	میمن	خاک
موافقت	مخالفت	موافقت

باد	میمن	آب

۲۔جلب، جذب، طرد، سقم، شروکدورت، کشادگی رزق، حصول ملازمت، خوشی وخرمی، مال ودولت اور دافع وسواس وغیرہ جس بھی امر کی خواہش ہو، اس کے لیے عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ محبت، جذب یا جلب اور حصول عملیات میں سطرطلسم تیار کرنے کے لیے موافق عنصر کو موافق عنصر کے ساتھ ضم کرتے ہیں لیکن اس میں یہ خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ جس درجہ کا ایک عنصر ہو، اُسی درجہ کا دوسرا عنصر ہو۔

مثلاً: ''ط'' دقیقہ آتش ہے تو ''ک'' دقیقہ باد کے ساتھ ضم ہوکر ''طک'' ہوجائے گا۔

۳۔عمل طرد، جدائی، نفاق، عداوت وغیرہ ہو تو سطرطلسم کو تیار کرنے کے لیے بلحاظ درجات عنصر کو مخالف عنصر میں ضم کریں گے۔

مثلاً: ''ف'' ثالثہ آتش ہے تو ''ر'' ثالثہ آب کے ساتھ ضم ہوکر ''فر'' ہوجائے گا۔ اور ''ب'' مرتبہ خاک ہے تو ''ج'' مرتبہ باد کے ساتھ ضم ہوکر ''بج'' ہوجائے گا۔

۴۔کسی امر کو قائم رکھنے کے عمل میں حروف میمن کو ایک دوسرے میں ضم کرتے ہیں یعنی آتش کو خاک میں اور باد کو آب میں ضم کریں گے تو ہم درست عمل تیار کرسکیں گے۔ موافق عنصر میں ضم کرنے کے لیے اور اس کے متعلقہ درجہ کو دیکھنے کے سلسلہ میں اساتذۂ حکمائے فلاسفہ نے جو نقشہ مختلف کتب میں درج فرمایا ہے وہ یہ ہے۔ عناصر کی مندرجہ ذیل ترتیب حکمائے فلاسفہ کے اختیار سے ہے۔ اس میں اول آتش، پھر خاک، پھر باد، پھر آب ہے۔ یہ تقسیم بلحاظ بروج ہے۔ تکسیر افلاطون میں وہ تمام اعمال جن میں بروج اور کواکب کا امتزاج ہو، اسی جدول کی عنصری تقسیم کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

جدول عناصر

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ھ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغغ	قمر

۵۔جلب وجذب کے لیے زائد النور اور طرد وسقم کے لیے ناقص النور میں کام کریں۔

۶۔اگرعمل حب آتشی ہے تو ایسے وقت تیار کریں۔جبکہ طالع وقت آتشی ہو،قمر برج آتشی ،یابادی میں ہو۔منزل اور ساعت بھی موافق ہو۔اورسعد کواکب کی نظرات آپس میں سعد ہوں۔دن بھی جمعرات یاجمعہ ہو،اورقمر زائدالنور ہو،اور بخور متعلقہ بھی جلائیں۔

۷۔اگرعمل عداوت یا کسی کو بیمار کرنے کا ہوتونحس وقت کاانتخاب کریں۔سرخ کاغذ پرطالب ومطلوب کی تصویر کالی یانیلی روشنائی سے تیار کریں۔دن منگل یاہفتہ کاہو۔ساعت بھی مریخ یازحل کی ہو۔قمر،مریخ،زحل میں کسی دو کی نحس نظرات ہوں۔اور خود بھی بحالت نحس ہو۔یعنی مریخ وزحل کی تربیع یامقابلہ ہو یازحل ومریخ کے درمیان عطارد ہو یامریخ وزحل کی تربیع یامقابلہ ہو،یازحل ومریخ کے درمیان عطارد ہو یامریخ وزحل ہردو میں سے ایک اسد کے درجہ ۱۳یا۲۶ پر ہوقمر بحالت نحس ہویعنی ہبوط میں یاگرہن یاقران شمس سے ہو۔

۸۔اگرعمل تسخیر پرندگان کا ہے تو تمام کام اس وقت کریں۔جب طالع برج بادی ہو۔بخور عطارد کا روشن کریں۔اور طلسم ہوا میں لٹکائیں۔

۹۔اگرکسی جانور کودفع کرنا ہے تو طالع وقت خاکی ہوتو قمر برج خاکی میں ہو،اورعطارد بدحال ہو۔

۱۰۔اگرتسخیر حیوانات آبی مطلوب ہوتواس وقت کام کریں۔جب قمر بروج آبی میں ہو۔طالع وقت آبی ہو بوقت تیاری بخور کافور جلائیں۔

۱۱۔اعمال کشائش کارہاوجمیع حالات کے لیے طالع جوزا یاسرطان ہو۔دن اتوار یاپیر یاجمعرات یاشب جمعہ ہو،قمر،زہرہ وعطارد میں سے کسی کی دونظرات آپس میں سعد ہو۔بخور جند بدستر اورصندلین جلائیں۔

۱۲۔حکام کے نزدیک مقبولیت وبزرگی کے لیے طالع بروج آتشی ہو،خصوصاً برج اسد ہو،اس وقت قمروشمس میں نظرتسدیس یا تثلیث ہو،یاشمس وقمر کے درمیان مشتری ہو،اورجب شمس برج سرطان کے۱۲یااسد کے۱۲سے۱۵یامیزان کے۹یاعقرب کے۱۱یاجدی کے ۱۳درجہ پر ہو۔بخور جند بدستر اورصندلین جلائیں۔

۱۳۔ہردلعزیزی خلق اور بلندی مرتبہ کے لیے جب قمر برج اسد میں اور شمس برج حمل میں ہو،یاشمس برج اسد میں ہواورقمر برج حمل میں یاشمس برج حمل کے ۱۵سے۱۹،یاسرطان کے۱۲،یااسد کے ا سے ۵،یاسنبلہ کے ایک یاعقرب کے۱۱سے۱۲،یاجدی کے۱۳یا حوت کے۸درجہ پر ہواورقمر سے نظرتثلیث ہویاشرف آفتاب میں تیار کریں۔

۱۴۔تقسیم ماہیت اورطبع بروج کے بارے میں عامل کومعلومات ہونا چاہیے ہم ذیل میں تقسیم ماہیت اورطبع بروج کی ایک جدول درج کررہے ہیں تاکہ آپ کو آگاہی رہے۔

شمار	اقسام بروج	نام بروج	طبع
۱	آتشی بروج	حمل۔اسد۔قوس	گرم خشک
۲	خاکی بروج	ثور۔سنبلہ۔جدی	سرد خشک

۳	بادی بروج	جوزا۔میزان۔دلو	گرم تر
۴	آبی بروج	سرطان۔عقرب۔حوت	سرد تر

طریقہ عمل

اس عمل کو ہم تفصیلاً سمجھانے کے لیے ایک مثال بیان کئے دیتے ہیں۔تا کہ آپ کو عمل کی پوری طرح سمجھ آسکے۔ہم نے جو مثال دی ہے اس میں صرف نام طالب ومطلوب لیے گئے ہیں۔آپ ہمیشہ عمل تیار کرتے وقت نام طالب ومطلوب مع والدہ لیں نام مع والدہ میں بن اور بنت کے حروف بھی شامل کریں۔

ایک سطر میں نام طالب ،اپنا مقصد اور پھر نام مطلوب لکھیں۔پھر دوسری سطر میں مقصد کے موافق حروفِ عنصری لکھیں۔اب دونوں سطور کو امتزاج دیں۔

مثلاً: طالب :سرور :مقصد :محبت :مطلوب :ساجدہ ہے۔

توسطر یہ ہوئی۔ :س رور۔م ح ب ت۔س اج دہ

اس سطر کا عنصری تجزیہ کیا گیا چونکہ ہمارا عمل محبت کا ہے اس لیے حروف سعد ہی لیے جائیں گے۔

آتشی:م م اہ :خاکی:ح دد :بادی:و :آبی:س ج س رر

اس سے علم ہو کہ حروف آبی غالب ہیں اس لیے دوسری سطر میں آبی وخاکی سعد حروف لکھیں گے۔جو یہ ہیں۔

ح ل ع ری ن ص

اَب ہر دو سطور کو امتزاج دیا تو یہ سطر برآمد ہوئی۔

''ح س رل وع ررم ی ح ن ب ص ت ح س ل اع ج ردی ھ ن''

امتزاجی سطر کے کل ۲۶ حروف بنے۔

ا۔اَب اس سطر کی تکسیر کر کے زمام برآمد کریں پھر چاروں گوشوں سے چار حروف لیں۔

۲۔پھر قلبِ تکسیر کے حروف لیں۔ان حروف کے اعداد جمل کبیر سے لے کر اُنہیں نطق کریں اور آگے کلمہ ''ائیل'' لگا کر موکل بنائیں۔موکل بہ طریق منسوب ہونے چاہئے۔کیونکہ ہمارا عمل حب کا ہے۔اگر عمل بغض یا نفاق یا مخالفت سے تعلق رکھتا ہو تو موکل بہ طریق مقلوب لینا چاہئے۔

اس کے بعد دو تصاویر طالب ومطلوب کی فرضی بنائیں۔اگر دونوں کی اصل تصاویر مل سکیں تو بہت بہتر ہے۔اب طالب کی تصویر پر موکل کا نام اور مطلوب کی تصویر اعداد موکل تحریر کریں۔اور دونوں کے گرد حروف طلسم لکھ دیں۔اور نیچے مربع نقش عنصر کے مطابق وضع کر کے تحریر کریں۔

تصویر اگر اصل ہے تو دونوں کے پیچھے مربع نقش بنا کر اور سامنے موکل ایک پر اعداد اور ارد گرد حروف طلسم لکھ کر منہ در منہ جوڑ دیں۔

اگر تصویر فرضی ہے تو اس سے وہ مقصد ظاہر ہونا چاہئے جس کے لیے عمل کیا جا رہا ہے۔ وصال کے لیے طالب و مطلوب گلے مل رہے ہوں۔ محبت کے لیے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ایک دوسرے کی طرف مائل ہوں۔ یہ طلسم یا عمل دو جگہ تیار کریں۔ اگر عمل بغض یا عداوت کا ہے تو سیسہ کی لوح پر آہنی قلم سے کندہ کریں۔ تصویریں ایسی بنائیں کہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کئے ہوئے برگشتہ ہوں۔ اگر کسی کو ذلیل و خوار یا بیمار کرنا مقصود ہے تو ایسی ہی تصویر بنا کر چوراہے میں دفن کر دیں۔ یاد رکھیں جب یہ طلسم نکال دیں گے تو اس کے مخالف عنصر میں ختم کر دیا جائے گا تو لوح کا اثر ختم ہو جائے گا۔ مثلاً آتشی عمل کو نکال کر پانی میں ڈال دیا جائے تو اثر ختم ہو جاتا ہے۔

ہمارے مثالی ناموں کی تکسیر یہ ہے۔

۱۔ح س رل وع ررم ی ح ن ب ص ت ح س ل اع ج ر د ی ھ ن

۲۔ن ح ھ س ی ردل روج ع ع رارل م س ی ح ح ت ن ص ب

۳۔ب ن ص ح ن ھ ت س ح ی ح ر ی دس ل م ر ل و ر ج س ع رع

۴۔ع ب ر ن ع ص ا ح ج ن ر ھ و ت ل س ر ح م ی ل ح س ر د ی

۵۔ی ع د ب ررس ن ح ع ل ص ی ام ح ح ج رن س ل ھ ت و

۶۔وی ت ع ھ دل ب ررس ر ن ج ح ح ع ح ل م ص ا ی

۷۔ی و ا ی ص ت م ع ل ھ ح د ع ل ح ب ح ر ج ر ن س ر رس ن

۸۔ن ی س و ر ا ر ی س ص ن ت ر م ج ع ر ل ح ھ ب ح ح د ل ع

۹۔ع ن ل ی د س ح و ح ر ب ا ھ ر ح ی ل س رص ع ن ج ت م ر

۱۰۔ر ع م ن ت ل ج ی ن د ع س ص ح ر و س ح ل ر ی ب ح ا ر ھ

۱۱۔ھ ر ر ع ا م ح ن ب ت ی ل ر ج ل ی ح ن س د و ع ر س ح ص

۱۲۔ص ھ ح ر س ر ر ع ع ا و م د ح س ن ن ب ح ت ی ل ل ج ر

۱۳۔ رص ج ھ ل ح ل ر ی س ی د ت ر ح ع ب ع ن ا ن و س م ح د

۱۴۔ د ر ح ص م ج س ھ و ل ن ح ا ل ن ر ع ی ب س ع ی ج ر ر ت

۱۵۔ت د ر ر ج ح ص ی م ع ج س س ب ھ ی و ع ل ب ن ن ح ل ا

۱۶۔ا ت ل د ح ر ن ر ن ر ب ح ل ح ع ص و ی ی م ھ ع ب ج س س

۱۷۔س ا س ت ج ل ب د ع ح ھ ر م ن ی ر ی ن و رص ب ع ح ح ل

۱۸۔ل س ح ا ح س ع ت ب ج ص ل ر ب و د ن ع ی ح ر ھ ی ر ن م
۱۹۔م ل ن س ر ح ی ا ھ ح ر س ح ع ی ت ع ب ن ج د ص و ل ب ر
۲۰۔ر م ب ل ل ن و س ص ر د ح ح ی ن ا ب ھ ع ج ت ر ی س ع ح
۲۱۔ح ر ع م س ب ی ل ر ل ت ن ج و ع س ھ ص ب ر ا د ن ح ی ح
۲۲۔ح ح ی ر ح ع ن م د س ا ب ر ی ب ل ص ر ھ ل س ت ع ن و ج
۲۳۔ ج ح و ح ن ی ع ر ت ح س ع ل ن ھ م ر د ص س ل ا ب ب ی ر
۲۴۔ ر ج ی ح ب و ب ج ا ن ل ی س ع ص ر د ت ر ح م س ھ ع ن ل
۲۵۔ل ر ن ج ع ی ھ ح س ب م و ج ب ر ح ت ا د ن ر ل ص ی ع س
۲۶۔**س** ل ع ر ی ن ص ج ل ع ر ی ن ھ د ج ا س ت ب ح م ر ر ب **ح**
۲۷۔ح س ب ل و ع ر ر م ی ح ن ب ص ت ح س ل ا ع ج ر د ی ھ ن

تکسیر کے چاروں گوشوں کے حروف :ح ن س ح عدد:۱۲۶

قلب کے حروف :ت رال عدد:۶۳۱

میزان اعداد :۷۵۷ نطق :زن ذ موکل:زنذائیل

سطر طلسم: حو۔نع۔سم۔حو۔تخ۔رص۔اج۔لک۔:بی

طلسم کے لیے ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ گوشہ وقلب کے حروف کے مرتبہ کو مرتبہ اور درجہ کو درجہ سے مرکب کرنا ہے۔ چونکہ ہمارا عمل خیر ہے اس لیے موافق عنصر سے مرکب کیا۔ یادرکھیں کہ ہر حرف اپنے درجہ سے ہی ملے گا دوسرے سے نہیں، علم جفر میں خاص لحاظ رکھا جاتا ہے تصرفات کے علم کا اہم نکتہ ہے۔ طلسم بنانے کی تفصیل یہ ہے

ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	حو	ہوا
ن	ثانیہ خاک ہے	ع	ثانیہ آب سے مرکب کیا	نع	ہوا
س	ثانیہ باد ہے	م	ثانیہ آتش سے مرکب کیا	سم	ہوا
ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	حو	ہوا
ت	رابعہ خاک ہے	خ	رابعہ آب سے مرکب کیا	تخ	ہوا
ر	ثالثہ آب ہے	ص	ثالثہ خاک سے مرکب کیا	رص	ہوا

ا	مرتبہ آتش ہے	ج	مرتبہ باد سے مرکب کیا	اج	ہوا
ل	دقیقہ آب ہے	ی	دقیقہ خاک سے مرکب کیا	لی	ہوا

موکل۔۔۔زنذائیل،کو طالب سرور کی تصویر پر لکھا۔۷۵۷ کا عدد مطلوب ساجدہ کی تصویر پر لکھیں۔ان کے گرد حروف طلسم لکھ دیئے،چونکہ اس عمل میں سعد حروف آب غالب ہیں۔اس لیے آبی عمل قرار دے کر وقت کا بھی انتخاب کیا گیا۔اور استعمال کے لیے ایک کو پانی کے کنارے نم دار جگہ دفن کریں گے۔دوسرے کو بازو پر باندھا عمل مکمل ہوا۔

ھدایات عمل

۱۔عناصر آتش کا عمل ہو تو صرف سعد حروف آتش لیں یا سعد بادی ملالیں۔

۲۔عناصر آب کا عمل ہو تو سعد حروف آبی ہوں۔یا خا کی سعد حروف بھی ملائیں۔

۳۔عناصر باد کا عمل ہو تو صرف سعد حروف بادی لیں یا سعد آتشی ملالیں۔

۴۔عناصر خاک کا عمل ہو تو صرف حروف سعد خا کی لیں گے یا سعد آبی ملائیں گے۔

۵۔طالب ومطلوب کے نام مع والدہ بین بن اور بنت کے حروف بھی شامل کریں گے اور درمیان کلمہ تالیف وہ لکھیں جو مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔مثلاً جلب قلب،محبت وغیرہ اُن کی بجائے کوئی اسم الٰہی ودود،عزیز،لطیف وغیرہ بھی لکھ سکتے ہیں۔

اصولاً تو عمل میں اتنا ہی کافی ہے کہ تصاویر کو تیار کر کے حسب عناصر استعمال کریں۔لیکن اطمینان خاطر کے لیے تکسیر والے کاغذ کو بھی سنبھال رکھیں۔اور ہر سطر کے آگے حروف طلسم بھی لکھ دیں۔

آپ نے پہلے جو عمل تیار کر کے استعمال کیا اس کے نتیجہ کا ایک ہفتہ تک انتظار کریں۔اگر کام نہیں ہوا تو اَب تکسیر والی سطور لیں عین اُسی وقت پہلی بتی جلائیں جبکہ عمل تیار کیا تھا۔چراغ سفال گلی آب نارسیدہ ہو۔روغن گاؤ یا شہد ڈال کر فلیتہ روشن کریں۔بخور مشک،زعفران،لوبان،صندل کا ہو۔یہ طریقہ نوادرات سے ہے۔اس کی عزیمت یہ ہے۔

تَوَّکَلُوْا یَاخُدَّامِ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ (نام موکل)''ہم یہاں مثالی موکل زنذائیل کو لیں گے۔وَحَرِّکُوْرُوْحَانِیَّةِ الْمُحَبَّةِ وَالْمُوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ وَالْقُرْبِ اِحْرَقِ قَلْبِ ساجدہ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَی الْحُبَّةِ سرور (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ التَّکْسِیْرِ حو،نع،سم،حو،تخ،رَصْ،اَج،لِیُ، (حروف طلسم)وَحَرِّقِ بِالْمَاءِ (جو بھی عنصر ہو) کَمَاتَحَرَّقَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتَھَا لَذَیْکُمْ۔

مستخرجہ سطر تکسیر

ذیل کی جدول سے معلوم ہوگا کہ سطر اول میں کس قدر حروف ہوں تو کتنی سطروں میں تکسیر نکل آئے گی۔

حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور	حروف	سطور
۳	۳	۱۷	۱۲	۳۱	۶	۴۵	۱۲	۵۹	۲۵
۴	۳	۱۸	۱۸	۳۲	۷	۴۶	۱۰	۶۰	۵۵
۵	۵	۱۹	۱۲	۳۳	۳۳	۴۷	۳۷	۶۱	۲۰
۶	۶	۲۰	۱۰	۳۴	۲۲	۴۸	۲۵	۶۲	۵۱
۷	۴	۲۱	۷	۳۵	۳۵	۴۹	۱۵	۶۳	۷
۸	۴	۲۲	۱۲	۳۶	۹	۵۰	۵۰	۶۴	۷
۹	۹	۲۳	۲۳	۳۷	۲۰	۵۱	۵۱	۶۵	۶۵
۱۰	۶	۲۴	۲۲	۳۸	۳۰	۵۲	۱۳	۶۶	۱۸
۱۱	۱۱	۲۵	۸	۳۹	۳۹	۵۳	۵۳	۶۷	۳۶
۱۲	۱۲	۲۶	۲۶	۴۰	۲۸	۵۴	۱۹	۶۸	۳۴
۱۳	۹	۲۷	۲۰	۴۱	۴۱	۵۵	۳۶	۶۹	۶۹
۱۴	۱۴	۲۸	۹	۴۲	۹	۵۶	۱۴	۷۰	۴۶
۱۵	۵	۲۹	۲۹	۴۳	۲۹	۵۷	۴۴	۷۱	۶۱
۱۶	۵	۳۰	۳۱	۴۴	۱۲	۵۸	۱۴	۷۲	۱۴
۷۳	۴۲	۸۱	۸۱	۸۹	۸۹	۹۷	۱۲	۱۰۵	۱۰۵
۷۴	۷۴	۸۲	۲۰	۹۰	۹۰	۹۸	۹۸	۱۰۶	۷۰
۷۵	۱۵	۸۳	۸۳	۹۱	۷۰	۹۹	۹۹	۱۰۷	۲۸
۷۶	۲۴	۸۴	۷۸	۹۲	۱۸	۱۰۰	۳۳	۱۰۸	
۷۷	۲۰	۸۵	۹	۹۳	۴۰	۱۰۱	۸۴	۱۰۹	
۷۸	۲۶	۸۶	۸۶	۹۴	۱۸	۱۰۲	۱۰	۱۱۰	

۷۹	۵۲	۸۷	۶	۹۵	۹۵	۱۰۳	۶۶	۱۱۱	
۸۰	۳۴	۸۸	۲۹	۹۶	۴۸	۱۰۴	۴۵	۱۱۲	

علم التدبیر

جسم انسانی سے مختلف رنگوں کی شعاعیں نکلتی ہیں۔ جو بدن انسانی کے اردگرد روشنی کا ایک ہالہ بناتی ہیں۔ جسے اورا Aura کہتے ہیں۔ اوراوہ غیر مرئی روشنی ہے جو انسانی جسم سے خارج ہوتی ہے۔ یہ یا تو دوسروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے یا پرے دھکیل دیتی ہے۔ اس طرح کی شعاعوں سے انکار ناممکن ہے۔ کیونکہ بعض افراد کی طرف کھینچنا اور بعض سے دُور بھاگنا ہمارا روزانہ کا تجربہ ہے۔

اہل علم وریاضت اور نیک کردار لوگ جسم لطیف کی انہی شعاعوں ''روحانی لہروں'' سے دنیا کو اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دنیا عقیدت و تعظیم سے ان کی طرف جاتی ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے۔ آج اس دور میں ایسے کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں۔ جو انسانی اورا کی تصویریں کھینچتے ہیں یہی نہیں خیال کی تصویریں بھی کھینچی جا رہی ہیں۔ اسی طرح کائنات کے ہر ذرہ سے ایسی شعاعیں یعنی روحانی مقناطیسی لہریں نکل رہی ہیں۔ جدید تحقیقات میں شعاعوں اور لہروں کا حصہ ہر چیز سے زیادہ ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہماری زندگی اور حیات سے ان شعاعوں اور لہروں کا بھی کوئی تعلق ہے؟ اور تعویذات وطلسمات میں کیسے اثرات آتے ہیں؟

انسانی زندگی اور تعویذات وطلسمات سے ان شعاعوں یعنی روحانی مقناطیسی لہروں کا گہرا تعلق ہے اگر ہم کہیں کہ ہر ذرہ انہی شعاعوں کی گٹھڑی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ اسی طرح ہر حرف ہر لفظ میں اللہ تعالیٰ نے قسم قسم کی مقناطیسی لہریں بھر دیں ہیں۔ حروف ہی کو لیں بعض حروف کو پڑھنے سے بیماریاں جاتی ہیں۔ بعض سے بچھو کے ڈنگ کی تکلیف غائب ہوگئی۔ حروف سے الفاظ اور الفاظ سے آیات قرآنیہ مرکب ہیں انہی آیات کے کلمات میں حیرت انگیز طاقت پائی جاتی ہے۔ اتنی طاقت کہ ایک صاحب دِل ان سے خطرناک امراض وآلام تک دور کر سکتا ہے۔ اس لیے صحائف الہامی کا ہر لفظ قوت کا ایک خزانہ ہے۔ تعویذات کی طاقت کا راز بھی یہی ہے۔ ایک تعویذ، طلسم یا لوح جس میں کوئی مقناطیسی شخصیت کسی خاص مقصد کے لیے حروف، الفاظ آیات کی مدد سے مقناطیسی طاقت بھر دے۔ تو وہ تعویذ، طلسم یا لوح بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ تعویذات وطلسمات کیا ہیں؟ یہ ایک تدبیر ہیں۔ اور تدبیر کا علم جاننے والے کو عامل کہا جاتا ہے۔ المختصر یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری دنیا میں شعاعوں کا سب سے بڑا مرکز سورج بنایا ہے جو فی منٹ پچیس کروڑ برقی ذرات خارج کرتا ہے۔ ہم جتنے ستارے آسمانی فضا میں دیکھتے ہیں۔ وہ سب کے سب مرتعش لہروں کا ایک سیلاب ہماری دنیا کی طرف بھیجتے ہیں۔ اور زمین کا ہر باسی ہر وقت ان مختلف لہروں میں غسل کرتا رہتا ہے۔ یہ لہریں اور روشنیاں مفید اور مضر دونوں طرح کی ہیں۔ جو شعاعیں ستاروں کی دنیا سے ہم تک آتی ہیں۔ اسے سائنسی اصطلاح میں کاسمک شعاعیں کہا جاتا ہے۔ یہ شعاعیں ہر سکینڈ ہمارے ابدان کے ہزاروں ذرات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ستاروں سے متعلقہ دھاتیں رنگ بخورات ہیں ہم اپنی موافق شعاعوں کو اِن اشیاء کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔ عاملین نظرات فلکی کے اوقات میں جب شعاعوں کا خاص اثر موافق یا مخالف جو زمین کو متاثر کرتا ہے، کو لوح، تعویذ، طلسمات پر اتار لیتے ہیں۔ اپنے مقصد کے

موافق حروف اسماء آیات لے کرانسانی ضروریات میں ان سے کام لیتے ہیں۔اس کی مثال بعینہ ایسی ہے جیسے آتشی شیشہ کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ سورج کی ایسی شعاع کے عین مقابل آجائے جوجلانے کی قوت رکھتی ہےتو مقابل اشیاء میں آگ لگادے گی۔

اگرحصول علم اورکامیابی امتحان، بیاہ شادی میں رکاوٹ یاترقی کانہ ہونا۔حصول ملازمت یاملازمت کی کوشش قبول نہ ہونا(بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یانوشت وخواند سے متعلق ہو)ایسے تمام امور کے لیےفلکی نظرات شرف اوراوج عطارداورعطارد وزحل اورعطارد ومشتری کی نظرتثلیث اورعطارد ومشتری کی نظرقران اورعطارد وزہرہ کی نظرتسدیس سے موافق مقصد کام لیے جاسکتے ہیں۔طریقہ اس طرح ہے کہ نام طالب مع والدہ کےاعدادقمری نکال کران میں مطلوب مع والدہ کے نام کےاعدادبھی شامل کریں۔

اگرمطلوب افسرہےتواس کانام مع عہدہ اگرملازمت یاترقی مطلوب ہےتواس کےاعدادبھی شامل کریں۔کل اعداد میں ۱۳۵اعداد کااوراضافہ کریں۔ان اعداد سےمقررہ وقت پرتین نقش مربع پرکریں۔پہلے دونقوش کونہریادریامیں بہادیں۔تیسرےنقش کوخوشبولگاکرموم جامہ کرکےاپنے پاس رکھیں۔اورنیازحسب توفیق نبی کریمﷺاورحضرت خواجہ خضرعلیہ السلام کی دیں۔انشاءاللہ چندیوم میں ہی مقصد پورا ہوگا۔ہم اس پورےعمل کوایک مثال سےسمجھادیتے ہیں تاکہ صاحب ضرورت باآسانی تیارکرسکے۔

مثلاً فیصل بن ثمینہ ملازمت چاہتاہے۔

نام طالب مع والدہ:فیصل بن ثمینہ:اعداد:۸۱۵ : مطلوب:ملازمت کےاعداد :۵۱۸

اسم خاص کےاعداد :۳۵ :میزان :۱۳۶۸

مربع پرکرنے کے لیے:۱۳۶۸تفریق ۳۰باقی ۱۳۳۸تقسیم ۴ حاصل تقسیم

۳۳۴باقی ۲بچے۔اگرباقی ایک بچےتوکسرخانہ نمبر۱۳میں آئے گی۔اگرباقی ۲بچےتوکسرخانہ نمبر۹میں آئے گی۔اگرباقی ۳بچے توکسرخانہ نمبر۵میں آئے گی۔

ہرصاحب ضرورت اپنے نام کےسرحرف کےعنصر کےمطابق نقش پرکرےفیصل کاسرحرف آتشی ہےاس لیے یہ نقش رفتارآتشی سے پرکیاجائے گا۔نام کےسرحرف سےعناصرمعلوم کرنے کی جدول ذیل میں درج کی جاتی ہےاپنے نام کےحرف اول کوجدول میں دیکھیں جس عنصر کےتحت ہو،اُسی عنصر کی رفتارسےنقش پرکریں۔جدول یہ ہے۔

عناصر	حروف
آتش	ا۔ھ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ
باد	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض
آب	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ
خاک	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ

اگر ترقی مطلوب ہے تو اعداد :۱۰۷ شامل کریں۔

اگر کامیابی امتحان مطلوب ہے تو اعداد :۵۸۴ شامل کریں۔

اگر شادی مطلوب ہے تو اعداد :۳۱۵ شامل کریں۔

اگر ملازمت مطلوب تو اعداد :۵۱۸ شامل کریں۔

فیصل بن ثمینہ کے لیے یہ نقش تیار ہوا۔

۷۸۶

۳۴۱	۳۴۵	۳۴۸	۳۳۴
۳۴۷	۳۳۵	۳۴۰	۳۴۲
۳۳۶	۳۵۰	۳۴۳	۳۳۹
۳۴۴	۳۳۸	۳۳۷	۳۴۹

مربع آتشی کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

تکسیر مراتب الحروف

عمل کی ترتیب اور تیار کا طریقہ ہم تفصیلاً تحریر کر رہے ہیں۔

۱۔نام طالب ومطلوب مع والدہ لیں۔اگر آپ کا عمل حب عورت کی تسخیر ہے تو درمیان میں زہرہ کا نام تحریر کریں۔اگر مرد کی تسخیر کرنا ہے تو مشتری کا نام درمیان میں تحریر کریں۔

اگر عمل بغض کا ہے تو لفظ زحل درمیان میں تحریر کریں گے۔

اگر عمل عداوت وجنگ وجدال کے لیے تیار کرنا مقصود ہے تو مریخ درمیان میں لکھیں گے۔یہ تو ہیں وہ ابتدائی امور جو اس عمل میں مدنظر رکھ کر آپ اپنا مطلوبہ عمل تیار کریں گے۔

۲۔اَب پہلی سطر مذکورہ جو تیار کی ہے کو مرتب کے لحاظ سے ترتیب دینا ہے۔شاید اس بات کو مبتدی حضرات نہ سمجھ سکیں۔ہم آسان

پیرایہ میں سمجھائے دیتے ہیں کہ ترتیب کے لحاظ سے جو حروف ابجد میں پہلے ہیں وہ پہلے لکھیں جو بعد میں ہیں وہ بعد میں تحریر کریں۔

مثلاً: ''حامد'' کی ترتیب یہ ہوگی۔''ادح م''اس طرح تمام سطر کو ترتیب دیں۔یہ سطر دوم ہوگی۔

۳۔اَب اس سطر دوم کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں۔یاد رہے کہ یہ مراتب الحروف حب کے لیے ہے۔بغض کے لیے مراتب الحروف معکوس ہونا چاہیے مثلاً: ''حامد'' کی ہی مراتب الحروف معکوس برائے بغض ''م ح دا''ہوا۔اس طرح سطر دوم ترتیب دے کر آپ اس کا زمام برآمد کریں گے۔

۴۔اب اگر تکسیر جو آپ نے تیار کی ہے جفت حروف کی ہے تو چار چار حروف کا ایک کلمہ بنا کر آگے''ائیل''لگائیں گے۔لیکن اگر طاق حروف ہوں تو پانچ پانچ حروف کا کلمہ بنا کر اس کے آگے لفظ''ائیل''بڑھائیں گے۔یہ ملائکہ عمل پیدا ہو جائیں گے۔یاد رہے آپ اس کو اس ستارے کے دن سے شروع کریں گے جس کا نام اپنے عمل میں شامل کیا ہے۔

مثلاً:اگر اتوار کے دن سے شروع کر رہے ہیں تو ملائکہ تکسیر کے اسماء لکھ کر اپنا مطلب بھی لکھیں۔جیسے کہ الحب فلاں بن فلاں یا البغض فلاں بن فلاں اور آخر میں بحق یا عزرائیل لکھیں۔اَب اس تمام تکسیر جو آپ نے تیار کی ہے کو آگ کے نیچے دفن کر دیں۔تا کہ حرارت پہنچتی رہے۔

لیکن اگر آپ نے عمل سوموار یا ہفتہ کے دن کیا تو سطر عمل کے آخر میں بحق یا میکائیل لکھیں اور اس تکسیر کا تعویذ بنا کر کسی پاک رواں پانی کے کنارے دفن کر دیں۔تا کہ نمی ملتی رہے یا مطلوب کو پلا سکتے ہوں تو پلا دیں۔

اگر آپ نے یہ عمل منگل یا جمعرات کو کیا تو عمل اور مطلب کے آخر میں بحق یا اسرافیل لکھیں گے اور تکسیر کا تعویذ تیار کر کے کسی پھل دار درخت کی اونچی شاخ پر لٹکا دیں گے تا کہ ہوا کے باعث ہلتا رہے۔

اگر آپ کا عمل بدھ یا جمعہ کے دن کا ہے تو عمل کے بعد مطلب پھر آخر میں بحق یا جبرائیل لکھیں گے اور تکسیر کا نقش تیار کر کے کسی بھاری پتھر یا کسی وزنی چیز کے نیچے رکھیں گے۔مطلوب آپ کی جائے رہائش سے واقف ہے اور وہ بآسانی پہنچ سکتا ہے تو طالب کے پاس ۲۴ گھنٹے میں پہنچ جائے گا۔اگر وہ آپ کی رہائش گاہ سے بے خبر ہے تو اپنے مکان میں رہتے ہوئے بے قرار و مضطرب ہوگا۔

عمل ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔مثلاً

طالب: احمد :مطلوب: علی :عمل حب: ستارہ مشتری

ہم بروز سوموار عمل کر رہے ہیں تو عمل کی سطر یوں ہوگی۔

احمد مشتری علی

اب مکرر حروف نکال دیئے تو باقی خالص حروف یہ ہوئے۔

اح م د م ش ت ر ی ع ل ی

ہم نے طوالت سے بچنے کے لیے دونوں کے نام معہ والدہ نہیں لیے آپ عمل تیار کرتے وقت لیں گے۔

اَب اس سطر کو مراتب الحروف کے مطابق ترتیب دیا تو یہ سطر بنی۔

ادح ی ل م ع ر ش ت

یہ کل دس حروف ہوئے۔اَب ہم ان دس حروف کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں گے۔تکسیر یہ ہے۔

ا۔ ا د ح ی ل م ع ر ش ت سطر اول

۲۔ ت ا ش د ر ح ع ی م ل

۳۔ ل ت م ا ی ش ع د ح ر

۴۔ ر ل ح ت د م ع ا ش ی

۵۔ ی ر ش ل ا ح ع ت م د

۶۔ د ی م ر ت ش ع ل ح ا سطر زمام

۷۔ ا د ح ی ل م ع ر ش ت سطر میزان

چونکہ یہ تکسیر جفت حروف کی ہے اس لیے چہار حرفی کلمہ بنا کر ملائکہ استخراج کئے گئے ہیں جو یہ ہیں۔

"ادحیائیل،لمعرائیل، شتتائیل،شدرحائیل،عیملائیل،لتمائیل، یشعدائیل، حررلائیل، حتدمائیل، عاشیائیل، یرشلائیل،احعتائیل، مددیائیل، مرتشائیل، علحائیل۔"

چونکہ ہم نے اس عمل کو سوموار کے دن استخراج کر کے استعمال کیا تو سطر کے آخر میں لکھیں گے۔بحق یا میکائیل اور تمام تکسیر اور ان کے ملائکہ کو لکھنے کے بعد بحق یا میکائیل بڑھائیں گے۔اگر مطلوب کو پلاسکیں تو بہت بہتر ہے۔اگر مشکل ہو تو کسی پاک رواں پانی کے کنارے دفن کریں۔تاکہ اسے نمی پہنچتی رہے۔

یاد رہے عمل حب تیار کرتے وقت زعفران و عرق گلاب سے تیار کردہ روشنائی سے اس سارے عمل کو تیار کریں۔لیکن اگر عمل بغض و عداوت، جنگ و جدل کا ہے تو پھر آپ اس عمل کو کالی روشنائی میں قدرے سرکہ ملا کر لکھ سکتے ہیں۔عمل کی تیاری کے وقت متعلقہ دن اور ستارہ کا بخور روشن کریں۔

دنوں کے موکلات،سیارے اور بخور کی جدول یہ ہے

دن	ستارہ	موکل	بخور
اتوار	شمس	جبرائیل	سندروس
سوموار	قمر	میکائیل	لوبان

منگل	مریخ	اسرافیل	قسط
بدھ	عطارد	جبرائیل	گوگل
جمعرات	مشتری	میکائیل	عود
جمعہ	زہرہ	جبرائیل	مصطگی
ہفتہ	زحل	عزرائیل	میعہ سائلہ

طریقہ استعمال کی جدول یہ ہے

ہفتہ	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اِسے	پانی کے کنارے نمی والی جگہ دفن کردیں
اتوار	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	آگ کے قریب دفن کردیں
سوموار	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	پانی کے کنارے نمی والی جگہ دفن کردیں
منگل	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	پھل دار درخت کی شاخ پر باندھیں
بدھ	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	وزنی پتھر کے نیچے رکھیں
جمعرات	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	پھل دار درخت کی شاخ پر باندھیں
جمعہ	کے دن عمل تیار کیا ہے تو اسے	وزنی پتھر کے نیچے رکھیں

☆☆☆☆☆

باب نہم

باب 8

اعداد متحابہ سے اعمال حب اور حاضری مطلوب کے اعمال

اعداد متحابہ کا جفری عمل

یہ علم جفر کے مشہور قانون اعداد متحابہ کا حسابی نظام ہے۔ جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے اسی طرح اعداد متحابہ میں انسانی قلب کو کھینچنے کی قوت ہے۔ طالب و مطلوب میں غالب اور مغلوب کون ہے۔ حاضری مطلوب کے لیے آپ کے اعداد میں قوت ہے یا نہیں؟

یہی وہ راز ہے جو اس قانون کی رُوح ہے۔ اگر آپ نے اس قانون کو سمجھ لیا تو حاضری مطلوب تسخیر مطلوب کی کلید آپ کے ہاتھ میں آگئی۔ اِن اعداد کے متعلق ابن خلدون ایسے نابغہ روزگار نے اپنی کتاب مقدمہ کے سحر و طلسمات کے باب میں پوری تفصیل سے ذکر کیا ہے کہ میں نے خود اِن اعداد میں عجیب و غریب اثر دیکھا ہے

چنانچہ انہوں نے اِن چند اعمال کا ذکر بھی کیا ہے جو اِن دنوں عامل حضرات اپنے کام میں لاتے تھے۔ صاحب الغایہ نے بھی اِن اعداد میں اثرات کا دعویٰ کیا ہے۔ اعداد کس طرح اخذ کئے جاتے ہیں ایک سے زائد مرتبہ کو کیوں اور کس لیے استخراج کیا گیا ہے؟ انشاء اللہ اس کی تفصیل بھی ہم آئندہ صفحات میں دیں گے۔

بعض علماء کا دعویٰ ہے کہ اعداد متحابہ میں ۲۸۴ عطارد کے اعداد ہیں اور ۲۲۰ زہرہ کے اعداد ہیں۔ وہ یوں کہ زہرہ کے عدد ۲۱۷ ہیں اور حروف تخلیص زہرہ کے ۳ ہیں تو کل میزان ۲۲۰ پوری ہوئی۔ ویسے بھی از روئے نجوم عطارد و زہرہ میں جانبین سے دوستی ہے۔ اس صدی کے مشہور محقق ماہر اشراق حضرت کاش البرنی مرحوم کی تحقیق کے مطابق ۲۸۴ زر و مال کے اعداد ہیں اور ۲۲۰ سے ۴۴۰ دوگنے دولت کے اعداد ہیں۔ اس لیے حصول زر و مال یا دولت کے لیے اعداد متحابہ اس طرح کام کرتے ہیں جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے۔ سیماب چاندی کو کھینچتا ہے۔

یاد رہے کہ عدد ناقص منسوب بہ محب ہیں اور عدد زائد برائے محبوب ہیں۔ اعداد میں غالب و مغلوب دیکھنے کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ

غالب و مغلوب کا طریقہ

طالب و مطلوب کے الگ الگ اعداد مع والدہ لے کر انہیں ۹ پر تقسیم کریں اور باقی کو دیکھیں کیا ہے؟

۱۔ اگر دونوں کا باقی فرد ہے تو جو عدد قیمت میں کم ہوگا وہ غالب ہوگا۔

۲۔ اگر دونوں کا باقی زوج ہے تو جو عدد قیمت میں کم ہوگا وہ غالب ہوگا۔

۳۔ اگر دونوں کا باقی صفر ہے جس کا حاصل تقسیم قیمت میں زیادہ ہوگا وہ غالب رہے گا۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ کون غالب اور کون سا عدد مغلوب ہے۔ لقمان حکیم، سکندر بادشاہ، بقراط، حکیم جالینوس، طاطالیس جمیوں، حکیم

بو علی سینا، محمد اسحاق، محمد جعفر، عبداللہ ترمذی۔ شیخ عبدالحلیم، عبدالرحمٰن ولایتی، توشابطوشا، عبداللہ الحسینی محمد فاضل، نے یہ طریق بے حد پسند کیا ہے۔اور اسے اپنے معمولات میں شامل رکھا تھا۔

قدیم بادشاہوں کے لیے اساتذہ عظام اس سے کام لیتے تھے۔اور اسے راز میں رکھتے تھے۔مختلف کتب میں اس کا نقشہ موجودہ دور میں بھی دستیاب ہے۔ہم نقشہ ذیل میں غالب مغلوب کا نقشہ درج کرتے ہیں۔

غالب اعداد				اعداد طالب	مغلوب اعداد			
۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹
۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱
۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲
۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳
۶	۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴
۷	۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵
۸	۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶
۹	۲	۴	۶	۸	۱	۳	۵	۷
۱	۳	۵	۷	۹	۲	۴	۶	۸

مطلب یہ ہے کہ عدد ایک ۳،۵،۷،۹ پر غالب ہے۔اور یہ اعداد، عدد ایک کے مغلوب ہیں۔اور سیدھی جانب اعداد ۲،۴،۶،۸ غالب ہیں اور عدد ایک مغلوب ہے یعنی ایک عدد پر غالب اعداد سیدھی جانب ہیں اور مغلوب اعداد اُلٹی جانب ہیں۔اسی طرح عدد کے غالب و مغلوب اعداد بآسانی معلوم ہو سکتے ہیں۔یا یوں جانیں کہ سیدھی اطراف کے اعداد وسط پر غالب ہیں اور وسط مغلوب ہے۔اُلٹی طرف کے اعداد وسط سے مغلوب ہیں اور وسط اُن پر غالب ہے۔

اگر تقسیم کے بعد دونوں عددوں میں یکساں فرد بچے یا یکساں زوج۔تو فردین میں سے طالب غالب ہے مطلوب پر۔مثلاً ایک اور ایک میں طالب غالب، ۳،۳ کا طالب غالب۔۵،۵ کا طالب غالب۔۷،۷ کا طالب غالب۔۹،۹ کا طالب غالب ہوگا اور زوجین میں سے مطلوب غالب طالب پر ہوگا۔مثلاً ۲،۲ میں مطلوب غالب۔۴،۴ میں مطلوب غالب۔۶،۶ میں مطلوب غالب۔۸،۸ میں مطلوب غالب ہوگا۔

یاد رہے کہ عدد ناقص محب ہیں طالب میں جمع کرتے ہیں اور عدد زائد محبوب ہیں مطلوب میں جمع کرتے ہیں۔

ہم اعداد متحابہ کا وہ عمل تفصیلاً تحریر کر رہے ہیں جو ہمارے معمولات میں ہے

اسے ہم ایک مثال سے بیان کرتے ہیں۔

مثلاً: طالب: امانت علی بن رسول بی بی: اعداد:۹۲۲

مطلوب: شاہدہ بنت بشیراں بی بی: اعداد:۹۰۲

طالب+۲۲۰ اور مطلوب+۲۸۴ کرنے سے کچھ صورت یوں ہوگی۔

طالب : ۹۲۲+۲۲۰=۱۱۴۲

مطلوب : ۹۰۲+۲۸۴=۱۱۸۶

میزان =۲۳۲۸

۲۳۲۸ سے ۳۰ عدد کم کیے تو باقی ۲۲۹۸ رہے۔انہیں ۴ پر تقسیم کیا تو ۵۷۴ حاصل تقسیم آئے اور باقی ۲ بچے۔اَب ہم نے ۱ تا ۱۲ خانے مربع آتشی رفتار سے پر کیئے۔یہ نقش آیت کے عدد ۲۱۲۳ سے وضع کیا گیا ہے۔جس کا قاعدہ یہ ہے کہ اصل اعداد ۲۳۲۸ سے ۳۰ کم کیئے تو باقی ۲۲۹۸ رہے۔چار پر تقسیم کیا تو ۵۷۴ حاصل تقسیم آئے۔ باقی ۲ بچے، جسے چھوڑ دیا۔ پھر پر کیئے ہوئے نقش کے خانہ نمبر ۱، خانہ نمبر ۱۲، خانہ ۶، کے اعداد ۵۷۴+۵۸۵+۵۷۹=۱۷۳۸ ہوئے۔اِن اعداد کو ۲۱۲۳ سے تفریق کیا یعنی ۲۱۲۳ تفریق ۱۷۳۸ تو باقی ۳۸۵ بچے۔اِن اعداد سے ۲ کم کیئے تو باقی ۳۸۳ بچے۔اِن کو خانہ نمبر ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، میں ایک ایک کے اضافہ سے پر کیا۔

۷۸۶

۵۸۱	۵۸۴	۳۸۴	۵۷۴
۳۸۳	۵۷۵	۵۸۰	۵۸۵
۵۷۶	۳۸۶	۵۸۲	۵۷۹
۵۸۳	۵۷۸	۵۷۷	۳۸۵

وفق:۲۱۲۳

اَب یہ نقش ۲۱۲۳ کا بھی ہے۔اس نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَااهل عَانِيَّةَ يَاشَمْعَانِيَّةَ يَانُوْرَانِيَّةَ حَرْكَتِىْ اَرْوَاحِ الْمَسْكَنَتُ فِىْ رَفَدِ الْمَطْلُوْبِ شَاهِدَهْ بِنْتِ بشِيْرَان بِىْ بِىْ بِحُبِّ رُكْ بِعَهْدِ تو كيد مُرَادِ ذَالِكَ عَلٰى اللّٰهُ الْعَزِيْزُ بِحَقِّ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مُحَبَّةًمِنِىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ۔

ایک نقش طالب اپنے پاس رکھے اور دوسرا حرارت کے قریب دفن کردے تاکہ نقش کو گرمی ملتی رہے۔انشاء اللہ مطلوب ہفتہ عشرہ کے اندر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔اس عمل میں طالب کے مفرد عدد ۴ مغلوب تھے اور مطلوب کے مفرد عدد ۲ غالب تھے ہم نے اس عمل سے مطلوب کو طالب کر دیا۔نتیجہ یہ ہوا کہ مطلوب طالب بن گیا۔اس عزیمت میں مقصد بھی یہی لکھا گیا ہے۔

اعداد متحابہ کابے نظیر جفری عمل محبت اور حاضری مطلوب کے لیے

اعدادمتحابہ کاعلم اپنی جگہ ایک سمندر ہے۔ کہنے کوتو دوالفاظ (رک، رفد) ہیں جن کے اعداد ۲۲۰، اور ۲۸۴ ہیں۔لیکن ان کے اندر حُب، حاضری مطلوب اور قلب کوکشش کرنے کے لیے بے پناہ طاقت ہے۔اس کی تعریف کے لیے ایک الگ کتاب لکھی جاسکتی ہے۔لیکن مختصر یہ کہ اس میں ایسی کشش ہے کہ جیسے مقناطیس لوہے کواپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب اس کا عمل یانقش تیار کر کے طالب اپنے پاس رکھتا ہے تو کاعشق مطلوب پرغالب آتا ہے۔اور مطلوب کا دِل صرف طالب کے لیے تڑپتا ہے اور عاشق محبوب بن کے رہ جاتا ہے۔

بڑے بڑے جفار اعدادمتحابہ کے متعلق مختلف عملیات واصول رکھتے ہیں لیکن یہ طریقہ تمام طریقوں پرافضل اور آسان ہے۔عمل کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔

طریق عمل

۱۔ نام طالب مع والدہ کے اعدادنکال کران اعدادکو(۲۲۰) سے ضرب دیں۔اور پھر حاصل ضرب کو(۵۰۴) سے ضرب دیں۔اوراس حاصل ضرب سے ایک مربع آتشی رفتار سے پُر کریں۔

۲۔ نام مطلوب مع والدہ کے اعدادنکال کران اعدادکو(۲۸۴) سے ضرب دیں۔حاصل ضرب کو(۵۰۴) سے ضرب دیں۔اس حاصل ضرب سے ایک مربع خاکی پُر کریں۔

اَب دنوں نقوش کوایک دوسرے پراس طرح رکھیں کہ نقوش کے خانے ایک دوسرے کے خانوں پرآجائیں۔اَب اسے تہہ کر کے معطر کردیں اور کپڑے میں سِلا کرسیدھے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں پہن لیں۔چند ساعتوں کے بعد ہی محبوب کے دِل میں ایسی محبت کی لہراُٹھے گی کہ وہ کسی نہ کسی بہانے طالب سے بات کرنے اور ملنے کے لیے پریشان ہوگا۔اور جب تک طالب کے پاس حاضر نہ ہوگا اُسے چین اور سکون نہ آئے گا۔

لوازمات عمل

۱۔قلم کاہی یاانار کی لکڑی کا بنائیں جس سے نقوش لکھے جائیں گے۔

۲۔زعفران وعرق گلاب کے محلول سے نقوش لکھے جائیں گے۔

۳۔نقوش باوضوقبلہ رُخ ہوکرلکھیں۔

۴۔ہرخانہ بھرتے وقت زبان سے کہیں ''رک رفد'' اورمنہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ کرنقش لکھیں۔

۵۔عمل کی تیاری کے وقت بخور صندلین کاروشن کریں۔

۶۔نقوش لکھتے وقت کسی سے بات نہ کریں اور دونوں نقوش پہلے ہی رف بنا کر اپنے سامنے رکھ لیں اور بوقتِ تحریر صرف نقل کریں۔

۷۔ ان نقوش کو سعد ساعت میں لکھیں۔ یونی نوچندی جمعرات کی پہلی ساعت ۔ یا زہرہ مشتری کے دن زہرہ زور مشتری کی ساعتوں میں تیار کریں۔ یا تثلیث یا تسدیس مشتری و زہرہ یا پھر اِن دونوں ستاروں کے قران میں لکھیں۔

مثال: نام طالب مع والدہ: محمد اشرف بن سکینہ: اعداد: ۸۱۸

نام مطلوب مع والدہ: فرزانہ بنت بلقیس: اعداد: ۵۴۵

عمل طالب: اعداد طالب مع والدہ: ۸۱۸x۲۲۰=۱۷۹۹۶۰x۵۰۴=۹۰۶۹۹۸۴۰

۹۰۶۹۹۸۴۰ تفریق ۳۰=۹۰۶۹۹۸۱۰ تقسیم ۴

حاصل تقسیم=۲۲۶۷۴۹۵۲ باقی ۲ بچے کسر خانہ نمبر ۹ میں آئے گی۔ نقش طالب آتشی رفتار سے یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۲۲۶۷۴۹۵۹	۲۲۶۷۴۹۶۳	۲۲۶۷۴۹۶۶	۲۲۶۷۴۹۵۲
۲۲۶۷۴۹۶۵	۲۲۶۷۴۹۵۳	۲۲۶۷۴۹۵۸	۲۲۶۷۴۹۶۴
۲۲۶۷۴۹۵۴	۲۲۶۷۴۹۶۸	۲۲۶۷۴۹۶۱	۲۲۶۷۴۹۵۷
۲۲۶۷۴۹۶۲	۲۲۶۴۹۵۶	۲۲۶۷۴۹۵۵	۲۲۶۷۴۹۶۷

وفق ۹۰۶۹۹۸۴۰

عمل مطلوب: اعداد مطلوب مع والدہ: ۵۴۵x۲۸۴=۱۵۴۷۸۰x۵۰۴

=۷۸۰۰۸۴۲۰ تفریق: ۳۰ باقی=۷۸۰۰۸۳۹۰ تقسیم: ۴

حاصل تقسیم: ۱۹۵۰۲۰۹۷، باقی: ۲ بچے۔ کسر خانہ نمبر ۹ میں آئے گی۔

نقش مربع خاکی رفتار سے یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۱۹۵۰۲۰۹۷	۱۹۵۰۲۱۱۱	۱۹۵۰۲۱۰۸	۱۹۵۰۲۱۰۴
۱۹۵۰۲۱۰۹	۱۹۵۰۲۱۰۳	۱۹۵۰۲۰۹۸	۱۹۵۰۲۱۱۰
۱۹۵۰۲۱۰۲	۱۹۵۰۲۱۰۶	۱۹۵۰۲۱۱۳	۱۹۵۰۲۰۹۹
۱۹۵۰۲۱۱۲	۱۹۵۰۲۱۰۰	۱۹۵۰۲۱۰۱	۱۹۵۰۲۱۰۷

وفق ۷۸۰۰۸۴۲۰

مربع آتشی کی رفتار یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

مربع خاکی کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اعداد متحابہ کے ذریعے حاضری مطلوب کا بے خطا عمل

علم النقوش میں اس قاعدہ کو مربع نصفی بھی کہا جاتا ہے۔اس طریق کو اگر آپ نے حاصل کر لیا تو سمجھ لیں کہ مطلوب ومحبوب آپ کا بندہ بے دام ہے۔

اکثر عامل حضرات حُب کے اعمال تیار کرتے وقت صرف نظرات سے کام لے کر عمل تیار کر کے سائل کو استعمال کرنے کی ہدایت دیتے ہیں۔حالانکہ بنیادی چیز مرد وزن میں حب دیکھنا ضروری ہے۔اگر دونوں کے سیارگان میں تفادت ہے تو اس کے مطابق عمل حب تیار کریں۔

اگر طالب کو اولاد، بیٹے، بیٹی، تعلیم یا علم حافظہ وغیرہ سے حب درکار ہے تو طالع اور خانہ پنجم کے مالکان میں نظر حب ضروری ہے۔

اگر مطلوب بیوی ہے، خاتون ہے، تو طالع اور خانہ ہفتم کے مالکان میں نظر حب کا اتصال ضروری ہے۔

اگر مطلوب کوئی افسر، حکمران، وزیر، گورنر یا صدر ہے۔تو طالع اور خانہ دہم کے مالکان ستاروں میں نظر حب ضروری ہے۔

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ نظرات سیارگان کے مناسب اوقات سے عمل کی تاثیر میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔مگر عمل کے اثرات اپنی جگہ مسلمہ ہیں۔جفری عمل درست استخراج کیا گیا ہو۔اور اُسے قواعد وضوابط کے مطابق استعمال کیا گیا ہو تو اُس کے اثرات یقینی پیدا ہوتے ہیں۔کیونکہ جفری اعمال بذاتِ خود ایک طلسم بن جاتے ہیں۔

عمل کا طریق

ا۔نصف مربع طالب کے لیے

۲۔نصف مربع مطلوب کے لیے پر کریں۔

ا۔نام طالب مع والدہ میں لفظ بن جس کے اعداد ۵۲ بنتے ہیں بھی شامل کریں۔اور ان میں ''رک'' کے اعداد (۲۲۰) کا اضافہ کریں۔

۲۔نام مطلوب مع والدہ میں لفظ بن یا بنت کے اعداد بھی شامل کریں اور ''رفد'' کے اعداد (۲۸۴) کا اضافہ کریں۔

۳۔اعداد طالب و مطلوب کو الگ الگ نصف کریں۔

۴۔اعداد طالب سے (۳) عدد کم کریں اور باقی کو یاد رکھیں۔

۵۔اعداد مطلوب سے (۴) عدد کم کریں اور باقی کو یاد رکھیں۔

۶۔اَب طالب کے بقیہ اعداد کو مربع کے پہلے آٹھ خانوں میں پر کریں۔

۷۔پھر مطلوب کے بقیہ اعداد کو مربع کے دوسرے دور کے آٹھ خانوں میں پر کریں۔

۸۔اس طرح کے تین نقش تیار کریں۔

۹۔ان میں سے ایک نقش طالب اپنے پاس رکھے۔

۱۰۔دوسرا نقش مطلوب کی گزرگاہ میں دفن کردیں۔

۱۱۔تیسرا نقش بطریق عنصر کام میں لائیں۔

نوٹ: عنصری استعمال کے نقوش زیادہ لکھنے چاہیے۔تا کہ اگر ایک بار کرنے سے کام نہ ہو تو متواتر چند دن اِن کو استعمال کیا جائے۔اس لیے ضروری ہے کہ پہلے دن ہی نقش کی تعداد مفرد کے برابر عنصری استعمال میں لانے والے نقوش تیار کریں۔اور انہیں طالب کو دیں تا کہ وہ روزانہ ایک کام میں لائے۔اس سارے عمل کو ہم ایک مختصر سی مثال سے سمجھاتے ہیں تا کہ آپ کو عمل حل کرنے میں دشواری نہ ہو۔

مثال

عمل طالب	:طالب کے اعداد:۹۸	''رک'' کے اعداد	:۲۲۰	مجموعہ :۳۱۸
	نصف کیا تو	:۱۵۹:		۱۵۹ سے ۳ عدد کم کئے:۱۵۶
عمل مطلوب	مطلوب کے اعداد :۹۲	''رفد'' کے اعداد	:۲۸۴	مجموعہ :۳۷۶
	نصف کیا تو	:۱۸۸ سے ۴ عدد کم کئے:۱۸۴		

۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶
۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱

یادرہے کہ اگر نصف پوراپورا نہ ہوتو آدھا حصہ جو رہے اسے خانہ نمبر ۱۳ میں ڈال دیں یعنی خانہ نمبر ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔تو نقش پورا ہوجائے گا۔مثالی نقش یہ ہوا۔

۷۸۶

۱۸۸	۱۸۷	۱۶۲	۱۵۷
۱۵۸	۱۶۱	۱۸۴	۱۹۱
۱۸۵	۱۹۰	۱۵۹	۱۶۰
۱۶۳	۱۵۶	۱۸۹	۱۸۶

چونکہ اس نقش کا وفق ۶۹۴ ہے اگر اس نقش کے عنصر میں کام لانے کے لیے نقش تیار کریں گے تو ۴+۹+۶=۱۹=۹+۱=۱۰ ہوا۔یعنی یہ عمل دس یوم کا ہے۔

ہم نے ایک مثال دی ہے۔آپ اصل اعداد سے نقش تیار کریں۔اور آزمائیں۔عمل تیر کی مانند کام دے گا۔وہ تمام افراد جو عمل میں تاثیر کی ناکامی کے شاکی ہیں انہیں دعوتِ عمل ہے۔ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر آپ کا مقصد درست اور عمل درست استخراج ہوا ہے تو ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔

یادرہے مربع نصفی کو تثلیث یا تسدیس زہرہ ومشتری میں عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز ساعت زہرہ ومشتری میں زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔تحریر کرتے وقت متعلقہ ستارے کا بخور سلگائیں۔

جب نقش تیار ہوجائے تو خانہ نمبر ۸ پر انگلی رکھ کر ۲۲۰ مرتبہ ''رک'' اور خانہ نمبر ۱۶ پر انگلی رکھ کر ۲۸۴ مرتبہ ''رفد'' پڑھا کریں۔پھر ہرروز جس ساعت میں نقش لکھا تھا اس ساعت میں روزانہ اسی طرح طالب ومطلوب کے خانہ ہائے پر انگلی رکھ کر پڑھا کریں۔مطلوب ایک ہفتہ عشرہ میں حاضر ہوجائے گا۔

عمل زہرہ

محبوب کے دِل میں محبت پیدا کر کے حاضر کرنا

علم جفر کے عملیات میں سب سے اہم کام وقت کا استخراج ہوتا ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب آپ کو علم نجوم سے واقفیت ہو، جب تک نجوم کے ابتدائی قواعد اور وقت کے استخراج سے آپ نابلد ہوں گے علم جفر کے عملیات میں ناکامی ہوگی۔ لہٰذا وہ حضرات جو اعمال جفر کو پسند کرتے ہیں اِن کے لیے ضروری ہے وہ علم نجوم سے حسبِ ضرورت آگاہ ہوں۔ علاوہ ازیں حروف اور اعداد کے استخراج اور ان کے حسابی قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہئے۔ معمولی ذہن اور کم تعلیم کا آدمی علم جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کر سکتا۔ اگر آپ کے نزدیک کوئی صاحبِ علم ہستی ہے تو اس سے تمام نکات سمجھ لیں۔ بہت سے ملنے والے یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے فلاں جفری عمل حل کیا مگر تاثیر ظاہر نہیں ہوئی۔ جب حل شدہ عمل کو دیکھا تو استخراج میں غلطی کے ساتھ ساتھ ناواقف پائے جاتے ہیں۔ زیادہ مشکل اور طویل عمل ہے تو وقت سے قبل حل کر لیں۔ اسے بار بار دیکھیں کہ کہیں کوئی غلطی تو نہیں ہوگئی۔ پھر جب وقت آئے تو حسبِ قاعدہ اسے نقل کر لیں۔

اگر عمل میں کوئی عزیمت پڑھنے کی ضرورت ہے تو اپنا حصار ضرور کریں۔ اگر چہ کسی قسم کا اندیشہ نہیں ہوتا، تاہم موکلات کے اس میں نام ہوتے ہیں اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ اگر کوئی آیت ہے تو قرآن مجید سے دیکھ کر اعراب پوری صحت سے لگا کر از بر کر لیں۔ عمل سے قبل عمل کی جملہ شرائط پر اچھی طرح غور کریں تا کہ کوئی حصہ نہ رہ جائے۔ غلط مقصد کے لیے عمل کام تو کرے گا مگر اس کی رجعت سے خود کو محفوظ نہ رہ سکیں گے۔ اس لیے مقصد درست ہونا چاہئے۔ عمل حل کر رہے ہوں یا اصل تیار کرتے ہوں۔ با وضو اور متعلقہ عمل کا بخور جلائیں۔ بخور عمل مشک وغیرہ ہو تو پھر حل کرتے وقت تیز اور کوئی عمدہ اگر بتی سے کام لیں۔ اصل وقت پر پھر وہی بخور جلائیں۔ جو عمل کے لیے ضروری ہے۔

عمل زہرہ یہ وہی عمل ہے جسے صاحب رموز الجفر نے اشاروں میں بیان کیا ہے کوئی مثال نہیں دی۔ یہ عمل بے حد مؤثر اور زود اثر ہے۔ متعدد بار تجربہ کی میزان پر پورا اُترا ہے۔ یہ عمل صرف محبوب کے دِل میں محبت ڈالنے اور پیدا کرنے کا ہی نہیں بلکہ کسی بھی ہستی کو حاضر کرنے کے لیے بھی حیرت انگیز اثرات کا حامل ہے۔

گو اس عمل کو حل کرنے میں دماغ سوزی اور محنت کا بے حد دخل ہے۔ مگر جب محنت کے بعد اثرات سامنے نظر آتے ہیں تو آدمی تمام تکالیف کو بھول کر تاثیر کا از خود اظہار کرتا ہے۔ لوگ محنت سے جی چراتے ہیں۔ مگر عملیات کے پیچھے سرگرداں پھرتے ہیں۔ عمل پہ عمل تبدیل کر رہے ہیں۔ محبت کے اعمال ہیں کہ اثرات سے بالکل خالی۔

اللہ پاک کے فضل وکرم اور مرشد کریم کی نگاہِ فیض سے جفری اعمال کے علاوہ بھی بے حد مؤثر اور نتیجہ خیز اثرات کے حامل قواعد جو ہمارے شب و روز کے معمولات میں شامل ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ نئی نسل کو تعلیم کئے جائیں مگر جب زمانے کی ہوا کا رُخ دیکھتے ہیں تو رُوح کانپ اُٹھتی ہے۔ ہر شخص محبتِ خام کا سودا سر میں سمائے نظر آتا ہے۔ ایسے میں وہ علمی خزینہ کیسے دوسروں تک منتقل کیا جائے۔ جو اس

سے معاشرہ میں فتنہ وفساد پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ بقول مرزا غالب

خواہش کا نام عشق نمائش کا نام حسن   اہل ہوس نے دونوں کی مٹی پلید کی

طریق عمل

اسم طالب ومطلوب مع والدہ نیز اسم زہرہ ومشتری لیں۔ پھر حروف برج مشتری، حروف برج زہرہ، حروف طالع وحروف رب الطالع لکھ کر باہم امتزاج دے کر تکسیر کریں۔ تاکہ زمام برآمد ہو سکے۔ اب اس تکسیر سے حروفِ زہرہ مشتری کو الگ کریں۔ انہیں الگ تحریر کرلیں۔ پھر اس تکسیر سے حروفِ نورانی کو الگ کرلیں۔ اور حروفِ صوامت اور حروفِ ظلمانی کو بھی الگ الگ تحریر کریں۔ اَب ان چاروں حروف کی الگ الگ چار تکسیریں کریں۔ اسے مرکب کر کے معرب کریں۔ اب تکسیر اول کے اعداد سے ایک مخمس مسی تیار کریں۔ اس مخمس کے اردگرد چاروں تکسیر کے جملے تحریر کریں۔ اور اس لوح کو آگ میں رکھیں۔ اور خود عزیمت پڑھیں۔

اس عمل کو قمر زائد النور میں جبکہ طالع وقت جفت ہو۔ تثلیث یا تسدیس زہرہ ومشتری ہو یا قران زہرہ ومشتری ہو۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ تب تیار کریں۔ الفاظ کے اس گورکھ دھندے سے اچھے خاصے عملیات کے واقف بھی باید وشائد ہی اسے حل کرسکیں۔ اب ہم مذکورہ بالا تمام عمل کی وضاحت کرتے ہیں۔ ذرا دھیان سے مطالعہ کریں۔ عمل کی اساس کو ذہن میں رکھیں۔

نام طالب مع والدہ: محمد سرور بن حمیدہ   نام مطلوب مع والدہ: شازیہ بنت سکینہ

سیارگان   :زہرہ مشتری

اَب انہیں ایک سطر میں بسط حرفی کر کے لکھیں گے تو یہ سطر ہوگی۔

م۔ح۔م۔د۔س۔ر۔و۔ر۔ح۔م۔ی۔د۔ہ۔ش۔ا۔ز۔ی۔ہ۔س۔ک۔ی۔ن۔ہ۔ز۔ہ۔ر۔ہ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی (سطر اول)

اَب دوسری سطر میں زہرہ کے حروف ''ف۔ص۔ق۔ر'' اور مشتری کے حروف ''ھ۔و۔ز۔ح'' اور طالع وقت عمل کے حروف لکھیں گے۔ مثلاً ہمارا طالع ثور ہے تو ''ج۔م۔ز'' اور طالع کا جو حاکم ستارہ ہو، اس کے حروف بھی لکھیں۔ ثور کا حاکم ستارہ زہرہ ہے اور زہرہ کے حروف ''ف۔ص۔ق۔ر'' ہیں۔ اب دوسری سطر یہ ہوئی۔

ف۔ص۔ق۔ر۔ھ۔و۔ز۔ح۔ج۔م۔ز۔ف۔ص۔ق۔ر (سطر دوم)

سطر اول اور سطر دوم کو امتزاج دیا تو یہ سطر بنی۔

م ف ح ص م ق د ر س ھ ر و و ز ر ح ح ج م م ی ز د ف ھ ص ش ق ا ر ز ی ھ س ک ی ن ھ ز ھ ر ھ م ش ت ر ی = یہ کل حروف ۴۷ ہوئے۔ ان حروف کی تکسیر کریں گے تو ۳۷ ویں سطر میں زمام برآمد ہوگا اور ۳۸ ویں سطر میزان ہوگی۔ اتنی بڑی تکسیر کے لیے ایک وقت چاہیے پھر یہ تو ایک مثال ہے۔ ہم صرف زہرہ مشتری کی تکسیر کی مثال درج کریں گے۔ مگر پہلے عمل کی ترتیب سمجھ لیں۔

سب تکسیر کرلیں تو تکسیر سے حروف زہرہ مشتری ''ز۔ھ۔ر۔ھ۔م۔ش۔ت۔ر۔ی'' الگ کریں۔

۲۔ پھر اس تکسیر سے حروف نورانی ''ا۔ ھ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر'' الگ کریں۔

۳۔ اب تیسری مرتبہ اس تکسیر سے حروف ظلمانی ''غ۔ ض۔ ش۔ ض۔ ث۔ ب۔ ت۔ خ۔ ذ۔ د۔ ز۔ و۔ ف۔ ظ'' الگ تحریر کریں۔

۴۔ اب چوتھی مرتبہ اس تکسیر سے حروف صوامت ''ا۔ ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ھ'' الگ تحریر کریں۔

یہاں ہم صرف زہرہ مشتری کی تکسیر کرتے ہیں۔

سطر اول	ز	ھ	ر	ہ	م	ش	ت	ر	ی
۲	ی	ز	ر	ھ	ت	ر	ش	ہ	م
۳	م	ی	ہ	ز	ش	ر	ر	ھ	ت
۴	ت	م	ھ	ی	ر	ہ	ر	ز	ش
۵	ش	ت	ز	م	ر	ھ	ہ	ی	ر
۶	ر	ش	ی	ت	ہ	ز	ھ	م	ر
۷	ر	ر	م	ش	ھ	ی	ز	ت	ہ
۸	ہ	ر	ت	ر	ز	م	ی	ش	ھ
زمام	ھ	ہ	ش	ر	ی	ت	م	ر	ز
میزان	ز	ھ	ر	ہ	م	ش	ت	ر	ی

اَب اِسی طرح سطر اول سے حروف نورانی کی الگ کردہ سطر کی تکسیر، اور اسی طرح حروفِ ظلمانی، اور حروف صوامت کی بھی الگ الگ تکسیریں کریں گے۔

اَب ان کو مرکب کر کے معرب کریں اور تکسیر اول (۴۷ حروف والی) کے اعداد لیں اور ان اعداد سے لوح مسی پر مخمس تحریر کریں۔ مخمس پر کرنے کا سادہ طریق یہ ہے کہ کل مجموعہ سے (جس کا نقش تیار کرنا ہے) ۶۰ عدد تفریق کریں اور باقی کو ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ رفتار سے نقش پر کریں۔ اگر کسر ہو تو اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ اگر ایک ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں مزید ایک اضافہ کرتے ہیں۔ ۲ باقی ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں۔ اگر ۳ باقی ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر ۴ باقی ہو تو خانہ نمبر ۶ میں ایک اضافہ کرتے ہیں۔ نقش مخمس کی رفتار یہ ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

تکسیراول ۷۴حروف کے کل اعداد:۳۲۷۶ ہوئے۔ان سے ۶۰ تفریق کئے تو باقی ۳۲۱۶ بچے۔ان کو ۵پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۶۴۳ آئے اور باقی ایک بچا۔اس لیے کسر خانہ نمبر۲۱ میں آئے گی۔مثالی نقش مخمس یہ ہوا۔

۷۸۶

۶۴۹	۶۵۵	۶۶۱	۶۶۸	۶۴۳
۶۶۲	۶۶۴	۶۴۴	۶۵۰	۶۵۶
۶۴۵	۶۵۱	۶۵۷	۶۵۸	۶۶۵
۶۵۳	۶۵۹	۶۶۶	۶۴۶	۶۵۲
۶۶۷	۶۴۷	۶۴۸	۶۵۴	۶۶۰

اَب تکسیراول اور تکسیر دوم (چاروں تکسیروں سے) اسماء الٰہی ملائکہ اوراعوان استخراج کر کے اس عزیمت میں داخل کر کے عزیمت کو اس وقت پاس بیٹھ کر پڑھیں گے جب کہ نقش کے چاروں جانب چاروں تکسیر سے معرب کئے ہوئے جملے لکھ کر آگ میں ڈالیں گے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّھَاالرَّوَاحِ الْمَلائِکَتِہٖ ھٰذَالْحُرُوْفُ الْمَرَّکَبِ الْمُعَظَمِ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ یَاحَضَّارُ فلاں بن فلاں اَلْمُحَبَّۃُ وَمَوَدَّتُ وَاُلْفَتُ فلاں بن فلاں لَانَوْمَ لَہٗ وَلَاقَرَارَ حَتّٰی یَاَتِیْ اِلٰی عِنْدِ فلاں بن فلاں یَالَوْحَائِیْلُ یَا مَحْسَائِیْلُ یَاکِنَغَائِیْلُ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ (یہاں اسماء الٰہی، ملائکہ اوراعوان استخراج شدہ لکھیں اور پڑھیں) فلاں بن فلاں اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِمُحَبَّۃِ وَمُوَدَّۃِ وَاُلْفَۃِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ حٰمٓعٓسٓقٓ نُوْن وَالْقَلَمْ وَمَایَسْطُرُوْن وَ بِحَقِّ طٰہٰ وَ یٰسِیْن اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ حَرَّقُوْا قَلْبَھَا وَجَسَدَھَا وَجَمِیْعِ جَوَارِحِ بَدْنِھَا فَؤدَھَا بِحَقِّ ھٰذِالْاَسْمَاءِ یَانَاھِیْدُ یَامَلَائِکَۃِ اَسْمَاءِ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِحَقِّ سَمْعَائِیْلُ وَبِحَقِّ دَادَائِیْلُ وَبِحَقِّ مَھْطَسَائِیْلُ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ اُحْضُرُنِیْ بِحَقِّ ھٰذَاالْاَسْمَاءِ الْعَظَامِ یَامَالِکِ یَوْمِ الدِّیْن اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن۔

حاکم ستارہ کے حروف اس جدول سے لیں۔جدول یہ ہے

عنصر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	تعلق
آتشی	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	مقوی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مربی
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	مقوی
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	مربی

بروج کے حروف کی جدول یہ ہے

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
حروف	اع ھ	ج م ز	ق ب ص	س ل ر	ھ ط ح	ز ب خ
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف	ض ف ظ	ر س	ح ف ش	ج ب ت	ط ک ض	ن و د

تکسیر سے اسمائے الٰہی، موکل اور اعوان کیسے استخراج کئے جاتے ہیں۔اسمائے موکل و اعوان کے لیے یہ دس حروف طلسم ہیں۔

''او۔غو۔طو۔ثا،ثو،ثی،ھا،ھو،ہی،ھل''

تکسیر میں جس جگہ بھی یہ لفظ مقلوب آئیں وہاں سے چار حروف اُٹھائے جاتے ہیں۔اس طرح اگر حروف منسوب ہوں تو چار حروف مابعد کے لیے جائیں گے اگر مقلوب ہوں تو چار حروف ماقبل کے لیں گے۔لیکن یہ حروف طلسم ماخوذہ چار حرفوں میں شامل نہ ہونے چاہئیں۔ان چار حرفوں کو مرکب ومعرب کر کے موکل یا اعوان بناتے ہیں۔

اگر حروف طلسم سطر کے آخر میں پیدا ہو تو اگلی سطر کے شروع سے مقررہ حرف اُٹھائیں گے۔منسوب کا مطلب ہے حروف طلسم بعینہ آئیں اور مقلوب کا مطلب اُلٹ مثلاً ''او'' منسوب ہے۔''وا'' مقلوب ہے۔اسمائے الٰہی کے لیے یہ پانچ طلسم ہیں۔

''اسم، بسم، اشم، بشم، یشم''

جس جگہ تکسیر میں یہ حروف منسوب ہوں تو سات حرف مابعد اُٹھائے جاتے ہیں۔اگر مقلوب ہوں تو سات حرف ماقبل لیے جاتے ہیں۔لیکن یہ حرف طلسم ماخوذ حرفوں میں شامل نہیں کئے جاتے۔جس قدر حروف ماقبل اور مابعد حاصل ہوں ان کو مرکب ومعرب کر کے بناتے ہیں۔

ایک نادرِ روزگار عمل حب جو جفر کا ایک چلتا تیر بے خطا ہے

لندن میں مقیم میرے ایک قریبی دوست سید شفقت حسین جعفری نے مجھے ایک کتاب بزبان انگلش The Secret Lore of Magic گفٹ کی تھی۔ جو شملہ کے سید ادریس شاہ صاحب جنہوں نے سیاہ وسفید جادو کے موضوع پر کیمرج یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ہے ۔کا مقالہ تھا۔ میرے وطن میں گنتی کے چند افراد ہوں گے جو موصوف کی علمی خدمات سے واقف ہوں گے بعض افراد کے لیے تو یہ نام بھی اجنبی ہے۔مگر یورپ اور امریکہ میں ان کی دو درجن سے زائد کتب وہاں کی یونیورسٹیوں اور کالجز میں شامل نصاب ہیں۔

صرف یہی نہیں بلکہ شاہ صاحب بہت سے بین الاقوامی اداروں کے ڈائریکٹر اور مالی مشیر بھی ہیں۔حکومت برطانیہ اور امریکہ کے بہت سے محکمہ جات ان کے عملی ذخیرہ سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ وہ ان کے مشیر ہی نہیں، بلکہ ان کے کنٹرولر بھی ہیں۔ یہ سب کچھ اس صورت میں ہوا کہ انہیں بیرون ممالک تحقیق کے مواد کے علاوہ وسائل حکومت نے مہیا کئے۔

ہمارے اپنے ملک پاکستان میں سیاہ وسفید جادو کے پیچھے جاہل تو ایک جانب اچھے خاصے تعلیم یافتہ اور مذہب کے بہت سے نام نہاد دعویدار بھی پائے جاتے ہیں۔ ہم بہت سے ایسے حضرات سے ذاتی طور پر واقف ہیں جو یہ چاہتے ہیں۔ کہ انہیں ایسا عامل سفلی کا ایڈریس بتا دیا جائے جو ان کی خواہشات کے مطابق اخلاق سے گرا ہوا ہر کام کر سکے۔ ایسا ممکن نہ ہو تو پھر ایسا عمل ہی ہاتھ آجائے جس سے وہ اپنے سفلی جذبات کی تسکین کر سکیں۔

وسطی اور جنوبی پنجاب میں بہت سے افراد ملے ہیں۔ جو قرآن حکیم کو الٹ اتنی روانی سے فرفر پڑھتے تھے کہ حیرت ہوتی تھی۔ ہمارے نزدیک یہ دائرہ اسلام سے باہر ہیں گو وہ اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتے ہیں۔مگر جب قرآن پاک کو اُلٹ پڑھا تو مسلمان کیسے رہ گیا۔ جب ایسے لوگوں کی ذاتی زندگی پر نظر ڈالی تو انہیں پراگندہ ہی پایا۔ لوگوں کو سٹہ اور لاٹری کے نمبر بتانے کے علاوہ لوگوں کے کاروبار کی بندش اور تباہی کے اعمال تیار کر کے دینے والوں کو بے پناہ مالی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ گھر میں بے برکتی لڑائی جھگڑا اور اولاد کے ہاتھوں ذلیل ہوتے پایا۔

سیاہ وسفید علم ہو یا علوی طریق عمل سیکھنے میں کوئی برائی نہیں بشرطیکہ وہ فلاح انسانیت کے لیے ہو۔حضرت علامہ اقبال نے ٹھیک ہی تو کہا ہے۔

علم را برتن زنی مارے بود   علم را بردِل زنی یارے بود

اس کا غلط استعمال ہی انسان کو گمراہیوں کے اندھیرے میں ڈال دیتا ہے۔

ذیل کا عمل جو جفر کا ایک چلتا ہوا تیر بے خطا ہے۔ درج کیا جاتا ہے۔ دعویٰ تو زہر ہلاہل کا بھی نہیں کیا جا سکتا ہے مگر جہاں تک علم اور تجربہ ہے یہ عمل سو فی صد درست اور مؤثر ہے۔ بشرطیکہ استخراج میں غلطی نہ ہو۔

طریقہ عمل

نام مطلوب معہ والدہ   اسم الٰہی یا ودود   نام طالب معہ والدہ

ان سب کو بسط حرفی کریں۔ پھر اس سطر کی تکسیر جفری کریں۔ جب زمام برآمد ہو تو پھر سطر اول سے مکرر حروف حذف کر کے باقی کے اعداد نکالیں۔اور یاد رکھیں

اَب اِن حذف کردہ حروف کے مطابق اسمائے الٰہی اور موکلات لیں۔اَب ان سے ایک عزیمت تیار کریں۔ یہ عزیمت پڑھنے کے کام آئے گی۔

اَب تمام تکسیر کی ہر سطر کو باترتیب ہر روز فلیتہ بنا کر جلائیں۔اور پاس بیٹھ کر استخراج کردہ عزیمت کو عددِ حروف کے مطابق پڑھیں۔

یہ عمل اتنے روز کا ہوگا جتنی تکسیر کی سطور ہوں گی۔

یہ عمل ایک مختصر سی مثال سے سمجھایا جاتا ہے تاکہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔آپ نام طالب و مطلوب معہ والدہ لیں گے۔ہم اس مثال میں صرف نام طالب و مطلوب سے عمل تیار کر رہے ہیں۔

مثال

نام طالب: شاہد   نام مطلوب: الیاس   تو یہ سطر معہ اسم الٰہی یوں ہوگی۔

''شاہد ودود الیاس''   اَب اس سطر کو بسط حرفی کیا تو یہ حروف حاصل ہوئے۔''ش اہ د ودود ال ی اس''

یہ کل تیرہ حروف ہیں اَب اِن کی تکسیر جفری کریں گے تو نویں سطر میں زمام برآمد ہوگا۔جبکہ دسویں سطر میزان ہوگی۔تکسیر جفری یہ ہے۔

سطر اول	ش	ا	ہ	د	و	د	و	د	ا	ل	ی	ا	س
۲	س	ش	ا	ا	ی	ہ	ل	و	ا	و	د	د	و
۳	و	س	د	ش	د	ا	و	ا	ا	ی	د	ہ	ل
۴	ل	و	ہ	س	د	د	ی	ش	ا	د	ا	ا	و
۵	و	ل	ا	و	ا	ہ	د	س	ا	د	ش	د	ی
۶	ی	و	د	ل	ش	ا	د	و	ا	ا	س	ہ	د
۷	د	ی	ہ	و	س	د	ا	ل	ا	ش	و	ا	د
۸	د	د	ا	ی	و	ہ	ش	و	ا	س	ل	د	ا
زمام	ا	د	د	د	ل	ا	س	ی	ا	و	و	ہ	ش
میزان	ش	ا	ہ	د	و	د	و	د	ا	ل	ی	ا	س

اب سطر اول کے مکرر حروف کو حذف کرنے کے بعد جو حروف برآمد ہوئے وہ یہ ہیں۔(ش اھ د و ل ی س) اب اِن آٹھ حروف کے اعداد استخراج کیے تو (۴۱۶) ہوئے۔ان اعداد سے ایک تو ہم نقش مربع دی ہوئی رفتار کے مطابق پر کریں گے۔دوسرا اس سے اسمائے الٰہی اور موکلات استخراج کر کے عزیمت تیار کریں گے۔پھر یہی تیار کردہ عزیمت جب فلیتہ چراغ میں روشن کریں گے تو پاس بیٹھ کر ۴۱۶ مرتبہ ہی ہر روز پڑھیں گے۔اَب ہم ان حروف کے موکلات استخراج کریں گے۔موکلات استخراج کرنے کے لیے یہ جدول آپ کو ہمیشہ کام دے گی۔حروف ابجد معہ موکلات یہ جدول یہ ہے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
موکل	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دوریائیل	رفتمائیل	شرفائیل
حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
موکل	تنکافیل	اسمائیل	سراکتیائیل	حروزائیل	طاطائیل	رویائیل	حولائیل
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
موکل	ہمواکیل	لومائیل	سرحمائیل	اھجمائیل	عطرائیل	امواکیل	ہمرائیل
حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
موکل	عزرائیل	عزرائیل	مہکائیل	اہرائیل	عطکائیل	تورائیل	لوخائیل

اب ہم اِن آٹھ حروف کے اسمائے باری اور موکلات استخراج کریں۔

نمبرشمار	حروف	اسمائے باری تعالیٰ	موکلات
۱	ش	شفیع	ھمواکیل
۲	ا	اللّٰہ	اسرافیل
۳	ھ	ھادی	رویائیل
۴	د	دیان	دردائیل
۵	و	ودود	رفتمائیل
۶	ل	لطیف	طاطائیل
۷	ی	یَاہٍ	سرکتیائیل
۸	س	سمیع	ھمواکیل

نقش کی رفتار یہ ہے اور یہ اس عمل کے ساتھ مخصوص ہے۔

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

اصول نقش مربع پر کرنے کا یہ ہے کہ کل اعداد سے (۳۰) عدد قانون کے تفریق کر کے بقیہ اعداد کو (۴) پر تقسیم کریں۔ اگر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو حاصل تقسیم اعداد کو خانہ اول میں رکھیں اور ایک ایک کے اضافہ سے رفتار کے مطابق نقش پر کریں اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو پھر

اگر (۱) باقی بچے تو خانہ نمبر (۱۳) میں مزید ایک کا اضافہ کر کے لکھیں۔ اگر (۲) باقی بچے کو خانہ نمبر (۹) میں۔

اگر (۳) باقی بچے تو خانہ نمبر (۵) میں مزید ایک کا اضافہ کر کے لکھا جائے گا۔

ہمارا مثالی نقش اس طرح پر ہوگا۔ کل اعداد: ''۴۱۶'' ہیں اِن اعداد کا نقش پر کرنا ہے۔ قانون کے مطابق ہم اِن سے ۳۰ عدد تفریق کریں گے۔ اور باقی اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں گے۔ عمل اس طرح ہوگا۔

۴۱۶ تفریق ۳۰ باقی ۳۸۶ تقسیم ۴ حاصل تقسیم ۹۶ باقی ۲ بچا۔ کسر خانہ نمبر (۹) میں آئے گی۔ مثالی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹	۱۱۱	۱۰۶	۱۰۰
۱۰۵	۱۰۱	۹۸	۱۱۲
۱۰۲	۱۰۸	۱۰۹	۹۷
۱۱۰	۹۶	۱۰۳	۱۰۷

اور نقش کے نیچے جو عزیمت لکھی جائے گی یہی عزیمت روزانہ فلیتہ جلاتے وقت پاس بیٹھ کر ۴۱۶ مرتبہ پڑھی جائے گی وہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔ اَجِبۡ یَاھَمُوَائِیۡلُ یَا دورائِیۡلُ یَارَفۡتَمَائِیۡلُ یَادَرۡدَائِیۡلُ یَاطَاطَائِیۡلُ جَلۡبِ قَلۡبَ اَلۡیَاسُ بِمُحَّبَتۡ شَدِیۡد شَاھِدُ بِحَقِّ یَا شَفِیۡعُ یَااللّٰہُ یَاھَادِیُ یَاوَدُوۡدُ یَادِیَّانُ یَایَاہٍ یَاسَمِیۡعُ اَلۡوَحَا اَلۡعَجَلُ اَلسَّاعَۃُ۔

اس نقش کو زعفران و عرق گلاب کی مدد سے تیار کردہ روشنائی جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں تحریر کریں۔ اور صندلین کا بخور روشن کریں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو اِسے لوبان کا بخور دیں۔ اور نقش کو موم جامہ کر کے سرخ ریشمی دھاگے سے لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اَب ہر روز عمل تکسیر کی ہر سطر کو جس پر مطلوب پہنا ہوا کپڑا اگر میسر ہو تو ورنہ پاکیزہ روئی لپیٹ کر نئے مٹی کے چراغ میں

فلیتہ بنا کر خوشبودار تیل سے جلائیں۔اَب چراغ کا رُخ خانہ مطلوب کی طرف کر کے خود پاس بیٹھ کر استخراج شدہ عزیمتِ عمل کو ۱۴۱۶ مرتبہ پڑھیں گے تو مقصد پورا ہوا۔جتنی تکسیر کی سطور ہیں اتنے دن کا عمل ہوگا۔

برائے محبت

ضرورت ہوتو تین اسماء ''یاودود۔یابدوح۔یالطیف'' سے کام لیا جاسکتا ہے اسم طالب ومطلوب معہ والدہ کے اعداد لیں اور اِن میں مندرجہ بالا اسماء میں سے کسی ایک اسم کے اعداد بھی جمع کریں۔اور مجموعہ سے نقش مربع خانہ دوم سے ساعت مشتری میں پر کر کے فتیلہ بنائیں۔اور نئے چراغ گلی آب نارسیدہ میں روغن چنبیلی ڈال کر روشن کریں۔بخور مشتری جلائیں۔چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف رکھیں۔اسم مطلوب کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔مطلوب کے دِل میں محبت پیدا ہوجائے گی اور وہ حاضر ہوگا۔بطور مثال اسم بدوح کی عزیمت درج کی جاتی ہے اور نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یابدوح اجب یاجبرائیل یادردائیل یارفتمائیل یاتنکفیل سامعًا مطیعًا بحق یابدوح العجل الساعۃ الوحا۔

عمل حب

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔''فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ۔'' تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔اور دوسری جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔''واللہ الاسماء الحسنیٰ فادعولنا۔'' مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لیے اسمائے حسنیٰ کے ذریعے پکارو۔

اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم رَبّ ہے اور تمام اسمائے الٰہیہ ارباب ہیں۔اور ہر اسم کی خاصیت اور حقیقت دوسرے اسم کی خاصیت اور حقیقت سے جدا ہے۔ایک ماہر علم الحروف الجفر اس بات سے واقف ہوتا ہے کہ کون سے اسم باری تعالیٰ سے کس طرح دُعا میں رجوع کیا جائے۔دُعاؤں میں رب تعالیٰ کے اسم خاص سے دُعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔

مثلاً طلبِ رحمت کے لیے ''الرحمٰن الرحیم''

طلبِ مغفرت کے لیے ''یاغفار''

طلبِ رزق کے لیے ''یارزاق یاباسط''

اور طلبِ عطایا کے لیے ''المعطی'' سے سوال کیا جائے۔

اس کائنات بحرِ بے کراں میں ہر چیز ایک خاص اصول ضابطہ اور قانون کے تحت جانب منزل رواں دواں ہے۔ سورج روزانہ مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ دریا ایک خاص سمت میں بہتے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں امثال ہیں۔ اسی طرح دُعا مانگنے کا بھی ایک قانوں ہے اگر اس قانون کی خلاف ورزی کی جائے تو دُعا قبول نہیں ہوتی۔ حروف، الفاظ، اسماء الحسنٰی کی روحانیت سے دنیاوی مسائل کے حل کے لیے کوشش کرنے کا نام تدبیر ہے تدبیر کے قوانین علم الجفر سے معلوم ہوتے ہیں۔ علم الجفر آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم ہی ہمیں بتاتا ہے کہ کس مقصد اور مشکل کے حل کے لیے اللہ تعالیٰ کے کس اسم مبارک سے کس طرح تدبیر کی جائے کہ وہ مقصد اور مشکل حال ہو جائے۔ علم الجفر ہی وہ قانون ہے جس کے تحت زندگی کے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔ صرف غلط ترکیب اور ترتیب سے ہی عمل ناقص ہوتا ہے۔ یہاں ہم اسم باری تعالیٰ الودود کا ایک زبردست عمل کسی فرد کے دِل میں اپنی محبت پیدا کرنے کا پیش کر رہے ہیں۔ ہر کس و نا کس عمل حب میں کامیاب نہیں ہوتا۔ اس کے لیے اہل کی ضرورت ہے مگر یہ عمل کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ جائز جگہ پر کیا جائے۔

مثلاً بہن بھائیوں میں محبت پیدا کرنے کے لیے۔

میاں بیوی میں ایک دوسرے کی محبت پیدا کرنے کے لیے۔

کسی عزیز رشتہ دار کے دِل میں محبت پیدا کرنے کے لیے۔

غرض یہ کہ دنیا میں کسی بھی فرد کے دِل میں اپنی محبت پیدا کر سکتے ہیں تا کہ وہ آپ کے حکم سے سرتابی نہ کر سکے۔ اور آپ کی ہر جائز بات پوری کرے۔

ترکیب عمل

کچھ یوں ہے کہ پہلے نام طالب معہ والدہ پھر ودود پھر نام مطلوب مع والدہ ایک سطر میں تحریر کریں۔ تمام سطر کی بسط حرفی کر کے تکسیر جعفری کریں تا کہ زمام برآمد ہو۔ اب تمام تکسیر (سطر زمام) تک کے اعداد ابجد شمسی سے نکالیں۔ اعداد کے مجموعہ سے ایک مربع بادی رفتار سے پر کریں۔ پھر اسی مجموعہ اعداد سے ایک مثلث آتشی منسوبی پر کریں۔ ہر دو نقوش شمس، زہرہ یا مشتری کے روز انہی ساعتوں میں پر کریں۔ نقوش سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ نقش مربع اپنے سیدھے بازو پر باندھیں اور نقش مثلث کسی کوزہ گلی آب نارسیدہ میں رکھ کر تھوڑی سی شکر سرخ ڈال کر آگ کے قریب دفن کر دیں۔ تا کہ نقش کو حرارت پہنچے مگر جلے نہیں۔ اَب روزانہ اسم الاعظم الودود ایک ہزار چھ سو سولہ (1616) بار پڑھیں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ودودی پڑھیں۔ مگر ہر سینکڑہ کے بعد چودہ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل بھی پڑھیں۔ تعداد مکمل ہونے پر بازو والے نقش پر پھونک ماریں۔ اسی طرح زیر آتش نقش کی طرف بھی دم کر دیا کریں۔ ایک یوم کا عمل مکمل ہوا، روزانہ بلاناغہ چودہ یوم تک عمل پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اول تو ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔ حد دوسرے ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو صرف ایک ہفتہ میں مطلوب کے دِل میں طالب کی محبت کی آگ لگا دیتا ہے۔

واضح رہے کہ یہ شمسی طریقہ ہے ماہرین فن جانتے ہیں کہ قمری طریقہ سے شمسی طریقہ قوی الاثر ہے۔ ناجائز جگہ استعمال کرنے کی

صورت میں اس عمل کی رجعت بھی فوری ہوتی ہے۔ درود پاک ودودی یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔ یَاوَدُوۡدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اِنَّکَ رَحِیۡمٌ وَدُوۡدُ۔"

ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔ مثلاً منظور علی چاہتا ہے اس کی بیوی کوثر اس سے بے حد محبت کرے۔ تو سطر یہ بنی۔

''منظور علی ودود کوثر'' بسط حرفی کر کے تکسیر یہ ہوئی۔

سطر اول۔ م ن ظ و ر ع ل ی و د و د ک و ث ر
ر م ث ن و ظ ک و د ر و ع د ل و ی
ی ر و م ل ث د ن ع و و ظ ر ک د و
و ی د ر ک و ر م ظ ل و ث و د ع ن
زمام۔ ن و ع ی د و و ر ث ک و و ل ر ظ م
میزان۔ م ن ظ و ر ع ل ی و د و د ک و ث ر

سطر اول کے اعداد شمسی۔ ۶۶۱۰۔ کل تکسیر کے اعداد سطر زمام تک۔ ۶۶۱۰ x ۵ = ۳۳۰۵۰۔ مربع پر کرنے کے لیے۔ ۳۳۰۵۰-۳۰ = ۳۳۰۲۰ تقسیم ۴ = ۸۲۵۵۔ مثلث پر کرنے کے لیے۔ ۳۳۰۵۰-۱۲ = ۳۳۰۳۸ تقسیم ۳ = ۱۱۰۱۲ باقی ۲ خانہ چہارم میں کسر آئے گی۔ مربع کی بادی رفتار یہ ہے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مثلث آتشی کی رفتار یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

عزیمت جو ہر دو نقوش کے نیچے تحریر کرنی ہے۔ وہ یہ ہے۔

اَجِیبُوا یَاخُدَّامُ الِاسْمِ اَعْظَمُ اَلْوَدُوْدُ یَادَرْدَائِیلُ یَارَفْتَمَائِیلُ سَخِّرْلِیْ کوثر وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهَا منظور علی بِحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ۔

مثالی نقش مربع بادی یہ ہوا۔

☆	☆	۷۸۶	۷۸۶	☆	☆
دردائیل	۸۶۶۸	۸۲۵۵	۸۲۶۲	۸۲۶۵	رفتمائیل
☆	۸۲۶۱	۸۲۶۶	۸۲۶۷	۸۲۶۵	☆
☆	۸۲۶۳	۸۲۶۰	۸۲۵۷	۸۲۷۰	☆
دردائیل	۸۲۵۸	۸۲۶۹	۸۲۶۴	۸۲۵۹	رفتمائیل

اَجِیبُوا یَاخُدَّامُ الِاسْمِ اَعْظَمُ اَلْوَدُوْدُ یَادَرْدَائِیلُ یَارَفْتَمَائِیلُ سَخِّرْلِیْ کوثر وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهَا منظور علی بِحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ۔

مثالی نقش مثلث آتشی یہ ہوا۔

		۷۸۶		
دردائیل	۱۱۰۱۸	۱۱۰۱۲	۱۱۰۲۰	رفتمائیل
	۱۱۰۱۹	۱۱۰۱۷	۱۱۰۱۴	
دردائیل	۱۱۰۱۳	۱۱۰۲۱	۱۱۰۱۶	رفتمائیل

اَجِیبُوا یَاخُدَّامُ الِاسْمِ اَعْظَمُ اَلْوَدُوْدُ یَادَرْدَائِیلُ یَارَفْتَمَائِیلُ سَخِّرْلِیْ کوثر وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهَا منظور علی بِحَقِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ اَلْوَدُوْدُ۔

☆☆☆☆☆

بسطِ مساوات باالعناصر باعدادِصغیر

یعنی دو مختلف طبائع کوایک کر دینے کا اصول

یہ بسط وہاں کام دیتی ہے جہاں طالب مطلوب یا میاں بیوی یا دواشخاص کی طبائع میں شدید اختلاف ہو۔اورایک دوسرے سے نہ بنتی ہو۔اوراکٹھے نہ رہ سکتے ہوں۔اگراکٹھے ہوں تولڑائی جھگڑار ہتا ہو۔اس صورت میں یہ دیکھتے ہیں کہ طبع میں کیا فرق ہے۔دونوں کی طبائع کودرست کر کے تب موافقت کاعمل تیار کرتے ہیں۔اورلوح یانقش دیتے ہیں۔جب تک ایسانہ کریں گے۔کامیابی نہ ہوگی۔وہ لوگ جوحب وتسخیر کاعمل دواشخاص کے مابین تیار کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ پہلے طبائع کا وزن کریں اگرفرق ہوتو اسے برابر کرلیں تا کہ محنت ضائع نہ ہو۔

اس بُسط کومیزان عنصرات بھی کہتے ہیں۔یہ اس طریقہ پر ہے کہ حروفِ عنصرات کے دوحصے کرتے ہیں۔ان کے اعداد بغیر درجات کے بصورتِ احادجمع کرتے ہیں۔اور ہر دوطرف کی میزان دیکھتے ہیں۔اگر ہر دوطرف کے اعداد برابر ہوں۔فہواطرادورنہ انہی عناصر کے حروف میں سے ایک حرف لے کر جودوگنا یانصف ہو۔وزن برابر کرتے ہیں۔اشکال میزان عناصرکوذیل سے سمجھیں۔

میزان آتش بالذات		میزان باد بالذات
ش،م،ذ۔۔۔ا،ف،ط،ھ		ت،ی،ض۔۔۔ب،ر،ص،ن
23۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔14		22۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔13
5۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔5		4۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔4
میزان آب بالذات		میزان خاک بالذات
ک،ق،ظ۔۔۔ج،ز،س،ث		ل،ع،غ۔۔۔۔د،ح،ر،خ
21۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔12		20۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔11
3۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔3		2۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔2

اس میزان میں دیکھیں توعناصر کے مراتب صاف طور پرمعلوم ہوں گے۔

آتش۔۔۔5	باد۔۔۔۔4	آب۔۔۔۔3	خاک۔۔۔2

میزان رکھتی ہے۔اسی طرح اعدادِمفرد بھی بتدریج ہیں۔اَب دوعناصر کی میزان کرنے کے لیے مثال لیں۔جو یہ ہے۔

میزان آتش وباد بالذات

ا،ھ،ط،م،ف،ش،ذ۔۔۔ب،ب،و،ی،ن،ص،ت،ض

37۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔37

10۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔10

میزان آتش وآب بالذات

ا،ھ،م،ط،ف،ش،ذ۔۔۔ج،ج،ز،ک،س،ق،ق،ث،ظ

37۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔37

10۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔10

میزان آتش وخاک بالذات

ا،ھ،م،ط،ف،ش،ذ۔۔۔د،ح،ل،ع،ر،خ،خ،غ

10۔37۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔10۔37

مثال

طالب عبداللہ کو بسط مکتوبی کیا:(ع،ب،د،ا،ل،ل،ھ)مکررحروف کو کاٹ دیا تو باقی خالص حروف یہ رہے۔(ب،د،ا،ل،ھ)۔اس میں عناصر کوالگ الگ کیاتو

آتش(ا،ھ)عدد:6	باد(ب)عدد:2	خاک(ع،د،ل)عدد14

اس میں عنصر آب نہیں ہے۔اس لحاظ سے طالب میں آتش (٦) درجہ۔

باد(٢)درجہ۔خاک (١٤) درجہ ہوئی۔

مطلوب محبوب علی کا بسط مکتوبی کیا(م،ح،ب،و،ب،ع،ل،ی)

تخلیص کیاتو یہ حروف برآمد ہوئے۔(م،ح،ب،و،ع،ل،ی)

اس میں آتش یعنی (م)٤درجہ۔باد یعنی (ب،و،ی)٩درجہ۔خاک یعنی (ح،ل،ع)١٨درجہ ہےاور آب اس میں نہیں ہے۔

اس عمل سے یہ معلوم ہوا کہ محبوب علی کی طبع تیز ہے۔اس کی طرف سے جھگڑا ہوتا ہے۔چونکہ دونوں میں آب نہیں ہے۔اس لیے کسی میں بھی برداشت کا مادہ نہیں ہے۔لہٰذا اَب عمل مساوات کی ضرورت پڑے گی۔کہ مطلوب میں (٤) درجہ آتش ہےاور طالب میں ٦ درجہ ہے۔لہٰذا (م)٤درجہ عنصر مطلوب میں دوالف اور ملا دیئے تو (م١١) ہوگیا۔عدد اس کے چھ ہو گئے۔اور برابر طالب کے ہو گئے۔

قانون مساوات میں عناصر زیادہ کر سکتے ہیں۔یا حرف کو اپنے ہی کسی عنصری حرف سے بدل کر برابر کر سکتے ہیں۔اَب تمام عناصر کومساوات میں لائیں۔

درجہ آتش

طالب	عمل	مطلوب
اھ:عدد:٦	اا۔ملایا	م:عدد:۴
اھ:عدد:٦	عدل	م اا:عدد:٦

درجہ باد

طالب	عمل	مطلوب
ب:عدد:۲	ب کوص سے بدلا	ب،و،ی:عدد:۹
ص:عدد:۹	عدل	ب،و،ی:عدد:۹

درجہ آب

طالب	عمل	مطلوب
x	طالب ومطلوب میں درجہ آب نہیں ہے	x
x	عدل	x

درجہ خاک

طالب	عمل	مطلوب
ع،د،ل:عدد:۱۴		ح،ل،ع:عدد:۱۸
ع،ح،ل:عدد:۱۸	عدل:دکوح سے بدلا	ح،ل،ع:عدد:۱۸

اَب مساوات کرنے کے بعد ہمارے پاس حروف طالب ومطلوب یہ برآمد ہوئے۔

حروف طالب:ا،ھ،ص،ع،ح،ل۔اعداد:۳۳

حروف مطلوب:م،ا،ا،ب،و،ی،ح،ل،ع۔اعداد:۳۳

اَب جس طریقہ سے عمل تسخیر یا حب تیار کرنا مطلوب ہے۔اس طریقہ میں جو نام طالب ومطلوب کام میں لائے جائیں گے۔وہ اصل نہ ہوں گے۔بلکہ مندرجہ بالا ہوں گے۔یعنی طالب:اھص عحل اور مطلوب:ماابویحلع۔

اَب دو نقش تیار کریں۔خواہ امداد کے لیے کوئی آیت حب وتسخیر لیں یا اسم الٰہی لیں۔ایک نقش طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ایک مطلوب کے تکیہ میں سی دیں۔انشاءاللہ دونوں میں موافقت بدرجہ اُتم ہوجائے گی۔اس طریقہ میں صرف طالب ہی نقش پاس

رکھے، تب بھی موافقت ہو جائے گی۔اس طریقہ کو اکثر آزمایا گیا ہے اور ہمارے معمولات میں ہے۔ایسے میاں بیوی کے لیے یہ طریقہ اکسیر اعظم ہے جن میں ہر وقت بحث و تکرار اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو۔اور مختلف طبائع ہونے کی وجہ سے عام عمل حب کام نہ کرتا ہو۔اس عمل سے ایک دوسرے کے عاشق ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

باب نہم

حصول روزگار اور ترقی روزگار کے اعمال

جفر جامع رسے رزق کی فراوانی کا عمل

جفر جامع کی تعریف میں ولی کامل حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ نے اپنی کتاب ”حقائق الیقین“ اورعلم جفر جامع میں ان الفاظ سے تعریف کی ہے۔”قاعدہ ایست در بیان جفر جامع منقول از جناب امیر المومنین امام المتقین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہ برائے حصول مقاصد وزیادتی مراتب ودولت، حشمت واقبال وجاہ وجلال، ترقی رزق وروزی، اتصال وانفصال وصحت ومنفت، ادائے قرض، دفع آفات وبلیات، ہلاکت ومصیبت، رنج وفکر، درستی کاروتدبیر روزگارودرستی دین وایمان واہل وعیال از جملہ مکارہ وحصولِ مدعا واستجابت دُعا ہمہ امور مؤثر۔“

طریقہ تحریر یہ ہے اسم رزاق کا جفر جامع کا ایک صفحہ باوضو لکھیں۔تاریخ اور ساعت سعید میں شروع کریں۔اس صفحہ کی پشت پر اپنے نام اور اسم رزاق کے اعداد نکال کر نقش مربع میں پر کریں۔اور روزانہ اٹھائیس روز تک جتنے اعداد اپنے نام اور اسم رزاق کے ہوں۔یارزاق اتنی ہی تعداد میں روزانہ بطور وظیفہ پڑھیں۔کم یا زیادہ نہ پڑھیں۔کل ۲۸ روز کا عمل ہے۔مکمل ہونے پر اس صفحہ کو اپنے مکان دفتر گھر یا کاروبار کی جگہ خوشبو لگا کر رکھیں۔انشاء اللہ تعالیٰ روزی رزق میں ترقی اور فراوانی ہوگی۔روزگار اور آمدن میں ترقی اور خیر وبرکت ہوگی۔جفر جامع کا صفحہ اس ترتیب سے لکھا جائے گا۔28x28 خانوں پر مشتمل صفحہ ہے۔

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ ا

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	ررا ا	رراب	رراج	رراد	رراھ	رراو	رراز
۲	ررب ا	ررب ب	ررب ج	ررب د	ررب ھ	ررب و	ررب ز
۳	ررج ا	ررج ب	ررج ج	ررج د	ررج ھ	ررج و	ررج ز
۴	ررد ا	ررد ب	ررد ج	ررد د	ررد ھ	ررد و	ررد ز
۵	ررھ ا	ررھ ب	ررھ ج	ررھ د	ررھ ھ	ررھ و	ررھ ز
۶	ررو ا	ررو ب	ررو ج	ررو د	ررو ھ	ررو و	ررو ز
۷	ررز ا	ررز ب	ررز ج	ررز د	ررز ھ	ررز و	ررز ز
۸	ررح ا	ررح ب	ررح ج	ررح د	ررح ھ	ررح و	ررح ز
۹	ررط ا	ررط ب	ررط ج	ررط د	ررط ھ	ررط و	ررط ز
۱۰	رری ا	رری ب	رری ج	رری د	رری ھ	رری و	رری ز
۱۱	ررک ا	ررک ب	ررک ج	ررک د	ررک ھ	ررک و	ررک ز
۱۲	ررل ا	ررل ب	ررل ج	ررل د	ررل ھ	ررل و	ررل ز
۱۳	ررم ا	ررم ب	ررم ج	ررم د	ررم ھ	ررم و	ررم ز
۱۴	ررن ا	ررن ب	ررن ج	ررن د	ررن ھ	ررن و	ررن ز
۱۵	ررس ا	ررس ب	ررس ج	ررس د	ررس ھ	ررس و	ررس ز
۱۶	ررع ا	ررع ب	ررع ج	ررع د	ررع ھ	ررع و	ررع ز
۱۷	ررف ا	ررف ب	ررف ج	ررف د	ررف ھ	ررف و	ررف ز
۱۸	ررص ا	ررص ب	ررص ج	ررص د	ررص ھ	ررص و	ررص ز
۱۹	ررق ا	ررق ب	ررق ج	ررق د	ررق ھ	ررق و	ررق ز
۲۰	رررا	رررب	رررج	رررد	رررھ	ررری	رررز
۲۱	ررش ا	ررش ب	ررش ج	ررش د	ررش ھ	ررش و	ررش ز
۲۲	ررت ا	ررت ب	ررت ج	ررت د	ررت ھ	ررت و	ررت ز
۲۳	ررث ا	ررث ب	ررث ج	ررث د	ررث ھ	ررث و	ررث ز
۲۴	ررخ ا	ررخ ب	ررخ ج	ررخ د	ررخ ھ	ررخ و	ررخ ز
۲۵	ررذ ا	ررذ ب	ررذ ج	ررذ د	ررذ ھ	ررذ و	ررذ ز
۲۶	ررض ا	ررض ب	ررض ج	ررض د	ررض ھ	ررض و	ررض ز
۲۷	ررظ ا	ررظ ب	ررظ ج	ررظ د	ررظ ھ	ررظ و	ررظ ز
۲۸	ررغ ا	ررغ ب	ررغ ج	ررغ د	ررغ ھ	ررغ و	ررغ ز

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ ii

	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	رراح	رراط	ررای	رراک	ررال	ررام	رران
۲	ررب ح	ررب ط	ررب ی	ررب ک	ررب ل	ررب م	ررب ن
۳	ررج ح	ررج ط	ررج ی	ررج ک	ررج ل	ررج م	ررج ن
۴	رردح	رردط	رردی	رردک	رردل	رردم	رردن
۵	ررھح	ررھط	ررھی	ررھک	ررھل	ررھم	ررھن
۶	رروح	رروط	رروی	رروک	ررول	رروم	ررون
۷	ررزح	ررزط	ررزی	ررزک	ررزل	ررزم	ررزن
۸	ررح ح	ررح ط	ررح ی	ررح ک	ررح ل	ررح م	ررح ن
۹	ررطح	ررطط	ررطی	ررطک	ررطل	ررطم	ررطن
۱۰	رری ح	رری ط	رری ی	رری ک	رری ل	رری م	رری ن
۱۱	ررک ح	ررک ط	ررک ی	ررک ک	ررک ل	ررک م	ررک ن
۱۲	ررل ح	ررل ط	ررل ی	ررل ک	ررل ل	ررل م	ررل ن
۱۳	ررم ح	ررم ط	ررم ی	ررم ک	ررم ل	ررم م	ررم ن
۱۴	ررن ح	ررن ط	ررن ی	ررن ک	ررن ل	ررن م	ررن ن
۱۵	ررس ح	ررس ط	ررس ی	ررس ک	ررس ل	ررس م	ررس ن
۱۶	ررع ح	ررع ط	ررع ی	ررع ک	ررع ل	ررع م	ررع ن
۱۷	ررف ح	ررف ط	ررف ی	ررف ک	ررف ل	ررف م	ررف ن
۱۸	ررص ح	ررص ط	ررص ی	ررص ک	ررص ل	ررص م	ررص ن
۱۹	ررق ح	ررق ط	ررق ی	ررق ک	ررق ل	ررق م	ررق ن
۲۰	رررح	رررط	ررری	رررک	رررل	رررم	رررن
۲۱	ررش ح	ررش ط	ررش ی	ررش ک	ررش ل	ررش م	ررش ن
۲۲	ررت ح	ررت ط	ررت ی	ررت ک	ررت ل	ررت م	ررت ن
۲۳	ررث ح	ررث ط	ررث ی	ررث ک	ررث ل	ررث م	ررث ن
۲۴	ررخ ح	ررخ ط	ررخ ی	ررخ ک	ررخ ل	ررخ م	ررخ ن
۲۵	ررذح	ررذط	ررذی	ررذک	ررذل	ررذم	ررذن
۲۶	ررض ح	ررض ط	ررض ی	ررض ک	ررض ل	ررض م	ررض ن
۲۷	ررظح	ررظط	ررظی	ررظک	ررظل	ررظم	ررظن
۲۸	ررغ ح	ررغ ط	ررغ ی	ررغ ک	ررغ ل	ررغ م	ررغ ن

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ iii

	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱	رراس	رراع	رراف	رراص	رراق	ررار	رراش
۲	ررب س	ررب ع	ررب ف	ررب ص	ررب ق	ررب ر	ررب ش
۳	ررج س	ررج ع	ررج ف	ررج ص	ررج ق	ررج ر	ررج ش
۴	رردس	رردع	رردف	رردص	رردق	رردر	رردش
۵	ررھس	ررھع	ررھف	ررھص	ررھق	ررھر	ررھش
۶	رروس	رروع	رروف	رروص	رروق	ررور	رروش
۷	ررزس	ررزع	ررزف	ررزص	ررزق	ررزر	ررزش
۸	ررح س	ررح ع	ررح ف	ررح ص	ررح ق	ررح ر	ررح ش
۹	ررطس	ررطع	ررطف	ررطص	ررطق	ررطر	ررطش
۱۰	رری س	رری ع	رری ف	رری ص	رری ق	رری ر	رری ش
۱۱	ررک س	ررک ع	ررک ف	ررک ص	ررک ق	ررک ر	ررک ش
۱۲	ررل س	ررل ع	ررل ف	ررل ص	ررل ق	ررل ر	ررل ش
۱۳	ررم س	ررم ع	ررم ف	ررم ص	ررم ق	ررم ر	ررم ش
۱۴	ررن س	ررن ع	ررن ف	ررن ص	ررن ق	ررن ر	ررن ش
۱۵	ررس س	ررس ع	ررس ف	ررس ص	ررس ق	ررس ر	ررس ش
۱۶	ررع س	ررع ع	ررع ف	ررع ص	ررع ق	ررع ر	ررع ش
۱۷	ررف س	ررف ع	ررف ف	ررف ص	ررف ق	ررف ر	ررف ش
۱۸	ررص س	ررص ع	ررص ف	ررص ص	ررص ق	ررص ر	ررص ش
۱۹	ررق س	ررق ع	ررق ف	ررق ص	ررق ق	ررق ر	ررق ش
۲۰	رررس	رررع	رررف	رررص	رررق	رررر	رررش
۲۱	ررش س	ررش ع	ررش ف	ررش ص	ررش ق	ررش ر	ررش ش
۲۲	ررت س	ررت ع	ررت ف	ررت ص	ررت ق	ررت ر	ررت ش
۲۳	ررث س	ررث ع	ررث ف	ررث ص	ررث ق	ررث ر	ررث ش
۲۴	ررخ س	ررخ ع	ررخ ف	ررخ ص	ررخ ق	ررخ ر	ررخ ش
۲۵	ررذس	ررذع	ررذف	ررذص	ررذق	ررذر	ررذش
۲۶	ررض س	ررض ع	ررض ف	ررض ص	ررض ق	ررض ر	ررض ش
۲۷	ررظس	ررظع	ررظف	ررظص	ررظق	ررظر	ررظش
۲۸	ررغ س	ررغ ع	ررغ ف	ررغ ص	ررغ ق	ررغ ر	ررغ ش

جفر جامع کے طریقہ سے اسم رزاق کا صفحہ iv

	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱	ررات	رراث	رراخ	رراذ	رراض	رراظ	رراغ
۲	ررب ت	ررب ث	ررب خ	ررب ذ	ررب ض	ررب ظ	ررب غ
۳	ررج ت	ررج ث	ررج خ	ررج ذ	ررج ض	ررج ظ	ررج غ
۴	رردت	رردث	رردخ	رردذ	رردض	رردظ	رردغ
۵	ررھت	ررھث	ررھخ	ررھذ	ررھض	ررھظ	ررھغ
۶	رروت	رروث	رروخ	رروذ	رروض	رروظ	رروغ
۷	ررزت	ررزث	ررزخ	ررزذ	ررزض	ررزظ	ررزغ
۸	ررح ت	ررح ث	ررح خ	ررح ذ	ررح ض	ررح ظ	ررح غ
۹	ررطت	ررطث	ررطخ	ررطذ	ررطض	ررطظ	ررطغ
۱۰	رری ت	رری ث	رری خ	رری ذ	رری ض	رری ظ	رری غ
۱۱	ررک ت	ررک ث	ررک خ	ررک ذ	ررک ض	ررک ظ	ررک غ
۱۲	ررل ت	ررل ث	ررل خ	ررل ذ	ررل ض	ررل ظ	ررل غ
۱۳	ررم ت	ررم ث	ررم خ	ررم ذ	ررم ض	ررم ظ	ررم غ
۱۴	ررن ت	ررن ث	ررن خ	ررن ذ	ررن ض	ررن ظ	ررن غ
۱۵	ررس ت	ررس ث	ررس خ	ررس ذ	ررس ض	ررس ظ	ررس غ
۱۶	ررع ت	ررع ث	ررع خ	ررع ذ	ررع ض	ررع ظ	ررع غ
۱۷	ررف ت	ررف ث	ررف خ	ررف ذ	ررف ض	ررف ظ	ررف غ
۱۸	ررص ت	ررص ث	ررص خ	ررص ذ	ررص ض	ررص ظ	ررص غ
۱۹	ررق ت	ررق ث	ررق خ	ررق ذ	ررق ض	ررق ظ	ررق غ
۲۰	رررت	rrrث	رررخ	رررذ	رررض	رررظ	رررغ
۲۱	ررش ت	ررش ث	ررش خ	ررش ذ	ررش ض	ررش ظ	ررش غ
۲۲	ررت ت	ررت ث	ررت خ	ررت ذ	ررت ض	ررت ظ	ررت غ
۲۳	ررث ت	ررث ث	ررث خ	ررث ذ	ررث ض	ررث ظ	ررث غ
۲۴	ررخ ت	ررخ ث	ررخ خ	ررخ ذ	ررخ ض	ررخ ظ	ررخ غ
۲۵	ررذت	ررذث	ررذخ	ررذذ	ررذض	ررذظ	ررذغ
۲۶	ررض ت	ررض ث	ررض خ	ررض ذ	ررض ض	ررض ظ	ررض غ
۲۷	ررظت	ررظث	ررظخ	ررظذ	ررظض	ررظظ	ررظغ
۲۸	ررغ ت	ررغ ث	ررغ خ	ررغ ذ	ررغ ض	ررغ ظ	ررغ غ

ترقی روزگار اور خیر وبرکت کا ایک بے نظیر جفری عمل

یہ بات ہمارے وہم وگمان میں بھی نہ تھی کہ جو اعمال ہم نے اپنی دشت نوردی اور محنت شاقہ سے بعد از بسیار کوشش حاصل کئے تھے انہیں اس طرح کتب میں بھی کبھی شائع کریں گے۔ میرا ملک علمی لحاظ سے بہت پسماندہ ہے جہاں رُوحانی علوم وفنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ لوگ انہیں اپنے گناہوں کی طرح چھپائے پھرتے ہیں۔ ذرا سی کسی نے وضاحت طلب کی تو سوائے ڈانٹ کے کچھ نہ ملا۔ جہاں کفر کے فتوے اِن علوم کی ترویج وترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ نتیجتاً افلاس ذہن کی وسعتوں کو اتنا سمیٹ لیتا ہے کہ اس میں عُسرت کے سوا کوئی خیال جگہ نہیں پاتا۔ اس کے علاوہ قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر اور حرف حرف پر ذہن ٹھوکریں کھاتا ہے۔ ایسے حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا کہ جب علم اور صاحب علم دونوں معدوم ہو جائیں۔

عوام اِن رُوحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے ہیں زندگی کا وہی دور ہے جو ہمیں نصیب ہوا۔

آج ہم اپنا برسوں کا آزمایا ہوا، ایک عمل تفصیلاً تحریر کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ علم الجفر حروف کی دقیق سائنس ہے۔ جو حیرت انگیز بھی ہے اور حیران کن بھی۔ اس کے لیے ذہن کا تیز ہونا چاہئے۔ معمولی ذہن جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کر سکتا۔

بعض حضرات بجائے خود محنت کرنے کے ہمیں لکھتے ہیں کہ ہمیں یہ پورا عمل حل کر کے بھیج دیں۔ ہمارے خیال میں ایسے حضرات علم کی بجائے اپنا وقت گزارنا چاہتے ہیں ورنہ وہ خود محنت کریں۔ دنیا میں کوئی علم بغیر محنت وکوشش کے ہاتھ نہیں آتا۔ ظاہر ہے بات کو بات سکھاتی ہے اور علم سے علم آتا ہے۔ ہم اپنے اردگرد ذرا سی توجہ دیں تو معلوم ہوگا کہ سائنس نے کس قدر ترقی کی ہے۔ سائنسدانوں کو غیب سے الہام نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ دن رات تحقیق وجستجو میں لگے رہتے ہیں۔ ہر ہر شئے کا مزاج، اثر، رنگ اور تجربہ کرتے ہیں۔ آخر وہ ایک روز وہ حقیقت معلوم کر لیتے ہیں جو اس سے قبل پردہ عدم میں تھی۔

ہوائی جہاز، تار، ٹیلی فون، فیکس، ایٹم بم، وائرلیس، بجلی وغیرہ یہ سب دماغ سوزی اور تحقیق کا ہی نتیجہ ہیں۔ ہمیں تو آج تک ایک تنکا بھی اڑانا نہیں آیا۔ دنیا والوں نے ہزاروں من کا ہوائی جہاز ہوا میں اڑا دیا۔

اسی طرح طبیب روزانہ جڑی بوٹیوں کے اثرات اور مزاج معلوم کرتے رہتے ہیں۔ اور نت نئے علاج دریافت ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک گروہ دنیا میں ایسا ہے جو حروف اور اعداد کا تجربہ کرتا رہتا ہے۔ عرف عام میں انہیں جفار کہتے ہیں۔ یعنی دنیا کی ہر شے میں ایک اثر ہے۔ اسی طرح اعداد وحروف بھی اثر سے خالی نہیں۔ آپ نے روزمرہ کے مشاہدات میں اکثر دیکھا ہوگا۔ کسی شخص کو سرزنش کی۔ یا کسی نے لڑائی جھگڑا کے دوران مخالف کو گالی سے نوازا تو مخالف فریق پر اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے۔ وہ ہوش سے بے گانہ ہو کر دوسرے کے گلے تک ہاتھ بڑھا دیتا ہے۔ حالانکہ گالی اس کے کسی عزیز کو دی گئی جو وہاں سے کئی میل دور ہے مگر مخالف اسے برا محسوس کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح کسی کے اچھے کام کی ستائش کریں تو وہ دلی طور پر شکر گزار ہوگا۔ آپ کی بات پوری توجہ سے سنے گا۔

اس سے یہ بات علم میں آئی کہ آواز اور حروف اپنا اثر ضرور دکھاتے ہیں۔مفرد کی تاثیر اور طبیعت جدا ہوتی ہے اور چند اشیاء مل کر ایک نیا اثر پیدا کرتی ہیں۔چند دھاتوں کو ملا کر بجلی کا تار بن جاتا ہے۔اکیلے تار میں بجلی کی قوت نہیں ہے۔اسی طرح حروف مرکب ہو کر ایک جداگانہ اثر اپنے اندر رکھتے ہیں۔یاد رہے عملیات کی چند اقسام ہیں۔مثلاً وظائف،عملیات،طلسمات،جفر،نجوم،رمل،سحر جادو سیاہ وسفید علم وغیرہ وغیرہ

حروف ان سب میں ہیں مگر محض مرکب ہونے سے اِن کے خواص جداگانہ اثر پیدا ہوتے ہیں۔ذرا توجہ سے غور فرمائیں۔

اسم اللہ میں پہلے الف ہے اور ابلیس میں بھی پہلے الف ہے۔مگر اللہ کا الف اپنی جگہ پر سراپا سعادت و برکت،عظمت اور جلالت پیدا کر رہا ہے اور ابلیس کا الف اپنی جگہ نکبت ونحوست اور ابتری پیدا کر رہا ہے۔عاملین باصفا کا اس امر پر کلی اتفاق ہے کہ طلسم میں انتہائی اثر ہوتا ہے۔وظائف عملیات سحر وغیرہ سب سے نمایاں اور کامل اثر طلسم میں ہوتا ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے پاس جو علمی سرمایہ ہے اسے مستحق حضرات تک پہنچایا جاسکے کیونکہ زندگی کا کوئی پتہ نہیں کس وقت ختم ہوجائے۔

کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہل محفل چراغِ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں

یاد رہے عملیات میں عام طور پر عامل حضرات اور عوام کی توجہ حب وبغض کے اعمال پر ہی ہے حالانکہ اس کے علاوہ بھی کئی پہلو ایسے ہیں جو معاشرہ کی اصلاح و بہبود کے لیے اپنائے جاسکتے ہیں۔حب وبغض کو اگر معاشرہ کی بھلائی کو پیش نظر رکھ کر عمل کیا جائے تو یہ امور بھی زیادہ دِل کش اور حوصلہ افزا امور برآمد کرتے ہیں۔

جو عمل قارئین ''فیضان الجفر الآثار'' کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔وہ متعدد مرتبہ تجربہ کی میزان پر پورا اترا ہے۔حالانکہ ایسے نکات اساتذہ کرام اپنے سینے میں چھپائے پھرتے ہیں۔ہم سینہ کی بجائے اسے سفینہ بنا رہے ہیں۔تاکہ ہر ضرورت مند اپنے لیے عمل تیار کر کے اپنے کام میں مدد لے سکے۔

اس عمل میں عام ابجد کی بجائے ابجد شمسی سے کام لیا گیا ہے۔ابجد شمسی،ابجد قمری سے زیادہ سریع الاثر اور فوری نتائج برآمد کرتی ہے۔بعض اعمال میں اس ابجد کے عمل کو استخراج کرنے کے دوران ہی نتائج برآمد ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔چونکہ شمس نہایت گرم ہے اس لیے ابجد شمسی بھی گرم طبع ہے۔

ابجد قمری میں اگر عامل سے کوئی غلطی ہوجائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔یعنی اس سے رجعت نہیں پڑتی۔حضرت انسان خطا ونسیان کا پتلا ہے۔ابجد قمری میں اگر غلطی ہو تو رجعت کا خوف نہیں۔برخلاف ابجد شمسی سے جو عمل بھی تیار کیا جائے وہ احتیاط کا تقاضا کرتا ہے نیز وہ تیر کی مانند کام کرتا ہے۔اگر کسی وجہ سے عامل کوئی غلطی کر بیٹھے تو پھر خیر نہیں۔اسی سبب سے اساتذہ عظام نے اس ابجد کو عام نہیں کیا۔گویا یہ تقریباً تقریباً متروک ابجد ہے۔اس سے قبل کہ عمل کو بیان کیا جائے۔چند شرائط کی وضاحت کی جاتی ہے۔

ا۔عمل استخراج کرتے وقت باوضو،تنہا پاک وصاف جگہ پر بیٹھیں۔

۲۔بہتر ہوگا کہ عمل استخراج کرنے سے قبل اپنا حصار کرلیں۔

۳۔عمل استخراج کرتے وقت سعد ساعت نیز متعلقہ ساعت کا بخور جلائیں

۴۔ہم نے آیات،موکلات کے اعداد استخراج کردیئے ہیں۔پھر بھی احتیاط کے طور پر آپ انہیں دوبارہ جانچ لیں۔تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

۵۔اصل وقت پر نقوش عرق گلاب اور زعفران کی تیار کردہ روشنائی سے سرخ کاغذ پر نقش کے پورے اصول وضوابط کے ساتھ پر کریں۔

۶۔اصل نقش لکھتے وقت اپنا منہ قبلہ شریف کی طرف رکھیں۔

ہم نے اس طلسم کو بہت ہلکا اور سبک بنادیا ہے۔اور خطرہ والے عنصر اس سے نکال دیئے ہیں۔تاہم طلسم بہر صورت طلسم ہے جو صاحب احتیاط کرسکتے ہیں۔اور جفری اعمال استخراج کرنے میں جھجک نہ کرتے ہوں وہ اصحاب اسے تیار کریں۔کیونکہ خدانخواستہ اگر کوئی نقصان بے احتیاطی سے پہنچ جائے تو ہم اس سلسلے میں ذمہ دار نہ ہوں گے۔

عمل کا طریق کار

سب سے پہلے اس عمل میں مخمس خالی القلب کی ضرورت ہے۔واضح ہو کہ اس کے ۲۵ خانے ہوتے ہیں۔ان میں اعداد اس طرح پر کئے جاتے ہیں کہ ۲۴ خانوں میں اعداد پورے ہوجاتے ہیں۔مگر درمیان کا خانہ خالی رہتا ہے۔اس کے پر کرنے کی متعدد ترکیبیں ہیں مگر سب سے آسان صورت یہ ہے کہ جس قدر اعداد کا آپ نے نقش تیار کرنا ہو،اِن سے (۴۰) عدد خارج کرکے جو باقی ہوں ان کو خانہ نمبر''۲۰۔۲۱۔۲۲۔۲۳۔۲۴''میں علی الترتیب لکھ لیں۔اور خانہ نمبر(۱) تا(۱۹) تک صرف عدد لکھ دیں۔نقش پر ہوجائے گا۔

رفتار نقش مخمس خالی القلب یہ ہے۔

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

اس عمل کے لیے آپ کو پانچ نقوش تیار کرنا ہوں گے جن کی ترکیب یہ ہے۔

پہلے آپ سورہ توبہ کی آخری آیات ''لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ۔فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔''کے اعداد ابجد شمسی سے نکالیں۔اور مخمس خالی القلب پر کریں۔اور درمیانی خانہ میں ''انظر''لکھ دیں مخمس مکمل ہوجائے گا۔

اب دوسرے نقش کے لیے یوں کریں کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد بھی ابجد شمسی سے نکالیں اوران سے دوسری مخمس خالی القلب پر کریں اوردرمیانی خانہ میں لفظ "نظرت" تحریر کریں۔

اَب تیسرے نقش کے لیے نقش نمبر۲ میں ذراسی تبدیلی کرنا پڑے گی۔یعنی جورفتار نقش اسی رفتار سے اسے پر کریں اوراس کے خالی خانہ میں (یٰسین) تین مرتبہ لکھیں۔اس طرح تیسرا نقش بھی پر ہوجائے گا۔

اَب نقش نمبر۴ کے لیے چاروں ملائکہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے استخراج کر کے پر کریں۔چاروں نام یہ ہیں"جبرائیل ،میکائیل ،اسرافیل، عزرائیل" واضح رہے کہ ہمزہ قائم مقام الف ہوتا ہے جس کا عدد ایک ہوتا ہے۔اوردرمیانی خانہ میں "یا مجیب" لکھ دیں۔چوتھا نقش بھی مکمل ہوا۔

اَب پانچویں نقش کو یوں پر کریں کہ سورہ نمل کی آیت نمبر۳۰ "اِنَّہٗ مِنۡ سلیمان اِنَّہٗ بِسۡمِ اللہِ الرَّحمن الرَّحِیم" کے اعداد بھی ابجد شمسی سے لے کر نقش پر کریں۔اور خالی خانہ میں "یا عزیز" لکھ دیں۔پانچواں نقش بھی مکمل ہوا۔

آپ کے پاس پانچ نقش مخمس خالی القلب مکمل ہو گئے ہیں۔ان پانچ نقوش کو بطور مسودہ پہلے سے تیار کرلیں۔تا کہ عین وقت پر اعداد لینے میں غلطی کا امکان نہ رہے۔

اَب جب قمر برج ثور میں آئے تو اس کے پانچ گھنٹہ بعد اِن پانچوں مخمسوں کو سرخ کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ذرا سا مشک اگر مل سکے تو وہ بھی زعفران میں ملالیں۔اَب اصل مخمسوں کو لکھتے وقت بھی دوبارہ متعلقہ ساعت جس میں آپ کام کررہے ہیں بخور ضرور سلگائیں۔

جب یہ سب نقش تیار ہوجائیں تب ان کو اوپر نیچے رکھ کر اور تعویذ کی مانند بند کر کے اسے سرخ ریشمی دھاگہ سے باندھ کر اپنے پاس رکھیں۔کوئی خاص جگہ معین نہیں ہے۔جیب یا پرس میں رکھ سکتے ہیں۔یا پھر بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں۔اوراگر چاہیں تو گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں۔اس کی معیاد صرف پانچ یوم ہے۔یعنی اتنے دن ہمہ وقت آپ کے پاس رہے۔حوائج ضروریہ کے وقت اسے الگ کردیا کریں۔ ان پانچ ایام میں فعل حیوانی سے پرہیز کریں۔چھٹے دن اس کو اپنے پاس سے جدا کر کے گھر میں کسی بکس میں رکھ دیں۔آپ اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں گے کہ خدائے بزرگ وبرتر اس کی برکت سے کیا سے کیا کرتا ہے۔روزی رزق اور روزگار میں ترقی ہوگی۔ کاروبار خیروبرکت اور میں وسعت ہوگی۔گھر میں خیروبرکت کے بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

ہم اس سارے عمل کو ایک مثال سے سمجھائے دیتے ہیں۔تا کہ نقش کے پر کرنے میں آپ عاجز نہ رہیں۔

پہلا نقش

سورہ توبہ کی ان آیات کے کل اعداد بحساب ابجد شمسی "۴۵۲۵۲" ہیں۔اِن سے مخمس پر کیا تو یہ ہوا۔۴۵۲۵۲ سے ۴۰ عدد قانون کے کم کئے تو خارج قسمت ۴۵۲۱۲ رہے۔اس عدد کو بموجب طریق خانہ نمبر۲۰ میں رکھ کر خانہ ۲۴ تک پر کیا۔بقیہ نقش خانہ ایک تا ۱۹ بالترتیب پر

کیا تو نقش مکمل ہو گیا۔ نقش نمبر۱

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۴۵۲۱۲	۱۴
۱۵	۴۵۲۱۶	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	انظر	۱۹	۴۵۲۱۵
۴	۱۸	۴۵۲۱۴	۱۱	۵
۴۵۲۱۳	۱۰	۹	۳	۱۷

اَب دوسرا نقش ظہیر احمد بن بلقیس کے نام سے مکمل کیا۔اس نام کے اعداد ابجد شمسی سے ''۷۳۴۴'' ہوئے۔۴۰ عدد قانون کے کم کئے۔باقی ۷۹۳۴ بچے۔بیان کردہ اصول کے مطابق دوسرا مخمس پر کیا۔دوسرے نقش کے درمیانی خانہ میں ''نظرت'' لکھا۔اس طرح دوسرا نقش بھی مکمل ہو کر یہ ہوا۔نقش نمبر۲

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۴۳۹۷	۱۴
۱۵	۴۴۰۱	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	نظرت	۱۹	۴۴۰۰
۴	۱۸	۴۳۹۹	۱۱	۵
۴۳۹۸	۱۰	۹	۳	۱۷

تیسرا نقش یہ ہوگا کہ مخمس خالی القلب دی گئی رفتار سے لکھیں اور درمیانی خانہ میں تین مرتبہ ''یٰسین'' تحریر کریں۔اس طرح تیسرا نقش مکمل ہو کر یہ ہوا۔نقش نمبر۳

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	یٰسین یٰسین یٰسین	۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

چوتھا نقش چونکہ چاروں ملائکہ کے اعداد سے پر کرنا ہے اِن کے اعداد بحساب ابجد شمسی ''۸۳۰۳'' ہیں۔ قانون کے مطابق ۸۳۰۳ سے ''۴۰'' کم کئے تو باقی ۸۲۶۳ بچے اِن اعداد کو اصول۔ کے مطابق پر کیا اور درمیانی خانہ میں یا مجیب لکھا تو۔ نقش یہ مکمل ہوا۔ نقش نمبر ۴

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۸۲۶۳	۱۴
۱۵	۸۲۶۷	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	یامجیب	۱۹	۸۲۶۶
۴	۱۸	۸۲۶۵	۱۱	۵
۸۲۶۴	۱۰	۹	۳	۱۷

پانچواں نقش سورہ نمل کی مذکورہ بالا آیت کے اعداد ''۵۹۶۸'' ہیں۔ ۴۰ عدد قانون کے کم کئے تو باقی ۵۹۲۸ بچے۔ خانہ ایک سے ۱۹ تک رفتار کے مطابق پر کیا پھر خانہ نمبر ۲۰ سے ۲۴ تک علی الترتیب پر کیا تو نقش مکمل ہوگیا۔ جو یہ ہے۔ نقش نمبر ۵

۷۸۶

۸	۲	۱۶	۵۹۲۸	۱۴
۱۵	۵۹۳۲	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	یاعزیز	۱۹	۵۹۳۱
۴	۱۸	۵۹۳۰	۱۱	۵
۵۹۲۹	۱۰	۹	۳	۱۷

اَب اِن پانچوں نقوش کو اکٹھا کر کے ایک نقش کی صورت میں بند کر کے اپنے پاس رکھیں۔ جملہ مقاصد پورے ہوں گے۔

ترقی کاروبار کے لیے عطارد کی لوح

رُکے ہوئے کاموں میں ترقی یعنی کہ ان لوگوں کے لیے جن کی کاروباری حالت صحیح نہیں ہے۔باوجود کوششوں کے کام نہیں چلتا اور نقصان پر نقصان ہورہا ہے۔انہیں شرف عطارد کی قوت سے اسم الاعظم الباعث کی رُوحانیت سے مدد حاصل کرنا چاہئے۔اللہ پاک حکمت کاملہ سے ایسے اسباب وذرائع کا بندوبست فرمادے گا کہ کام

اور مقصد پورا ہوجائے گا۔انشاءاللہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ کام میں آمدن اور ترقی ظاہر ہونی شروع ہوجائے گی۔آپ کسی بھی حاجت یا مقصد کے حصول لیے اس اسم کی رُوحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔

طریقہ تیاری لوح

طریقہ یہ ہے کہ وقت مقررہ پر کسی تنہا پاکیزہ جگہ عمل کے لیے بیٹھیں اور مصطگی رومی کا بخور روشن کریں۔اور سیسہ کی لوح پر کسی نوک دار چیز سے اسم اعظم الباعث کا نقش ذوالکتابت تحریر کریں۔نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

ث	ع	ب ا	ال
۲	۳۲	۴۹۹	۷۱
۳۳	۵	۶۸	۴۹۸
۶۹	۴۹۷	۳۴	۴

اور اس نقش کو پر کرنے کی رفتار یہ ہے۔

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

اس لوح کے دوسری طرف جو آپ کا مقصد ہے۔مثلاً طلب رزق، ترقی رزق، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن غائب وغیرہ۔اپنے نام مع والدہ کے اعداد، مقصد کے اعداد، اور اسم اعظم الباعث کے اعداد کے مجموعہ سے ایک نقش مذکورہ رفتار سے پر کریں۔لوح کے دونوں طرف ہر مربع کے نیچے اپنے مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔

مثلاً: محمد عتیق بن حمیدہ اعداد: ۷۳۹: ترقی رزق اعداد: ۱۰۱۷:

اسم اعظم الباعث اعداد: ۶۰۴: مجموعہ اعداد: ۲۳۶۰:

۲۳۶۰ سے قانون کے ۳۰ عدد تفریق کئے: ۲۳۳۰ باقی بچے

۲۳۳۰ کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۵۸۲ ہوئے اور باقی ۲ بچے۔

۵۸۲ سے نقش پر کرنا شروع کیا۔ ایک ایک کے اضافہ سے اور خانہ نمبر ۹ میں مزید ایک کا اضافہ کر کے نقش مکمل کیا۔ دوسری طرف کا نقش مربع یہ ہوا۔

۷۸۶

۵۹۸	۵۹۳	۵۸۷	۵۸۲
۵۸۶	۵۸۳	۵۹۷	۵۹۴
۵۸۴	۵۸۹	۵۹۱	۵۹۶
۵۹۲	۵۹۵	۵۸۵	۵۸۸

یاالٰہی یامسبب الاسباب محمد عتیق بن حمیدہ کے رزق میں ترقی کے اسباب پیدا فرما بحق الباعث۔

لوح کو تیار کر کے نیلے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ ترقی رزق کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اگر تکمیل مقصد کے لیے چالیس یوم سے زیادہ لگ جائیں تو اسم اعظم الباعث کا روزانہ ۶۰۴ مرتبہ ورد کریں اور ورد کے بعد مقصد کے پورا ہونے کی دُعا کریں۔ دُعا کے الفاظ روزانہ ایک ہی ہونے چاہئے یعنی جو الفاظ نقش کے نیچے تحریر کئے ہیں وہی پڑھیں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

لوحِ شرف مشتری حصولِ مال ودولت کا ذریعہ

انسان زندگی بھرخوش قسمتی اور بدقسمتی دونوں طاقتوں سے نبرد آزما رہتا ہے۔خوش قسمتی کے لیے خوش اُمیدی کا ہونا ضروری ہے۔ خوش اُمیدی ہی ایک ایسی قوت ہے جوخوش بختی لاسکتی ہے۔اور بدقسمتی کا مقابلہ کرسکتی ہے۔خوش قسمتی کا مطلب ہوتا ہے کہ ایسا کوئی خارجی اثر ظاہر ہو جس سے مال ودولت ،بغیر کسی سعی کے یا ممکنہ ذرائع سے بغیر تحقیق اسباب کے حاصل ہو جائے۔دورِ جدید میں جہاں ضروریاتِ زندگی بہت بڑھ گئی ہیں وہاں زمانہ نے حصولِ مال کے کاروبار کے علاوہ بہت سے ذرائع بھی پیدا کردیے ہیں مثلاً لاٹری کے ٹکٹ خریدنا، معمہ بھرنا،شیئرخریدنا،بینکوں کی اسکیمیں یااور بھی گورنمنٹ کی ایسی اسکیموں میں حصہ لینا جن سے روپیہ مل سکے۔ ہرشخص کی خواہش ہوتی ہے کہ اِن میں حصہ لے اور اکٹھا روپیا حاصل کرسکے۔بعض ایسے لوگ ہیں جو کاروبار ایسا کرتے ہیں جن میں بڑے پیمانے پر نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔یاہارنے کے امکانات بھی ہوتے ہیں تو ان کو ایسے طلسمی الفاظ کی قوتوں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جومشتری سے تعلق رکھتے ہیں۔

یادرہے کہ دنیا میں بہت کم ایسے بچے ہوتے ہیں جن کے منہ میں سونے کا نوالہ شروع سے ہوتا ہے۔غالب اکثریت مال ودولت کے حصول کے لیے زمانہ کی موافقت اور ذرائع کے مؤثر اسباب ہی کے ذریعے اپنا مقصد بناتے ہیں۔بہت سے لوگ ہیں جو یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ کوئی قوت ان کے خلاف کام کررہی ہے اور بعض اوقات یہ کہتے ہیں کہ میرے ساتھی بہت کھاتے کماتے ہیں۔ہم اب تک ایسی حالت میں ہیں کہ گزارا نہیں ہوتا۔دوسروں کی ترقی ہوتی ہے ہماری ترقی عرصے سے رُکی ہوئی ہے گویا مالی لحاظ سے بہت کمزور ہیں۔یادرکھیں کہ یہ دنیا اسباب کی دنیا ہے اگر زندگی کی ایک لائن فائدہ نہیں دیتی تو اسے بدل دیں۔زندگی بھر خراب حالات میں رہنا کوئی عقلمندی نہیں ہے۔اس اسباب کی دنیا میں اسباب ہی تلاش کرنا اور انہیں اختیار کرنا پڑتا ہے۔

اگر ایک بنجر زمین میں نہر نکال دی جائے تو کیا وہاں کے لوگوں کی قسمت نہ بدل جائے گی؟ضرور بدلے گی گویا اس زمین کے لیے نہر ہی بہتر سبب تھی۔دنیا میں اکثر ایسی اشیاء ہیں جوخوش بختی سے وابستہ ہیں مثلاً سونا ایک قیمتی دھات ہے اس کا حصول خوش بختی گنا جاتا ہے۔بعض پتھر ہیں انہیں نگینہ کے طور پر انگشتری میں پہنیں تو زندگی بنتی ہے۔ایسے ہی اسباب میں ایک سبب یہ ہے کہ روحانی علوم کے ذریعہ قسمت کو تبدیل کیا جائے۔مناسب وقت،مناسب دھات،مناسب رنگ اور مناسب اعداد وآیات قرآنیہ کے امتزاج سے ایسی الواح تیار کی جاسکتی ہیں جو بلحاظ ضرورت، بلحاظ تحفظ، بلحاظ قوت ایسا اثر دیتی ہیں جو جذب کی قوت لاتی ہیں۔ذرائع اور اسباب مہیا کرتی ہیں حتیٰ کہ آدمی صاحب مال یا صاحبِ قوت ہو جاتا۔دانشمندی کا تقاضا ہے کہ تجربات علم اور ادراک کی قوتوں سے کام لے کر ان تمام اسباب کو اپنایا جائے جوخوش قسمتی لاتے ہیں اور جب تک یہ نہ جانیں گے کہ وہ کون کون سے اسباب ہیں جوخوش قسمتی لاتے ہیں یا خوش قسمتی سے وابستہ ہیں تب تک بدقسمتی اگر گھیرے تو تعجب کی بات نہیں ہوگی۔ہر کواکب کی قوت الگ ہوتی ہے ان میں مشتری مال ودولت،مالی وسعت اور ترقی کا حاکم ہے۔ اسے ہر بارہ سال بعد شرف ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص مالی لحاظ سے انتہائی بدقسمت ہے اس کی بدقسمتی کو بدلنا چاہیں تو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔اگر کوئی شخص مدتوں قرض میں گرفتار ہو، باوجود آمدن رکھنے کے ہمیشہ مبتلائے فکر وافلاس رہے تو سوائے

مشتری کی قوتوں کے اور کسی کوکب کی قوت سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔اگر کوئی شخص اتنا بدقسمت ہے کہ وہ خود کما نہیں سکتا لیکن باپ دادا کی جائیداد برباد کررہا ہے تو کسی پر ایسی مالی مصیبت آگئی ہے کہ جائیداد ہاتھ سے نکل جانے کا احتمال ہے یا کوئی ایسی جائیداد یا کاروبار کا مالک ہے کہ روپیا نہ ہونے کی وجہ سے فائدہ مند ہیں اُٹھا سکتا، بالکل اسی طرح کہ جس طرح زمیندار کے پاس زمین ہو مگر بیج نہ ہو تو زمین اسے آمدن نہ دے گی۔اسی طرح وہ جائیداد کے فائدہ سے محروم ہے تو ہمیں مشتری کی طاقتوں سے مادہ مہیا کرنا ہوگا جس طرح سونا تمام دھاتوں میں قیمتی ہے اگر امیر آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اسے خوشی دے گا اور غریب آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اسے بھی خوشی دے گا۔ ہر دو اس کی فرحت سے یکساں مال حاصل کریں گے،اسی طرح مشتری سونا لانے کا سبب ہے یہ سبب جس شخص کے ہاتھ ہو گا خواہ وہ غریب ہو یا امیر وہ اس سے یکساں فائدہ اُٹھائے گا گویا ایک کیمیا کا نسخہ ہے جس کے ہاتھ لگ گیا وہ اس سے مال و دولت کثیر پائے گا۔

سیارہ مشتری دائرۃ البروج میں قوس کا حاکم اور برج حوت کا ثانوی حاکم سیارہ ہے۔سبعہ سیارگان میں سعد اکبر کی حیثیت رکھتا ہے۔مالی معاملات، دولت، ذرائع آمدن اور کلی طور پر سرمایہ یعنی دھن دولت کا حاکم ہے۔عزت، شہرت، دولت غرضیکہ ہر شعبہ ہائے زندگی میں اعلیٰ مقام دلانے والا سیارہ ہے۔

شرف مشتری میں الواح سونے ، چاندی یا قلعی کی مدور یعنی گول ٹکڑے پر تیار کی جائیں تا کہ بطور لاکٹ گلے میں استعمال کی جاسکیں، جو لوگ سونے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ چاندی یا قلعی پر تیار کریں یہ لوح کاغذ پر تیار نہ ہوگی۔کیونکہ یہ عمل ساری زندگی کام دیتا ہے لہٰذا دھات پر تیار کرنا ہی مفید رہتا ہے اور دھات پر قوی الاثر بھی ہوتا ہے۔

شرف مشتری کی لوح تیار کرنے کا اپنے برسوں سے آزمودہ طریقہ کا اظہار کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خوش قسمت افراد نے لوح مشتری سے بھرپور روحانی فیوض و برکات حاصل کر چکے ہیں۔گذشتہ کئی سالوں اسے بے شمار افراد کو ہم نے شرف مشتری کی الواح دیں اور اُن کی زندگیاں بدل گئیں۔اگر آپ اپنے لیے، اپنے بچوں کے لیے، اپنی بیوی کے لیے ضروری سمجھیں تو تیار کرلیں۔ممکن ہے کہ اللہ پاک اس کی برکت سے آپ کی زندگی بنادے۔اگر آپ فراخی رزق، ترقی، ذریعہ آمدن یا غیر متوقع روپیا کا حصول چاہتے ہیں اور زر و مال کی خواہش ہے اور قادرِ مطلق سے اس کے عطا کردہ علم کے ذریعہ خوش بختی کی توقع کرتے ہیں تو اس مؤثر وقت سے فائدہ اُٹھائیں ورنہ بارہ سال بعد ہی موقع آئے گا۔وقت گزرنے پر کفِ افسوس ہی ملنا ہوگا۔زمانہ قدیم میں علمائے جفر مخصوص وقت میں اس لوح کا مٹی کا سانچہ بنوالیتے تھے اور مؤثر وقتوں میں اس میں الواح ڈھال لیتے تھے۔شرف مشتری کے وقت دھات کے ٹکڑے پر کندہ کریں یا ڈائی میں دھات کا ٹکڑا ڈال کر تیار کریں دونوں طرح درست ہے۔شرف مشتری کے عمل میں ایک دُعا جو حضرت یوسف علیہ السلام نے مانگی۔

(يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ) ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے فضل سے غنی کردے۔(سورہ نور:33)

اس میں مشتری کے طلسمات ہیں مشتری کے موکلات اور اعوان ہے۔ہم لوح شرف مشتری کی لوح کے دونوں اطراف تحریر کررہے ہیں۔نقش کے اعداد (2186) ہیں اور یہ اعداد مذکورہ بالا آیت کے ہیں۔اوپر موکل مشتری صرفیائیل ہے اور عدد 786 نیچے

باب دھم

فن طلسمات

عزت و دولت کا بے نظیر طلسم

روحانی ومخفی علوم کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ خود حضرتِ انسان ۔تاریخ کے ذریعے جن قوموں کا حال ہم تک پہنچا ہے ان میں قدیم رومیوں اور پارسیوں کو اِن علوم میں دسترس تھی ۔ اِن دنوں یہ علوم فلسفہ اور حکمت کا حصہ سمجھے جاتے تھے ۔ رومیوں کے بعد کلدانیوں ،سریانیوں اور قبطیوں کے بعد پارسیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔انہی قوموں سے یونانیوں نے سیکھا۔قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔

طلسم تیار کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ حامل طلسم کو وہ فائدہ یا خوش بختی حاصل ہو۔جس کے لیے اسے تیار کیا گیا ہے۔طلسم تیار کرنے کا فن روحانی علوم میں اعلیٰ ترین قابلیت چاہتا ہے۔علم جفر میں ترفع حرفی ابجدی کا قانون سریع الاثر مانا گیا ہے۔اور اس قانون سے جو طلسم تیار کیا جائے وہ کبھی خطا نہیں کرتا۔اگر خطا کر جائے۔تو جان لیں کہ ترکیب میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔

یہاں ہم علم جفر کے قانون ترفع حرفی ابجدی سے ترقی درجات ۔علو مناصب ۔زیادتی زرومال اور ترقی ۔عزت و دولت میں افزونی کے لیے بے نظیر طلسم تیار کرنے کا اپنا مجرب طریقہ تحریر کر رہے ہیں۔جو احباب طلسم تیار کریں گے بحکم خدا اس کا اثر روز روشن کی طرح دیکھیں گے۔مگر شرط یہ ہے کہ طلسم کی تیاری میں غلطی نہ ہو۔جو لوگ عملیات کی بے اثری کا رونا روتے ہیں۔وہ ایک بار یہ طلسم ضرور تیار کر کے استعمال میں لائیں۔انشاء اللہ فن طلسمات کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

ترفع حرفی ابجدی میں حروف کا مرتبہ بلند کیا جاتا ہے۔مثلاً جو حرف اکائی کے ہیں ان کی جگہ دہائی کے حروف رکھیں اور جو دہائی کے ہیں، ان کی جگہ سینکڑہ کے اور جو سینکڑہ کے ہیں۔ان کی جگہ ہزار کے حروف رکھیں۔اور اگر ہزار کا حرف ہے یعنی (غ) تو اس کو مکرر کر دیں۔

طلسم سریع الاثر تیار کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے اپنا نام تحریر کریں (یہاں والدہ کے نام کی ضرورت نہیں ہے) پھر جو مقصد ہے۔مثلاً ترقی درجات، علو مناصب، زیادتی زرومال۔عزت دولت شہرت وغیرہ پھر جو آپ کے نام کے سر حرف کے مطابق ستارہ ہے تحریر کریں۔پھر برج۔اور آخر میں دن تحریر کریں۔یعنی جس دن آپ طلسم تیار کر رہے ہیں۔یہ سب ایک سطر میں تحریر کریں۔پھر اس ساری سطر کی بُسط حرفی کریں یعنی الگ الگ حروف لکھیں۔اَب ان تمام حروف کو ترفع حرفی ابجدی کریں۔انہی حروف سے طلسم تیار ہوگا۔

اس سے قبل کہ سارے طلسم کو ایک مثال کے ذریعہ کے ذریعہ سمجھایا جائے ہم وہ جداول تحریر کرتے ہیں جو طلسم کی تیاری میں معاون ہیں تا کہ ہر قاری خود اپنے جملہ مقاصد کے لیے طلسم تیار کر سکے۔

اکائی اور دہائی کی جدول

اصل حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	اکائی
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دہائی

دہائی اور سینکڑہ کی جدول

اصل حروف	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دہائی
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ

سینکڑہ اور ہزار کی جدول

اصل حروف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ
ترفع	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	ہزار

ذیل کی جدول سے سر نام کے مطابق ستارہ اور برج معلوم کریں

حروف سرنام	ا ب ج د	ہ وز ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ
کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بروج	جدی۔دلو	قوس۔حوت	حمل۔عقرب	اسد	ثور۔میزان	جوزا۔سنبلہ	سرطان

مثال

شہزاد جیلانی عزت و دولت کے لیے چہارشنبہ کو طلسم تیار کرنا چاہتا ہے۔ تو سر نام کے مطابق ستارہ عطارد معلوم ہوا، جو برج جوزا اور سنبلہ کا حاکم ہے۔ طلسم کی تیاری کے لیے سطر یہ تیار ہوئی۔

شہزاد جیلانی عزت ودولت عطارد جوزا سنبلہ چہارشنبہ

بسط حرفی کیا تو یہ حروف ہوئے۔

ش ہ ز اد ج ی ل ان ی ع ز ت و دو ل ت ع ط ار د ج و ز ا س ن ب ل ہ چ ہ ا ش ن ب ہ۔

ترفع ابجدی یہ ہوا۔

غ ن ع ی م ل ق ش ی ث ق ذ ع غ س م س ش غ ذ ص ی غ م ل س ع ی خ ث ک ش ن ل ن ی غ غ ث ک ن۔

اَب جو ستارہ ہے یعنی عطارد کی ساعت میں ایک تصویر مرد کرسی نشین خوش پوشاک بنائیں۔ جس کے دائیں ہاتھ میں تلوار ہو۔ اور اس کے اردگرد وہ تمام حروف جو ترفع سے استخراج ہوئے ہیں تحریر کریں۔ اور ایک انگشتری چاندی کی تیار کروا کر نگینہ کی جگہ تیار شدہ طلسم والا کاغذ تہہ کر کے رکھ دیں۔ اوپر عقیق کا نگینہ جڑا دیں۔ اَب اس انگشتری کو داہنے ہاتھ کی سب سے انگلی میں پہنیں۔ انشاء اللہ خلقت اور خاندان میں بے حد عزت ہوگی اور دولت ایسی جگہ سے ملے گی جس کا آپ کو خیال تک نہ ہوگا۔

طلسم تیار کرنے کی کوئی خاص شرط نہیں ہے۔پس اپنے ستارہ کی ساعت میں طلسم تیار کریں اور انگشتری جس وقت جی چاہے تیار کر سکتے ہیں۔اگر خواتین بھی اس طلسم کو تیار کرنا چاہیں تو وہ بھی اس سے پورا فائدہ حاصل کر سکتی ہیں۔مگر انہیں مرد کرسی نشین کی بجائے عورت خوش پوشاک جس کے داہنے ہاتھ میں گلاب کا پھول ہو۔بنانی چاہئے۔سائل خود اپنی تصویر پر بھی طلسم تیار کر سکتا ہے۔بلکہ اول الذکر سے اپنی تصویر زیادہ قوی الاثر ہے۔خواتین انگشتری کی بجائے لاکٹ بھی تیار کر سکتی ہیں۔

طلسمات کی حقیقت

ہراس شخص کو جوحروف کی تاثیرات کاعلم جانتا ہے۔اُسے معلوم ہوناچاہئے کہ ہرحرف کی شکل کے لیےایک صورت عالم علوی میں ہوتی ہے۔جسے ہم کرسی کہتے ہیں یعنی آسمانی دنیااور عالم بالا۔پھراُن میں کوئی ساکن ہےکوئی متحرک،کوئی علوی ہےاورکوئی سفلی ہے۔نیز عالم سفلی یعنی ہماری زمینی دنیامیں اُن کی تین قوتیں ہوتی ہیں۔

پہلی قوت سب سے کمزوریعنی ادنیٰ ہے۔وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہرہوتی ہے۔اس لیے جب عالم سفلی میں حرف لکھا جاتا ہے تواس کی کتابت عالمِ روحانی یعنی عالم مثال میں ہوتی ہے۔عالم مثال یعنی عالم بالا اس دنیا سے زیادہ لطیف ہےجس میں یہاں کی تمام چیزوں کانمونہ یااصل موجود ہے۔باالفاظ دیگرجس کی شکل مخصوص اورمماثل ہوتی ہے۔جواُس کی جگہ عالم علوی میں لکھا ہوتا ہے۔پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہرکرتا ہےتواس کی قوتیں عالم اجسام یعنی عالم ناسوت میں مؤثر ہوتی ہیں۔وہ لوگ جواس مسئلہ کوآسانی سے سمجھنا چاہتے ہیں کہ اس کائنات بےکراں میں ایسےایٹم موجود ہیں۔جو ہرلمحہ ہرحرکت کی تصویراُتارتے رہتے ہیں۔یقیناًجب ہم حرف لکھتے ہیں تواِن کی شکل فضامیں ایٹم اُتارلیتے ہیں۔ان سب کابڑامظہرقمرہےجواللہ تعالیٰ کاعظیم ترین ٹیلی ویژن سیٹ ہے۔جب قمرمنزل اول یعنی شرطین میں داخل ہوتا ہے توحرف الف کی روحانیت اجاگر ہوتی ہے۔اسی طرح تمام حروف کوسمجھنا چاہئے۔حروف کے اعمال کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔حروف ابجد سے کام لینے کےسری قوانین،حروف کی حقیقت،تاثیر،خواص وافعال،قوتِ جاذبہ،روحانیت وطلسمات،اعمال ونقوش اورالواح پرمبنی لاثانی وانمول تصنیف''فیضان الحروف''کامطالعہ کریں۔

گوطلسم زکات سے مبراہوتے ہیں،مگرجن حروف سےطلسم تیارکیاجائے عامل کے لیےلازم ہے کہ ان حروف کی زکات اصغرضرورادا کی ہو۔تاکہ اثرات قوی ترہوں۔

طلسم برائے گریختہ

اگرکوئی فردبھاگ جائے۔بیوی خاوند سے ناراض ہوکرمیکے چلی جائے یاخاوندبیوی سے روٹھ جائے۔یاجائزطورپرکسی بھی فردکو بلانامطلوب ہوتوپھرجس کوبلاناہو،اُس کانام معہ والدہ بسط حرفی کرکےتحریرکریں۔اورہرحرف کو(ق۔س)کے درمیان لکھتے جائیں۔مثال سے سمجھاتے ہیں۔تاکہ ہرقاری بوقتِ ضرورت کام لے سکے۔

مثلاًاحمدحسن اپنے والدین سے رُوٹھ کرکہیں چلاگیاہےاوراسے واپس گھربلاناہے۔تواحمدحسن کوبسط حرفی کرکےتحریرکیا۔

''اح م دح س ن''

اَب ہرحرف کو(ق اورس)کےدرمیان تحریرکیاتوسطراس طرح بنی۔

''ق اس ح ق م س ق دس ح ق س ق ن س''

اورطلسم یہ تیارہو۔''قاسحقمس قد سحقسقنس''

یہ ایک طلسم ہوا۔ایسے سوطلسم الگ الگ کاغذ پرتحریر کریں۔اورتمام کے چار حصے کر کے اربعہ عناصر کے مطابق استعمال میں لائیں۔یعنی پچیس طلسم دریا میں بہادیں،گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔پچیس کوآگ کے قریب دفن کردیں۔باقی میں سے نصف کو کسی پھل دار درخت پر باندھ دیں اور چوتھائی حصہ کو کسی اندھیری جگہ بھاری پتھر کے نیچے رکھ دیں۔تاکہ ہمیشہ وزن کے نیچے رہیں۔کسی قسم کا کوئی خاص پرہیز اس میں نہیں ہے اور نہ ہی عروج اور زوال ماہ کی کوئی قید ہے۔کسی بھی دن جب قمر منقلب بروج میں ہو۔طلسم تیار کر کے استعمال میں لا سکتے ہیں۔منقلب بروج حمل سرطان،میزان اور جدی ہیں۔

طلسم برائے تحفظ

کسی دشمن سے خطرہ ہو۔یا حاکم افسر سے تحفظ درکار ہے۔یا کسی حاسد رشتہ دار کی سازشوں سے حفاظت چاہیے تاکہ وہ آپ کے خلاف تخریبی کاروائی نہ کرسکے تو پھر مطلوبہ شخص کا نام معہ والدہ،اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو پھر اس کا پورا نام کنیت لقب عرف وغیرہ کے ساتھ تحریر کریں۔اور بسط حرفی کر کے ایک سطر میں تحریر کریں۔

مثلاً کسی کو غضنفر علی سے تحفظ درکار ہے۔تو اس کا بسط حرفی یہ ہوا۔

''غ ض ن ف ر ع ل ی''

اَب ان تمام حروف کو حرف (س) کے درمیان لکھتے جائیں۔یعنی اس طرح:

''س غ س ض س ن س ف س ر س ع س ل س ی س''

اور طلسم یہ تیار ہوا۔"سغسضسنسفسر سعسلسیس"

اس طلسم کو قمر درعقرب کے اوقات میں جو چاند کی پندرہ سے تیس تاریخ تک ہو میں تیار کریں۔اور ایسے دو طلسم تیار کریں۔ایک کو اپنے بازو پر باندھ لیں۔اور دوسرے کو مطلوبہ شخص کے مکان کے اندر یا باہر دفن کردیں۔جہاں سے وہ گزرتا ہو۔اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو دوسرے طلسم کو کسی ویران جگہ بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔اللہ پاک کے حکم سے وہ شخص کچھ نہ کر سکے گا۔

دلوں کا مسخر کرنا

اکثر لوگ ایسے اعمال کو قوی الاثر سمجھتے ہیں جو مشکل ترین ہوتے ہیں۔یہ ضروری نہیں کہ وہی عمل قوی الاثر ہوتا ہے جس میں اُلّو کی ہڈیاں،مسان کی راکھ لے کر آدھی رات کو پرانے قبرستان میں جانا۔قبر میں بیٹھ کر فلاں منتر کا جاپ کرنا۔پھر اندھیری رات میں تمام چیزوں کو اندھے کنویں میں ڈالنا،کسی سے بات نہ کرنا،فلاں پرہیز کرنا،یہ کرنا،وہ کرنا،وغیرہ وغیرہ نہ جانے کیا کیا مشکلیں ہوتی ہیں۔

ایک دنیا عملیات میں سرگراں ہے۔کوئی محبت کا لاثانی منتر تلاش کرتا پھر رہا ہے۔کسی کو سلیمانی ٹوپی کی تلاش ہے۔کوئی اسم اعظم ڈھونڈ رہا ہے۔تو کوئی جنات اور پریوں کو قابو کرنے کے چکر میں ہے۔غرضیکہ ہر آدمی اپنی اپنی دھن میں مگن ہے۔جبکہ حضرت انسان بذاتِ خود ایک بہت بڑا طلسم ہے۔ایک سربستہ جادو ہے۔مخفی علوم کی کلید خاص ہے۔سربستہ رازوں کا بحرِ بے کراں ہے۔کاش کہ حضرت انسان

خود سے آشنا ہو جائے۔

تب ہی اُس ہستی کو جانا ، تب اُس کی پہچان ہوئی   جب سے اپنے آپ کو جانا ، جب اپنا عرفان ہوا

بات کہاں سے کہاں چلی گئی۔اساتذہ عظام نے جہاں مشکل ترین اعمال ترتیب دیئے ہیں وہاں آسان ترین قوی الاثر اعمال کو کبھی دلوں میں مخفی رکھا۔کبھی اپنی تحریروں میں پوشیدہ کر دیا۔یہاں ہم ایسے ہی ایک عمل کو بیان کر رہے ہیں جو آسان ترین ہے۔اور اپنے اثرات میں قوی الاثر سریع الاثر اور کبھی خطا نہیں کرتا۔یوں سمجھ لیں کہ یہ طریقہ ایسا تیر بہدف ہے جسے مجرب المجرب کی سند حاصل ہے۔انشاءاللہ جو احباب بھی آزمائیں گے۔راقم الطّور کی بخل شکنی کو داد دیں گے۔

یہ قائدہ علم الحروف اور جفر جاننے والوں سے مخفی نہیں ہے۔اس میں نہ ترک جمالی وجلالی کا پرہیز نہ قبرستان چلہ کرنے کی پابندی۔نہ مطلوب کو کوئی چیز کھلانے کی شرط۔علم الجفر میں زبر و بینات کا قانون ایک مسلمہ قانون ہے۔زبر و بینات کا قانون جہاں حضرت انسان کی باطنی قوت،ذات،مقام،شخصیت اور روحانی مرتبہ کو عیاں کرتا ہے وہاں حُب وبغض میں بھی سریع الاثر ہے۔دلوں کو مسخر کرنے کا اس سے بہتر قاعدہ ہماری نظر سے نہیں گزرا۔اگر کسی حرف کو ملفوظی کر کے لکھیں۔تو پہلے حرف کو زبر اور باقی کو بینات کہتے ہیں۔مثلاً حرف (ا) کو ملفوظی لکھا (الف) اس میں (ا) زبر اور (لف) بینات ہیں۔

آسانی کی غرض سے پوری ابجد کے ملفوظی حروف زبر و بینات کی جدول معہ اعداد درج ہے۔تاکہ ہر قاری مکمل استفادہ کر سکے۔طریقہ یوں ہے کہ جس کسی شخص کے دل کو مسخر کرنا ہے اس کا نام معہ والدہ تحریر کر کے الگ الگ حروف مکتوبی میں لکھیں۔پھر ہر حرف ملفوظی لکھیں۔زبر یعنی پہلے حرف کو چھوڑ دیں اور بینات یعنی باقی حروف کو لکھتے جائیں۔تمام حروف کے اعداد کی میزان کر لیں۔مجموعہ کے مطابق اسمائے باری تعالیٰ سے موافق مقصد اسماء تلاش کریں۔اور اسم موکل علوی منسوب بھی استخراج کریں اور عزیمت تیار کر کے اعداد کے مطابق روزانہ پڑھیں۔انشاءاللہ گیارہ اکیس یا اکتالیس دنوں کے اندر اندر مطب پورا ہوگا۔جس کے لیے پڑھیں گے وہ ان ایام میں مسخر ہو کر اطاعت کا دم بھرے گا۔اور اُس کے دل میں ایسی لگن لگے گی کہ جب تک ملاقات نہ کرے گا چین نہ پائے گا۔ایک مثال سے ہم سمجھا دیتے ہیں تاکہ ہر قاری فائدہ اُٹھا سکے۔مثلاً عمران بن خاور کے دِل کو اپنی طرف کھینچنا ہے تاکہ وہ مسخر ہو کر اطاعت کرے۔اس کے نام کو مکتوبی شکل میں تحریر کیا۔

''ع،م،ر،ا،ن،خ،ا،و،ر'' اَب ان کو ملفوظی کیا ''عین،میم،را،الف،نون،خا،الف،واؤ،را''

زبر کو چھوڑ کر بینات کو لیا۔تو یہ حروف آئے۔''ین،یم،ا،لف،ون،ا،لف،او،ا'' ان کے اعداد (۳۹۶) ہوئے۔اور ان اعداد کا موکل یہ استخراج ہوا۔"وصشائیل" اور اسمائے باری تعالیٰ یہ ہوئے۔"لطیف،مالك الملك،مجیب"

اور عزیمت یہ تیار ہوئی۔اَجِبْ یَاوَصْشَائِیْلُ بِحَقِّ یَالَطِیْفُ یَامَالِكُ الْمُلْكُ یَامُجِیْبُ عمران بن خاور کو مسخر کرو۔

اس عمل کو روزانہ ۳۹۶ مرتبہ پڑھنا ہے۔

حروف مکتوبی ،ملفوظی،زبر بینات مع اعداد کی جدول

مکتوبی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸
زبر وبینات	ا،لف	ب،ا	ج،یم	د،ال	ھ،ا	و۔او	ز،ا
اعداد	۱،۱۱۰	۲،۱	۳،۵۰	۴،۳۱	۵،۱	۶،۷	۷،۱
مکتوبی	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ملفوظی	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اعداد	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
زبر وبینات	ح،ا	ط،ا	ی،ا	ک،اف	ل،ام	م،یم	ن،ون
اعداد	۸،۱	۹،۱	۱۰،۱	۲۰،۸۱	۳۰،۴۱	۴۰،۵۰	،۵۰،۵۶
مکتوبی	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ملفوظی	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
اعداد	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰
زبر وبینات	س،ین	ع،ین	ف،ا	ص،اد	ق،اف	ر،ا	ش،ین
اعداد	۶۰،۶۰	۷۰،۶۰	۸۰،۱	۹۰،۵	۱۰۰،۸۱	۲۰۰،۱	۳۰۰،۶۰
مکتوبی	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ملفوظی	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

زبروبینات	ت،ا	ث،ا	خ،ا	ذ،ال	ض،اد	ظ،ا	غ،ین
اعداد	۱،۴۰۰	۱،۵۰۰	۱،٦٦۰	۳۱،۷۰۰	۵،۸۰۰	۱،۹۰۰	٦۰،۱۰۰۰

طلسمی انگشتری

حصول عزت وتوقیر، ترقی عھدہ وکاروبار فراوانی مال ودولت

اگر آپ چاہیں کہ خاندان کے افراد اور ہر خاص وعام آپ سے عزت وتوقیر سے پیش آئیں،اجنبی لوگ بھی آپ کے گرویدہ ہوں۔جہاں جائیں لوگ احترام سے پیش آئیں،کاروبار میں ترقی اور خیروبرکت ہو۔ملازمت میں اعلیٰ عہدہ پر ترقی ملے۔مال ودولت میں فراوانی نصیب ہوسکے۔ان تمام مقاصد کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل طلسمی انگشتری بےنظیر ہےاوراپنے اثرات میں اکسیر اعظم ہے۔ طلسمی انگشتری کا نقش معظم قوی عشرہ کے قاعدہ سے تیار کیا جاتا ہے۔عاملین جفر اس قاعدہ سے عجیب وغریب کام لیتے ہیں۔یہ قانون مستحصلہ میں بھی بڑے کام آتا ہے۔اورعلم آثار میں بھی نہایت سریع الاثر ہے۔آج کی نشست میں علم آثار الجفر کا ایک بےنظیر قاعدہ تحریر کررہاہوں۔

اس طلسمی انگشتری کا حامل لوگوں میں معزز رہتا ہےاور شاہانہ زندگی بسر کرتا ہے۔ایسی بہو بیٹی جس کی سسرال میں عزت نہ ہوتی ہو،سسرالی لوگ بلاوجہ نفرت کرتے ہوں اوراسے بات بات پر بےعزتی کا نشانہ بناتے ہوں۔خاوند بھی پرواہ نہ کرتا ہو۔ایسی بہو بیٹی اگر طلسمی انگشتری تیار کرکے پاس رکھے تو انشاءاللہ تعالیٰ تمام گھر والے اس کی عزت کرنے لگیں گے۔اگر اسی گھر میں دوسری بہو بیٹیاں بھی ہوں تب بھی ان میں معزز رہے گی بلکہ سسرالی لوگوں اور خاوند کی آنکھوں کا تارا بنی رہے گی۔

ایسا کوئی فرد جو اپنی کسی بری حرکت کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوگیا ہو تو اسے اپنی عزت بحال کرنے لیے لیے، طلسمی انگشتری تیار کرکے اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔

اگر کوئی ملازم اپنے عہدہ یا منصب سے معطل ہوجائے یا اسے نکال دیا جائے یا اس کی ترقی روک دی جائے تو عہدہ یا منصب کی بحالی کے لیے طلسمی انگشتری مذکورہ تیار کرکے پاس رکھیں۔انشاءاللہ منصب پر بحال ہوجائے گا۔اگر ترقی رکی ہو تو وہ بھی مل جائے گی۔

کشائش رزق،خیروبرکت اور ترقی کاروبار،فراوانی مال ودولت کے لیے یہ انگشتری اکسیر اعظم ہے۔ایسے تمام افراد کے لیے یہ طلسمی انگشتری بےنظیر اور مانند اکسیر الاحمر ہے جن کا تعلق خلقت سے رہتا ہے۔مثلاً ڈاکٹرز،حکماء،تاجرز،دکاندار حضرات،وکلاء،انشورنس کمپنی کے ملازمین اور ایسے دیگر افراد۔

تیاری کا طریقہ

انگشتری مذکورہ کی تیاری کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد آدم سے استخراج کریں۔پھر ان کو قوی عشرہ کریں اور مجموعہ کو یادرکھیں۔اب سورہ قدر کے اعداد (من الف شھر) تک ابجد آدم سے استخراج کریں اوران کو قوی عشرہ کریں اور مجموعہ میں اپنے نام

مع والدہ کے اعداد کا مجموعہ ملا کر تمام اعداد سے ایک مثلث خالی البطن پر کریں اور مثلث کے بطن میں "یَامُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَاعَزِیْزُ" تحریر کریں۔

مثال: ایک مثال سے طلسم کی تیاری کا طریقہ تفصیلاً تحریر کرتا ہوں تا کہ ہر قاری بقدرِ ضرورت فیض یاب ہو سکے۔

مثلاً احسن علی بن نسیم کوثر کے لیے طلسم تیار کیا جاتا ہے۔احسن علی بن نسیم کوثر کے اعداد ابجد آدم سے استخراج کر کے قوی عشرہ کیا تو یہ اعداد حاصل ہوئے۔58710 اور سورہ قدر کی پہلی تین آیات یعنی (مــن الف شهــر) تک کے اعداد ابجد مذکورہ سے استخراج کر کے قوی عشرہ کیا تو یہ اعداد حاصل ہوئے۔193080 اب اِن دونوں کو جمع کیا تو مجموعہ حاصل ہوا۔251790۔اب ہمیں 251790 کا مثلث خالی البطن پر کرنا ہے۔

خالی البطن کا طریقہ

مثلث خالی البطن پر کرنے کا قانون یہ ہے کہ کل اعداد کو عدد 12 پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھیں۔اور ہر خانہ میں رفتار کے عدد سے خانہ اول کے اعداد سے ضرب دے کر لکھتے جائیں۔اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو اسے خانہ ششم میں ڈالیں اور باقی خانوں میں بھی اس کا اضافہ کریں۔نقش پر ہو جائے گا۔ ہر ضلع کا میزان برابر ہوگا۔وتر کے میزان کے چکر میں نہ پڑیں۔رفتار مثلث خالی البطن یہ ہے۔

٣	٨	١
٧		٥
٢	٤	٦

مثلاً اعداد=251790 کا نقش مثلث خالی البطن پر کرنا ہے۔

تو قانون کے مطابق اعداد 251790 کو 12 پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم 20982 آیا اور باقی 6 بچا اور اصل نقش یہ تیار ہوا۔

٧٨٦

٦٢٩٤٦	١٦٧٨٦٢	٢٠٩٨٢
١٤٦٨٨٠	یَامُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَاعَزِیْزُ	١٠٤٩١٠
٤١٩٦٤	٨٣٩٢٨	١٢٥٨٩٨

وفق ٢٥١٧٩٠

درمیانی خالی خانہ میں "یَامُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَاعَزِیْزُ" تحریر کریں۔اسے شرف شمس،شرف مشتری،شرف قمر،شرف زہرہ، یا اِن سیاروں کے اوج کے اوقات یا اِن کے منسوبی ایام میں ساعت متعلقہ میں سرخ کاغذ پر زعفران و ماء الورد کی روشنائی سے تحریر کریں۔بھوج

پتر یا ہرن کی جھلی پر بھی تحریر کیا جا سکتا ہے۔

تحریر شدہ نقش کو تہہ کر کے تعویذ بنا کر اس کے اوپر سونے کا ورق لپیٹ دیں۔ جو لوگ سونے کے ورق کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ وہ گولڈن کاغذ لپیٹ لیں۔

اب اس نقش کو چاندی کی انگشتری میں رکھ کر اوپر سرخ رنگ کا نگینہ جڑا لیں۔

عورتیں اسے اپنے لاکٹ میں رکھ کر سرخ نگینہ جڑا سکتی ہیں۔

یہاں تک طلسم کی تیاری کا آدھا کام مکمل ہوا ہے باقی عمل کی تفصیل یہ ہے۔ جس دن نیا چاند طلوع ہو، اِس رات انگشتری اونچی جگہ آسمان کے نیچے رکھیں۔ مثلاً آپ کے مکان کی جو سب سے اونچی چھت ہے یا دیوار ہے اس پر رکھیں۔ واضح رہے کہ وہ جگہ بند نہ ہو۔ کشادہ ہو اور اس پر صرف آسمان کا سایہ ہو۔ اب اس کے سامنے بیٹھ کر ایک تسبیح سورہ القدر (من الف شھر) تک پڑھیں۔ اور انگشتری پر دم کریں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے قبل اس کو اُٹھا کر اپنی تیسری یا سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لیں۔ اگلی رات سورج غروب ہونے کے بعد انگشتری کو اونچی جگہ پر رکھ کر ایک تسبیح سورہ القدر حسب سابق پڑھ کر دم کریں اور اگلی صبح سورج طلوع ہونے سے قبل پہن لیں۔ چاند کی چودہ شب تک یہ عمل بلاناغہ کریں۔ اب چودھویں شب کی صبح کو نماز فجر کے بعد انگشتری سامنے رکھ کر "یَا مُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ" ایک تسبیح پڑھ کر دم کریں۔ اور انگشتری کو پہن لیں اور اس کی حفاظت کریں۔ انشاء اللہ ان ایام کے اندر اندر اپنے مقصد کو پالیں گے۔ ناپاکی کی حالت میں بدن سے الگ رکھیں۔ پھر غسل کر کے پہن سکتے ہیں۔ دران عمل ہی حامل انگشتری کے مقاصد پورا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ مگر ضروری ہے کہ عمل مکمل کریں تا کہ یہ طلسمی انگشتری آپ کو عمر بھر کام دے ہماری دُعا ہے کہ ہر ضرورت منداس عمل سے فیض یاب ہو۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 11

تسخیر حکام اور افسران و امراء

اگر بادشاھوں ،امیروں اور افسران کی تسخیر مطلوب ھوتو

یہ نو اسماء ہیں۔ اِن کا طریقہ بھی اوپر والے طریقہ کے مطابق ہے۔ جدول ان اسماء کی یہ ہے۔

یارحمٰن	یارحیم	یاحکیم	یاحفیظ	یاحی	یاقیوم	یافتاح	یارافع	یاھادی

یعنی اپنے نام معہ والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد معہ موکلات کے اعداد شامل کر کے نقش مربع ساعت شمس میں پر کریں۔ نقش گیارہویں خانے سے پر کرنا ہوگا۔ جب حاکم کے سامنے جائیں تو نقش کو سیدھے بازو یا گلے میں پہن لیں۔ انشاءاللہ حاکم افسر مہربان ہوگا۔ یادر ہے کہ نام باری تعالیٰ اوپر والے صرف نو ناموں سے اپنے سرحرف کے مطابق اور حاکم کے سرحرف کے مطابق لیں۔ اگر سرحرف کے مطابق کوئی نام نہ ملے تو پھر تمام اسماء کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے۔ نقش کی رفتار یہ ہے۔

١٦	٣	٦	٩
٢	١٣	١٢	٧
١١	٨	١	١٤
٥	١٠	١٥	٤

عمل تسخیر

یورپ امریکہ میں بھی اَب رُوحانیت کو بہت زیادہ اہمیت دی جارہی ہے اور سائنس نے اسے شجرِ ممنوعہ سمجھنے کی بجائے قبول کرلیا ہے۔ اَب دونوں شعبوں کے تعاون سے حیرت انگیز کام لیے جارہے ہیں۔ دکھوں کے ستائے ہوئے لوگ اَب رُوحانیت کی طرف مائل ہورہے ہیں۔ رُوحانی قوتوں کو بروئے کارلانا، رُوحانی اعمال تیار کرنا، تکالیف اور امراض کے ازالہ کے لیے تعویذات دَم، جھاڑ، پھونک کا نظریہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود حضرت انسان۔۔۔آج سائنٹفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے، آج کے اس جدید خلائی اور مشینی دور میں کچھ لوگ پُراسرار علوم کو ناقابل یقین گردانتے ہیں۔

جہاں کچھ لوگ رُوحانیت اور رُوحانی علوم کے خلاف ہیں وہاں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو اِن علوم کو تسلیم کرتے ہیں اور اِن سے کام لیتے ہیں۔ ہم اپنے ربع صدی کے وسیع تجربات کی بناپر کہتے ہیں کہ زمانہ قدیم کے انسان اور عصرِ حاضر کے مہذب لوگوں میں رُوحانی قوتوں کو تسلیم کرنے کی نسبت جو پہلے تھی وہی اَب بھی ہے۔

عصرِ حاضر کا انسان بے حد مصروف ہوکر رہ گیا ہے آج کا انسان لمبے وظائف ،طَویل ترین ریاضتوں اور کئی کئی ایام کی روزانہ گھنٹوں پڑھائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو آج کے مصروف انسان کے شعبہ ہائے زندگی کے جملہ امور میں فوری اور

نتیجہ خیز اثرات پیدا کرتا ہے۔مگر ضرورت ہے کامل اعتقاد کی۔واضح رہے کہ شک رُوح کی بیماری ہے اسے کبھی بھی اپنے قریب نہ بھٹکنے دیں۔ایک ایسا انسان جس نے اپنی عمر عزیز کا ایک بڑا حصہ پُر اسرار اور مخفی علوم کے مطالعہ میں صرف کیا ہو۔یا کسی اچھے کامل استاد سے اِن علوم کو خوب سمجھا اور سیکھا ہو۔وہ انسان آپ کا بے حد معاون و مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ایسا انسان اس لیے آپ کا مددگار ثابت ہوگا کہ اسے ماہر طبیب کی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کس مرض کا کیا علاج ہے۔کسی مشکل امر اور پریشانی کا کیا حل ہے۔قرآنی آیات، اسمائے باری تعالیٰ میں جہاں جسمانی و رُوحانی امراض کا بطورِ خاص لاعلاج امراض کے لیے شفاء کاملہ موجود ہے وہاں انسانی ضروریات زندگی کے تمام امور، جملہ پریشانیوں کا حل بھی موجود ہے۔ذرا فہم و ادراک سے کام کیا جائے تو کوئی مشکل نہیں۔جس طرح ماہر طبیب کسی مرض کے علاج کے لیے مفید نسخے تجویز کرتا ہے بعینہٖ اِسی طرح ایک عامل اور مخفی علوم کا ماہر کسی رُوحانی و جسمانی مرض اور کسی مشکل اَمر، پریشانی اور خیر و شر کے کسی بھی مقصد کے لیے یہ جانتا ہے کہ اِسے کس مقصد کے لیے کون سا اسم باری تعالیٰ یا کون سی آیت مبارکہ یا کن حروف کو کس نقش میں کس طرح استعمال میں لاکر مقصد کو حل کرنا ہے۔

علم الجفر کا ایک نایاب عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔جائز جگہ استعمال کریں۔اللہ تبارک وتعالیٰ کامیابی عطا فرمائے گا۔اس عمل کے بارے میں صرف اتنا عرض کردینا کافی ہے کہ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔طریقہ یوں ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد نکال کر پہلے چار پر تقسیم کریں۔اس سے مزاج کی حالت معلوم ہوگی۔مثلاً تقسیم سے اگر: ایک باقی بچے تو آتشی مزاج ہے۔دو باقی بچیں تو بادی مزاج ہے۔تین باقی بچیں تو آبی مزاج ہے۔چار باقی بچیں یعنی کامل تقسیم ہوجائے تو خاکی مزاج ہے۔

اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد سے استخراج کرکے چار پر تقسیم کریں اور مزاج معلوم کریں اگر مزاج موافق یا دوست برآمد ہو، تو یقین کریں کہ عمل کا اثر بہت جلد ہوگا۔اگر مزاج مخالف یا دشمن برآمد ہوا، تو عمل کے اثر میں بالکل رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔ہاں کچھ دیر میں اثر ہوگا۔بہرحال مزاج استخراج کرکے جو بھی برآمد ہوا ہے۔دونوں کے ناموں کے تحت میں لکھیں۔اب انہی اعداد کو الگ الگ بارہ پر تقسیم کریں۔جو باقی بچے اس سے بروج معلوم کریں۔اور پھر دیکھیں کہ بروج اور سیارگان مخالف ہیں یا موافق اگر موافق ہیں تو عمل قوی الاثر ہوگا۔اگر مخالف ہیں تو عمل کا اثر کمزور ہوگا۔اس کا حل یہ ہے کہ اگر مزاج اور سیارگان مخالف برآمد ہوئے ہیں، تو ایسا کریں کہ طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے اعداد ایک جگہ جمع کریں اور ایک مزاج اور ایک ستارہ نکال لیں۔ایک ستارہ اور مزاج نکالنے میں مخالف اور موافق کی قید جاتی رہتی ہے، لیکن الگ الگ تقسیم سے اگر مزاج موافق اور ستارہ موافق برآمد ہوا ہے تو اِس عمل کا اثر اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے اِسی طرح یقینی ہے جس طرح صبح مشرق سے سورج کا طلوع ہونا۔اگر مزاج مخالف ہونے کی صورت میں مجموعی طور پر مزاج اور ستارہ نکالا ہے تو اس کا اثر کچھ دیر میں ہوگا۔مگر ضرور ہوگا۔اَب اگر الگ الگ مزاج اور ستارہ استخراج کیا ہے اور وہ موافق ہے تو اس عمل کا یہ طریق ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد کا مثلث اِسی رفتار سے پر کریں جو مزاج برآمد ہوا ہے۔ہر مزاج کی رفتاریں یہ ہیں۔

آتشی رفتار

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی رفتار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی رفتار

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی رفتار

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اس قسم کے نو مثلث ہر ایک کے پر کریں۔اس ساعت میں جس ساعت یعنی ستارے کا استخراج آپ نے کیا ہے۔اگر دونوں کے ناموں سے ایک مزاج اور ستارہ بنایا ہے تو صرف نو مثلث تیار کریں یعنی موافق مزاج اور ستارہ برآمد ہونے میں،صرف نو مثلث اُسی مزاج کے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد سے ۔اگر مزاج مخالف ہے تو ہر مزاج کے نو۔نو مثلث تیار کریں یعنی نو مثلث طالب معہ والدہ کے نام کے اس کے ہم مزاج اور نو مثلث مطلوب معہ والدہ کے ہم مزاج تیار کریں۔

اگر مزاج آتشی برآمد ہوا ہے تو نو مثلث آتشی رفتار سے پر کریں۔اور آگ میں جلائیں یا آگ کے قریب دفن کریں۔

اگر بادی ہے تو کسی شیریں پھل دار درخت انار،سیب،امرود وغیرہ کے ساتھ باندھیں۔

اگر آبی ہے تو پاکیزہ جاری پانی میں بہادیں یا کسی نہر دریا کے کنارے نمی والی جگہ دفن کردیں۔

اگر خاکی ہے تو کسی جنگل یا کھلے میدان میں پاک جگہ زمین میں دفن کردیں۔

اَب مفصل ترکیب یہ ہے کہ یہ عمل نو دن کا ہے۔اگر نقش اٹھارہ ہیں تو فی یوم دو نقش خرچ ہوں گے۔اگر نقش نو ہیں تو ایک روزانہ خرچ ہوگا۔اگر نقش آتشی ہے تو ایک یا دو نقش باہم باندھ کر یعنی اگر نقش اٹھارہ ہیں تو دو نقوش کو ایک دھاگے میں باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ یا آگ کے قریب دفن کریں۔اور خود اُس جگہ پر بیٹھ کر کامل تصور مطلوب سے آیت مبارکہ ایک تسبیح پڑھیں۔اور جہاں نقش دفن کیا ہے وہاں پھونک دیں۔مطلوب کا کامل تصور رکھیں۔پس ایک یوم کا عمل مکمل ہوا۔روزانہ نو دن تک یہ عمل کریں۔یاد رکھیں کہ نقش تو اس ستارے کی ساعت میں پر کرنا ہوں گے۔جی چاہے تو پہلے دن ہی مکمل تعداد کے نقوش متعلقہ ستارے میں تیار کرلیں۔لیکن استعمال کرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ہاں بہتر ہوگا کہ پہلے دن جس وقت نقش استعمال کیا ہے روزانہ اسی وقت باقی آٹھ دن بھی نقش کو استعمال میں لائیں۔چند منٹوں کی کمی بیشی میں کوئی حرج نہیں ہے۔انشاءاللہ نو دن کے اندر اندر مطلوب بے قرار ہوجائے گا۔اور ملاقات کئے بغیر چین نہ پائے گا اگر نقش بادی ہے تو صحرا،باغ یا اپنے گھر میں جو درخت ہو،اُس درخت میں ایک یا دو نقش کسی اونچی شاخ پر دھاگے سے باندھ دیں۔اور ایک

تسبیح آیت مبارکہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اسی طرح نو دن کریں۔ اگر نقش آبی ہے تو دریا میں بہادیں اور باقی عمل حسب سابق پڑھیں۔ اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کریں باقی عمل بدستور۔ آبی نقوش کے لیے پانی ایسا ہو جو شریعت سے پاک ہو۔ کنوئیں میں بھی ڈال سکتے ہیں۔ مگر دریا نہر قریب ہو تو بہتر ہے زمین پاک ہو۔ پڑھتے وقت منہ اُسی طرف رکھیں جس طرف نقش استعمال کیا ہے۔ پاک صاف اور باوضو عمل کریں۔ اور کسی قسم کا اس میں پرہیز نہیں ہے۔ اللہ پاک کے کلام اور مقدس نام پر یقین کامل رکھیں انشاء اللہ اس عمل کا اثر ضائع نہ ہوگا۔

کسی دوست کے لیے یا حاکم کو مسخر کرنے کے لیے۔

اور ہر جائز جگہ مثلاً بیوی خاوند کے لیے اور خاوند بیوی کے لیے

عزیز رشتہ داروں کو مسخر کرنے کے لیے اس عمل کو کیا جاسکتا ہے۔

ہاں حرام کی نیت سے نہ کریں ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ کیونکہ یہ عمل جلالی ہے۔

اگر کسی جگہ شادی کا ارادہ ہو تو بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔

بروج اور ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدولیں درج کی جارہی ہیں۔ تاکہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔ اور کسی قسم کی دشواری عمل کے تیار کرنے میں نہ آئے۔ ذیل میں بروج اور ستاروں کی تفصیل درج کی جاتی ہے کہ کس برج کے ساتھ کون سا ستارہ منسوب ہے۔

نام برج	حاکم سیارہ	نام برج	حاکم سیارہ	نام برج	حاکم سیارہ
حمل	مریخ	ثور	زہرہ	جوزا	عطارد
سرطان	قمر	اسد	شمس	سنبلہ	عطارد
میزان	زہرہ	عقرب	مریخ	قوس	مشتری
جدی	زحل	دلو	زحل	حوت	مشتری

بروج کے باہمی تعلقات کی جدول

حمل اور اسد	ثور اور عقرب	جوزا، قوس، دلو
باہم بہت زیادہ دوستی	اوسط درجہ کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی
سنبلہ اور حوت	میزان اور حمل	ثور اور حوت
باہم دوست ہیں	اوسط درجہ کی دوستی ہے	بہت زیادہ دوست ہیں
جوزا اور میزان	سرطان اور عقرب	اسد اور قوس
بہت زیادہ دوست ہیں	اوسط درجہ کے دوست	بہت زیادہ دوست ہیں

سنبلہ اور جدی	اسد اور حوت	حمل اور سنبلہ
باہم اوسط درجہ کی دوستی	باہم زیادہ دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی
حمل اور عقرب	ثور اورمیزان	حمل اور ثور
باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی

بروج کی طرح ستاروں کے بھی آپس میں دوستی اور دشمنی پرمبنی تعلقات ہوتے ہیں۔اس لیے ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول بھی درج کی جاتی ہے۔

ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول

کواکب	دوست	مساوی	دشمن
زحل	عطادر۔زہرہ	مشتری	شمس۔قمر۔مریخ
مشتری	شمس۔قمر۔مشتری	زحل	عطارد۔زہرہ
مریخ	شمس۔قمر۔مشتری	زحل۔زہرہ	عطارد
شمس	مریخ۔قمر۔مشتری	عطارد	زحل۔زہرہ
زہرہ	عطارد۔زحل	مریخ۔مشتری	شمس۔قمر
عطارد	شمس۔زہرہ	مریخ۔مشتری۔زحل	قمر
قمر	شمس۔عطارد	مریخ۔مشتری۔زحل۔زہرہ	کوئی نہیں ہے

مثال سے سمجھاتے ہیں تاکہ ہرقاری بوقت ضرورت عمل تیارکر کے فائدہ حاصل کر سکے۔

نام طالب:شمشاد بنت حاجراں:اعداد:۹۰۸

نام مطلوب:اشرف بن نواب:اعداد:۶۴۰

عمل طالب: مزاج معلوم کرنے کے لیے چار پرتقسیم کیا:۹۰۸ حاصل تقسیم ۲۲۷ باقی کچھ نہ بچا:مزاج خا کی ہوا۔برج اورستارہ معلوم کرنے کے لیے بارہ پرتقسیم کیا:۹۰۸ حاصل تقسیم ۷۵ باقی ۸ بچا:برج عقرب اورستارہ مریخ ہوا۔

عمل مطلوب: مزاج معلوم کرنے کے لیے چار پرتقسیم کیا:۱۶۰ باقی کچھ نہ بچا:مزاج خا کی ہوا۔برج اورستارہ معلوم کرنے کے لیے بارہ پرتقسیم کیا:حاصل تقسیم ۵۳ باقی ۴ بچا:برج سرطان اورستارہ قمرہوا۔

طالب ومطلوب کا مزاج خا کی برآمد ہوا۔دونوں کے بروج آبی ہیں بروج کی جدول میں سرطان اورعقرب میں دوستی ہے۔مریخ

اور قمر آپس میں مساوی ہیں۔لہٰذا عمل کے اثرات قوی الاثر ہوں گے۔اس لیے طالب ومطلوب کی نو نو مثلث خا کی رفتار سے تیار ہوں گی۔

طالب معہ والدہ کے اعداد:۹۰۸ ہیں۔

مثلث پر کرنے کے لیے:۹۰۸ تفریق ۱۲=۸۹۶ تقسیم ۳ حاصل تقسیم ۲۹۸ باقی ۲ بچے کسر خانہ۴ میں آئے گی۔اگر تقسیم کے عمل سے باقی ایک بچے تو کسر خانہ نمبر ۷ میں آئے گی۔

مطلوب معہ والدہ کے اعداد:۶۴۰ تفریق ۱۲=۶۲۸ تقسیم ۳ حاصل تقسیم ۲۰۹ باقی ایک بچا کسر خانہ نمبر ۷ میں آئے گی۔

نقش مثلث خا کی برائے طالب

۷۸۶

۲۹۹	۳۰۷	۳۰۲
۳۰۵	۳۰۳	۳۰۰
۳۰۴	۲۹۸	۳۰۶

نقش مثلث خا کی برائے مطلوب

۷۸۶

۲۱۰	۲۱۸	۲۱۲
۲۱۶	۲۱۳	۲۱۱
۲۱۴	۲۰۹	۲۱۷

روزانہ ایک نقش طالب اور ایک مطلوب کا کسی پاکیزہ جگہ جنگل یا کھلے میدان یا گھر میں زمین میں دفن کرنا ہوگا اور اسی جگہ بیٹھ کر ایک تسبیح یہ آیت مبارکہ پڑھنا ہوگی۔عمل کی مدت نو یوم ہے۔نو نو نقش تحریر کرنے ہوں گے۔آیت مبارکہ یہ ہے۔"إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ۔ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ۔"(سورہ غاشیہ:۲۵تا۲۶)

فتحیابی کے لیے خاص قرآنی نقش

وقت ضرورت ساعت سعید میں سورت یوسف کو پڑھیں۔اور جس جگہ اسم یوسف آئے۔اس جگہ ایک مرتبہ سورت اخلاص بمعہ تسمیہ پڑھیں۔اس طرح تمام آیات ختم کریں۔اور ایک ہفتہ متواتر پڑھیں۔بعدہٗ ختم زکات کے تمام سورت میں جس قدر یوسف کے نام ہوں۔جمع کر کے اعداد نکالیں۔پھر اپنے نام معہ والدہ کے اعداد بھی حاصل کریں۔اس میں سورت اخلاص کے اعداد بھی جمع کریں۔تمام اعداد جمع کر کے نقش مربع پر کریں۔اور کچھ شیرینی لے کر سورت یوسف پڑھیں۔اور نیاز حضرت یوسف علیہ السلام تقسیم کریں۔اور نقش بازو پر باندھ کر جہاں جانا ہو،اُس فرد کے روبرو چلے جائیں۔حسب منشاء کام ہوگا۔نقش بلا کسر پر کریں۔اگر کسر آئے تو اسم الٰہی داخل کر کے خانہ

پری کریں۔ نقش کے چاروں کونوں کے اعداد سے موکل استخراج کر کے نقش کے چاروں اطراف میں تحریر کریں۔

اگر کسر ایک آئے تو اسم (واسع) کے اعداد: ۱۳۷ شامل کریں۔

اگر کسر دو آئے تو اسم (عزیز) کے اعداد: ۹۴ شامل کریں۔

اگر کسر تین آئے تو اسم (عطوف) کے اعداد: ۱۶۵ شامل کریں۔

اَب ہم نقش تیار کرنے کا طریقہ تفصیل سے تحریر کرتے ہیں۔ جو اس طرح ہے کہ

عدد آیات نام (یوسف) ۲۵ مقام پر آیا ہے۔

	اعداد: ۲۵x۱۵۶	=۳۹۰۰
سورت اخلاص کے	اعداد:	=۱۰۰۲
نام سائل مع والدہ کے	اعداد:	=۱۱۳۴
اسم (عزیز) کے	اعداد:	=۹۴
مجموعی	اعداد:	=۶۱۳۰

مربع پر کرنے کے لیے: (۶۱۳۰) تفریق (۳۰) باقی (۶۱۰۰) تقسیم (۴) حاصل تقسیم (۱۵۲۵) اعداد کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے ہم نے مثالی نقش پر کیا جو یہ ہے۔

ہکثغائیل ۷۸۶ بلثغائیل

۱۵۲۵	۱۵۳۸	۱۵۳۵	۱۵۳۲
۱۵۳۶	۱۵۳۱	۱۵۲۶	۱۵۳۷
۱۵۳۰	۱۵۳۳	۱۵۴۰	۱۵۲۷
۱۵۳۹	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۴

طلثغائیل دلثغائیل

حاکم افسر اور مخالفین کو مہربان کرنے کا عمل

سورت الم نشرح معہ تسمیہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ کی مٹھی میں پھونک مار کر بند کر لیں۔ بروقت فریقین مخالف اور افسران وحکام کے روبرو مٹھی بند شدہ کی انگلی شہادت ان کی طرف کر کے کھولیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مخالف فریقین اور افسران وحکام مہربان ہوں گے۔

برائے فتح یابی و مہربان کردن افسران

پہلے آیات ذیل کا زکات نکالیں۔ گیارہ یوم متواتر ایک مکان ایک وقت پاکیزہ باطہارت بموجب عدد آیات وعدد اسم معہ والدہ خود وعدد یا فتاح جمع کر کے جس قدر عدد ہوں۔ گیارہ یوم میں برابر روزانہ شمار کر کے نقش تحریر کریں۔ اگر کچھ عدد کم وبیش ہو جائیں۔ گیارہویں یوم پڑھ کر تعداد پورا کریں۔ اور اسی قدر روزانہ آیات مذکورہ کی پڑھائی بھی بعد ختم کرنے نقوش روزانہ اس وقت ادا کیا جائے۔ بعد ختم زکات نقوش اکٹھے کر کے دریا میں یا کسی نہر میں ڈال دیں۔ ایک نقش ان میں سے پیچھے کے رُخ بہے گا۔ اس کو پکڑ لیں۔ اور تعویذ بنا کر راست بازو پر باندھ لیں۔ حسب ضرورت عدد افسر عدد پیروی کرنے والے اور عدد آیات عدد اسم فتاح ملا کر نقش مربع تیار کر کے بازو سے باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں فتح یابی ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

وَالْیَتَلَطف وَلَایَشْعِرُن بِکُمْ اَحداً۔ اعداد ۱۳۰۹

نوٹ: عدد مدعی اور عدد مدعا علیہ بھی شامل کریں۔

اعداد اسم (فتاح): ۵۰۰

فتح نامہ حروف نورانی

پہلے حروف نورانی کی زکات دے۔ یکم چاند سے چودہ تاریخ تک روزانہ وقت مقرر کر کے روزانہ ۲۷ مرتبہ حروف نورانی لکھیں۔ آخری یوم تمام کاغذات دریا یا سمندر یا نہر میں بہا دیں۔ یہ زکات اصغر ہوگی۔ حروف نورانی یہ ہیں۔

"ا،ہ،ح،ط،ی،ك،ل،م،ن،س،ع،ص،ق،ر" کل چودہ حروف

اور لکھنے اس طرح ہیں۔ اهحطی، کلمن، سعصقر

اور حروف نورانی سے فتح نامہ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد نکالیں۔ پھر اس میں مقصد یعنی فتوحات کے اعداد شامل کریں۔ پھر حروف نورانی کے اعداد شامل کریں۔ اور مجموعہ سے ایک نقش مثلث مندرجہ ذیل رفتار سے پر کریں۔ پھر اپنے نام معہ والدہ کے حروف کو حروف نورانی سے امتزاج دیں۔ اور تین تین حروف کے طلسمی کلمات بنا کر نقش کے نیچے تحریر کریں۔

مثلاً: سرفراز احمد بن سکینہ کے لیے فتح نامہ تیار کرنا ہے۔ تو سرفراز احمد کے حروف کو حروف نورانی میں امتزاج دیں گے۔

نام سائل کے حروف کو بسط حرفی کیا:

س،ر،ف،ر،ا،ز،ا،ح،م،د،س،ک،ی،ن،ہ

حروف نورانی: ا،ھ،ح،ط،ی،ک،ل،م،ن،س،ع،ص،ق،ر

امتزاج: "اسھر،حفطر،یاکز،لامح،نمسد،عسصك،قیرن،اہ"

مقصد کی عزیمت یہ تیار ہوئی جو نقش کے نیچے لکھی جائے گی۔

یاالٰھی بحرمت اسھر،حفطر،یاکز،لامح،نمسد،عسصلک،قیرن،اہ سرفراز احمد بن سکینہ کوتاحیات فتوحات عطا فرما۔

نقش تیار کرنے کے لیے

نام طالب معہ والدہ: سرفراز احمد بن سکینہ:اعداد:۷۴۶۔مقصد:فتوحات:اعداد:۸۹۵۔حروف نورانی کے:اعداد:۶۹۳

مجموعہ اعداد:۲۳۳۴

مثلث پر کرنے کے لیے:۲۳۳۴۔تفریق:۱۲ باقی:۴۳۲۰ تقسیم:۳ حاصل تقسیم:۱۴۴۰ باقی کچھ نہیں۔

اور نقش مثلث کی رفتار یہ ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور اصل نقش فتح نامہ حروف نورانی یہ تیار ہوا۔اس نقش کو سرفراز احمد اپنے پاس رکھے گا تو انشاءاللہ فتوحات ہوگی۔

۷۸۶

۱۴۴۵	۱۴۴۶	۱۴۴۱
۱۴۴۰	۱۴۴۴	۱۴۴۸
۱۴۴۷	۱۴۴۲	۱۴۴۳

یاالٰھی بحرمت اسھر،حفطر،یاکز،لامح،نمسد،عسصلک،قیرن،اہ سرفراز احمد بن سکینہ کو تاحیات فتوحات عطا فرما۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 12

عداوت ،جدائی،قطع محبت اور مقھوری دشمن کے اعمال

جفری کرشمہ ناجائز تعلقات ختم کرنا اور اھل فتنہ اشخاص میں نفاق ڈالنا

جن دوشخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دوشخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچارہا ہو۔یا ایسے دوشخص جن کی علیحدگی کسی فرد یا معاشرہ کے لیے نیک ہو۔مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلق کوختم کرنا۔طلاق کا حاصل کرنا یا ایسے اہل فتنہ اشخاص میں نفاق ڈالنا۔جن سے جان ومال اورعزت کوخطرہ ہو۔اس عمل سے اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے۔کسی کو بلاوجہ نقصان پہنچانا ناجائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔اگرچہ ناجائز جگہ استعمال کریں گےتو خودعنداللہ ماجور ہوں گے۔ہم بری الذمہ ہیں۔اگر کوئی شرعی رکاوٹ درمیان میں نہ ہوتو یہ عمل تیر بےخطا ہے۔ہبوط قمر کے اوقات میں ان طلسمی حروف سے عداوت مفارقت اورقاطع تعلق کا کام لیا جاتا ہے۔

طلسمی سطر اول

۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۴ ، ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۱۸ ، ۱۹ ، ۲۰

و ، ا ، ل ، ق ، ی ، ن ، ا ، ب ، ن ، ھ ، م ، ا ، ل ، ع ، د ، و ، ا ، ة ،و

طلسمی سطر دوم

۲۰ ، ۱۹ ، ۱۸ ، ۱۷ ، ۱۶ ، ۱۵ ، ۱۴ ، ۱۳ ، ۱۲ ، ۱۱ ، ۱۰ ، ۹ ، ۸ ، ۷ ، ۶ ، ۵ ، ۴ ، ۳ ، ۲ ، ۱

ا ، ل ، ب ، غ ، ض ، ا ، ء ، ا ، ل ، ی ، و ، م ، ا ، ق ، ی ، ا ، م ، ة

جن دوافراد میں باہمی مفارقت کرانا ہے یا جن میں غیرشرعی طریق پرموانست وموافقت ہو،تو دونوں کے نام مع والدہ لے کر بسط حرفی کریں۔اورایک سطر میں لکھیں۔اس سطر کی تکسیر جفری کرنا ہےاورزمام برآمد کرنا ہے۔مگر ہر سطر کے شروع میں طلسمی حروف کی دوسطور میں سے سطر نمبر ا کا پہلا حرف تکسیر کی پہلی سطر کے شروع میں تحریر کریں اور طلسمی سطر نمبر دو کے پہلے حرف کوتکسیر کی پہلی سطر کے آخر میں تحریر کریں۔اسی طرح ہرتکسیری سطر کے شروع میں طلسمی سطر نمبر ایک کے حروف اورآخر میں طلسمی سطر نمبر دو کے حروف تقسیم کرتے جائیں۔یہاں تک کہ زمام برآمد ہو۔واضح رہے کہ تکسیر میں طلسمی حروف کو گردش نہیں دینا۔بلکہ یہ تکسیر قطبی کے طریق پر اپنی جگہ قائم رہیں گے۔ایک بات کا اور خیال رکھیں کہ آپ کے تحریر کردہ ناموں میں زمام نکالنے کے لیے اتنی سطور آئیں کہ یہ سب طلسمی حروف تصرف میں آئیں۔اگر طلسمی حروف کم ہوگئے تو بقدرضرورت اور حروف لے لیں۔اگر زائد ہوجائیں تو بقایا حروف کوتکسیر جفری کے تحت لکھ دیں۔دونوں طلسمی سطروں کے حروف کی تعداد چالیس ہے۔اس لیے جن ناموں میں بیس سطر میں زمام برآمد ہوگا تو یہ حروف مکمل آجائیں گے۔

یہ تکسیر جس وقت جی چاہے تیار کر کے رکھ لیں۔ہبوط قمر کے اوقات میں اپنے سامنے آگ جلا کر تلخ بخور مثلاً برگ نیم یا فلفل سیاہ وغیرہ۔تکسیر کی ایک نقل تحریر کر کے تکسیر کی سطر اول سے پہلا حرف کسی قینچی سے کاٹ کر اس پر ایک بار سورہ المائدہ کی آیت نمبر 64 پڑھیں جو

یہ ہے۔(وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)اور آگ میں جلا دیں۔ پھر دوسرا حرف۔اسی طرح پہلی سطر کے بعد دوسری سطر کے حرفوں کو ایک ایک کر کے ہر ایک پر ایک بار آیت دم کر کے جلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام حروف تکسیر کے ختم ہو جائیں۔ پس عمل مکمل ہوا۔ واضح رہے کہ ہبوط قمر کا وقت دو سے ڈھائی یوم ہر ماہ آتا ہے۔ اس وقت ساعت قمر میں ہی عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک بار تمام تکسیری حروف جلانے سے ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلوبہ افراد میں جدائی اور عداوت ہو جائے گی۔

تکسیری عمل ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ ضرورت مند بوقت ضرورت کام لے سکیں۔ مثلاً: نذیر بن زینب اور سرفراز بن زبیداں کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہے تا کہ ان دونوں میں محبت ختم ہو کر بے اتفاقی، نفرت اور جدائی پیدا ہو جائے تو تکسیری عمل یہ ہوگا۔

۱۔و ن ذ ی ر ز ی ن ب س ر ف ر ا ز ز ب ی د ا ن ۃ۔سطر اول

۲۔ا ن ن ا ذ د ی ی ر ب ز ز ی ز ن ا ب ر س ف ر م

۳۔ ل ر ن ف ن س ا ر ذ ب د ا س ن ی ز ر ی ب ز ز ا

۴۔ ق ز ر ز ن ب ف ی ن ر س ز ا ی ر ن ذ ی ب ا د ی

۵۔ ی د ز ا ز ب ی ن ذ ب ن ف ر ی ی ن ا ر ز س ق

۶۔ ن س د ز ز ر ا ا ز ن ب ی ز ی ی ر ن ف ذ ن ب ل

۷۔ ا ب س ن د ذ ز ف ز ن ر ر ا ی ا ی ز ز ن ی ب ا

۸۔ ب ب ب ی س ن ن ز د ز ذ ی ز ا ف ی ز ا ن ی ب ا

۹۔ ی ر ب ر ب ن ی ا س ز ن ی ن ف ز ا ف ی ز ا ن ر ر م

۱۰۔ ن ذ ر ی ب ز ر ز ب د ن ا ی ز ا ف س ن ز ی ن ی۔سطر زمام

۱۱۔ ھ ی م ل ا ا ل ء ع ا د ض ا غ و ب ۃ ل و ا۔زائد طلسمی حروف تکسیر کے تحت

۱۲۔ ن ذ ی ر ز ی ن ب س ز ف ر ا ز ز ب ی د ا ن۔سطر میزان

نوٹ: سطر میزان سطر اول ہی ہوتی ہے۔اس لیے سطر میزان کے حروف کو جلانے کی ضرورت نہیں ہے۔

عداوت اور جدائی کا مجرب عمل

ایسے دو اشخاص جن میں خلاف شرع یا خلاف قانون اور خلاف تہذیب میل ملاپ ہو، اور ان کا اکٹھا رہنا معاشرہ میں خرابی کا باعث بن رہا ہو یا کسی مرد عورت میں ناجائز تعلقات ہوں یا دو افراد کا اکٹھا رہنا آپ کی عزت کو خاک میں ملانے کا سبب بن رہا ہو۔ اگر کوئی دشمن بلاوجہ آپ کی جان کا دشمن بن چکا ہو۔ غرضیکہ ایسے دو افراد جن میں عداوت اور جدائی ڈالنا خلاف شرع نہ ہو۔ اِن سب کے لیے یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ اگر کسی مرد عورت میں طلاق کی صورت پیدا کرنا جائز ہو تو بھی اس عمل سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ یہ عمل اپنے اثرات میں

تیر بہدف ہے مگر خلاف شرع کام لینے کی صورت میں اس کی رجعت بھی فوری ہوتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اگر دو دوستوں میں جدائی پیدا کرنا ہو تو مقابلہ یا تربیع قمر وعطارد۔

اگر کسی مرد وعورت میں طلاق ونفاق کا عمل کرنا ہے تو مقابلہ یا تربیع قمر وزہرہ اور عطارد وزہرہ۔

اگر دشمنان کو بیمار کرنا، ذلیل یا سرگرداں کرنا ہو تو قمر وزحل کی نظر مقابلہ یا تربیع یا عطارد ومریخ۔

اگر مرد وعورت کے ناجائز تعلقات یا طلاق کے لیے عمل کرنا چاہیں تو زہرہ ومریخ، زہرہ وزحل کی نظر مقابلہ اور تربیع کے اوقات یا شمس وزہرہ کے قران کے اوقات میں بھی عمل کر سکتے ہیں۔

اگر دو افراد میں جدائی نفرت اور عداوت پیدا کرنا چاہیں تو قران مریخ وزحل اور قمر وزحل کے اوقات اور زحل وشمس کی نظر مقابلہ اور تربیع کے وقت کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں۔

دشمن کی تباہی وبربادی کے لیے قمر وشمس، قمر وزحل کے قران کے اوقات بھی لے سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے نحس اور اعمال شر کے لیے قمر درعقرب، اماوشیہ کے اوقات، ایام اسود میں انتخاب کر کے عمل کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں ہی نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا۔ اگر دو افراد کے درمیان عداوت اور جدائی کے لیے عمل کرنا ہے تو دو نقش مربع آتشی تیار کرنا ہوں گے۔ اگر ایک مرد ہو خواہ عورت تو ایک مثلث آتشی تیار کریں گے۔

اول سورہ لہب کے اعداد شمسی نکالیں۔ پھر سورہ انفال کی آیت نمبر 17 کے اعداد شمسی نکالیں۔ پھر جن افراد میں جدائی عداوت اور نفرت پیدا کرنا ہو، اِن کے اعداد مع والدہ شمسی ابجد سے استخراج کریں۔ تمام اعداد کے مجموعہ سے نقش مثلث آتشی تیار کریں۔

اگر کسی ایک فرد کو بیمار، ذلیل وخوار اور سرگرداں کرنا ہو تو سورہ اور آیت کے اعداد میں اس کے عداد شامل کر کے صرف ایک ہی مثلث نقش تیار کریں۔

اگر دو افراد میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا ہو تو سورہ اور آیت کے اعداد لے کر ہر ایک کے نام مع والدہ کے اعداد میں الگ الگ شامل کر کے ہر ایک کے نام کا الگ الگ مربع آتشی تیار کریں۔ مربع یا مثلث جو بھی نقش تیار کریں۔ ہر ایک کے اوپر یہ اسم ضرور تحریر کریں۔ اسم درج ذیل ہے۔ **یَامَالِیُ سُوْسَا**

اب اگر ایک فرد ہے تو اس کا ایک پتلا سیاہ ماش کے آٹا سے تیار کریں۔ اور نقش مثلث تحریر کر کے پتلے کے پیٹ میں ڈال دیں اور اٹھارہ سوئیاں جس سے کپڑا سیا جاتا ہے یا کامن پن لیں۔ اب ہر ایک سوئی یا کامن پن پر 9 مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں اور ایک ایک کر کے سوئیاں پتلے کے شکم میں گاڑ دیں اور نو سوئیاں پشت میں گاڑ دیں اور پتلے پر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔

اگر دو افراد ہیں تو ایک ایک نقش مربع ایک ایک پتلا میں ڈال کر ہر ایک پتلا کے شکم میں نو نو سوئیاں دم کر کے گاڑ دیں۔ اور دونوں پتلوں کو پشت سے پشت ملا کر اوپر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم میں ہی دشمن اپنے انجام کو پہنچ

جائیں گے۔اس عمل کا اثر یقینی ہے یہ عمل جائز صورت میں کریں اور بلاوجہ کسی کو پریشان نہ کریں ورنہ رجعت کے خود ذمہ دار ہوں گے۔
ہم ایک مثال سے وضاحت کر دیتے ہیں تا کہ ہر قاری سمجھ سکے۔مثلاً سعید احمد اور زبیدہ میں عداوت اور جدائی کا عمل کرنا چاہتے ہیں۔

سعید احمد کے اعداد ابجد شمسی سے لیے=1743 ہوئے۔زبیدہ کے اعداد ابجد شمسی سے لیے =1930 ہوئے۔
سورہ لہب کے اعداد ابجد شمسی سے لیے=20866 ہوئے۔آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ=31416 ہوا۔
سورہ انفال کی آیت نمبر 17 کے اعداد ابجد شمسی لیے=10550 ہوئے۔
سعید احمد کا نقش مربع تیار کرنے کے لیے 33159=31416+1743 کا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے۔
زبیدہ کا نقش مربع تیار کرنے کے لیے اعداد زبیدہ 1930 اور آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ 31416 کو جمع کیا۔
33346=31416+1930 کا نقش مربع پر کیا جو کہ درج ذیل ہے۔

یَامَالِیُ سُوُسَا

۸۲۸۹	۸۲۹۲	۸۲۹۶	۸۲۸۲
۸۲۹۵	۸۲۸۳	۸۲۸۸	۸۲۹۳
۸۲۸۴	۸۲۹۸	۸۲۹۰	۸۲۸۷
۸۲۹۱	۸۲۸۶	۸۲۸۵	۸۲۹۷

نقش سعید احمد

یَامَالِیُ سُوُسَا

۸۳۳۶	۸۳۳۹	۸۳۴۲	۸۳۲۹
۸۳۴۱	۸۳۳۰	۸۳۳۵	۸۳۴۰
۸۳۳۱	۸۳۴۴	۸۳۳۷	۸۳۳۴
۸۳۳۸	۸۳۳۳	۸۳۳۲	۸۳۴۳

نقش زبیدہ

اگر ایک ہی فرد کو ذلیل ورسوا وسرگرداں کرنا ہو تو نقش مثلث تیار کیا جائے گا۔مثلاً زبیدہ کے اعداد=1930 آیت اور سورہ کے اعداد کا مجموعہ=31416۔ان اعداد کو جمع کیا تو 33346 بنا اور اس طرح ان اعداد کا نقش مثلث یہ تیار ہوا۔

یَامَالِیُ سُوْسَا

۱۱۱۱۹۱	۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۶
۱۱۱۱۳	۱۱۱۱۵	۱۱۱۱۸
۱۱۱۱۴	۱۱۱۲۰	۱۱۱۱۲

ہر سوئی پر جو آیت پڑھ کر دم کی جائے گی وہ یہ ہے۔"وَمَارَمِیْتَ اِذْرَمِیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔"

ھبوط زھرہ

ناجائز تعلقات ختم کرنا

زہرہ مستورات سے متعلق ستارہ ہے۔اس کے شرف اور عروج میں عورتوں کی تسخیر اور بلندی مرتبہ کے عمل تیار کئے جاتے ہیں۔ عامل اور منجم حضرات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں۔بارہ بروج میں اس کا دورہ ۲۲۴ دن ۱۶ گھنٹے ۴۹ منٹ اور ۹ سیکنڈ ہے۔ایک برج کو ۲۷ دن میں اندازاً طے کرتا ہے۔اسے حوت کے ۲۷ درجہ پر شرف اور سنبلہ کے ۲۷ درجہ پر ہبوط ہوتا ہے۔یہ وقت منحوس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔عامل حضرات اس موقع پر دو عورتوں کے ناجائز تعلقات ملاپ ومحبت،عورتوں کی تذلیل،کسی عورت کو سزا دینے کے اعمال تیار کرتے ہیں۔مرد اور عورت کے ناجائز ملاپ کو بھی اس وقت ختم کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ یوں ہے کہ جن دو عورتوں یا مرد عورت کے درمیان ناجائز تعلقات ہیں۔ان ہر دو کے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے لیں اور الگ الگ ۱۲ پر تقسیم کر کے برج معلوم کریں۔اگر ایک باقی بچے تو پہلا برج حمل ہوگا۔اگر دو باقی بچے تو دوسرا برج ثور ہوگا۔اسی طرح تمام کو قیاس کریں۔ہم یہاں برج کی ترتیب کی جدول درج کرتے ہیں تا کہ آپ کو آسانی رہے۔

شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
شمار	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

پھر طالع کے حروف لیں۔اب دونوں کے حروف لیں۔

ان کے آگے (ر،ب،خ،ض،غ،ظ،س،ل،ر) یہ نو حروف ہیں۔ان کی ایک سطر تحریر کریں۔اب دو سطور اوپر نیچے لکھیں۔ایک سطر نام طالب معہ والدہ درمیان میں لفظ عداوت پھر مطلوب معہ والدہ اور دوسری سطر حروف کی۔اب ان دونوں کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف سطر اول کا،ایک حرف سطر دوم کا۔اس طرح یہ ایک نئی سطر تیار ہو جائے گی۔اب اس سطر کو گردش دے کر زمام برآمد کریں۔پھر تمام تکسیر سے حروف نورانی نکال کر الگ اور حروف ظلمانی نکال کر الگ لکھیں۔

حروف نورانی یہ ہیں۔(ا،ہ،ح،ط،ی،ک،ل،م،ن،س،ع،ص،ق،ر)

حروف ظلمانی یہ ہیں۔(ب،ج،و،د،ز،ف،ش،ت،ث،خ،ذ،ض،ظ،غ)

حروف نورانی اور حروف ظلمانی کی تعداد برابر ہے یعنی دنوں چودہ، چودہ حروف ہیں۔اَب حروف ظلمانی الگ کر کے ان کے اعداد لیں۔نام طالب ومطلوب مع والدہ کے اعداد میں حروف ظلمانی کے اعداد کا اضافہ کریں۔اوران اعداد سے نقش مثلث آتشی سیاہ روشنائی سے دوعدد تیار کریں۔تمام عمل کرتے وقت بخور فلفل دراز، ہینگ کا جلائیں۔ان نقوش کی دوسری جانب حروف ظلمانی کو مرکب کر کے لکھیں۔ اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ کو مرکب کریں۔اگر جفت ہوں تو چار چار کے کلمات مرکب کریں۔

نوٹ: خیال رہے اس مثلث میں کسر آئے تو وہ ناقص ہوگی اس لیے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے آپ اسمائے باری تعالیٰ جو جلالی ہیں یہ تعداد میں ۲۱ ہیں۔انہیں اسمائے ہیبت بھی کہتے ہیں۔یہ قہاری پر دلالت کرتے ہیں۔مثلاً (قہار، مذل، جبار وغیرہ) سے کسی کے اعداد شامل کرلیں۔جس سے کسر نہ آئے۔اگر ان دو اشخاص سے کسی کا پہنا ہوا کپڑا مل جائے تو اس میں ہر دو نقش کو الگ الگ لپیٹ لیں۔ایک نقش کے ساتھ نمک سیاہ، کالا دانہ، ہڑتال، چونا، پیاز تھوڑا سا رکھ کر خاکروبوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔اور اپنا مطلب بیان کریں۔

دوسرا نقش آگ کے نیچے دفن کریں تاکہ حرارت ملتی رہے۔یا پھر دونوں کی گزرگاہ یا ان کے گھر کی دہلیز میں دفن کر دیں۔اللہ نے چاہا تو دونوں میں عداوت عظیم ہوگی اور سات سال تک کوئی دنیاوی طاقت انہیں ملا نہ سکے گی۔

طالع حروف کی جدول درج ذیل ہے

حمل	ا،ع،ہ	ثور	ج،م،ز	جوزا	ف،ی،ض
سرطان	س،ل،ر	اسد	ہ،ط،ح	سنبلہ	ز،ب،خ
میزان	ض،خ،ط	عقرب	ر،ث،ن	قوس	ح،ق،ش
جدی	خ،د،ذ	دلو	ظ،ک،ص	حوت	ن،و،د

مقہوری دشمن کے لیے

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے نیچے نام دشمن معہ والدہ تحریر کریں اور اسے کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔دشمن پر اللہ پاک کی طرف سے قہر نازل ہوگا۔نقش یہ ہے۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ	مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَب	سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ۔وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَب	فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ
۲۷۷۳	۳۴۶	۱۲۷۶	۱۴۳۱
۳۴۵	۲۷۷۰	۱۴۳۴	۱۲۷۷
۱۴۳۳	۱۲۷۸	۳۴۴	۲۷۷۱

باب نمبر13

شفاء الامراض اور حصول تندرستی کے لیے

لوح حروف نورانی حل مشکلات کے لیے

حروف نورانی اپنی تاثیر میں کامل ہیں۔ان حروف کا اثرعمل پرکم وبیش ضروری ہے۔تانبے یاچاندی کاایک مربع پترہ لیں۔اورنام کےحروف اورحروف نورانی کوآپس میں امتزاج دیں۔پہلےحروف نورانی پھرنام کاحرف لیں۔مثلاً

نام سائل:س رف رازاح م دزاھ د:۱۴۔حروف نورانی:ال م ص رک ھ ی ع ط س ق ن:۱۴

امتزاج:اس ل رم ف ص رراک زھ ای ح ع م ط دس زح اق ھ ن د

اَب تانبے یاچاندی کی تختی پرنوچندی جمعرات جمعہ کولکھیں یاکندہ کریں۔اوردوسری طرف مندرجہ ذیل مربع کندہ کریں۔

۸۶ے

۲۰۰	۲۱۳	۲۱۰	۲۰۷
۲۱۱	۲۰۶	۲۰۱	۲۱۲
۲۰۵	۲۰۸	۲۱۵	۲۰۲
۲۱۴	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۹

اَب اسے سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کرسی کرخوشبولگاکراپنے پاس رکھیں۔اورروزانہ اسم اعظم(یاناصر)۳۵۲مرتبہ پڑھاکریں۔کوئی خاص وقت مقررنہیں ہےاورنہ ہی کوئی خاص پرہیز ہے۔صرف (۲۱) یوم میں اس کا خاص فائدہ معلوم ہوگا۔اوراگر یہ عمل چالیس یوم پوراکرلیاجائے توپھربعدازاں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔آپ اس عمل سے بہت سے فوائدحاصل کریں گے۔صرف تعویذ آپ کے پاس رہناچاہئے۔روزگارملتارہےگااورقرض ہےتوادا ہوجائے گا۔افسران مہربان ہوں گےاوردشمنان مرعوب ہوں گے۔حسب منشاملازمت ملے گی اورمقدمات میں فتح یابی ہوگی۔غرض دنیاکاہرجائزمقصد پایہ تکمیل کوپہنچے گا۔

سحر زدہ مریض کا علاج

مندرجہ ذیل کوسحرزدہ مریض کےخون سے مریض کے پہنے ہوئے کپڑے پرزحل یامریخ کی ساعت میں تحریرکریں۔اوراسی وقت اس کوکسی پرانی قبرمیں دفن کردیں۔سخت سےسخت جادوباطل ہوجائے گا۔

برتاسا	نیوساس	عطاسا
یعرسا	للحقادھو	یعرسا
برتاسا	نیوساس	عطاسا

دفعیہ آسیب

سورت یٰسین بمعہ مبین ایک مرتبہ پڑھ کرآسیب زدہ کو پانی پر دم کر کے پلاتے جائیں۔اس طرح ایک ہفتہ عمل کیا جائے۔اگر آسیب کااثر ظاہراورنمودارہوتا ہےتو تعویذ سورت ذیل لکھ کرآسیب زدہ کی گردن میں ڈال دیں۔تعویذ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورت یٰسین کی پہلی مبین تک کی آیات کے اعداداور مریض اوراس کی والدہ کے اعداد ملاکر نقش مربع آتشی تیار کریں۔اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔اور ہر روز ایک ہفتہ تک متواتر مریض کے ہاتھ کی دس انگلیوں کے ناخنوں پر اسم (یَـا شـفـیع) لکھتے رہیں۔اور ایک گھنٹہ کے بعد ہاتھ دھو لیے جائیں۔اورعمل شدہ ہاتھوں کے پانی سے بازو تر کر لیے جائیں۔سورت یٰسین پہلی مبین تک کے اعداد مندرجہ ذیل ہیں۔(۲۵۲۱۳)

ہر مطلب کے لیے خاص نقش

ہرایک مطلب کے لیے اسمائےحسنیٰ موافق حاجت واعداد طالب جمع کریں۔پس اسم اللہ ملفوظی اوراسم طالب ملفوظی اوراعدادمکتوبی ہردویعنی ہر چہار جمع کر کے کل میزان سے عدد(۶۰) تفریق کریں اور باقی کو(۴) پر تقسیم کریں۔حاصل تقسیم کوخانہ اول میں رکھ کر دو، دو کے اضافہ سے دونقش مربع آتشی پر کریں۔ایک اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش جہاں آپ کاروبار کرتے ہیں۔وہاں بلند جگہ پر لگادیں۔

مثلاً: ہم سرفراز احمد زاہد کے لیےنقش تیار کرنا چاہتے ہیں۔تو

سرفراز احمد زاہد: کےمکتوبی اعداد:۶۱۸ ملفوظی اعداد:۱۱۲۷

اسم الٰہی (فتاح) کےمکتوبی اعداد:۴۸۹ ملفوظی اعداد:۶۰۲

کل مکتوبی اعداد :۱۱۰۷ کل ملفوظی:۱۷۲۹

مجموعہ اعداد:۱۱۰۷+۱۷۲۹=۲۸۳۶

۲۸۳۶ تفریق:۶۰=۲۷۷۶ تقسیم:۴=۶۹۴

مثالی نقش یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۶۹۴	۷۲۰	۷۱۴	۷۰۸
۷۱۶	۷۰۶	۶۹۶	۷۱۸
۷۰۴	۷۱۰	۷۲۴	۶۹۸
۷۲۲	۷۰۰	۷۰۲	۷۱۲

یا فتاح افتح سرفراز احمد زاہد الفتوح بحق ھذا الاسم وبحق ھذا النقش یا فتاح

آیت کریمہ کا نقش تمام مشکلات کے حل کے لیے

باوضو باغسل ہوکر خوشبو لگا کر اس نقش کو تحریر کریں۔اور نقش کو سامنے رکھ کر اوپر یہی آیت مبارکہ پڑھ کر دَم کریں۔اور پھر اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ جملہ مقاصد پورے ہوں گے اور ہر مشکل حل ہوگی۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹ لاالہ الا	۵۹۲ انت سبحانك	۵۳۱ انی کنت	۱۱۵۲ من الظالمین
۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

عمل برائے مفقود الخبر

گم شدہ کے لیے اس کا وارث یعنی عزیز بھائی شوہر وغیرہ گم ہوگیا ہو۔اور معلوم نہ ہوتا ہو۔یا کسی کا کوئی عزیز ناراض ہوکر چلا گیا ہو۔روزانہ بعد نماز فجر سورت یوسف پڑھنا شروع کرے۔روزانہ بعد نماز فجر تین مرتبہ پڑھیں۔اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو گم شدہ ضرور آجائے گا۔یا اس کی درست خبر مل جائے گی۔کم ازکم سات یوم پڑھیں۔جس اس آیت پر پہنچیں۔(إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ)تو صرف اس آیت کو تین مرتبہ تکرار کریں۔اور اس جگہ دُعا مانگیں۔

''کہ الٰہی سورہ یوسف کی خیر و برکت سے میرا فلاں گم شدہ یا بھاگا عزیز جلد واپس آجائے۔''اس کے بعد باقی سورت پڑھیں۔

ہر بند چیز کو کھولنے کا عمل

اکتالیس مرتبہ سورت مزمل شریف پڑھ کر بند تالہ (قفل) پر دَم کریں۔پھر اسے کھول دیں۔اور اس کو کسی برتن میں رکھ کر پانی ڈال دیں۔ایک ہفتہ وہی پانی مریض کو پلاتے ہیں۔انشاءاللہ تعالیٰ سحر جادو کی وجہ سے جو باندھا گیا ہو،کھل جائے گا خواہ کسی کی مردی طاقت باندھی گئی ہو۔خواہ کسی کا رشتہ باندھا گیا ہو۔خواہ کسی کا کاروبار باندھا گیا ہو۔اگر مکان فروخت نہیں ہو رہا تو،وہ پانی وہاں چھڑک دیں۔صحن اور دیواروں پر۔اگر کاروبار نہیں چلتا تو کاروبار کی جگہ چھڑک دیں۔اگر گاڑی نہیں چلتی یا فروخت نہیں ہوتی تو اُس میں چھڑک دیں۔سب ٹھیک ہوجائے گا۔

واپسی غائب یا مفرور کے لیے خاص عمل

اول چوراہے سے اکتالیس کنکریاں لائیں۔پھر ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ مع سر پوش لیں۔اب ہر ایک کنکری پر تین مرتبہ سورت مزمل شریف اس طرح پڑھیں۔

یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ۔(زَمِّلُنِیْ) قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۔ آخر سورہ تک۔یعنی پوری سورت تین مرتبہ پڑھ کر کنکری پر دَم کر دیں۔اور اسے کوزہ گلی میں ڈال دیں۔اسی طرح اکتالیس کنکریوں پر پڑھ کر دَم کریں اور اُن کو کوزہ گلی میں ڈال دیں۔کل (123) مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھنا ہوگی۔اب ایک چھٹانک سرخ شکر اِن کنکریوں پر ڈال دیں۔اور نام مفرور معہ والدہ بھی لکھ کر اس میں ڈال دیں۔اب اس کو چوبیس گھنٹے ہلکی آگ کے قریب رکھیں۔تا کہ اسے آگ کی گرمی پہنچتی رہے۔اول تو پہلے روز ہی کام ہوجائے گا ورنہ دوسرے روز یا پھر تیسرے روز تک ضرور کام ہوجائے گا۔مفرور یا غائب ضرور واپس آجائے گا۔

قبولیت درخواست کے لیے

بزرگ پر جا کر فاتحہ پڑھ کر منہ مشرق کی طرف مقابل سینہ (۹) تسبیح ، پھر سر کی طرف (۹) تسبیح ، پھر مغرب کی طرف (۹) تسبیح ، پھر پاؤں کی طرف ایک تسبیح ، اسم یالطیف پڑھیں۔پہلے تین مرتبہ سورہ اخلاص اس طرح پڑھیں کہ ایک انگلی مزار شریف پر رکھیں اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔پھر دوسری مرتبہ پڑھیں۔تو دوسری انگلی رکھیں۔تیسری مرتبہ پڑھیں تو تیسری انگلی رکھیں۔یہ انگلیاں سینہ مزار شریف پر رکھنی ہیں۔پھر سورہ کوثر ایک مرتبہ پڑھیں۔اور درخواست پیش کریں۔اور انگلیاں ہٹالیں۔پھر درود پاک ایک تسبیح پڑھ کر یالطیف ترکیب مذکورہ پڑھیں۔شب بدھ،شب جمعرات اور شب جمعۃ المبارک عمل کریں۔انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

استخارہ کا لاجواب عمل

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ۔وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۔وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

(سورہ قصص آیت نمبر ٦٨ تا ٧٠)

یہ استخارہ ہر کام کے لیے مجرب ہے بلکہ دیگر امور کے لیے بھی مفید ہے۔

ا۔دکان یا مکان میں برکت کے لیے خوش خط لکھ کر دیوار پر آویزاں کریں۔

۲۔جس گھر میں یہ آیات آویزاں ہوتی ہیں۔ناپاک روحوں اور بلاؤں سے حفاظت ہوتی ہے۔

۳۔اگر کوئی بچہ تعلیم سے بھاگتا ہو یا حافظہ خراب ہو یا جو کچھ پڑھتا ہو یاد نہ رہتا ہو تو چینی یا شیشے کی صاف اور شفاف پلیٹ پر شروع چاند میں کسی بھی نوچندی جمعرات ، جمعہ اتوار ، یا سوموار سے آیات لکھ کر نہار منہ روزانہ پلائیں۔بچہ تعلیم میں دلچسپی لے گا۔یہ عمل سات دن یا چودہ دن یا اکیس دن تک کیا جائے۔

۴۔جو بچے نیند میں ڈرتے ہوں یا نظر بد کا شکار ہوں اس آیت کو لکھ کر ان کے گلے میں ڈالیں۔

۵۔کسی کام میں تشویش ہو،اور اللہ کی رضا معلوم کرنا چاہتے ہوں۔یا مشورہ چاہتے ہوں۔یا کسی غائب اور گم شدہ کے حال سے باخبر ہونا چاہتے ہوں۔تو عروج ماہ میں بعد نماز عشاء یا سونے سے قبل دو رکعت نفل برائے استخارہ کی نیت سے پڑھیں۔اگر زیادہ نفل پڑھیں

تو زیادہ افضل ہے۔سلام پھیر کر بستر پر لیٹ جائیں اور قبلہ کی طرف رُخ کر کے سوجائیں۔اور سونے سے قبل تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر اِن آیات کی تلاوت شروع کریں اوراسی دوران نیند آجائے۔انشاء اللہ نیند میں ہر بات معلوم ہوجائے گی۔

کلیدِ کامیابی

دنیاعالم اسباب ہے اوراسباب ہی سے کاموں کی تکمیل ہوتی ہے۔مگراسباب کا پیدا کرنا بھی قدرت کا کام ہے۔اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی اسم مُسَبّبُ الْاَسْبَابَ جس کے معانی ہیں''اسباب کا پیدا کرنے والا'' خلفائے عباسیہ کے زمانے میں دو بزرگ تھے۔اور بہت سے لوگ ایک بزرگ کے معتقد تھے اور بہت سے دوسرے بزرگ کے۔اِن دونوں میں توکل اور اسباب پر بحث چل پڑی۔ایک بزرگ فرماتے تھے کہ دنیاعالم اسباب ہے بےاسباب ظاہری کے کچھ نہیں ہوتا۔لیس للانسان الاماسعی'۔دوسرے فرماتے تھے کہ توکل کے لیے اسباب ظاہری کی کوئی ضرورت نہیں۔ومن یتوکل علی الله فهو حسبه۔اس اختلاف نے اس قدر طول کھینچا کہ دونوں طرف سے فتنہ وفساد ہوگیا اور بغداد میں بھگڈر مچ گئی۔خلیفہ وقت نے ان دونوں کوایک مکان میں بند کردیا۔کسی کے آنے جانے یا کوئی شئے پہنچانے کا کوئی ذریعہ ہی نہ تھا۔ایک ہفتہ کے خلیفہ نے دروازہ کھلوایا۔تو دونوں زندہ بلکہ ہنستے ہوئے اس قید خانہ سے نکلے۔جو صاحب اسباب کے معتقد تھے۔ان سے دریافت کیا کہ جب دنیاوی اسباب منقطع تھے،تو پھرآپ کے زندہ رہنے کا کیا سبب تھا۔انہوں نے کہا کہ جب میں بند ہوگیا تو میں ہمت نہ ہارا۔ بلکہ اس کوٹھری کے چاروں طرف تلاش کرتا رہا کہ یہ صورت سامنے آجائے۔آخر تلاش کرتے ہوئے مجھے ایک دیوار میں سوراخ نظر آیا۔میں نے سمجھا کہ یہ سوراخ آر پار ہوگا۔اب جس طرح ممکن ہوامیں نے اس سوراخ کو بڑھانا شروع کیا۔کوئی آلہ تو میرے پاس تھا نہیں۔میں ذرا ذراسی مٹی نکالتا رہااور تین دن رات اسی سوراخ کو فراخ کرتا رہا۔چوتھے دن میں اس سوراخ کے آر پار کرنے میں کامیاب ہوگیا۔اوراب میں ہاتھ اس سوراخ کے پار پہنچا سکتا تھا۔اتفاق سے یہ کوٹھری باورچی خانہ سے متعلق تھی اور اتفاق سے ایک لمبی لکڑی بھی میرے ہاتھ آگئی۔اب میں اس لکڑی کے ذریعے دُور کی چیز لاتا تھا اور ہاتھ سے اپنی طرف لے آتا تھا۔اس طرح اتنا سہارا ہوتا رہا کہ میں زندہ رہا۔اب خلیفہ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کس طرح زندہ رہے۔انہوں نے کہا یہ ہی اس سوراخ سے کچھ حاصل کرتے تھے اوران کے دِل میں اللہ تعالیٰ نے باوجود اختلاف کے رحم ڈال دیا اور کچھ بچا کھچا مجھے بھی دے دیتے تھے۔جس سے میری زندگی قائم رہی۔آخر فیصلہ یہی کیا گیا۔دنیاعالم اسباب ہے اورتوکل معانی ترک اسباب کے نہیں ہیں بلکہ اسباب ہوتے ہوئے مسبب پراعتماد رکھنا یہ توکل ہے۔

قدرتی بات ہے کہ ترقی معدوم۔روزگار ٹھپ ہورہا ہے۔غرض کہ ہرگھر میں آمدنی کم خرچ زیادہ ہے۔حکومت طرح طرح کے منصوبے بناتی ہے۔مگر بے روزگاری اور گرانی پر قابو نہیں پایا جاتا۔یہ درست ہے کہ قدرت کے مقابلے پرکوئی منصوبہ کام نہیں دیتا۔اس پر آشوب وقت میں سچے دِل سے اللہ تبارک وتعالیٰ کو ہی چارہ ساز بنا ؤوہ ہی رحم کرے تو سب کچھ ہے۔

عصرِ حاضر میں سب سے ٹیڑھا اور مشکل مسئلہ ترقی کا ہے۔آج ہر انسان کو یہ شکایت ہے کہ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہے۔برکت

اُٹھ گئی۔ترقی معدوم ہوگئی۔گھر گھر یہی رونا ہے کہ خرچ پورا نہیں ہوتا۔ ہر چیز روز بروز گراں ہوتی جاتی ہے۔ ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرنے کا خواہش مند ہے مگر قدرت کے مقابلے پر کون غالب آسکتا ہے۔غیب سے امداد ہو تو یہ رونا جائے کہ خرچ سے زیادہ آمدنی ہو۔اللہ تعالیٰ کے خزانے بھر پور ہیں وہی مدد فرمائے تو کام بنے۔اور کسی کے بس کا روگ نہیں ہے کہ ہم اطمینان اور خوشی کی زندگی بسر کرسکیں۔اگر ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور عاجزی وانکساری سے درخواست کریں تو اس ذات بابرکات کے لیے ذرا بھر بھی مشکل نہیں کہ وہ غیب کے خزانے ظاہر فرمادے۔ذات کریم ہی مسبب الاسباب ہے اور وہی ذات ہر چیز پر قادر ہے۔آئمہ معصومین کے پاکیزہ علم الجفر سے ایک نایاب اور لاثانی عمل پیش کیا جارہا ہے۔یہ عمل کلید کامیابی ہے۔کامل اعتقاد شرط اول ہے۔

ترکیب عمل

اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد احزط سے استخراج کریں اور اس میں "سُبحَانَ رَبِّی الاعلی" کے اعداد بھی ابجد احزط سے نکال کر شامل کریں۔ دونوں اعداد کے مجموعہ سے مثلث خالی البطن سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے پر کریں۔اور مثلث کے بطن میں "رب اَغنِنیُ بِفَضُلِکَ" تحریر کریں۔ابجد احزط کا تعلق شمس سے ہے اس لیے اس عمل کو طلوع شمس کے بعد کریں۔طلوع شمس سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد اس کا وقت نہیں رہے گا۔بہتر ہے کہ فجر کے بعد اور زوال کے وقت سے قبل تیار کریں۔پھر روزانہ اسی وقت کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ابجد احزط معہ اعداد یہ ہے۔

ا	ح	ز	ط	ق	و	ت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ش	ع	ل	ی	ج	ر
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ف	ن	ب	خ	س	ظ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ھ	ث	ذ	ص	غ	م
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلث خالی البطن کا طریقہ ہم تحریر کررہے ہیں تاکہ ہر صاحب ضرورت کامیابی حاصل کرسکے۔

مثلاً غلام مصطفیٰ بن امیر نشاں کے اعداد ابجد مذکور سے نکالے تو یہ ہوئے=۵۶۱۶

اَب اِن اعداد میں "سُبحَانَ رَبِّی الاعلی" کے اعداد=۱۱۶۵ جمع کیے۔تو کل اعداد کا مجموعہ یہ ہوا۔=۶۷۸۱

ان اعداد کا نقش مثلث خالی البطن پر کرنا ہے۔مثلث خالی البطن بھرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں۔اِن کو 12 پر تقسیم

کریں۔ یہ واضح رہے کہ قاعدہ مثلث خالی البطن میں نہ 12 عدد قانون کے خارج کئے جاتے ہیں نہ 3 پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ بلکہ کل اعداد کو 12 پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اب جو عدد ہیں اِن کو آپ نے 12 پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھا (پہلا خانہ وہی ہے جہاں ایک کا ہندسہ ہے) خانہ دوم میں خانہ اول کا دوگنا۔ خانہ سوم میں تین گنا۔ اسی طرح ہر خانہ میں خانہ اول کے اعداد کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو اُسے یک بارگی خانہ ششم میں ڈالیں۔ نقش پر ہوجائے گا۔ ہمارے پاس کل اعداد = ٦٧٨١ ہیں۔ اِن اعداد کو ١٢ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۵٦۵ ہوئے اور باقی ایک بچا۔ اب ہم نے ۵٦۵ کا نقش پر کیا۔ مثلث خالی البطن کی رفتار یہ ہے۔

٣	٨	١
٧		۵
٢	۴	٦

اور اصل نقش مثلث خالی البطن یہ ہوا۔

١٦٩۵	۴۵٢١	۵٦۵
٣٩۵٦	رَبِّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ	٢٨٢۵
١١٣٠	٢٢٦٠	٣٣٩١

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے قبلہ رُخ ہو کر تحریر کریں۔ یہ مثالی نقش ہے اسی طریقہ سے ہر فرد کے لیے اُس کے نام مع والدہ کے اعداد کے مطابق نقش تیار ہوگا۔ جب نقش تیار کر چکیں تو قبلہ رو اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کریں۔ اور سجدہ میں گیارہ مرتبہ پوری سورہ فاتحہ پڑھیں اور جب "صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ" پر پہنچیں تو صرف اتنے حصے کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ یعنی ایک بار تو اصل سورہ آئے گا اس کے علاوہ گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کریں۔ گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کر کے پھر آگے پڑھ کر سورہ مکمل کریں۔ سجدے سے سر اُٹھائیں پھر دوسرا سجدہ کریں اور اسی طرح اس کو ختم کریں۔ اس طرح گیارہ سجدے کریں اور ہر سجدہ میں گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں اور ہر مرتبہ گیارہ بار مذکورہ آیت کی تکرار کریں۔ آخری سجدہ سے سر اُٹھا کر نقش پر دم کریں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کی دُعا کریں۔ اور نقش کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ گلے میں پہن لیں یا بازو پر باندھ لیں۔ اور پورا اعتقاد رکھیں کہ یہ عمل بے اثر اور بے کار نہ ہوگا۔ دِل میں وسوسے پیدا کرنا خناس کا فعل ہے۔ اور شک رُوح کی بیماری ہے۔ اسے کبھی اپنے قریب نہ آنے دیں۔ ایسے تمام احباب کے لیے یہ عمل کلید کامیابی ہے۔

جو قرض خواہ ہیں۔ ان کا قرض ادا ہوگا۔ اگر ترقی نہیں ہوتی تو ترقی ملے گی۔ روزی رزق میں بے حد برکت ہوگی۔

الغرض جوشخص عمل کرے گا وہ معاشی پریشانیوں سے نجات پائے گا۔حصول ملازمت وغیرہ سب کے لیے قوی الاثر ہے۔

اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے وہ قادر ہے کہ غیب کے خزانے آپ پر ظاہر کردے اور پریشانیاں دُور فرمادے۔وہ مالک و مختار ہے۔اس کے لیے ایک فقیر محتاج اور مفلس کو بادشاہ بنادینا ذرا بھی مشکل نہیں ہے وہ مالک الملک ہے۔کہ وہ آپ کی اس عاجزی کو قبول فرما کر ایسے اسباب پیدا فرمادے کہ آپ کا جائز خرچ آپ کے گھر اور زندگی کا پورا ہوتا رہے۔ہم نے ایک تدبیر ایک طریقہ عمل ایک راستہ آپ کو بتا دیا ہے۔جو احباب بھی عمل تیار کر کے کریں گے انشاءاللہ کامیابی اُن کے قدم چومے گی۔

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیئے احوال　　　　کہ آگ لینے کو جائیں پیغمبری مل جائے

عمل خاص جملہ مقاصد کے لیے

آپ کو جس چیز کی طلب ہے اس عمل سے حاصل کر سکتے ہیں۔مطلوب صرف انسان ہی نہیں بلکہ ترقی روزگار، ملازمت، مال و دولت، یا دفینہ بھی ہوسکتا ہے۔فرق صرف اس قدر ہے کہ اگر مطلوب انسان ہے تو اس کی والدہ کا نام بھی ضروری ہے

اب اس عمل کی مکمل ترکیب خوب غور سے پڑھیں۔آپ کے نزدیک کوئی صاحبِ علم انسان ہے تو اس سے مدد لی جاسکتی ہے۔

طریق عمل

۱۔اپنا نام مع والدہ لکھیں۔۲۔اس کے بعد نام مطلوب لکھیں۔اگر وہ انسان ہے تو پھر نام مع والدہ ہوگا

۳۔یہ دونوں ایک سطر میں لکھیں یعنی اپنا نام مع والدہ پھر نام مطلوب مثلاً دولت یا ملازمت، ترقی رزق یا حصول دفینہ، بیرون ملک سفر یا گرین کارڈ کا حصول، یا کسی ملک کے ویزا کا حصول وغیرہ اگر مطلوب انسان ہے تو پھر اس کا نام مع والدہ تحریر کریں۔کسی افسر کی تسخیر مطلوب ہے تو اُس کا نام مع عہدہ تحریر کریں۔

۴۔اب انہیں بسط حرفی کریں۔اَب بالکل اس سطر کے نیچے دوسری سطر مندرجہ ذیل حروف کی تحریر کریں۔حروف یہ ہیں۔

''ل۔ق۔د۔ج۔ا۔ء۔ک۔م۔ر۔س۔و۔ل۔م۔ن۔ا۔ن۔ف۔س۔ک۔م۔ع۔ز۔ی۔ز۔ع۔ل۔ی۔ہ''

یہ کل ۲۸ حروف ہیں اور قرآن کی ایک خاص آیت مبارکہ کے حروف ہیں۔جو بمطابق تعداد ابجد کے ہیں۔اس میں بھی ایک خاص راز مخفی ہے۔

اَب اوپر والی سطر کو اس سطر سے امتزاج دیں۔اس طرح آپ کے پاس عمل کی سطر تیار ہوجائے گی۔

نوٹ:امتزاج دیتے وقت جس سطر میں حروف کم ہوں خواہ اوپر والی ہو یا نیچے والی تو، کم حروف والی سطر کو اول سے پھر پلٹ دیں یہاں تک کہ زیادہ سطر والی کے حروف کے برابر ہوجائے۔

اَب اس سطر کی تکسیر جفری کریں۔جب تکسیر جفری مکمل ہوجائے تو سطر زمام تک کی سطور کو عمل میں لایا جائے گا جب کہ سطر میزان کو چھوڑ دیا جائے گا کیونکہ یہ سطر اول ہی دوبارہ آتی ہے جو سطر میزان کہلاتی ہے۔

اَب تکسیر کی پہلی سطر کے شروع سے چار حروف لے کر اُس کے آگے ''ائیل'' کا اضافہ کر کے نام موکل بنائیں۔ پھر اگلے چار حروف لے کر اُن کے ''ائیل'' کا اضافہ کریں اور دوسرے موکل استخراج کریں۔ جب سطر اول مکمل ہو جائے اگر آخر میں دو یا تین حروف رہ جائیں تو اُن کے آگے بھی ''ائیل'' کا اضافہ کر کے موکل کا نام استخراج کریں۔ اَب سطر زمام کے تمام حروف سے بھی اسی ترتیب سے موکلات استخراج کریں۔ اَب دوبارہ اسی طرح چار، چار حروف لے کر ہر چار حروف کے بعد ''یوش'' کا اضافہ کرتے جائیں اور اس طرح جنات کے نام استخراج ہو جائیں گے۔ انہیں یاد رکھیں۔

اَب امتزاج شدہ سطر جو تکسیر کی سطر اول ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر ایک مثلث آتشی رفتار سے پر کریں۔ اور اس مثلث کو تکسیر والے کاغذ کی پشت پر تحریر کریں۔ اور مثلث کے نیچے مندرجہ ذیل آیت اور عزیمت بھی تحریر کریں۔ ایسے دو نقوش زعفران وگلاب سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کریں۔ اور جس ساعت میں کام کریں اس ستارہ کا بخور بھی روشن کریں۔ اَب دونوں نقوش تہہ کر کے تعویذ بنا کر ایک اپنے پاس رکھیں اور دوسرا کسی بھاری پتھر کے نیچے محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ جہاں چالیس یوم تک اسے کوئی ہلا جلا نہ سکے۔ پھر انتظار کریں غیب سے اللہ تبارک وتعالیٰ کیسے اسباب پیدا فرماتا ہے۔ اگر آپ کا مطلوب کوئی انسان ہے تو ایک ہفتہ کے اندر وہ ڈوڑتا ہوا آجائے گا۔ اگر مطلوب دولت، ترقی یا حصول ملازمت یا اور کوئی مقصد ہے تو پھر چالیس یوم کے اندر اندر کامیابی ہوگی۔

اگر مطلوب انسان تھا آپ نے عمل کیا اور ایک ہفتہ تک وہ حاضر نہیں ہوا، تو نقش کو بھاری پتھر کے نیچے سے نکال لیں۔ اور دوبارہ عمل پوری صحت کے ساتھ تیار کر کے استعمال کریں۔ یقیناً کہیں پر عمل تیار کرنے میں غلطی ہوئی ہوگی۔ کیونکہ مطلوب اگر انسان ہے تو اس عمل کی مدت یہی سات یوم ہے۔

اسی طرح دوسرے مقاصد کے لیے اس عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ اگر چالیس یوم تک مقصد پورا نہیں ہوا۔ تو دوبارہ عمل کریں۔

مثال

ایک مثال سے عمل تیار کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔ مثلاً: ظہیر احمد کی ترقی کے لیے عمل تیار کرنا ہے۔ تو ہم سطر اس طرح لکھیں گے۔ ظہیر احمد ترقی

اَب اسے بسط حرفی کیا۔ تو یہ سطر حاصل ہوئی۔ ظ۔ہ۔ی۔ر۔ا۔ح۔م۔د۔ت۔ر۔ق۔ی: یہ کل ۱۲ حروف ہوئے۔

دوسری سطر میں ہمارے پاس ۲۸ حروف ہیں۔

اَب سطر کے نیچے دوسری سطر لکھ کر اسے امتزاج دینا ہے۔ دونوں سطور کے کل چالیس حروف بنتے ہیں۔ چالیس حروف کی تکسیر ۲۸ سطور میں مکمل ہوگی۔ اس لیے ہم مختصر تکسیر سے مثال دیتے ہیں۔

لہٰذا ہم نے چار حروف پہلی سطر سے اور چار حروف دوسری سطر سے لے کر امتزاج دیا۔

پہلی سطر کے حروف: ظ۔ہ۔ی۔ر۔

دوسری سطر کے حروف: ل۔ق۔د۔ج۔

امتزاج: ظ۔ل۔ہ۔ق۔ی۔د۔ر۔ج

یہ کل ۸حروف ہوئے اَب ہم اِن کی تکسیر جفری کرتے ہیں۔جو یہ ہے۔

تکسیر جفری

سطراول	ظ	ل	ہ	ق	ی	د	ر	ج
	ج	ظ	ر	ل	د	ہ	ی	ق
	ق	ج	ی	ظ	ہ	ر	د	ل
زمام	ل	ق	د	ج	ر	ی	ہ	ظ
میزان	ظ	ل	ہ	ق	ی	د	ر	ج

اب ہم نے تکسیر کی سطر اول اور سطر زمام کے چار چار حروف سے موکل استخراج کئے۔ تو یہ ہوئے۔"ظلہقائیل۔یدرجائیل۔لقدجائیل۔ریہظائیل۔"

اورجنات کے نام یہ استخراج ہوئے۔"ظلہقیوش۔یدرجیوش،لقدجیوش۔ریہظیوش۔"

اَب ہم نے سطراول کے حروف کے اعداد نکالے تو یہ ہوئے۔۱۲۵۲

مثلث پر کرنے کے لیے کل اعداد:۱۲۵۲تفریق ۱۲=۱۲۴۰تقسیم ۳

حاصل تقسیم ۴۱۳ہوئے اور باقی ایک بچا۔کسر خانہ نمبر۷میں آئے گی۔

اگر باقی ۲ بچے تو کسر خانہ نمبر۴ میں آتی۔

مثلث آتشی کی رفتار یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اور مثالی نقش مثلث یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۴۲۱	۴۱۳	۴۱۸
۴۱۵	۴۱۷	۴۲۰
۴۱۶	۴۲۲	۴۱۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔اِنَّہٗ مِنۡ سُلَیۡمَانَ وَاِنَّہٗ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَاطلھقائیلُ یَایدرجائیلُ یَالقدجائیل یَاریھطائیلُ وَیَاطلھقیُوش یَایدرجیُوش یَالقدجیُوش یَاریھطیُوش تم کو مامور کیا جاتا ہے کہ ظہیر احمد کی ترقی کے فوری اسباب پیدا کرو۔ جب تک مقصد کو پورا نہ کرو گے تمہیں رہائی نہ ملے گی۔

اگر مطلوب کوئی انسان ہوتو عزیمت اس طرح ہوگی۔

آیت مبارکہ کے بعد اس طرح تحریر کریں۔''اے نام موکلات اور اسے نام جنات تم کو مامور کیا جاتا کہ فلاں کو (نام مطلوب مع والدہ) فوراً حاضر کرو، جب تک مطلوب کو حاضر نہ کرو گے تم رہائی نہ ملے گی۔''اسی طرح جو بھی مقصد ہو عزیمت میں لکھنا ہوگا۔

علم التدبیر

جسم انسانی سے مختلف رنگوں کی شعاعیں نکلتی ہیں۔ جو بدن انسانی کے اردگرد روشنی کا ایک ہالہ بناتی ہیں۔ جسے اورا Aura کہتے ہیں۔اوراوہ غیر مرئی روشنی ہے جو انسانی جسم سے خارج ہوتی ہے۔ یہ یا تو دوسروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے یا پرے دھکیل دیتی ہے۔اس طرح کی شعاعوں سے انکار ناممکن ہے۔ کیونکہ بعض افراد کی طرف کھینچنا اور بعض سے دُور بھاگنا ہمارا روزانہ کا تجربہ ہے۔

اہل علم وریاضت اور نیک کردار لوگ جسم لطیف کی انہی شعاعوں''روحانی لہروں'' سے دنیا کو اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دنیا عقیدت وتعظیم سے ان کی طرف جاتی ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے۔آج اس دور میں ایسے کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں۔ جو انسانی اورا کی تصویریں کھینچتے ہیں یہی نہیں خیال کی تصویریں بھی کھینچی جارہی ہیں۔اسی طرح کائنات کے ہر ذرہ سے ایسی شعاعیں یعنی روحانی مقناطیسی لہریں نکل رہی ہیں۔جدید تحقیقات میں شعاعوں اور لہروں کا حصہ ہر چیز سے زیادہ ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہماری زندگی اور حیات سے ان شعاعوں اور لہروں کا بھی کوئی تعلق ہے؟اور تعویذات وطلسمات میں کیسے اثرات آتے ہیں؟

انسانی زندگی اور تعویذات وطلسمات سے ان شعاعوں یعنی روحانی مقناطیسی لہروں کا گہرا تعلق ہے اگر ہم کہیں کہ ہر ذرہ انہی شعاعوں کی گٹھڑی ہے تو بے جانہ ہوگا۔اسی طرح ہر حرف ہر لفظ میں اللہ تعالیٰ نے قسم قسم کی مقناطیسی لہریں بھر دیں ہیں۔حروف ہی کو لیں بعض حروف کو پڑھنے سے بیماریاں جاتی ہیں۔بعض سے بچھو کے ڈنگ کی تکلیف غائب ہوگئی۔حروف سے الفاظ اور الفاظ سے آیات قرآنیہ مرکب ہیں انہی آیات کے کلمات میں حیرت انگیز طاقت پائی جاتی ہے۔اتنی طاقت کہ ایک صاحب دِل ان سے خطرناک امراض وآلام تک دور کرسکتا ہے۔اس لیے صحائف الہامی کا ہر لفظ قوت کا ایک خزانہ ہے۔تعویذات کی طاقت کا راز بھی یہی ہے۔ایک تعویذ، طلسم یا لوح جس

میں کوئی مقناطیسی شخصیت کسی خاص مقصد کے لیے حروف،الفاظ آیات کی مدد سے مقناطیسی طاقت بھر دے۔تو وہ تعویذ،طلسم یا لوح بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔تعویذات وطلسمات کیا ہیں؟ یہ ایک تدبیر ہیں۔اور تدبیر کا علم جاننے والے کو عامل کہا جاتا ہے۔المختصر یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری دنیا میں شعاعوں کا سب سے بڑا مرکز سورج بنایا ہے جو فی منٹ پچیس کروڑ برقی ذرات خارج کرتا ہے۔ہم جتنے ستارے آسمانی فضا میں دیکھتے ہیں۔وہ سب کے سب مرتعش لہروں کا ایک سیلاب ہماری دنیا کی طرف بھیجتے ہیں۔اور زمین کا ہر باسی ہر وقت ان مختلف لہروں میں غسل کرتا رہتا ہے۔یہ لہریں اور روشنیاں مفید اور مضر دونوں طرح کی ہیں۔جو شعاعیں ستاروں کی دنیا سے ہم تک آتی ہیں۔اسے سائنسی اصطلاح میں کاسمک شعاعیں کہا جاتا ہے۔یہ شعاعیں ہر سکینڈ ہمارے ابدان کے ہزاروں ذرات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ستاروں سے متعلقہ دھاتیں رنگ بخورات ہیں ہم اپنی موافق شعاعوں کو ان اشیاء کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔عاملین نظرات فلکی کے اوقات میں جب شعاعوں کا خاص اثر موافق یا مخالف جو زمین کو متاثر کرتا ہے،کو لوح،تعویذ،طلسمات پر اتار لیتے ہیں۔اپنے مقصد کے موافق حروف اسماء آیات لے کر انسانی ضروریات میں ان سے کام لیتے ہیں۔اس کی مثال بعینہ ایسی ہے جیسے آتشی شیشہ کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ سورج کی ایسی شعاع کے عین مقابل آجائے جو جلانے کی قوت رکھتی ہے تو مقابل اشیاء میں آگ لگا دے گی۔

اگر حصول علم اور کامیابی امتحان،بیاہ شادی میں رکاوٹ یا ترقی کا نہ ہونا۔حصول ملازمت یا ملازمت کی کوشش قبول نہ ہونا(بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یا نوشت وخواند سے متعلق ہو)ایسے تمام امور کے لیے فلکی نظرات شرف اور اوج عطارد اور عطارد وزحل اور عطارد ومشتری کی نظر تثلیث اور عطارد ومشتری کی نظر قران اور عطارد وزہرہ کی نظر تسدیس سے موافق مقصد کام لیے جاسکتے ہیں۔طریقہ اس طرح ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد قمری نکال کر ان میں مطلوب مع والدہ کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔

اگر مطلوب افسر ہے تو اس کا نام مع عہدہ اگر ملازمت یا ترقی مطلوب ہے تو اس کے اعداد بھی شامل کریں۔کل اعداد میں ۳۵ اعداد کا اور اضافہ کریں۔ان اعداد سے مقررہ وقت پر تین نقش مربع پر کریں۔پہلے دو نقوش کو نہر یا دریا میں بہادیں۔تیسرے نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔اور نیاز حسب توفیق نبی کریم ﷺ اور حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی دیں۔انشاء اللہ چند یوم میں ہی مقصد پورا ہوگا۔ہم اس پورے عمل کو ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تا کہ صاحب ضرورت باآسانی تیار کر سکے۔

مثلاً فیصل بن ثمینہ ملازمت چاہتا ہے۔

نام طالب مع والدہ: فیصل بن ثمینہ:اعداد: ۸۱۵

مطلوب:ملازمت کے اعداد : ۵۱۸

اسم خاص کے اعداد : ۳۵

میزان : ۱۳۶۸

مربع پر کرنے کے لیے: ۱۳۶۸ تفریق ۳۰ باقی ۱۳۳۸ تقسیم ۴ حاصل تقسیم

۳۳۴ باقی ۲ بچے۔

اگر باقی ایک بچے تو کسر خانہ نمبر ۱۳ میں آئے گی۔

اگر باقی ۲ بچے تو کسر خانہ نمبر ۹ میں آئے گی۔

اگر باقی ۳ بچے تو کسر خانہ نمبر ۵ میں آئے گی۔

ہر صاحب ضرورت اپنے نام کے سرحرف کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے فیصل کا سرحرف آتشی ہے اس لیے یہ نقش رفتار آتشی سے پر کیا جائے گا۔ نام کے سرحرف سے عناصر معلوم کرنے کی جدول ذیل میں درج کی جاتی ہے اپنے نام کے حرف اول کو جدول میں دیکھیں جس عنصر کے تحت ہو، اُسی عنصر کی رفتار سے نقش پر کریں۔ جدول یہ ہے۔

عناصر	حروف
آتش	ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ
باد	ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض
آب	ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ
خاک	د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ

اگر ترقی مطلوب ہے تو اعداد :۱۰۷ شامل کریں۔

اگر کامیابی امتحان مطلوب ہے تو اعداد :۵۸۴ شامل کریں۔

اگر شادی مطلوب ہے تو اعداد :۳۱۵ شامل کریں۔

اگر ملازمت مطلوب تو اعداد :۵۱۸ شامل کریں۔

فیصل بن ثمینہ کے لیے یہ نقش تیار ہوا۔

۷۸۶

۳۳۴	۳۴۸	۳۴۵	۳۴۱
۳۴۶	۳۴۰	۳۳۵	۳۴۷
۳۳۹	۳۴۳	۳۵۰	۳۳۶
۳۴۹	۳۳۷	۳۳۸	۳۴۴

مربع آتشی کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

باب نمبر 14

الواح شرف کواکب اور دیگر مقاصد کی جفری الوح

شرف شمس کا خاص جفری عمل

معاشرہ میں ممتاز حیثیت، تسخیر خلق جاہ ومرتبہ اور ترقی مناصب کے لیے

شمس تمام کواکب میں بمنزلہ بادشاہ کے ہے۔اس سے تمام کواکب روشنی پاتے ہیں۔اس کا تمام جسم ہوائے محیط سے روشن ہے۔لیکن دوربین میں سے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ کہیں کہیں سیاہ داغ بھی ہیں۔اسے اردو میں سورج،عربی میں شمس،سنسکرت میں ربھ اور انگریزی میں Sun کہتے ہیں۔یہ تمام سیارگان کے مجموعہ سے پانچ سوگنا بڑا اور ہماری زمین سے تیرہ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے۔اس کی روشنی کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کے حساب سے سفر کرتی ہوئی تقریباً آٹھ منٹ میں زمین تک پہنچتی ہے۔

اس کی روزانہ کی رفتار اندازاً ایک درجہ ہے۔شمسی سال ۳۶۵ دن ٦ گھنٹے 9 منٹ 19.7 سیکنڈ کا ہوتا ہے۔یہ برج اسد کا مالک ہے جو دائرۃ البروج کا پانچواں برج ہے۔آتشی ہے۔آبی وخاکی بروج میں یہ کمزور مگر آتشی بروج میں طاقتور ہوتا ہے

اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو امیر بناتا ہے۔طاقتور اور بااختیار پوزیشن دیتا ہے۔دست گیری اور معاونت،قدر شناسی کی ضمانت دیتا ہے۔کاروباری کامیابیاں اور محبت میں خوشیاں لاتا ہے۔

اگر نحس حالت میں ہو تو آوارہ گردی شہر بدری اور گمنامی لاتا ہے۔شمس جب برج اول حمل میں حرکت کرتا ہوا جب انیسویں درجہ پر آتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔زندگی اور رُوح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔اس لیے اس کا شرف عاملین وکاملین کے نزدیک توجہ کے قابل رہا ہے۔اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں۔اگر اِن کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کے لیے عظیم ہیبت ودبدبہ اور قوت پیدا کرے۔معاشرہ میں ممتاز حیثیت دلاتا ہے۔اس موقع پر عامل اور جفار حضرات تسخیر خلق،جاہ ومرتبہ اور ترقی مناصب کے لیے عمل تیار کرتے ہیں۔

چونکہ اس کی متعلقہ دھات سونا ہے۔سونے کی لوح ہر شخص نہیں بنوا سکتا۔لہٰذا چاندی میں قدرے سونا ملا کر تیار کرلیں۔اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر خالص چاندی پر تیار کرلیں اور اس پر سونے کا پانی چڑھالیں۔عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے مندرجہ ذیل چوبیس پیغمبران عظام کے اسمائے گرامی کے اعداد نکالیں اور پھر ان میں مندرجہ ذیل سات بادشاہوں کے ناموں کے اعداد بھی شامل کرلیں۔

پیغمبران عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں

اسمائے گرامی	اعداد	اسمائے گرامی	اعداد
ا۔حضرت آدم علیہ السلام	۴۵	۲۔حضرت ادریس علیہ السلام	۲۷۵
۳۔حضرت ہود علیہ السلام	۱۵	۴۔حضرت عزیز علیہ السلام	۲۸۷
۵۔حضرت صالح علیہ السلام	۱۲۹	٦۔حضرت ابراہیم علیہ السلام	۲۵۹

۷۔حضرت اسماعیل علیہ السلام	۲۱۲	۸۔حضرت اسحاق علیہ السلام	۱۷۰
۹۔حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۸۸	۱۰۔حضرت یوسف علیہ السلام	۱۵۶
۱۱۔حضرت موسیٰ علیہ السلام	۱۱۶	۱۲۔حضرت لوط علیہ السلام	۴۵
۱۳۔حضرت شعیب علیہ السلام	۳۸۲	۱۴۔حضرت یوشع علیہ السلام	۳۸۶
۱۵۔حضرت الیاس علیہ السلام	۱۰۲	۱۶۔حضرت خضر علیہ السلام	۱۶۰۰
۱۷۔حضرت یونس علیہ السلام	۱۲۶	۱۸۔حضرت داود علیہ السلام	۱۵
۱۹۔حضرت سلیمان علیہ السلام	۱۹۱	۲۰۔حضرت ایوب علیہ السلام	۱۹
۲۱۔حضرت ذکریا علیہ السلام	۹۳۱	۲۲۔حضرت یحییٰ علیہ السلام	۲۸
۲۳۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۱۵۰	۲۴۔حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۲

سات بادشاهوں کے نام یه هیں

تیمور	چنگیز خان	کیخسرو	جمشید	فریدون	نوشیرواں	شاہ اسماعیل
۶۵۶	۹۰	۸۹۶	۳۵۷	۳۵۰	۶۲۳	۵۱۸

اَب اِن ناموں کے اعداد میں اپنے نام مع والدہ کے اعداد شامل کریں۔

اگر مخلوق کی تسخیر مطلوب ہے تو اِن میں اعداد ۳۸۹۸ جمع کریں۔

اگر ترقی روزگار اور دولت کی ضرورت ہے تو اِن میں اعداد ۲۰۷۴ جمع کریں

اَب اس تمام مجموعہ اعداد سے ایک نقش مربع کی صورت لوح طلا یا لوح فضہ پر کندہ کریں اور کندہ کرتے وقت بخور عود، عنبر، مشک، زعفران کا روشن کریں۔ منہ میں سوراخ دار سچا موتی اور تھوڑی سی مصری رکھیں۔ اس نقش کے چاروں طرف طلسم شمس کندہ کریں۔ طلسم شمس یہ ہے۔ "ابرثا۔ صبرثا۔ صارثا۔ صورثا"

جب لوح تمام ہو تو اس کو سرخ ریشمی کپڑے یا پھر سونے کے ورق میں لپیٹ کر اسے گلے میں پہن لیں یا اپنے پاس رکھیں۔ اَب طلوع شمس کے وقت کسی کھلے جگہ یا مکان کی چھت پر جہاں سورج طلوع ہوتا ہوا نظر آئے۔ کھڑے ہو کر لوح کو دائیں ہاتھ میں لے کر سورہ والشّمس بلا تعداد اس وقت تک پڑھیں جب تک سورج کی ٹکیہ نظر نہ آئے۔ اول و آخر اس سورہ کے طاق اعداد میں درود شریف پڑھنا ہوگا۔ جب آفتاب پورا باہر نکل آئے۔ تب آفتاب کی طرف انگلی کر کے کہیں۔

''یا الٰہی۔ اس نیرِ اعظم کی طرح مجھے سر بلند فرما اور جس طرح یہ منبع فیض نور ہے۔ اِسی طرح مجھے بنا دے اور جس طرح تمام نظام سیارگان میں یہ بلند مرتبہ ہے۔ اِسی طرح تمام خلقت میں مجھے سر بلند کر دے۔ اور خلقت کو میرا مطیع و فرمانبردار بنا۔''

اَب اِس دُعا کے بعد اس لوح کو پاس رکھیں۔ حسب توفیق خیرات کریں اَب جوں جوں وقت گزرے گا نحوست ختم ہو کر مختصر مدت

میں سرفرازی، عزت مرتبہ حاصل ہوگا۔ جس کام میں ہاتھ ڈالیں گے فتوحات ہوں گی۔ فیض اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک لوح پاس رہے گی۔

اوج شمس کا خاص جفری عمل

علم الجفر حروف کی دقیق سائنس ہے۔ اس کے لیے تنہائی، ذہنی سکون اور قوتِ حافظہ بہتر ہو تو پھر کیا کہنے۔ اس کا ہر حصہ انتہائی دِل چسپ اور حیرت انگیز ہے۔ اساتذہ عظام نے حروف کو بے شمار طریق پر تقسیم کیا ہے۔ ہر طریق موثر اور حیران کن اثرات کا حامل ہے۔ عام کتب میں ابجد قمری کے متعلق ہی اعمال ملتے ہیں۔ اس ابجد سے استخراج کردہ عمل میں کوئی کوتاہی ہو جائے تو رجعت سے محفوظ رہتے ہیں۔ بعض پرانی کتب میں ابجد شمسی کے متعلق اعمال بیان کر کے اس ابجد کی افادیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ چونکہ اس کا تعلق شمس سے ہے۔ اس میں ذراسی بھی کوتاہی یا غلطی سے فوراً رجعت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اساتذہ کرام نے اس کے اعمال بیان کرنے میں پردہ پوشی کی ہے۔ تاکہ کوئی مبتدی رجعت کا شکار نہ ہوجائے۔ حالانکہ قمری کی بجائے ابجد شمسی زیادہ موثر اور فوری اثرات کی حامل ہے۔ تحویل آفتاب یا شرف آفتاب میں اس ابجد سے استخراج شدہ عمل بہت جلد اپنی صداقت کا لوہا منوالیتا ہے۔ ابجد قمری کا تعلق چونکہ قمر سے ہے۔ جو شمس کے مقابلہ میں سست اور ٹھنڈک کا حامل ہے۔ اس کے اعمال تاخیر مگر تادیر اثرات رکھتے ہیں۔

ابجد کے کل حروف ۲۸ ہیں جن کے قمری اعداد ۵۹۹۵ ہیں۔ عرفِ عام میں انہیں مکتوبی حروف بھی کہا جاتا ہے۔ ابجد کی ایک تقسیم ملفوظی کہلاتی ہے یعنی جو حرف ہم جس طرح بولتے ہیں اسے اسی طرح لکھیں مثلاً حرف (ا) بولنے میں اس طرح ادا ہوتا ہے۔ (الف) اَب اِس ایک حرف سے تین حروف پیدا ہوگئے۔ یعنی ''ا۔ ل۔ ف'' اگر ابجد کو ملفوظی طریق پر لکھیں گے تو ۲۸ مکتوبی کے ۲۷ حروف ملفوظی ہوتے ہیں۔ اور نقطہ ۴۲ ہوتے ہیں۔

مکتوبی حروف ۲۸ اور نقطہ ۴۲، ملفوظی حروف ۲۷، نقطہ ۴۲، اس عمل میں ابجد کے اعداد ۵۹۹۵ جمع ۲۸ حروف جمع ۲۲ نقطے کل میزان ۶۰۴۵ ہوئی۔ یہی کل تعداد ہمارے اس عمل کی اساس ہے۔ دیگر اباجد اور حروف کے سلسلہ میں ہماری دوسری تصنیف ''فیضان الحروف'' کا مطالعہ کریں۔ حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوتِ جاذبہ، رُوحانیت وطلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف ہے۔ ''فیضان الحروف'' میں یہ سب آپ کو ملے گا کہ حروف سے کس طرح اور کیا کیا کام لیا جاسکتا ہے۔

تالیف القلوب اور حصول مقصد کے لیے یہ قاعدہ بے حد موثر اور آسان ہے۔ عملیاتی زندگی سے ذرا سا بھی تعلق رکھنے والا ہر شخص اس سے کام لے سکتا ہے۔ اس عمل کو آپ اوج شمس، شرف شمس اور دیگر سعد ترین اوقات میں تیار کرسکتے ہیں۔ ساعت شمس میں شمس کا ہی بخور یعنی صندل سرخ، مشک، زعفران، گلنار وغیرہ روشن کریں اور معطر لباس پہن کر عمل تیار کریں۔ شمس کی دھات سونا ہے لہٰذا سونا پر ہی کندہ کریں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی کی لوح پر بھی کندہ کرسکتے ہیں بعد میں سونے کا پانی چڑھالیں۔ اگر ایسا بھی ممکن نہ ہوسکے تو پھر طلائی

رنگ کے کاغذ پر تحریر کریں۔پھر عطر مشک سے معطر کر کے موم جامہ کرنے کے بعد اپنے پرس یا جیب میں رکھیں۔اور حسب توفیق کچھ خیرات بھی کریں۔یہ نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں۔اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے اس کے اثرات ہفتہ عشرہ کے اندر اندر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔

ہر قسم کی برکت ہوگی۔قرض ہے تو ادائیگی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔کسی بڑے افسر سے کوئی خاص کام ہے تو اس کی راہیں کھل جائیں گی۔عزیز رشتہ دار اور ملنے والے خاص قسم کی عزت دیں گے۔معاشرہ اور خاندان میں لوگ عزت وتوقیر سے پیش آئیں گے۔روزی رزق اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔تسخیر خلق جاہ ومرتبہ اور ترقی مناصب کے لیے یہ لوح اپنی مثال آپ ہے۔

عمل کا طریق کار یہ ہے

۶۰۶۵ میں اپنے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے استخراج کر کے انہیں مخمس میں پر کریں۔اب مخمس کے ہر خانہ کے محاذ میں موکل "ہمغائیل" لکھیں۔کل بیس مرتبہ لکھنا ہوگا۔یعنی ہر مرتبہ پانچ، پانچ مرتبہ لکھنا ہوگا۔نقش کندہ کرتے وقت منہ میں سوراخ دار سچا موتی اور تھوڑی سی مصری اپنے منہ میں ضرور رکھیں۔رفتار نقش مخمس کی یہاں درج کی جاتی ہے۔اسی رفتار سے نقش پر کیا جائے گا۔

رفتار نقش مخمس یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

ہم ایک مثال سے مثال سے سمجھ دیتے ہیں تا کہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔

مثال

محمد انور ندیم کے لیے نقش تیار کرنا ہے۔اعداد ۴۴۳ ہوئے۔

۴۴۳ جمع ۶۰۶۵ مجموعہ ۶۵۰۸ ہوا مخمس پر کرنے کے لیے کل اعداد سے

۶۰ عدد تفریق کیئے۔باقی ۶۴۴۸ بچے۔اب ۶۴۴۸ کو ۵ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۱۲۸۹ ہوئے اور باقی ۳ بچے۔حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں۔اور جب خانہ نمبر ۱۱ میں پہنچیں تو مزید ایک کا اضافہ کریں۔اس طرح نقش مکمل ہو جائے گا۔اگر پانچ پر تقسیم کرنے سے کچھ باقی بچے تو کسر کی تفصیل یہ ہے۔اگر ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۲۱ میں، اگر ۲ باقی بچے تو خانہ نمبر ۱۶ میں، اگر ۳ باقی بچے تو خانہ نمبر ۱۱ میں، اگر ۴ باقی بچے تو خانہ نمبر ۶ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

مثالی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	همغائیل	همغائیل	همغائیل	همغائیل	همغائیل	
همغائیل	۱۲۸۰	۱۲۹۵	۱۳۰۲	۱۳۰۸	۱۳۱۴	همغائیل
همغائیل	۱۳۰۳	۱۳۰۹	۱۳۱۰	۱۲۹۰	۱۲۹۶	همغائیل
همغائیل	۱۳۱۱	۱۲۹۱	۱۲۹۷	۱۳۰۴	۱۳۰۵	همغائیل
همغائیل	۱۲۹۸	۱۳۰۰	۱۳۰۶	۱۳۱۲	۱۲۹۲	همغائیل
همغائیل	۱۳۰۷	۱۳۱۳	۱۲۹۳	۱۲۹۴	۱۳۰۱	همغائیل
	همغائیل	همغائیل	همغائیل	همغائیل	همغائیل	

نوروز عالم افروز کا خصوصی جفری عمل

حروف کا الجبرا علم الجفر ہے۔حروف کے لیے بے پناہ اثرات اِن کی زکات ادا کرنے کے بعد عامل کے سامنے کھلتے ہیں۔حروف تہجی کی زکات کا مکمل طریقہ کار ہماری تصنیف ''فیضان الحروف'' میں دیا گیا ہے۔حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین ،حروف کی حقیقت،تاثیر،خواص وافعال ،قوتِ جاذبہ ،رُوحانیت وطلسمات،اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف ہے۔''فیضان الحروف'' میں یہ سب آپ کو ملے گا کہ حروف سے کس طرح اور کیا کیا کام لیے جاسکتے ہیں۔

حروف کی لاتعداد اقسام ہیں۔ ہر قسم انوکھی اور حیرت انگیز اثرات کی حامل ہے۔لوگ اعمال پڑھتے ہیں لیکن محنت سے جی چراتے ہیں۔اور زکات ادا کرنے سے گھبراتے ہیں۔ان میں سے اکثر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ بغیر زکات ادا کئے ہی عمل کام دے یا کوئی صاحب زکات ہمیں اجازت بخش دے تاکہ ہم زکات کے بکھیڑے سے بچ سکیں۔یہ لوگ دراصل کم ہمت اور مفت کی دولت کے طلب گار ہوتے ہیں۔انہیں علم کی بے پناہ دولت کی قدر و قیمت کا احساس نہیں ہے۔

ذیل کا عمل نوروز عالم افروز کے سعید ترین وقت کا ہے۔عامل حضرات اس وقت شرفات کواکب کی الواح اور مخصوص اعمال تیار کرتے ہیں۔آج ہم اپنا وہ مخصوص عمل ''فیضان الجفر الآثار'' میں درج کر رہے ہیں جو برسوں سے ہمارا معمول رہا ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس ذات کریم نے ہمیں کبھی بھی اس کے اثر میں ناکامی نہیں بخشی۔

مختصر اور انتہائی موثر عمل ہے۔ ہر ضرورت مند اپنے لیے خود تیار کرسکتا ہے۔اگر کسی وجہ سے آپ خود تیار نہ کرسکیں تو اپنے قریبی کسی صاحب علم ہستی سے عملی مدد حاصل کریں۔نوروز عالم افروز کا درست وقت ہر مشہور جنتری میں دیا ہوتا ہے۔اور یہ وقت ہر سال مارچ میں آتا ہے۔

لوازمات عمل

۱۔زعفران اور خالص عرق گلاب سے تیار کردہ روشنائی۔

۲۔سرکنڈے یا کاہی یا میٹھے انار یا گلاب کی لکڑی سے تیار کردہ قلم، نقش لکھنے کے لیے استعمال کیا جائے۔

۳۔صندلین بطور بخور سلگانے کے لیے حسب ضرورت پاس رکھیں اور نقش تیار کرتے وقت اس کا بخور روشن کریں۔

۴۔الگ پاک وصاف تنہا جگہ جہاں عمل لکھتے وقت کوئی مخل نہ ہو۔۵۔نقش پاک وسفید کاغذ پر رُو بہ قبلہ بیٹھ کر تحریر کریں۔

۶۔عمل لکھنے سے قبل اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تلاوت کریں اور پھر نقش پر دم کریں۔

۷۔اب نقش مکمل ہونے کے بعد نقش کو موم جامہ کر کے چاندی کی تختی میں بند کرا کر اپنے گلے یا بازو میں پہن لیں۔عمل تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔

ترکیب عمل

ابجد شمسی سے اپنے نام مع والدہ کے اعداد حاصل کریں۔ان اعداد میں مزید ''۱۱۶۹۳'' اعداد کا اضافہ کریں اور اِن اعداد سے ایک نقش مثلث آتشی تیار کریں۔مثلث نقش کے لیے ضروری ہے کہ جتنے اعداد کا نقش مرتب کرنا ہو، اِن اعداد سے (۱۲) عدد قانون کے کم کر کے باقی کو (۳) پر تقسیم کریں۔اور حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں۔اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو۔

اگر ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۷ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔اگر دو باقی بچے تو خانہ نمبر ۴ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔اگر تین باقی بچے یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے تو کسی بھی خانہ میں کسر نہ آئے گی۔

اَب نقش کے نیچے مندرجہ ذیل اسمائے باری تعالیٰ تحریر کریں۔اسماء یہ ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم ۔يَا اللّٰهُ يَاغَنِيُّ يَارَزَاقُ يَامَالِكُ يَاوَارِثُ يَارَحِيۡمُ يَا كَرِيۡمُ يَاعَزِيۡزُ يَارَحۡمٰنُ يَاصَمَّدُ يَا مُغۡنِيُ يَااللّٰهُ۔

ابجد شمسی کی جدول یہ ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثال

ایک مثال سے ہم سمجھا دیتے ہیں تاکہ آپ کو عمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔ہم نے اپنے نام غلام سرور شباب کے اعداد ابجد شمسی سے لیے تو یہ

ہوئے۔۲۰۸۶ اِن اعداد میں ہم نے قانون کے اعداد ۱۱۶۹۳ جمع کئے تو مجموعہ یہ ہوا۔۱۳۷۷۹۔اَب نقش مثلث پر کرنے کے لیے ۱۳۷۷۹ سے ۱۲ اعدد تفریق کئے تو باقی ۱۳۷۶۷ بچے۔۱۳۷۶۷ کو ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۴۵۸۹ ہوئے باقی کچھ نہ بچا یعنی اعداد پورے پورے تقسیم ہوگئے۔اَب ہم نے ۴۵۸۹ کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کیا تو نقش یہ ہوا۔

۷۸۶

۴۵۹۴	۴۵۸۹	۴۵۹۶
۴۵۹۵	۴۵۹۳	۴۵۹۱
۴۵۹۰	۴۵۹۷	۴۵۹۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔یَا اللّٰہُ یَاغَنِّیُ یَارَزَّاقُ یَامَالِکُ یَاوَارِثُ یَارَحِیُمُ یَاکَرِیُمُ یَاعَزِیُزُ یَارَحْمٰنُ یَاصَمَّدُ یَا مُغْنِیُ یَااللّٰہُ۔

نقش مثلث آتشی کی رفتار یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اس نقش کی تاثیر ہفتہ عشرہ کے اندر ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہے۔چند ایام میں آپ خود اپنی آنکھوں سے اس کے اثرات دیکھیں گے۔

افسران بالا سے کام لینا ہو تو اس نقش کی برکت سے افسران مسخر ہوں گے۔

روزگار میں ترقی ہوگی۔آمدن بڑھ جائے گی اور روزی رزق میں اضافہ ہوگا

خلقت میں عزت اور وقار بڑھ جائے گا۔لوگ عزت واحترام سے ملیں گے

بندشیں اور رکاوٹیں ختم ہوکر فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔

لوحِ حُب وتسخیر لاثانی مثلِ لیلیٰ ومجنوں

اس عظیم عمل کے ذریعے آپ طالب ومطلوب اور میاں بیوی مثل لیلیٰ ومجنوں عشق ومحبت، حب وتسخیر پیدا کر سکتے ہیں کہ وہ مرتے دم تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہونگے۔

آپ کے دل میں اگر دوسروں پر حکومت کرنے یا اپنی محبوب وپسندیدہ چیزوں کو اپنے قابو میں لانے اور اثر واقتدار میں رکھنے کی خواہش ہے تو یہ بے جانہیں ہے۔اس لئے کہ انسانی فطرت کا تقاضہ یہی ہے اور ہر انسان یہی چاہتا ہے کہ وہ دوسروں کے دلوں پر حکومت کرے۔دوسروں پر حکمرانی کرنے ،کسی کو اپنا مطیع ومسخر کرنا،اپنے پیاروں کو موہ لینے،مطلوب کو اپنی محبت میں بے قرار کرنے کی خواہش ہر فرد کے دل میں مچلتی رہتی ہے۔اس خواہش کی تکمیل کے لئے عاشقانِ صادق نے کیا کیا جتن نہ کئے۔شہزادہ قیس مجنوں بنے،فرہاد نے پہاڑوں سے نہر کھود ڈالی،سوہنی دریا کی بے رحم موجوں کے سپرد ہوئی۔وصالِ صنم کی خاطر محبت کے متوالوں نے کیا کچھ نہ کیا۔

پاکیزہ جذبوں کا نام محبت ہے　　　روحوں کے سنگم کا نام پیار ہے

اعداد کی طلسمی قوتوں کا صدیوں سے زمانہ معترف رہا ہے۔اسلام کے آنے سے قبل بھی بعض قومیں ان کی مخفی طاقتوں سے واقف تھیں۔اس امر کو جاننے کے لئے کہ اعداد کا آپس میں کیا تعلق ہے اور کون سے اعداد ایک دوسرے کے طالب ہوتے ہیں۔علماء نے اس کے لئے حسابی اصول وضع کئے ہیں۔ان ہی اصولوں سے اعدادِ متحابہ نکلتے ہیں۔جو عملیات کی دنیا میں مشہور اعداد ہیں۔یہ اعداد ایک دوسرے کے عاشق ومعشوق ہیں۔عاملین محبت اور جذب کے لئے ان سے مدد لیتے ہیں۔ان اعداد میں قلوبِ انسانی کے لئے ویسی ہی قوت جاذبہ ہوتی ہے جیسی کہ مقناطیس میں لوہے کے لئے ہوتی ہے۔اعداد متحابہ میں ایسی نسبت عاشقی ومعشوقی کی ہے کہ ایک دوسرے کی طرف متحارک ومتجاذب ہیں۔کسی دو افراد کے لیے ان کی لوح مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کی جائے تو ان دونوں شخصوں کے مزاج میں ایک دوسرے کے لئے عاشقیت ومعشوقیت پیدا ہو جائے گی۔اور وہ ایک دوسرے کی طرف مائل وراغب رہیں گے۔عالملانِ جفر کا دعویٰ ہے کہ اعداد متحابہ یعنی رک (۲۲۰) اور رفد (۲۸۴) عشق ومحبت،حب وتسخیر پیدا کرنے میں جادو کا حکم رکھتے ہیں۔

انہی اعداد سے لوحِ حُب وتسخیر لاثانی بنانے کا طریقہ تفصیلاً تحریر کر رہا ہوں۔مثال ایک حقیقی میاں بیوی کی ہے۔اسی طریقہ کے مطابق ہر فرد اپنے لئے تیار کر سکتا ہے۔میاں اپنی بیوی کے لئے اور بیوی اپنے خاوند کے لئے تیار کر سکتی ہے۔اللہ کے حکام سے دونوں میں لیلیٰ ومجنوں کی طرح عشق ومحبت پیدا ہو جائے گی۔

نام طالب معہ والدہ (بیوی)		نام مطلوب معہ والدہ (خاوند)	
اعداد	:۱۹۹۹	اعداد	:۱۷۹۳
اعداد: رک	:۲۲۰	اعداد: رفد	:۲۸۴
اعداد: لیلیٰ	:۸۰	اعداد: مجنوں	:۱۴۹
اعداد: جاذب	:۷۰۶	اعداد: مجذوب	:۷۵۱
میزان	:۳۰۰۵	میزان	:۲۹۷۷

۳۰۰۵xعدد حبیب۲۲=۶۶۱۱۰ ۲۹۷۷xعدد مطیع۱۲۹=۳۸۴۰۳۳

آیت قرآنی: عشق و محبت، حب و تسخیر کے لئے: یُحِبُّوْ نَھُمْ کُحُبِ اللّٰہُ وَالّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُباًلِلّٰہِ :اعداد آیت=۱۴۹۳

ہر سہ اعداد کو جمع کیا تو مجموعہ یہ ہوا۔:۶۶۱۱۰+۳۸۴۰۳۳+۱۴۹۳=۴۵۱۶۳۶ مجموعہ عدد اول۔

لفظ محبت=۴۵۰x۱۹=۸۵۵۰: لفظ شدید=۳۱۸x۱۵=۴۷۷۰

ہر دو اعداد کو جمع کیا تو مجموعہ یہ ہوا=۱۳۳۲۰ مجموعہ عدد دوم

مجموعہ عدد اول سے مجموعہ عدد دوم تفریق کیا=۴۵۱۶۳۶-۱۳۳۲۰=۴۳۸۳۱۶÷۴=۱۰۹۵۷۹

نقش کی ترتیب اس طرح ہوگی۔

۴۵۰+۱۰۹۵۷۹	عدد محبت	=	۱۱۰۰۲۹	خانہ نمبر۱
۴۵۰+۱۱۰۰۹۹	عدد محبت	=	۱۱۰۴۷۹	خانہ نمبر۲
۳۱۸+۱۱۰۴۷۹	عدد شدید	=	۱۱۰۷۹۷	خانہ نمبر۳
۳۱۸+۱۱۰۷۹۷	عدد شدید	=	۱۱۱۱۱۵	خانہ نمبر۴
۴۵۰+۱۱۱۱۱۵	عدد محبت	=	۱۱۱۵۶۵	خانہ نمبر۵
۴۵۰+۱۱۱۵۶۵	عدد محبت	=	۱۱۲۰۱۵	خانہ نمبر۶
۳۱۸+۱۱۲۰۱۵	عدد شدید	=	۱۱۲۳۳۳	خانہ نمبر۷
۳۱۸+۱۱۲۳۳۳	عدد شدید	=	۱۱۲۶۵۱	خانہ نمبر۸
۴۵۰+۱۱۲۶۵۱	عدد محبت	=	۱۱۳۱۰۱	خانہ نمبر۹
۴۵۰+۱۱۳۱۰۱	عدد محبت	=	۱۱۳۵۵۱	خانہ نمبر۱۰
۳۱۸+۱۱۳۵۵۱	عدد شدید	=	۱۱۳۸۶۹	خانہ نمبر۱۱
۳۱۸+ ۱۱۳۸۶۹	عدد شدید	=	۱۱۴۱۸۷	خانہ نمبر۱۲

۴۵۰+۱۱۴۱۸۷ عددمحبت = ۱۱۴۶۳۷ خانہ نمبر۱۳

۴۵۰+۱۱۴۶۳۷ عددمحبت = ۱۱۵۰۸۷ خانہ نمبر۱۴

۳۱۸+۱۱۵۰۸۷ عددشدید = ۱۱۵۴۰۵ خانہ نمبر۱۵

۳۱۸+۱۱۵۴۰۵ عددشدید = ۱۱۵۷۲۳ خانہ نمبر۱۶

۷۸۶

۱۱۲۶۵۱	۱۱۳۸۶۹	۱۱۵۰۸۷	۱۱۰۰۲۹
۱۱۴۶۳۷	۱۱۰۴۷۹	۱۱۲۳۳۳	۱۱۴۱۸۷
۱۱۰۷۹۷	۱۱۵۷۲۳	۱۱۳۱۰۱	۱۱۲۰۱۵
۱۱۳۵۵۱	۱۱۱۵۶۵	۱۱۱۱۱۵	۱۱۵۴۰۵

لوح حب وتسخیر لا ثانی مکمل ہوئی اسے کسی سعد ترین وقت میں زعفران وگلاب سے تیار کردہ روشنائی سے سفید کاغذ پر تحریر کریں ۔تیاری کے وقت اچھی خوشبو والی اگر بتی روشن کریں۔پھر اسے عنبر کی خوشبو لگا کر تہہ کر کے تعویذ بنا کر کسی دھات کی تختی میں بند کرا کے اپنے گلے یا بازو میں پہن لیں۔

یہ لوح ان میاں بیوی کے لئے مانند اکسیر ہے جن کی آپس میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہے۔جو ایک دوسرے کے جیون ساتھی تو ہیں مگر ایسے ہیں جیسے ندی کے دو کنارے جو ایک ساتھ رہتے ہوئے بھی لذتِ وصال سے محروم ہوتے ہیں وہ میاں بیوی جن کی صبح وشام ذرا ذرا سی باتوں پر تکرار شروع ہو کر لڑائی جھگڑے روزانہ کا معمول بنتے ہوں اور ناچاکی کی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو۔ان کے لئے یہ لوح ایک خاص نعمت ہے۔

ان بچیوں کے لئے جن کے خاوند غیر عورتوں سے ناجائز تعلق رکھتے ہوں اور سلیقہ شعار خوب صورت بیگمات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے ۔ان کے لئے لوح حب وتسخیر لا ثانی نوید مسرت ہے۔

وہ عورتیں جنہوں نے خاوند اور سسرالی لوگوں کی دن رات خدمت کی مگر پھر بھی خاوند کی محبت حاصل نہ کر سکیں ۔ان کو خاص طور پر یہ لوح تیار کر کے اپنے پاس رکھنا چاہیے تا کہ وہ خاوند کی آنکھوں کا تارا بنی رہیں۔

المختصر یہ کہ لوح حُب وتسخیر لا ثانی خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے ، والدین اپنی اولاد کیلئے ۔اور ایسی کنواری بچیاں جن کی منگنی ہو چکی ہے اور منگیتر آنکھیں پھیر چکا ہو، اپنے منگیتر کے لئے لوح تیار کر سکتی ہیں تا کہ وہ دوبارہ رجوع کرے۔جن کا نکاح ہو چکا ہو مگر رخصتی نہ ہو رہی ہو، ان کے لئے بھی یہ لوح بے نظیر ہے۔اپنے خاوند کے لئے تیار کریں تا کہ وہ مائل ہو کر رخصتی پر زور دے۔ایسی عورتیں جن کے خاوند بیرونِ ملک ایک عرصہ سے رہ رہے ہوں اور بیوی بچوں کی طرف ان کی توجہ کم ہو گئی ہو، وہ عورتیں اپنے خاوند کو مائل کرنے کے

لئے اس لوح سے فائدہ عظیم حاصل کرسکتی ہیں۔اسی طرح جائزمحبت کے تمام امور میں یہ لوح قوی الاثر ہے۔

لوحِ امدادِ غیبی

اللہ تعالیٰ کی ذات اپنی مخلوق پرعنایات وعطایات کرتی رہتی ہے۔قرآنِ پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔"وَاللّٰہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْلَنَا"یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسمائے حسنٰی کے ذریعے سے پکارو۔

لوح امدادِغیبی میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنٰی کے ذریعے اپنی درخواست پیش کریں اور اسماء کی روحانیت سے مدد حاصل کریں۔"رحمٰن""رزاق"اسمائے الٰہی میں سے رحمٰن اس قوت کا نام ہے جومخلوق پررحم وکرم اورلطف وعنائت کرتی ہے اوررزاق اس قوت کا نام ہے جومعشیت کی مختار ہے اور یہ سارانظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔جس شخص کی آمدنی کم ہواوراخراجات پورے نہ ہوتے ہوں یا آمدن معقول ہے اورقرض سرپرہویازمین،مکان،جائیدادنہ ہواوراس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہویاملازمت نہ ملتی ہواورملازمت ہوتومرضی کے مطابق اوروسائل کے موافق نہ ہو۔یاایک کی بجائے زائدکاموں میں روپیہ لگایاہویاانعامی اسکیموں میں حصہ لیتاہو۔مگرقسمت کبھی نہ کھلی ہو۔یازمیندارہومگرمقروض ہواورفصلوں سے نقصان رہتا ہوتواس شخص کو چاہیے کہ اسمائے حسنٰی کی رُوحانیت سے مدد حاصل کرے۔

اس مقصد کے لئے جولوح امدادِغیبی پیش کررہاہوں وہ جسمانی ہے جس کے اندررُوح پوشیدہ ہے اس رُوح کواہلِ علم بخوبی پہچان لیں گے۔اسم یا رحمٰن یا رزاق کی روحانیت اس لوح میں مخفی ہے۔ان اسماء کے اعداد606 بنتے ہیں۔لہٰذانقش انہی اعدادکاپُرکرنا ہوگا۔جوذوالکتابت ہوگااوراس میں اعدادکی بجائے اسمائے
حسنٰی تحریرکرنے ہوں گے۔نقش پُرکرنے کے بعداس کے نیچے مقصدکی عزیمت تحریرکریں۔عزیمت تیارکرنے کاطریقہ یہ ہے کہ رحمٰن ،رزاق کے اعداد606میں سے 41عددتفریق کریں باقی 565عددہوں گے۔ان کونطق کرکے نام مؤکل لوح استخراج کریں۔

مثال یہ ہے۔606-41=565 نطق کیا

تو(ہ،س،ث) برآمدہوئے۔

ان کے ساتھ لفظ(ائیل)کااضافہ کیاتونام مؤکل(ھسثائیل)ہوا۔

اورعزیمت یہ تیارہوئی۔اَجِبْ یَا ھسثائیل اُطْلُبُکُمْ(مقصد تحریر کریں)بِحَقِّ یَارَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ اَلعجل الساعة الوحا

جس فردکے لئے آپ لوحِ امدادِغیبی تیارکرناچاہیں اس کے نام معہ والدہ کے اعدادمیں اسم رحمٰن ،رزاق کے اعداد606ملاکر ایک نقش مثلث مندرجہ ذیل رفتارکے مطابق پُرکریں۔اسمائے حسنٰی والےنقش کی رفتاربھی یہی ہوگی۔اوردونوں نقوش کے نیچے مقصدکی عزیمت بھی مندرجہ بالاطریقہ کے مطابق ایک ہی ہوگی۔

مثال کے طور پر پیرسرفراز احمد کے لئے لوحِ امدادِ غیبی تیار کرنا ہے۔تو پیرسرفراز احمد کے نام کے اعداد

469=3÷1407=12−1419=606+813

اس لئے 469 کو پہلے خانہ میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔میزان 1419 ہونا چاہیے۔یعنی دو نقش ایک دوسرے کے آمنے سامنے تحریر کرنا ہوں گے۔اور دونوں کے نیچے مقصد کی عزیمت تحریر کرنا ہوگی۔ہم دونوں نقوش سمجھا دیتے ہیں تا کہ ہر ضرورت منداپنے لئے تیار کر کے فیض حاصل کر سکے۔رفتار یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نقش ذوالکتابت اسمائے الحسنیٰ 198 سے شروع ہوکر 206 عدد تک پُر ہوگا مگر اس میں اعداد کی بجائے اسمائے حسنیٰ تحریر ہونگے۔

مثلاً پہلے خانہ میں عدد 198 کا اسماء (محمود،ملیک)

دوسرے خانہ میں عدد 199 کا اسم (معطف)

اسی طرح تیسرے خانہ میں عدد 200 کا اسم مبارک (منعم) تحریر کریں گے۔اسی طریقہ کے مطابق تمام نقش پُر کرنا ہوگا۔

آخری خانہ کے اعداد 206 ہیں اس لئے اس خانہ میں ان اعداد کے اسماء (طبیب،جمیل،ق) آئیں گے۔اور نقش کا میزان 606 ہوگا۔

نقش ذوالکتابت اسمائے الحسنیٰ یہ ہے

یَا رَحمٰنُ یَا رَزَّاقُ

مُعطِفُ	طَبِیبُ جَمِیلُ ق	نَافِعُ
مُقَدِّسُ	رَبُّ	مُنعِمُ
بَارُ	مَحمُودُ مَلِیكُ	دَائِمُ اللُّطفُ

اَجِبُ یَا ھسئائیل اُطلُبُکُم (مقصدتحریرکریں) بِحَقِّ یَارَحمٰنُ یَا رَزَّاقُ اَلعجل الساعة الوحا

مثلاً روزانہ مزدوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلبکم ایک سو روپیہ روزانہ۔اسی طرح تنخواہ والے شخص کو بھی اپنا صحیح مطالبہ لکھنا چاہیے۔اگر کسی نے انعامی بانڈ لیا ہے تو اس کا ذکر کرے۔اگر زمیندار ہے تو اچھی فصل کے انداز سے لکھے اگر کوئی دُرویش یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا وظائف میں مشغول ہے تو دستِ غیب کے لئے اپنا روزینہ لکھ سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں کاغذ پر نقش حرفی اور عددی آمنے سامنے لکھے اور نیچے اپنے مقصد کی عزیمت تحریر کرے مشک وزعفران اور ماالورد کی روشنائی سے اور لکھتے وقت بخور عود، لوبان، زعفران کا جلائے اور اسم یارحمٰن یارزاق کو چھ سو چھ (606) مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگ کر لوح امدادِ غیبی پر دم کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اب یہاں پھر توجہ سے کام لیں اور اپنی ہمت کے مطابق اس ورد کو اختیار کر لیں۔

مثلاً ان اسموں کو کھلا ورد کریں۔ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا

روزانہ کسی وقت (606) بار پڑھا کریں۔ گو کام تو صرف لوح بھی کرے گی اور ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ مالی لحاظ سے مقصد پورا ہو جائے گا۔ تاہم اگر قسمت بہت زیادہ کمزور ہو یا دیر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وظیفہ کو لازمی اختیار کرنا چاہیے۔ ہاں وہ شخص جو دستِ غائب سے روزینہ کا خواہشمند ہو تو اس کو چاہیئے کہ سوا لاکھ کا چلہ اسی نیت سے نکالے۔ روزانہ پڑھائی کے دوران لوح کو جائے نماز کے نیچے رکھ لیا کرے اور پڑھنے کے بعد پھر بازو پر باندھ لیا کرے۔

کوئی شخص بھی جو ان اسموں کی برکت حاصل کرے گا وہ محروم نہ رہے گا۔ جتنے بھی ضرورت منداس عمل کو کریں گے۔ ان شاءاللہ سو فیصد مُراد کو پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ رزاق بھی ہے اپنی درخواست پیش کریں۔ اسماء باقوت ہیں۔ درخواست دینا اور فائدہ اُٹھانا آپ کا کام ہے ہمارا کام تو آپ کو روحانی خزانوں کا اشارہ کرنا ہے۔

☆☆☆☆☆

اعمال شرف عطارد

تسخیر افسران وحکام،تسخیر اھل قلم قوی الحافظہ اور قوت فصاحت وبلاغت اور مباحثہ علمی میں فوقیت ،حصول علم کے لیے

عطارد کو ایک سال میں ستائیس ۲۷ دن کے لیے شرف آتا ہے۔ برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ پر زیادہ قوی ہوتا ہے۔علمائے رُوحانیت نے شرف کی قوت کو قوی اور نتیجہ خیز تسلیم کیا ہے۔شرف عطارد میں تسخیر افسران وحکام، تسخیر اہل قلم، قوی الحافظہ ہونے کے لیے، مباحثہ علمی میں فوقیت کے لیے، حصول علم اور کامیابی امتحان کے لیے، کند ذہنی دور کرنے ،قوت فصاحت اور بلاغت کو حاصل کرنے کے لیے الواح نقوش اور طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔امراض میں سے مالیخولیا، صرع ، فاتر العقلی اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنے کی بیماری کو دفع کرنے کے لیے الواح نقوش اور طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔

عطارد نطق سے متعلق ہے اس لیے نطق کی تمام قوتوں کو قوی کرتا ہے۔قوتِ فصاحت وبلاغت، حصول علم، تکمیل علم، قوی الحافظہ اور کند ذہنی کو دور کرنے نیز ان طلباء اور طالبات کے لیے جو تعلیمی میدان میں کمزور ہیں۔ان کی تعلیم اور علم کی طرف رغبت بڑھانے اور تعلیمی معاملات میں ہمہ قسم کی رکاوٹ دور کرنے کے لیے تا کہ وہ تعلیمی میدان میں احسن طریق سے آگے بڑھ سکیں۔

امتحان میں کامیابی کی لوح

اگر کوئی طالبہ یا طالب علم کسی خاص مضمون میں بار بار فیل ہو رہا ہے اور وہ اس مضمون میں امتیازی نمبروں سے پاس ہونا چاہتا ہو تو اس کے لیے خاص اس کے نام کا نقش مخمس ذوالکتابت تیار کریں۔جس میں نام طالب علم مع والدہ، نام مضمون، آیت مبارکہ تحریر کریں۔

مثلاً: طاہرہ بنت سکینہ کیمسٹری میں کمزور ہے اور چاہتی ہے کہ کیمسٹری امتیازی نمبروں سے پاس کرے تو اس کے لیے خصوصی نقش کی عبارت یوں ہوگی۔

۱۔طاہرہ بنت سکینہ :اعداد :۳۶۰

۲۔کیمسٹری :اعداد :۷۶۱

۳۔رَبِّ یَسِّر :اعداد :۴۷۲

۴۔وَلَا تُعَسِّر :اعداد :۷۶۷

۵۔وَتَمِّمْ بِالْخَیْر :اعداد :۱۳۲۹

نقش اس طرح تحریر کریں۔

۷۸۶

طاہرہ سکینہ	کیمسٹری	رَبِّ یَسِّر	وَلا تُعَسِّر	وَتَمِّمْ بِالْخَیر
۴۴۴۷۳	۷۶۸	۱۳۲۵	۳۶۱	۷۶۲
۱۳۲۶	۳۶۲	۷۶۳	۴۷۴	۷۶۴
۷۶۴	۴۷۰	۷۶۵	۱۳۲۷	۳۶۳
۷۶۶	۱۳۲۸	۳۶۴	۷۶۰	۴۷۱

یا شلمکفیا یاشمکیفاعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاحمذجغائیل طاہرہ بنت سکینہ کو کیمسٹری میں کامیابی دلاؤ بحق کلام اللّٰہ بِسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ بِحَقِّ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مَنْ عَلَقْ اِقْرَاء وَربك الكريم الذى علم باالقلم علم الانسان مالم يعلم۔

نقش کا وفق ۳۷۸۹ ہے اس سے ۱۴۱ کم کئے اور باقی ۳۷۴۸ بچے انہیں نطق کیا تو یہ حروف بنے ''ح م ذ ج غ'' اور موکل کا نام یہ ہوا۔حمذجغائیل۔اس نقش کو نیلے رنگ کے کاغذ پر زعفران سے ساعت عطارد میں تحریر کیا جائے اور پھر طاہرہ اپنے پاس رکھے تو مقصد پورا ہوگا۔مندرجہ بالا نقش مخمس پر کرنے کی رفتار یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

نطق کی تمام قوتوں کو قوی کرنے والی لوح

مندرجہ ذیل لوح کو نیلے کاغذ پر زعفران سے عطارد کی ساعت میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔انشاءاللہ اس لوح کی برکت سے نطق کی تمام تر قوتیں قوی ہوں گی۔لوح یہ ہے۔

۷۸۶

قُلْ	رَبِّ زِدْنِیْ	عِلْمًا	وَارزُقْنِیْ فَهمَا
۱۴۲	۴۹۹	۱۳۱	۲۷۲
۴۹۸	۱۳۹	۲۷۵	۱۳۲
۲۷۴	۱۳۳	۴۹۷	۱۴۰

سُبْحَانَ مَنْ لَایَاخُذُ اَھْلَ الْاَرْضِ عَلَی الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمِ۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْراً وَصَبْراً وَّفَھْمًا وَعَلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

مندرجہ بالالوح کوپر کرنے کی رفتار یہ ہے۔

۶۱	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

لوحِ فتوحاتِ عظیمہ

کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ آپ نے دِل سے دُعا مانگی ہو۔اور وہ قبول ہوگئی ہو۔آپ کہیں گے ایسا، ایک بارنہیں کئی بار ہوا ہے کہ آپ نے خدا سے گڑگڑا کر کوئی مُراد پوری ہونے کی آرزو کی اور پھر اسباب خود بخود ایسے پیدا ہوتے چلے گئے کہ آپ کی خواہش مجسم حقیقت بن گئی۔ایسا ہونا بھی چاہیے۔بحثیت مسلمان اللہ تعالیٰ پر ہمارا ایمان ہے کہ وہ ہم سب کی سنتا ہے۔اور شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔دُعا مسلمان کے لیے ایک بہت بڑا سہارا ہے جب انسان بالکل مایوس ہوجائے تو دُعا ہی اسے مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں سے نکال کر ایک نئے عزم اور حوصلے سے ہمکنار کرتی ہے۔اسلامی نظامِ حیات میں قدم قدم پر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے میں مطمئن اور کامیاب زندگی گزارنے کا راز پنہاں ہے۔لیکن آپ فردِ واحد نہیں ہیں جو مایوسی کے وقت اللہ تعالیٰ سے رُجوع کرتے ہیں یا جس کے دِل میں آرزوئیں اور خواہشات مچلتی رہتی ہیں۔دُنیا میں لاکھوں کروڑوں افراد مشکل وقت یا بیماری میں اللہ تعالیٰ سے رجوع کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اِن کی سنتا ہے۔

خداوند تعالیٰ مسببُ الاسباب ہے اس پُر آشوب دور میں سچے دِل سے خدائے قدوس کو ہی چارہ ساز بناؤ۔وہ ہی رحم کرے تو سب کچھ ہے۔ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرنے کا خواہش مند ہے مگر قدرت کے مقابلے پر کون غالب آسکتا ہے۔غیب سے امداد ہو تو سب مسائل حل ہوں۔خدا کے خزانے بھرپور ہیں۔وہی مدد فرمائے تو کام بنے اور کسی کے بس کا روگ نہیں ہے۔اگر ہم خدائے قدوس کے حضور عاجزی وانکساری سے درخواست کریں تو اس ذاتِ بابرکت کے لیے ذرا بھر بھی مشکل نہیں ہے کہ وہ غیب کے خزانے اور فتوحات کے تمام دروازے کھول دے۔قرآنِ پاک کی ایک عظیم سورۃ مبارکہ سورہ نصر میں حضور پُر نور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتوحات عظیمہ کی بشارت دی گئی ہے۔اس عظیم سورہ مبارکہ اور مقدس دُعا سے لوحِ فتوحاتِ عظیمہ تیار کرنے کا مجرب ولا ثانی طریقہ تحریر کیا جاتا ہے۔

امیر المومنین وساقی کوثر چشمہ صاف وشیریں، باب العلم مولا مشکل کشا شیرِ خدا حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے علم کا ادنیٰ سا کرشمہ ہے کہ اثرات وبرکات اس لوح میں پنہاں ہیں۔خدائے بزرگ وبرتر کے حضور گڑگڑا کر دُعا مانگیں۔اللہ تعالیٰ اس لوح کی برکت سے آپ کو ہر مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

یہ لوح مبارک ایک چلتا جادو ہے جس کے طلسماتی اثرات بہت قلیل مدت میں حامل لوح پر ظاہر ہوتے ہیں۔

1۔حامل لوح پر فتوحات کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔

2۔جن کے لیے ترقی کے راستے معدوم ہو چکے ہیں اگر لوح پاس رکھیں تو ترقی کے تمام دروزے ان کے لیے کھلنے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

3۔ایسے لوگ جن کی دنیا عزت نہیں کرتی ،اگر لوح پاس رکھیں تو خاندان،عزیز واقارب اور اپنے حلقہ احباب میں عزت وتوقیر بڑھ جاتی ہے۔کیونکہ یہ لوح سریع العزت ہے۔

4۔اگر کوئی بہو بیٹی لوح اپنے پاس رکھے تو خاوند مسخر ہو،اور سسرالی لوگوں کی آنکھوں کا تارا بنے،تمام لوگ اُس کی عزت کریں۔

5۔ہمہ قسم کی بندش اس لوح مبارکہ کی برکت سے کشادہ ہوتی ہے۔

6۔اگر لڑکیوں کی شادی نہ ہوتی ہو، یا رشتہ کے پیغامات آ کر ختم ہو جاتے ہوں۔اور عمر بڑھتی جارہی ہو تو اس لوح کی برکت سے جلد شادی،نکاح ونسبت کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

7۔کاروبار کی بندش ختم ہو کر رزق میں ترقی اور خیر و برکت پیدا ہونے لگتی ہے۔

8۔قرض کی واپسی،وصولی اور قرض جلد ادا ہونے کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔

9۔مقدمات میں کامیابی اور بیرونِ ملک جانے کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔

10۔حصولِ ملازمت میں کامیابی،حصولِ مراتب،حصولِ تسخیرِ خلائق غرضیکہ ہر طرح کی ناکامیاں،کامیابیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

11۔ہر شکست فتوحات میں بدل جاتی ہے۔حتیٰ کہ حامل لوح تھوڑے ہی عرصہ میں عروج وکمال حاصل کر لیتا ہے۔

جو مومن بہن بھائی اس لوح کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں گے۔اس لوح کے فیض و برکات سے بہرہ ور ہوں گے اور اس کی قدر و قیمت ان پر ظاہر ہو گی۔اور وہ بھی ہماری طرح اس کی تعریف کریں گے۔

طریقہ تیاری لوح

ہم لوح تیار کرنے کا تفصیلاً طریقہ ایک مثال سے سمجھاتے ہیں۔تاکہ ہر مومن بہن بھائی اسے تیار کر کے فائدہ عظیم حاصل کر سکے۔

اول بسم اللہ کے اعداد قمری نکالیں۔

دوم حروف کی تعداد سوم نقاط کی تعداد تحریر کریں۔

تینوں تعدادوں کو جمع کریں اور مجموعہ کو یاد رکھیں۔

پھر اول سورہ مبارک نصر پارہ 30 کے اعداد قمری نکالیں۔

دوم حروف کی تعداد، سوم نقاط کی تعداد تحریر کریں۔

پھر جمع کریں اور مجموعہ کو یاد رکھیں۔

اب اول اس دُعائے مقدسہ کے اعداد قمری نکالیں۔

دوم حروف کی تعداد، سوم نقاط کی تعداد تحریر کریں اور جمع کر کے مجموعہ کو یاد رکھیں۔

اعداد بسم اللہ=۷۸۶	تعداد حروف=۱۹
تعداد نقاط=۴	مجموعہ اول=۸۰۹
اعداد سورہ نصر=۶۱۲۴	تعداد حروف=۸۰
تعداد نقاط=۳۶	مجموعہ دوم=۶۲۴۰

دُعائے فتوحات: اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِی اَبْوَابَ فَتْحِكَ یَا فَتَّاحُ

ترجمہ: اے اللہ اے بند دروازوں کو کھولنے والے، میرے لیے فتوحات کے دروازے کھول دے، اے فتح دینے والے۔

اعداد دُعائے فتوحات=۲۱۵۵	تعداد حروف=۳۲
تعداد نقاط=۲۰	مجموعہ سوم=۲۲۰۷

اب تینوں مجموعوں کو جمع کر کے یاد رکھیں۔

مجموعہ اول=۸۰۹ مجموعہ دوم=۶۲۴۰ مجموعہ سوم=۲۲۰۷ میزان اول=۹۲۵۶

اب نام طالب معہ والدہ کے اعداد قمری نکالیں: مثلاً: ظہیر احمد بن بلقیس کے لیے لوحِ فتوحات تیار کرنی ہے۔

ظہیر احمد بن بلقیس کے اعداد=۱۲۷۰

تعداد حروف=۱۳ تعداد نقاط=۸

مجموعہ=۱۲۹۱ اب اس مجموعہ کو چار سے ضرب دیں۔

مثلاً ۱۲۹۱×۴=۵۱۶۴ یہ میزان دوم ہوئی۔اب میزان اول سے میزان دوم کے اعداد تفریق کریں۔

میزان اول=۹۲۵۶ تفریق میزان دوم=۵۱۶۴ باقی اعداد=۴۰۹۲

ان باقی اعداد کو لوح کے خانہ اول میں تحریر کریں۔اب ہر خانہ میں اعداد طالب ۱۲۹۱ کا اضافہ کرتے ہوئے لوح کے تمام خانے پُر کریں۔مثلاً خانہ اول کے اعداد=۴۰۹۲ ہوں گے۔

اب خانہ دوم میں ۴۰۹۲+۱۲۹۱=۵۳۸۳ تحریر کریں۔

اب خانہ سوم میں، خانہ دوم کے اعداد میں اعداد طالب جمع کر کے تحریر کریں۔اسی طرح ہر خانہ میں اعداد طالب کا اضافہ کرتے ہوئے تمام خانے پُر کریں۔مثالی لوح ظہیر احمد بن بلقیس کے لیے یہ تیار ہوئی

۷۸۶

۴۰۹۲	۲۰۸۷۵	۱۷۰۰۲	۱۳۱۲۹
۱۸۲۹۳	۱۱۸۳۸	۵۳۸۳	۱۹۵۸۴
۱۰۵۴۷	۱۴۴۲۰	۲۳۴۵۷	۶۶۷۴
۲۲۱۶۶	۷۹۶۵	۹۲۵۶	۱۵۷۱۱

اپنے نام کے حروفِ اول سے اپنا ستارہ معلوم کریں بس اپنے ستارہ کے متعلقہ دن اسی ستارہ کی ساعت میں سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی جو ماالورد سے تیار کی گئی ہو لوح تحریر کر کے تہہ کر لیں اور اپنے ستارہ کے منسوبی رنگ کا کاغذ یا ریشمی کپڑا لپیٹ کے خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں۔ہر دن طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ بعد تک اُسی ستارہ کی ساعت ہوتی ہے۔اب روزانہ نماز فجر کے بعد صرف ایک تسبیح دُعائے فتوحات پڑھ کر خدائے بزرگ و برتر کے حضور عجز و انکساری سے گڑگڑاتے ہوئے دُعا کریں۔انشاءاللہ صدقہ معصومینؑ بہت جلد اپنے مقصد کو پاؤ گے۔دُعا پڑھتے ہوئے ترجمہ کو ذہن میں رکھیں۔اپنے نام سے ستارہ معلوم کرنے کی جدول یہ ہے۔

جدول

ایام	کواکب	سرنام حروف	منسوبی رنگ
ہفتہ	زحل	اب ج د	سیاہ
جمعرات	مشتری	ھ و ز ح	سبز
منگل	مریخ	ط ی ک ل	سرخ
اتوار	شمس	م ن س ع	طلائی
جمعہ المبارک	زہرہ	ف ص ق ر	نیلا و سبز
بدھ	عطارد	ش ت ث خ	فیروزی
سوموار	قمر	ذ ض ظ غ	سفید

☆☆☆☆☆

کسی کام میں کامیابی اور ناکامی دیکھنے کا فارمولا

اگر کسی کام کے بارے میں کامیابی اور ناکامی دیکھنا ہو تو اس کا یہ طریقہ ہے کہ سوال کے اعداد کا اہرام بنایا جاتا ہے اور آخر میں جو عدد حاصل ہو، اس سے ستارہ معلوم کیا جاتا ہے۔ جو ستارہ نکلے اُس سے کامیابی یا ناکامی کا حکم لگایا جاتا ہے۔ مثلاً اگر شمس۔قمر۔مشتری برآمد ہو تو کامیابی حاصل ہوگی۔ عطارد برآمد ہو تو روحانی مدد حاصل کریں پھر کامیابی حاصل ہوگی۔ زحل۔ مریخ۔ ذنب برآمد ہو تو رکاوٹ آئے گی مگر کامیابی ہو جائے گی۔ ستاروں سے منسوبی اعداد کی جدول یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
شمس	قمر	مشتری	شمس	عطارد	زہرہ	زحل	مریخ	ذنب

حل سوال: میں ملتان میں مطب کروں تو کامیابی ہوگی؟

میں	ملتان	میں	مطب	کروں	تو	کامیابی	ہو	گی
۱	۸	۱	۶	۶	۱	۳	۲	۳
۹	۹	۷	۳	۷	۴	۵	۵	
۹	۷	۱	۱	۲	۹	۱		
۷	۸	۲	۳	۲	۱			
۶	۱	۵	۵	۳				
۷	۶	۱	۸					
۴	۷	۹						
۳	۷							

آخری دو خانوں میں عدد (۳) اور (۷) آئے ہیں۔ جو (۱۰) بنتے ہیں۔ اور (۱۰) کا مفرد (۱) بنتا ہے۔

ایک عدد شمس سے منسوب ہے۔ اور شمس کامیابی سے منسوب ہے۔

بلندی مرتبہ کے لیے

اگر کسی کا منصب ختم ہو گیا ہو، تو اعداد آیت

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ تُولِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُولِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (سورہ آل عمران: آیت ۲۶ تا ۲۷)

نکال کر اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ملا کر ایک مربع نقش آتشی رفتار سے تحریر کریں۔ شرف قمر کے وقت ساعت قمر میں تیار کریں۔ یا شرف شمس میں ساعت شمس میں تیار کریں۔ اور لکھتے وقت سعد بخور روشن کریں۔ پھر اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں یا چاندی کی تختی میں بند کر کے گلے میں ڈال لیں۔ اور انہی آیات کو صبح و شام پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مقصد پورا ہو گا۔

باب نمبر15

مطالب کی عزیمتیں برائے نقوش

نقوش کے ساتھ اگر مقصد کی عزیمت لکھی جائے تو اثرات بہت جلد پیدا ہوتے ہیں۔اس لیے یہاں پر ہم مختلف مقاصد کے لیے عزیمتیں تحریر کر رہے ہیں تاکہ بوقتِ ضرورت کام آسکیں۔

حب کے لیے: یَااَصْحَابَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ اَجِبْتُمْ (فلاں بن فلاں) اَسْرِعُوْ مِنْ طُرْفَةِ الْعَيْنِ بِمُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں) اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ كَتَبْتُ هٰذَالتَّعْوِيْذِ مُحَبَّتْ (فلاں بن فلاں) عَلٰى حُبِ (فلاں بن فلاں) حُبًا شَدِيْدًا اَلْحُبَّ لَابُغْضِهَا اَبَدًا۔

جدائی کے لیے: كَتَبْتُ هٰذَالتَّعْوِيْذِ الْفِرَاقِ (فلاں بن فلاں) عَلٰى بُغْضِ (فلاں بن فلاں) فَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا يَاابْلِيْسِ اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ۔

بغض کے لیے: كَتَبْتُ هٰذَالتَّعْوِيْذِ بُغْضِ (فلاں بن فلاں) بُغْضًا شَدِيْدًا (فلاں بن فلاں) لَايُحِبًّا اَبَدًا۔

خواب بندی کی عزیمت: كَتَبْتُ هٰذَالتَّعْوِيْذِ عَقْدَالنَّوْمِ حُبًا (فلاں بن فلاں) مِقْدَالْعَيْنِ بَاَمْرِوَيُحِبُّ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ (فلاں بن فلاں) اَبَدًا۔

زبان بندی کی عزیمت: كَتَبْتُ هٰذَالتَّعْوِيْذِ عَقْدَةَ اللِّسَانِ وَقَدْ كُنْتَ (فلاں بن فلاں) اَحُبُّهٗ هٰذَالتَّعْوِيْذِ عَقْدَةَ اللِّسَانِ فِیْ حَقِّ (فلاں بن فلاں) عَقْدَ تُمْ اَبَدًا۔

جدائی کی عزیمت: اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَهُمْ كَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْحَيَاتِ وَالْمَمَاتِ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَكَمَافَرَّقْتَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَرِّقْ بَيْنَ (فلاں بن فلاں) و بین (فلاں بن فلاں) دَائِمًا اَبَدًا۔

قطع محبت کے لیے: كَتَبْتُ هٰذَالتَّعْوِيْذِ بُغْضِ وَعَدَاوَةِ (فلاں بن فلاں) لَايُحِبُّ (فلاں بن فلاں) اَبَدًا۔

محبت کی عزیمت: يَارُوْحَانِيَّةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ بِجَلْبِ (فلاں بن فلاں) اِلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں) دَائِمًا اَبَدًا۔

زنا سے روکنے کی عزیمت: اَجِيْبُوْا يَاخُدَّامَ هٰذَالْاَسْمَاءِ بِعَقْدِ ذَكَرُ (فلاں بن فلاں) عَنِ الْحَرَامِ۔

محبت میں کسی کادل جلانے کی عزیمت: اَحْرَقُوْاقَلْبَ (فلاں بن فلاں) بِحَقِّ هٰذَالْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ اَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاَرْوَاحِ وَالرُّوْحِ يَا مَنْ جَمَعَ بَيْنَ آدَمَ وَ حَوَّا اَجْمَعُوْا بَيْنَ (فلاں بن فلاں) بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔

مکان یا شہر بدر کرنا: يَاخُدَّامَ هٰذَالْاَسْمَاءِ تَوَكَّلُوْا بَاِخْرَاجِ (فلاں بن فلاں) مِنْ بَلَدِهٖ وَوَطْنِهٖ۔

خانہ بربادی کی عزیمت: تَوَكَّلُوْا بِخَلُوْوَخَرَابَ هٰذَالدَّارِوَاِذْهَابَ الْاِنْسِ مِنْهُ جَمِيْعًا۔

تسلط وغلبہ کی عزیمت: عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا (موکل) اَنْ تَسَلَّطُ عَلَى الْقَلْبَ (نام مطلوب معہ والدہ) بُصُوْرَتُ (جوصورت ہو) بِحَقِّ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ اَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْهِ بِحَقِّ هٰذِالْاَسْمَاءِ (نام طالب معہ والدہ) اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ اَلْعَجِلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

نظرات سیارگان

عملیات میں نظرات کا قانون بہت پُر تاثیر ہے۔دوستاروں کے درمیان مخصوص نظر مخصوص تاثیر پیدا کرتی ہے۔اچھی تقاویم میں نظرات دی جاتی ہیں۔ورنہ رفتار کواکب سے مندرجہ طریقہ سے معلوم کرتے ہیں۔

قران: جب دوستارے ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ پر ہوں تو اُسے قران کہتے ہیں۔قران سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس ہوتا ہے۔سعد کواکب شمس،قمر،عطارد،زہرہ اور مشتری ہیں۔نحس کواکب مریخ،زحل،یورانس اور نپ چون ہیں۔

تربیع: جب دوستاروں کے درمیان (۹۰) درجہ کا فاصلہ ہو تو اُسے تربیع کہتے ہیں۔اس وقت ایک ستارہ سے دوسرا چوتھے گھر میں ہوتا ہے۔یہ نحس اصغر ہوتی ہے۔اس کی تاثیر بمنزلہ مقابلہ کم ہے۔اس میں تمام نحس اعمال کئے جاتے ہیں۔اس وقت اندیشہ ہوتا ہے کہ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو وہ پھر دشمنی پر آمادہ ہو جائے گا۔

مقابلہ: جب دوستاروں کے درمیان (۱۸۰) درجہ کا فاصلہ ہو۔اور ہر دوستارے مقابل کے برجوں میں ہوں،تو نظر مقابلہ کہلاتی ہے۔یہ وقت نحس اکبر گنا جاتا ہے۔یہ دشمنی کی کامل نظر کہلاتی ہے۔عداوت،مقابلہ،جنگ وجدل کی تاثیر دونوں ستاروں میں پیدا ہو جائے گی۔اس لیے اس وقت میں دوشخصوں کے درمیان جدائی،جنگ،طلاق،نفاق اور عداوت کے عمل کرنے چاہئے۔بیمار کرنا،ذلیل کرنا،تباہ کرنا بھی اسی وقت میں ہوتا ہے۔

تسدیس: جب دوستاروں کے درمیان (۶۰) درجہ کا فاصلہ ہو تو تسدیس کی نظر کہا جاتا ہے۔ایک ستارہ سے دوسرا ستارہ تیسرے برج میں ہوتا ہے۔یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے نیم دوستی ہے تثلیث سے اثر کم پایا جاتا ہے۔سعد عملیات اور سعد دنیاوی امور میں کامیابی لاتا ہے۔جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو۔ان میں عارضی دوستی پیدا ہو جاتی ہے۔

تثلیث: جب دوستاروں کے درمیان (۱۲۰) درجہ کا فاصلہ ہو یعنی ایک ستارہ سے دوسرا پانچویں گھر میں ہو تو نظر تثلیث کہلاتی ہے۔یہ کامل دوستی کی نظر ہے جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو،وہ دوست بن جاتے ہیں۔مخالفوں اور دشمنوں میں ملاپ،حصولِ مراد،حصولِ رزق اور ترقی کے اعمال کئے جاتے ہیں۔

عملیات وتعویذات کے لیے سیاروں کی باھمی نظرات

دوستاروں کے درمیان جو نظر قائم ہوتی ہے۔وہ ایک خاص تاثیر ظاہر کرتی ہے۔یہ نظرات کواکب کے درمیان جو سعد یا نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔عملیات میں اُن کی تاثیر سے کام لیا جاتا ہے۔اور یہ مواقع بہت ہی مؤثر ہوتے ہیں۔

کواکب	تثلیث یا تسدیس	مقابلہ یا تربیع
قمرو شمس	تسخیر امراء و حکام	کسی کو مرتبہ سے گرانا۔فتنہ وفساد درمیان سلاطین
قمر با عطارد	برائے تسخیر و محبت اور وصل معشوق	دو دوستوں میں جدائی ڈالنا
قمر با زہرہ	برائے شادی وصل نسواں اور عشق و محبت	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کے لیے
قمر با مریخ	برائے خواب بندی اور دفع حاسدان کے لیے	حشرات الارض کی دشمنی اور زہر دُور کرنے کے لیے
قمر با مشتری	برائے عزت و توقیر اور ترقی مرتبہ، جاہ و جلال کے لیے	اسرار مخفی کے انکشاف کرنے کے لیے
قمر با زحل	برائے ترقی زراعت اور شادابی کے لیے	دشمن کو بیمار یا ہلاک کرنے اور کاروبار کی بستگی کے لیے
عطارد با زہرہ	برائے محبت، وصل محبوب اور تسخیر جانوران آبی	دوستوں میں جدائی اور مخالفین کا کاروبار بند کرنے کیلئے
عطارد با مشتری	برائے ترقی علوم اور صنعت و حرفت کے لیے	دشمن کی ملک و املاک کو تباہ و خراب کرنے کے لیے
عطارد با زحل	برائے حل مشکلات	ملک و املاک کو تباہ و برباد کرنے کے لیے
عطارد با مریخ	الفت و محبت قائم و دائم رکھنے کے لیے	اہل قلم کو بیمار کرنے اور کاروبار کی بستگی کے لیے
شمس با مریخ	برائے مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر سلاطین	مخالفوں کو منتشر کرنے اور جنگ و جدل کے لیے
شمس با مشتری	برائے ترقی و دولت اور نام آوری نزدیک سلاطین	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کے لیے
شمس با زحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات، ترقی روزگار	دو محبوبوں کے درمیان عداوت اور جدائی کے لیے
مریخ با عطارد	برائے زیادتی قوت اور صحت مریض یا دفعیہ امراض	دشمنی ڈالنے اور کسی عمارت کو ویران کرنے کے لیے
مریخ با زہرہ	برائے دفعیہ فتنہ وفساد	دو محبوبوں کے درمیان فرقت و عداوت کے لیے
مریخ با مشتری	برائے حصول دولت اور زر و مال، بلندی مراتب	شدید عذاب پیدا کرنے کے لیے
مریخ با زحل	برائے ترقی و زراعت اور عمارات	دشمن کو ہلاک کرنے کے لیے، بغض و عداوت کے لیے
مشتری با زحل	برائے دفعہ غضب سلطانی	کسی کو اس کے مرتبہ سے گرانے کے لیے
زہرہ با زحل	محبت و نکاح کے استحکام کے لیے	عورتوں اور مردوں میں فتنہ وفساد برپا کرنے کے لیے

قران سیارگان

قران سیارگان	مقصد
قمر باعطارد	برائے ملاقات اہل قلم، وزراء اور اہل صنعت وحرفت
قمر بازہرہ	برائے شادی، عشق ومحبت اور معشوق کو بلانے کے لئے
قمر بامریخ	ملاقات امراء، حاسدوں کی مغلوبی اور دشمنوں پر فتح پانا
قمر بامشتری	ترقی وتجارت حصول مال ودولت اور ترقی علم کے لیے
قمر بازحل	پریشان وسرگرداں کرنے، اذیت تباہی دشمنان
عطارد بازہرہ	حصول علم موسیقی اور اتصال محبت کے لیے
عطارد بامشتری	ترقی عقل، حصول علم، مردوں کی محبت، عاملوں کی تسخیر
عطارد بازحل	کسی جگہ کو ویران کرنا، تباہی وبربادی اور ہلاکی دشمن
زہرہ بامشتری	برائے عشق ومحبت اور مطیع وفرمانبردار کرنے کے لیے
مریخ باعطارد	کسی عمارت کر خراب کرنے اور دشمنی کے لیے
مریخ بازہرہ	برائے تسلط اور غالب آنے مستورات واہل نشاط کیلئے
مریخ بامشتری	لشکر کو تسخیر کرنے اور لڑائی پر فتح پانے کے لیے
بحالت استقامت	**مقصد**
سیارہ عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لیے
سیارہ زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لیے
سیارہ مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے
سیارہ مشتری	امارت اور ملک واملاک قائم رکھنے کے لیے
بحالت رجعت	**مقصد**
سیارہ عطارد	کسی کو اس کے مرتبے سے گرانا اور ذلیل وخوار کرنا
سیارہ زہرہ	عورتوں کو بانجھ اور عقیمہ کرنے یا اسقاط حمل کے لیے

سیارہ مریخ	اہل لشکر اور فوج کر خراب و منتشر کرنا، جنگ و جدل کیلئے
سیارہ مشتری	کسی آبادی یا شہر کو تباہ و برباد کرنے کے لیے
سیارہ زحل	دو محبوبوں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لیے

واضح ہو کہ عملیات و طلسمات تیار کرتے وقت سیاروں کی دوستی اور دشمنی کا لحاظ بھی رکھنا چاہیے۔ کیونکہ ان میں بالخاصیت دوستی اور دشمنی موجود ہے۔ اس لیے دو دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دو دشمنوں کی نظرات معاون نفرت و مخالفت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

ضمیمه فیضان جفر الآثار

اشاره اِلیٰ علم الجفر

از: محمد محبوبُ الرحمٰن

محله شاه ولی الله نزد ریلوے اسٹیشن، رانی، سنده

"اس مقدمه میں علم الجفرکی تعریف،تاریخ،تحقیق،تدوین اور تالیف کی طرف ایک اشاریه کی مانند هے۔اس چھوٹے سے مقالے میں علم جفر کے بنیادی ماخذ، علم جفر پر تنقید،علم جفر کا اصول دین اور عقائد پر اثر اور ایک عام آدمی کی زندگی پر علم جفر کامثبت ،منفی اثر انداز هونے پر اساسی بات کهنے کی کوشش کی گئی هے"

تعریف: عربی زبان میں جفر بھیڑ،بکری یا اونٹ کے بچے کی کھال کو کہتے ہیں۔عالم اسلام میں سب سے پہلے آئمہ اہل بیت رضوان اللہ اجمعین سے منسوب جومخطوطات ظاہر ہوئے ، وہ چمڑے پر لکھے ہوئے تھے۔اس طرح جفر اُس کتاب کامخصوص عنوان بن گیا جو بعد میں عرف میں تبدیل ہوگیا۔ایک ایسا علم جو چمڑے کے ٹکڑوں پرلکھا گیا وہ بعد میں اِسی وجہ سے علم جفر کہلایا۔لفظ جفر کی اور زیادہ وضاحت ومفاہیم اور مطالب کے جاننے کے لیے دیکھئے،عربی لغت کی ممتاز کتاب"تاج العروس من جواهر القاموس" مولف:محمد مرتضیٰ الحسینی الزبیدی وفات ۱۲۰۵ھ جلد ۱۹،صفحہ ۲۵۴،طباعت:النشر والهدایہ۔

تاریخ: علم جفر کی تاریخ دوسری صدی ہجری سے شروع ہوتی ہے۔"کتاب الجفر" منسوب کی جاتی ہےحضرت ابوعبداللہ،جعفر صادق بن محمد باقر بن علی زین العابدین بن حسین بن علی بن ابی طالب رضوان اللہ اجمعین سے۔حضرت امام جعفر صادق سے منسوب اس کتاب میں حروف کے اسرار اور مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔اس کتاب کی نشان دہی اور زیادہ تفاصیل جاننے کے لیے دیکھئے علامہ زرکلی کی کتاب "اعلام" جلد ۲،صفحہ ۱۲۶،اور "کتابُ الاعیان"جلد ا،صفحہ ۳۲۷،علم جفر کی تاریخ اسی "کتابِ جفر" سے شروع ہوتی ہے۔اوراسی کتابِ جفر کا حضرت جعفر صادق سے منسوب ہونا۔درست ہے یا نہیں۔عالم اسلام کے لکھاریوں،مصنفوں اور محققین حضرات نے بحث کے ساتھ بات کی ہے۔دیکھئے:

"مجموعه فتاویٰ" مولف شیخ ابن تیمیه جلد ۲ ،صفحه ۱۲۶،دارالنشر ،مکتبه ابن تیمیه الطبع ثانیه۔اس فتاویٰ کی کتاب پہ تحقیق کی ہے عبدالرحمن بن محمد بن قاسم العاصمی النجدی نے،اوراسی بات کے مزید وضاحت کے لیے۔دیکھئے:

ابن تیمیہ کی دوسری کتاب"منهاج السنه النبویه" (٤/٥٤)(٢/٤٦٤)موسسة القرطبه،٦ ٠ ١٤ طبع الاولی،تحقیق ڈاکٹر محمد رشاد سالم،اوراسی بات پہ ابن تیمیہ کی تیسری کتاب ضرور دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

"کتاب المرتاد فی رد علی المُتفاسفه والقرامطه والباطنیه" جلد ا،صفحه ۳۲۸،دارالنشر مکتبه علوم وحکم ۱۴۰۷

پہلا ایڈیشن تحقیق ڈاکٹر موسیٰ سلیمان دولیش،

حضرت جعفر صادق سے منسوب ’’کتاب الجفر‘‘ اس کتاب کی یہ نسبت درست ہے یا نہیں یہ بحث کافی کتابوں میں پھیلی ہوئی ہے۔افراط تفریط اس بحث میں بھی رہی ہے۔لیکن ٹھیک علمی دلائل کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔دیکھئے:’’کتاب التنجیم والمنجمون وحکیمهم فی الاسلام‘‘ مولف:عبدالمجید بن سالم بن عبدالله المشعبی صفحہ۲۸۸/۲۸۹، پہلا طبع:۱۴۱۴ھ ۱۹۹۴ء مکتبہ الصدیق۔الطائف

علم جفر واقعی آئمہ اہل بیت رضوان اللہ اجمعین سے منسوب علم ہے۔’’شیعہ نقطہ نظر صاف ہے کہ‘‘ ہاں علم جفر آئمہ معصومین رضوان اللہ اجمعین سے منسوب علم ہے اور یہ درست ہے‘‘ لیکن دوسرے مکاتیب فکر کچھ مختلف آراء کے مقلد ہیں۔

تاریخ اسلام میں مقدمہ ابن خلدون نہایت اہمیت کا حامل رہا ہے۔’’عبدالرحمن بن محمد بن خلدون الحضرمی۔وفات ۸۰۸ھ‘‘ اس مقدمہ کا پانچواں ایڈیشن طبع ۵۔دارالقلم بیروت ۱۹۸۴ء دیکھئے:صفحہ۱۱۲/۱۱۳/۳۳۰۔ابن خلدون لکھتا ہے کہ’’ یہ بات سمجھنے کی ہے کہ ’’کتاب الجفر‘‘ کا اصل واقعہ یہ ہے کہ فرقہ زیدیہ کے سردار هارون بن سعد العجلی الجعفی الکوفی کے پاس ایک کتاب تھی جس کی اشاعت وہ حضرت جعفر صادق کی سند پر کرتا تھا۔‘‘ هارون بن سعد العجلی کے بارے میں۔ابن حجر، احمد بن حنبل، ابی حاتم کی رائے ہے کہ:هارون بن سعد من الغاليه فی التشیع ۔مزید معلومات کے لیے دیکھئے:’’کتاب السان المیزان‘‘ ۴۱۵/۷۔’’کتاب الضعفاو المتروکین ‘‘مولف ابن جوزی جلد۳ صفحہ۱۷۰۔’’کتاب تحفة التحصیل فی ذکر رواة المراسیل‘‘ ۳۳۱/۱۔’’کتاب میزان الاعتدال فی نقدالرجال‘‘ ۹۱۶۶/۷/۶۱۔ ’’کتاب الصنعفاءُ الکبیر‘‘ ۳۶۲/۴۔’’کتاب جامع التحصیل‘‘ ۲۹۳/۱۔’’ کتاب الکامل فی ضعفا‘‘ ۱۲۶/۷۔’’کتاب خلاصه التهذیب تهذیب الکمال‘‘ ۱۴۰۷/۱۰۔’’کتاب الجرح ولتعدیل‘‘ ۹۰/۹۔’’تهذیب التهذیب‘‘ ۶/۱۱۔’’کتاب تقریب التهذیب‘‘ ۲،۲۷/۷۔

اُس کتاب الجفر میں ’’بقول ابن خلدون‘‘ اطلاعات درج تھیں کہ آئندہ چل کر عموماً اولادِ حضرت محمد ﷺ پر اور خصوصاً ان میں سے بعض افراد پر کیا گزرے گی۔ یہ اطلاعات حضرت جعفر صادق اور علوی خاندان کے بعض دوسرے ممتاز افراد کو فضل الٰہی اور کشف کے ذریعے پہنچی تھیں، جو ان جیسے اولیاء کرام کا حصہ ہے اس کتاب الجفر میں قرآن مجید کی تاویل اور اُس کے باطنی مفہوم کے بارے میں عجیب بیابات ملتے ہیں۔ یہ کتاب’’ ابن خلدون تک‘‘ مسلسل اشاعت سے نہیں پہنچی۔بقول ابن خلدون اس کتاب کے منتشر بیانات سند اور ثبوت کے سوا ملتے ہیں۔ابن خلدون مزید لکھتا ہے کہ اگر حضرت جعفر صادق سے اس کتاب ’’الجفر‘‘ کا استناد صحیح ہو تو کتابِ مذکورہ کو خود حضرت جعفر صادق یا اُن کے مبارک ومطہر خاندان کی بہترین سند حاصل ہونی چاہیے تھی۔ جو افضال الٰہی کے مؤرد تھے۔ یہ واقعہ ہے کہ حضرت جعفر صادق نے اپنے بعض اقربا کو متنبہ کیا تھا کہ مستقبل میں انہیں کچھ حادثات پیش آئیں گے۔اور آئندہ کے واقعات اُن کی پیشگوئی کے مطابق صحیح ثابت ہوئے۔

علم جفر کے متعلق بنیادی تحقیق

علم جفر کی بنیاد ''حرف'' پہ رکھی گئی ہے۔علم جفر دراصل حرف کے آثار، اسرار اور اثرات کا علم ہے۔علم جفر بتاتا ہے کہ کسی حرف کا جوڑ انسانی نفس سے کیسا ہے۔علم جفر حروف کو عناصری طبائع میں تقسیم کرتا ہے۔اور پھر حروف کا تعلق ستاروں سے اور حروف کا تعلق جن وشیاطین سے، حتیٰ کہ حروف کا تعلق ارواح عالیہ وخبیثہ اور ملائکۃ المقربون سے بیان کرتا ہے۔علم جفر حرف کو بنیاد بنا کر ماضی حال اور مستقبل کے واقعات بتاتا ہے۔جیسے قرآن کریم کی تعلیمات، احکامات، بیانات انسان کے گرد گھومتے ہیں۔دوسرے الفاظ میں قرآن کریم کا محور ''انسان'' ہے۔بالکل اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ علم جفر کا محور ''حرف'' ہے۔حرف کی حکایتِ احوال وآثار واخبار بیان کرنے کے لیے علم جفر کی اصطلاحات وضع کی گئیں ہیں۔جیسے ابجد، حسابِ جمل، نظیرہ، استنطاق وغیرہ۔علم جفر بنیادی طور پر دو حصوں میں منقسم ہے۔

1۔علم الاخبار　　　2۔علم الآثار

علم الاخبار میں پہلے ایک سوال کی سطر نہایت احتیاط اور عقل مندی سے قائم کی جاتی ہے جو بات کے تمام پہلوؤں کو جامع ہو۔یعنی جو بات ہم بذریعہ علم جفر معلوم کرنا چاہیں۔سوال کی اس سطر میں موجود حروف کو مقررہ حساب/طریقے سے پھرایا جاتا ہے۔بالآخر جواب کی سطر ظاہر ہو جاتی ہے۔حروف کی اس ترتیب کو مستحصلہ کا نام دیا جاتا ہے۔جبکہ حروف کی ہیر پھیر میں ہر سطر کو خاص قانون کے تحت وضع کیا جاتا ہے اس طرح ہر سطر کا نام نیا ہوتا ہے۔مستحصلات کی کئی اقسام ہیں۔سب سے زیادہ مشکل ترتیب کے مستحصلات جفر جامع، جفر کبیر وغیرہ کے عنوانات کے تحت ماہرین جفار کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔علم جفر کی کئی اقسام بیان کی جاتی ہیں۔جیسے جفر ابیض، جفر احمر، جفر خافیہ اور جفر جامع وغیرہ۔علم جفر کا دوسرا بڑا اہم حصہ علم الآثار کہلاتا ہے۔اس میں حروف کے اثرات مرتب کئے جاتے ہیں۔حروف کی الواح ،اوفاق، تعویذات وغیرہ خاص طرح سے ترتیب دیے جاتے ہیں۔محبت، عداوت، کشائش رزق، طرد، سقم وغیرہ غرض یہ کہ سینکڑوں قسم کے عملیات ترتیب دیے جاتے ہیں۔ان سب اعمال کی بنیاد حروف ہوتے ہیں۔اس جگہ کئی اہم سوال جنم لیتے ہیں۔کہ یہ کام تو جادو میں بھی ہوتے ہیں۔سحر اور طلسمات میں بھی ہوتے ہیں۔

جفر اور علم سحر میں کیا فرق ہے؟

جفر اور طلسمات میں کیا فرق ہے؟

یا جفر اور جادو کے اثرات کیسے مختلف ہوتے ہیں؟

مثال کے طور پر ایک بیوی اور شوہر میں اگر کوئی نا اتفاقی ہو تو وہ جادو کے ذریعے بھی دُور کی جاسکتی ہے۔اور جفر کے ذریعے بھی ایک جگہ، ایک مقصد کے حصول کے لیے جو اعمال جادو یا جفر کے ذریعے کئے جاتے ہیں۔اُن سب اعمال میں مندرجہ ذیل باتیں ایک جیسی ہوتی ہیں یہ اعمال کے لوازمات کہلاتے ہیں۔

1۔وقت کا معلوم کرنا کہ کون سا وقت کس عمل کے لیے بہتر ہے۔

2۔بخور یعنی خوشبو یا بدبو کا استعمال کرنا، خوشگوار کاموں کے لیے خوشبو، ناخوش گوار کاموں کے لیے بدبو۔

3۔کاغذ اور قلم کا استعمال، دوات کا استعمال۔(یہ چیزیں جادو اور جفر میں مشترکہ ہیں۔)

4۔یہ ضروری ہے کہ عمل کرنے والا صاحب ریاضت ہو۔

5۔عمل پر کار بند مخفی قوتوں کے متعلق معلومات رکھنا ضروری ہوتی ہے۔

6۔دونوں میں رجعت ہوتی ہے۔یعنی کہ جفر اور جادو میں۔

جفر اور جادو کے اعمال میں فرق یہ ہے کہ

1۔جادو ناپاک، نجس حالت میں کیا جاتا ہے۔جبکہ جفر کے لیے طہارت ظاہری اور باطنی ضروری ہوتی ہے۔

2۔جادو میں دیوی، دیوتاؤں، جنات، ارواح خبیثہ، شیاطین مطلب کہ ناپاک وجودوں سے مدد لی جاتی ہے۔جبکہ علم جفر اس کا الٹ ہے۔اس میں خاص ملائکہ اور کائناتی قوتوں کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ایک خاص عبارت یا حروف سے جو اسمائے الٰہی ہوتے ہیں یا پھر قرآن کریم کی آیات مبارکہ ہوتی ہیں۔

3۔جادو عموماً غلط کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اور وہ غلط/ناجائز/ناپاک عزائم جادو سے حاصل کئے جاتے ہیں۔جبکہ جفر اس کا اُلٹ ہے اس سے جائز اور درست کام جس میں کسی بھی حیات کو کوئی بھی گزند نہ پہنچے وہ اعمال ترتیب دیے جاتے ہیں۔مثال کے طور پر حصول تندرستی، کشائش کار، فراغی رزق، الفتِ الٰہی، عشق رسول ﷺ۔

4۔جادو میں کافر جنات، ارواح خبیثہ کی منتیں مانی جاتی ہیں۔دان/چڑھاوے/چڑھاوے جاتے ہیں۔اور بعض حالتوں میں ان کافر جنات یا شیاطین کی پوجا کی جاتی ہے۔

جبکہ جفر اس کا اُلٹ ہے جفر کے اعمال سے پہلے صدقہ دیا جاتا ہے۔صدقہ بلاؤں اور مصیبتوں کو ٹالتا ہے۔اس کے لیے شریعتِ محمدی ﷺ میں صاف صاف ترغیبات اور احکام موجود ہیں۔اُس کے بعد اعمال/عبارت یا عزیمت ایسے ترتیب دی جاتی ہے۔کہ توحید اور رسالت کے بنیادی عقائد سے کہیں بھی نہ ٹکرا جائیں۔ملائکہ ارواح عالیہ اور نوری مخلوق کو ربِ کریم کے اسماء مبارکہ یا آیات قرآنی سے ترغیب دی جاتی ہے یا اُن کی تسخیر کی جاتی ہے۔جفر کے اعمال کرنے سے پہلے یا اعمال کرنے کے وقت یا بعد میں فاعلِ حقیقی، حاجت روا، مشکل کشاء صرف اور صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتِ بابرکات کو مانا جاتا ہے۔جس کا کوئی بھی ثانی یا بدل نہ تھا، نہ ہے، نہ ہوگا۔یہ ارواح وملائکہ اس کے پیدا کردہ ہیں۔اور شرف کے لحاظ سے انسان سے کم ہیں۔یہ دنیا اسباب کی جگہ ہے۔علم الآثار میں جفر اُن اسباب کو مہیا کرتا ہے یا اُن میں حسن ترتیب قائم کراتا ہے۔

5۔جادو، دُھواں، دُخان، نارِ نمرود کا علم ہے جب کہ جفر اس کا اُلٹ ہے۔جفر نور، نورِ اعلیٰ نور ہے اور نور، نار کا ضد ہے۔نور کا اثر

سفید اور برف سے اُٹھنے والے بخار کی طرح ہلکا سرد اور خوش گوار ہوتا ہے۔

راقم الحروف کے نزدیک علم جفر کو آئمہ اطہار رضوان اللہ اجمعین سے منسوب کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ہاں البتہ علم الرجال ،علم الانسان،علم تاریخ،علم سیرت کے اپنے اپنے اصول وقوائد ہیں۔کہیں مؤرخوں کو محققوں کو یہ روایت یا بات درست نظر نہیں آئی کہ یہ علم آئمہ اطہار سے منسوب ہے جب کہ تاریخ دانوں اور محقیقن کے کچھ طبقات اس کو درست مانتے ہیں۔جفر اگر نیکی اور نور پھیلانے میں کام آئے تو بے شک اس کے مؤجد آئمہ اطہار رضوان اللہ اجمعین ہی ہیں۔

علم جفر کے متعلق دوسری تحقیقات

علم جفر کے متعلق دوسری تحقیقات یہ بھی ہے کہ علم جفر کے وسیلے سے حروف کی قوت،فلکی اثرات،اعدادی نسبت،اور طلاسم کی رُوحانیت کو کھینچنے والے بخورات کے ذریعے جو اعمال ترتیب دیے جاتے ہیں۔تو گویا طبائع علوی وسفلی کو آمیز کیا جاتا ہے۔علم جفر اپنے اندر حیرت انگیز حسابی تبدیلیاں رکھتا ہے۔ایسی تبدیلیاں جن سے تاثیر ضرور بہ ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔اور اُس تاثیر کا قائل ہوئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔علم جفر اعداد کا آپس میں تعلق بناتا ہے کہ اعداد میں ایک دوسرے کے لیے طلب یا تضاد ہوتا ہے۔اِن ہی اصولوں سے علم جفر میں اعدادِ متحابہ وضع کیے گئے جو عملیاتی دنیا میں مشہور اعداد ہیں۔اِن اعداد کی حقیقتوں اور رازوں سے پردہ اُٹھانے والی کلاسیکل کتابیں۔

مفاتیج المغالیق ☆	مقدمہ ابن خلدون
جذب القلوب ☆	مقناطیس القلوب
کشکول ☆	شیخ بھاوالدین عاملی

معتبر اور مشہور ہیں۔ان کتابوں میں نظریہ تاثیر اعداد،اوقات اعداد،اعداد کی رُو سے ایام فارغہ وملانہ،اعداد کی بنیاد پر غالب اور مغلوب معلوم کرنا،اعدادِ متحابہ کے مراتب،اوفاق اعدادِ متحابہ پر نہایت مفصل بحث کی گئی ہے۔

حروف کی عددی قدروں پر ایسی ترتیب تحقیق یا قیاس آرائی کو بعض اہل تصوف نے بھی بڑی اہمیت دی ہے۔جن میں صرف متبرکہ اسماء کے حروف واعداد کو بلکہ سورہ مبارکہ فاتحہ میں نہ پائے جانے والے سات حروفِ تہجی کو خاص حرمت وتقدس کا درجہ دیا جاتا رہا ہے۔

تاریخ اسلام میں اولیاء کبار وصوفیاءِ عظام کے علم جفر کے حوالے سے چار نہایت جلیل القدر نام بیان ہوئے ہیں۔

1۔محی الدین ابوالعباس البونیؒ (۶۲۲ھ بمطابق ۱۲۲۵ء) کی مشہور تصنیف شمس المعارف جس کے تین منقح ومہذب متن ہیں۔

i۔شمس المعارف اصغر   ii۔شمس المعارف الاوسط   iii۔شمس المعارف الاکبر

یہ کتاب پہلی بار ۱۹۰۴ء میں قاہرہ سے چار جلدوں شائع ہوئی۔یہ بات قابل توجہ ہے کہ:حضرت علی کرم اللہ وجہ سے منسوب ایک مختصر سی کتاب الجفر امام علی بن ابی طالب المعروف "الدرّ منظم" دراصل شمس المعارف کے ۳۳ ویں اور ۳۴ ویں پیراگراف پر مشتمل ہے۔

2۔شیخ اکبر محی الدین محمد ابن العربی الحاتمی الطائی اندلسی ۶۳۸/۱۲۴۰ء ابن عربی کی کتاب "مفتاح الجفر الجامع" اس کے

مخطوطے کا ذکر استنبول میں ملتا ہے۔ بنام حمیدیہ اسماعیل افندی عدد ۴۸۰ اور مخطوطہ پیرس عدد ۲۳۲۹ ابن عربیؒ عالم اسلام کے عارفوں اور صوفیوں کی صفِ اول کے بزرگ تسلیم کئے جاتے ہیں۔ اُن کے احوال گوشِ جان سے سننے اور آثار چشمِ قلب سے پڑھنے کے سزاوار ہیں۔ اِن کا علم وسیع اور ان کے عرفان کی جڑیں گہری اور حکماء اور عرفاء پر اُن کے اثرات بڑے نمایاں ہیں ایران کے ایک نامور مصنف ڈاکٹر محسن جہانگیری نے دس برس تک ابن عربی پر مطالعہ اور یاداشتیں جمع کیں۔ اور اسے ایک Thwsis کی شکل میں مرتب کیا۔ اس تھیسز میں ابن عربی کی کرامات، حالات، اصول وفرع، خصوصاً علم نفس، تحلیل نفسی اور علم جفر کے بارے میں جسے قدماء علوم خفیہ کا نام دیتے تھے تفصیل سے تذکرہ کیا ہے۔ اُن کے اس PHD تھیسز کا فارسی سے اردو میں ترجمہ احمد جاوید اور سہیل عمر نے بڑی خوبصورتی سے کیا ہے۔ ''محی الدین ابن عربی'' حیات وآثار۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ ۲ کلب روڈ لاہور نے اس گراں مایہ وگراں قدر کتاب کو شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں ابن عربی کے پانچ سو گیارہ مخطوطات اور کتب کا ذکر ہے۔ اسی لمبی فہرست سے مستقبل کے عامل عالم یا مؤرخ کے لیے جفر سے متعلق چند کتابوں کے نام یہاں درج کئے جاتے ہیں تاکہ مستقبل کے لکھاری محقق کو سہولت رہے۔

1۔ کتاب جفر الجامع

2۔ کتاب الجفر منسوب حضرت علی کرم اللہ وجہ

3۔ کتاب جفر الابیض "اسرار حروف کی بحث کا علم"

4۔ کتاب جفر النھایة ومبین خبایا

5۔ کتاب مفتاح الجفر الجامع

6۔ کتاب اسرار الحروف

7۔ کتاب الدرة الناصعة مِن الجفر والجامعة

8۔ کتاب الشجرة النعمانیه والرموز الجفریه فی الدولة عثمانیه

9۔ کتاب الکنزالمطلسم من سِرّ المعظم فی علم الحروف

10۔ کتاب المدخل الی علم الحرف

11۔ کتاب مفاتیح المغالیق العلوم فی سرالمکتوم

12۔ کتاب معرفت رجال الغیب

13۔ کتاب لطائف العوارف

14۔ کتاب سرالمکشوف فی المدخل الی العمل باالحروف

15۔ کتاب انسان الکامل والا سم الاعظم

علم جفر پہ ایک ہی مصنف کی اتنی گرانقدر لمبی فہرست ،کم سے کم ابن عربیؒ کے سوا راقم الحروف کی نظر سے نہیں گزری، علم جفر کے بعض مصنفین حروف تہجی کی طویل ترتیب ''الف، با،تا،ثا'' کی پیروی کرتے ہیں ۔یہ طریقہ ''جفر الکبیر'' کہلاتا ہے اور کچھ مصنفین چھوٹی ترتیب ''الف، با،جیم، دال'' کی پیروی کرتے ہیں یہ جفر صغیر کہلاتا ہے۔جفر کبیر میں ایک ہزار مادے کام آتے ہیں جفر صغیر میں سات سو مادے کام آتے ہیں۔

ایک تیسرا طریقہ جفر التوسط کا بھی ہے۔جو برصغیر کے مصنفین کے استعمال کرتے ہیں۔یہ طریقہ حروف شمسی حروف قمری پرالگ الگ مبنی ہے۔برصغیر کے مصنفین کے ہاں الواح،اوفاق وتعویذات میں اسی طریقہ پہ انحصار کیا جاتا ہے۔صوفیاء کے مکتبہ فکر میں اور شیعہ مکتبہ فکر میں،علم جفر کے حوالہ سے اختلاف ہے۔مثال کے طور پر حاجی خلیفه چلپی ''کتاب کشف الظنون'' میں کہتے ہیں ''علم جفر کا صحیح مفہوم سمجھنے کے اہل صرف مہدی آخرالزمان علیہ السلام ہوں گے۔

علم جفر کے اساسی لکھاریوں میں تیسرا بڑا نام آتا ہے۔

3۔ابن طلحہ العدوی الراجی ۶۵۲ھ/۱۲۵۴ء ان کی مشہور کتاب ''الدرمنظم فی سرالاعظم'' ہے۔

4۔اور چوتھا نام: عبدالرحمٰن بسطامی ۸۵۸ھ/۱۴۵۴ء اسی نام سے مخطوطات استنبول اور Vahikim میں موجود ہیں مخطوطہ نمبر As۔عدد ۳/۲۸۱۲۔''كتاب باب العرافه والزجروالفِراسه علىٰ مذهب الفُرس'' یہ کتاب مشہور مصنف اَلْجَاحِظُ سے غلط طور پر منسوب کی گئی یہ کتاب پہلی بار ۱۹۰۷ء میں سینٹ پیٹرز برگ سے شائع ہوئی۔اس کتاب میں جفر کی تعریف وشرح معنیٰ ومطالب بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''علم جفر سال بھر کے مبارک ونا مبارک دنوں، ہواؤں کے رُخ اور قمری منازل کے ظہور اور ڈھلنے کا علم ہے یہ کتاب موسوم بی الجفر سال بھر کی پیشگوئیوں پر مشتمل ہے جو موسموں اور قمری منازل کے حساب سے ترتیب دی گئی ہے۔سات قمری منازل کا ہر مجموعہ چوتھائی سال پر مشتمل ہوتا ہے۔اِسی کتاب میں لکھا ہے کہ یہ ہی جفر کہلاتا ہے۔ایرانی اس سے بارشوں، ہواؤں، سفروں اور لڑائیوں کے شگون لیتے ہیں۔خسروان ایران اوراُن کی قوم نے یہ تمام علوم ہندوستان سے سیکھے۔علم جفر کا یہ نجومی پہلو ہندی الاصل ہے۔

علم جفر کی صدیوں پر پھیلی ہوئی اس تاریخ میں، یعقوب بن اسحاق الکندی ۸۷۰ء کے مشہور کتاب استدلال باالكسوفات على الحوادث کو بھی کتاب جفر کا نام دیا گیا علم جفر کا ایک نہایت اہم ترین پہلو القائی وکشفی ہے صحیح معنوں میں علم جفر کا اصلی پہلو یہی تھا۔جس سے بنوامیہ کے عہد میں خوب ترقی کر لی تھی۔اور بنوعباس کے دور میں علم جفر کی کتابیں غیبی علم کی صورت میں کتب الحدثان کے نام سے مشہور تھیں۔اوراسی طرح خلیفہ متوکل کے عہدِ خلافت ۸۵۱ء میں علم جفر بطور کشفی والقائی ادب کے منظر عام پہ آیا۔اسی دور میں جفر سے مراد قضا اور جامع سے مراد قدر لی گئی۔اوراسی طرح اس عہد میں علم جفر کو قضا وقدر کی لوح پر نوشتہ علم کا خلاصہ مانا گیا۔اوراس میں کلی وجزوی وہ سارے امور شامل سمجھے گئے جو پیش آ چکے ہیں یا پیش آنے والے ہیں۔اسی دور میں جفر عقل کُل اور جامعہ۔روح کل پر حاوی مانا گیا۔

اس چھوٹے سے مقالے میں علم جفر کے متعلق ایک زاویہ نظر کا ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔وہ نقطہ نظر یہ ہے کہ علم جفر فیض الٰہی

کاعلم ہے۔اس نقطہ نظر کے لیے بھی امتِ مسلمہ یہ دورائے رکھنے والے ہیں۔دیکھئے کتاب المعجم الفلسفی مراد وهبه صفحه ۴۸۱،موسوعة الرد علی صوفیه ۱۹۳/۳۳۲اورایک دوسری کتاب:الموسوعة المیسرة فی الادیان والمذاهب ۸۷/۲۰۰۔اِن کتابوں میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ فیض الٰہی کانظریہ باطل ہے۔

جبکہ علامه احب بن محمد بن احب البرسی حلی کوفی المشهور علامه برسی اپنی مشہور کتاب"مشارق انوار الیقین" تحقیق سیدعلی عاشورصفحہ۴۲،پہلاایڈیشن ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۹۹۹ءالناشرمؤسسة الاعلمی بیروت لبنان۔فیض الٰہی کانظریہ درست مانتے ہیں۔اس کتاب میں یہ بتایا گیا ہے

کہ فیض الٰہی کیاہوتا ہے؟تجلّٰہ کیاہوتاہے؟اورظہورالاعیان وغیرہ کیاہے؟

مشہورصوفی بزرگ حسین بن منصور حلاج علم جفرفیض الٰہی اورحرف کے اسرار کاعلم مانتا تھا۔دیکھئے منصورحلاج کے سب سے بڑے شارح فرانسیسی مؤرخ لوئی ماسینون متوفی ۱۳۸۲ھ کی کتاب "الانسان الکامل فی الاسلام واصامة النثوریه" اور کتاب"الانسان الکامل فی الاسلام"مؤلف:ڈاکٹرعبدالرحمٰن بدوی صفحہ۱۲۱،دوسراایڈیشن ۱۹۷۶ءوکالت مطبوعات الکویت۔

اَب اس اساسی بحث کوسمیٹتے ہوئے ہم اپنارُخ کرتے ہیں آثار الجفر کی طرف اوروہ بھی برصغیر میں علم جفر کے اعمال پرمشتمل کتابوں پر،ہرشخص اس جستجو میں رہتا ہے کہ حالات وواقعات اُس کے حق میں ہوجائیں۔اورخواہشات کاایک نہ ٹوٹنے والاخواب پائیہ تکمیل کوپہنچے۔

برصغیر میں جفر سے پہلے جادورواج پذیرتھا۔علم جفر نے جادوکوتوڑااوراس کے بہترین نعم البدل کے طورپرسامنےآیا۔برصغیر میں چھاپی گئی کتابوں کودوحصوں میں تقسیم کریں تو پہلاحصہ ان کتابوں کا ہے جوعربی میں بمبئی اورلکھنویادہلی سے چھاپی گئیں۔پھرہندوستان کے عاملوں/عالموں نے اُن کے جستہ جستہ تراجم کئے۔

راقم الحروف کی جستجو سے یہ بات سامنے آئی کہ برصغیر میں غلام حسین جفارکی کتاب "مفتاح الجفر" جوسب سے پہلے ۱۲۹۰ھ بمطابق ۱۸۶۹ءمیں حافظ عبدالستارتاجرکتب نے بمبئی سے شائع کی۔

اوردوسری کتاب"رموز الجفر"کاش البرنی کی''یہ تو حال میں مارکیٹ میں موجودہے''کاش البرنی مرحوم نے اُس وقت علم جفر پاکستان کےلوگوں کے سامنے پیش کیاجب کہ علم کامطلع ابرآلودتھا۔پریس کی اتنی سہولیات نہیں تھی۔اورپرانی کتب تک رسائی عام طورپرممکن نہیں تھی۔کاش البرنی کی کتاب "رموز جفر" دراصل پرانی کتابوں کاچربہ/عطرتھا۔علامہ غلام حسین جفارکی کتاب "مفتاح الجفر"اور کتاب"عملیات نادرہ" جواعمال شیخ شہاب الدین سہروردی اورمجربات حکیم طمطم ہندی کے اعمال پرمشتمل ہے۔اورحکیم مولوی محمد عبدالعزیز کامل کی مرتب کردہ کوملاکررکھنے سے یہ پتہ چلتاہے کہ"رموز الجفر" کے اعمال ان ہی کتابوں سے ماخوذ ہیں۔

پرانے دورکی کتابیں عمروں کاسرمایہ ہوتی تھیں،سالوں کے اسفارکاثمرہوتی تھیں۔ایک ایک عمل لاکھ روپیاکاہوتاتھا۔اورعمل کی

کسوٹی پر سینکڑوں بار اترا ہوتا تھا۔اور یہ دُعائیں کتابوں میں درج ہوتی تھیں کہ یا اللہ اس عمل کو کوئی نا اہل رجاہل کرنے نہ پائے۔

علم جفر کے موضوع پر آج تک بہت کم لکھا گیا، کہ اس کو علم سینہ ہی سمجھا اور رکھا گیا، دوسری صدی ہجری سے اَب تک یہ علم سفینہ نہ بن سکا۔جفر کے ہر عالم نے تقویٰ، پرہیز گاری، خدا خوفی کی بنیاد پر اس کو عام کرنا نہیں چاہا۔اس لیے یہ مخطوطات کی شکل میں ہی رہا۔اس مقالے کو لکھتے وقت یہ سوچا تھا کہ جفر کی تاریخ و تحقیق پر اسے کم سے کم سو صفحات تک لکھا جائے گا۔اور پچھلی کتابوں کا عطر سمیٹ سمیٹ کر ایک جگہ رکھا جائے گا۔ہر قسم کے جفر کی مثال دی جائے گی۔لیکن برادرم علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب نے کہا کہ میں اسے اپنی کتاب "فیضان الجفر الآثار" میں ضمیمہ کے طور پر شائع کروں گا، تو اس مقالے کی طوالت تخفیف میں بدلنا پڑی۔لہٰذا آخر میں ان مخطوطات کا بیان دیا جا رہا ہے۔جو دنیا کے کسی نہ کسی کونہ میں موجود ہیں اور دراصل یہ مخطوطات ہی حال کے علم جفر کے لیے مراجع، منابع و مصادر بنے ہیں۔

1۔الدرالمنظم فی سرالاعظم او الجفر الجامع والنور لامع موئف:الشیخ کمال الدین ابو سالم محمدبن طلحه النصیبی مخطوطات عربیه بالقاهره،

2۔مجموع رسالة فی الجفر۔خزانه ڈاکٹر حسین علی محفوظ۔مخطوطات عربیه بالقاهره

3۔المتحف البریطانی اول ۴۲۶/۱۰ اور تاریخ الادب عربی کارل بروکلمان الجز اول صفحه ۲۶۰

4۔الجفر الاسود۔کارل بروکلمان کی لکھی ہوئی تاریخ الادب عربی الجز سابع

5۔الجفر الجامع والنورالامع۔کمال الدین ابی سالم محمد بن طلحه النصیبی ۔یه نسخه ۱۱۶۲ھ میں لکھا گیا۔ مخطوطات عربیه بالقاهره المجلد۵/الجز۲

6۔الجفر الجامع والنور الامع والسر الهامع۔شیخ اکبر محی الدین ابوعبدالله محمد بن علی طائی الاندلسی المعروف ابن عربیؒ المتوفی ۶۳۸ھ/۱۲۴۰ء

7۔الجفر الجامع والنور اللامع۔منسوب حضرت علی کرم الله وجه۔بخط:عبدالله بن علی البرموی۔سنه ۱۱۳۰ھ

8۔الجفر صغیر ۔المختصر۔تاریخ ۹۳۱ھ/۱۵۲۵ء اور الجفر الکبیر مسمیٰ جفر جامع نور لامع ۔منسوب حضرت علی کرم الله وجه۔بخط۔۔عبدالسلام بن علی مغربی التونسی سنه ۱۱۷۴ھ/۶۰ ۷ء

9۔مفتاح الجفر الجامع ۔کمال الدین ابی سالم محمد بن طلحه بن محمد العدوی

10۔کتاب سرالمصون والجوهر المکنون المشهور بالخاتم الغزالی۔حجة الاسلام لاغزالی المتوفی ۵۰۵ھ/۱۱۱۱ء

محمد محبوب الرحمٰن

محلّہ شاہ ولی اللہ۔نزد ریلوے اسٹیشن۔رانی پور۔سندھ

مخمس خالی القلب کی ایک معروف چال کی شرح جو اَب تک صیغہ راز میں رہی

از: محمد محبوب الرحمٰن، رانی پور، سندھ

مخمس زہرہ سے منسوب ہے۔مقلب القلوب نقش کہلاتا ہے۔اسی نقش کو مخمس خالی الجوف، مخمس خالی البطن بھی کہتے ہیں۔دراصل مخمس خالی القلب نقش فی الفور اثر انگیز، سریع تاثیر نقش ہے۔عام طور پر کتابوں میں اس کی دو چالیں دی جاتی ہیں۔ایک چال بلاکسر اور دوسری چال کسر کے ساتھ یہ دو چالیں ہم یہاں بھی دے رہے ہیں سلسلے وار نمبر 10 اور نمبر 12۔یہ نقش اعمال خیر میں بھی خوب کام کرتا ہے اور اعمال شر میں بھی۔اس کے لکھنے کا خاص وقت تب ہوتا ہے۔

جب زہرہ برج حوت کے 27 ویں درجہ پر آئے۔اور اُسی وقت قمر برج سرطان کے 27 ویں درجہ واقع ہو یا قمر برج سرطان یا ثور میں ہو۔

اعمال میں استخراج وقت بنیادی اہمیت کی حامل بات ہے۔درست وقت پہ درست نقش بھرنا سونے پہ سہاگہ کی طرح ہوتا ہے۔اعمال خیر میں تسخیر مستورات، حکام، یا پھر تسخیر عام یہ اُس وقت لکھا جاتا ہے جب شرفِ زہرہ ہو۔ساعت زہرہ یا قمر کی ہو۔

تثلیث قمر و مریخ میں یہ نقش برائے حصول قوت در مقابلہ لکھا جاتا ہے۔کاغذ پر مشک و زعفران سے بھرتے ہیں جب کہ تانبے، چاندی یا سونے کی الواح پر بھی یہ نقش کندہ کیا جاسکتا ہے۔

اعمال شر کے لیے قمر درعقرب کا وقت، قمر و زحل کے قران کا وقت، یا قمر و زحل کے مقابلے کا وقت، ہفتہ کی ساعت زحل میں اعمال سرانجام دیے جاتے ہیں۔

کاش البرنیؒ نے عامل کامل حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۳۳ پہ مخمس خالی قلب کی دو چالیں دی ہیں۔ایک بلا کسر دوسرا با کسر، جن کا حوالہ اوپر دیا جاچکا ہے۔جب کہ ایک سندھی میں چھپی ہوئی کتاب "اکسیر الاحمر فی اسرار الجفر" کے مصنف محمد عثمان معلم سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی نے اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴۹ سے لے کر ۱۵۴ تک مخمس خالی البطن کے عجیب و غریب قصے اور خواص بیان کئے ہیں۔جو اُن کے سامنے وقوع پذیر ہوئے۔مکتبہ آئینہ قسمت لاہور سے چھپی ہوئی محمد شفیق رامپوری کی کتاب "ارواح الجفر" کے آخری صفحات صفحہ نمبر ۱۹۵ سے لے کر صفحہ نمبر ۲۰۵ تک مخمس خالی القلب کا بھرپور تذکرہ موجود ہے۔اس چیلنج کے ساتھ کہ یہ باتیں جو ہم نے کتاب "ارواح الجفر" میں لکھی ہیں۔یہ کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملیں گی۔مخمس خالی قلب کا تذکرہ محسن عقیل کے قلم سے نکلی، اور اس کو شائع کیا۔موسسۃ النور المطبوعات بیروت لبنان نے

راقم الحروف نے دیکھا کہ اچھی بنیادی کتابیں جو ماخذ و منبع اور مصادر کا کام دیتی ہیں۔ان کتابوں میں کسی نہ کسی طریق سے مخمس خالی بطن کا تذکرہ ضرور ہوتا ہے۔مغربی علماء مخمس خالی بطن کو ایک خدائی راز سمجھتے ہیں مغربی علماء کے نزدیک اس سے زیادہ سریع التاثیر کوئی اور نقش نہیں ہے۔کتاب "تاج الملوك المسمىٰ بدرة الانوار" کے موئف قطب زمانہ شیخ محمد بن الحاج الکبیرؒ اپنی اس کتاب میں جو ۱۹۳۸ء

میں مصر سے شائع ہوئی، صفحہ ۱۳۲ سے ۱۴۰ تک مخمس خالی قلب پر بڑے یقین واعتماد سے بات کرتے ہیں۔ کہ یہ مخمس کرامات اولیاء اور اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ایک ہے۔

کتاب "ارباب علم حرف" سامور ہندی صفحہ ۳۸ پہ مخمس خالی وسط کی شرح شیخ الامام العلامہ ابن عبداللہ قرقاش الحنضیؒ کی زبان سے رقلم سے بیان کرتا ہوں۔ یہ کہتا ہے کہ اس مخمس کا خالی خانہ حاجت کے موافق ملائکہ کے نام سے پر کرو۔ جبرائیل اور میکائیل خیر کے لیے اور شر کے لیے اسرافیل وعزرائیل کے نام لکھو۔ اعداد کا عنصر معلوم کرو اُس عنصر کی چال سے کام لو۔ نقش بھرنے کے بعد برائے خیر دو رکعت نفل پڑھو اُن رکعتوں میں سورہ مبارکہ الم نشراح اور سورہ مبارکہ القدر پڑھو۔ امورِ شر کے لیے ان رکعات میں سورہ مبارکہ الزلزال اور سورہ مبارکہ الفیل پڑھو۔

راقم الحروف نے جس چال مخمس خالی قلب کو یہاں کھول کھول کر بیان کیا ہے۔ حیرت انگیز طور پر سب عاملوں نے جو ایک دوسرے سے صدیوں کے فاصلوں پر تھے یہ ہی چال اکثر امور کے حل کے لیے مؤثر مانی ہے، ہم نے اس چال کے مطابق ایک ایک خانہ کی الگ الگ شرح وترکیب بیان کی ہے۔ کسی بخل سے کام نہیں لیا۔

برادرم علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب اپنی کتب میں نہایت چابکدستی سے راز والی باتیں بیان کر جاتے ہیں۔ اگر کسی کا نصیب ہے تو وہ اُن کو پالے گا اور اگر نصیب نہیں ہے تو عملیات کی کتابوں کے تو مارکیٹ میں ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ اس کتاب کے اسی باب میں جو بات یا گر آپ کو ملے گا آپ ضرور ایک دن یہ مانیں گے کہ ایسا سیدھا سادا اندازِ بیان اور کسی کتاب میں مخمس خالی بطن کے لیے نہیں ہے۔ بات غور کرنے کی ہے۔

1۔ استخراج وقت　　　2۔ بخورات

3۔ نقش کا برابر حساب　　　4۔ متعلقہ آیات واسماء کی تلاوت مقررہ ضرور تاثیر پیدا کر کے چھوڑے گی۔

اَب اس چال کے لیے تین یہ باتیں یاد رکھنے کے لیے ضروری ہیں کہ

1۔ اس چال میں آٹھواں اور اٹھارواں خانہ نہیں ہے بلکہ آٹھ میں ایک کے اضافہ سے نواں خانہ بنایا گیا ہے۔ اور اٹھارویں میں ایک بڑھا کر انیسواں خانہ بنایا گیا ہے۔

2۔ اسی چال کو عامل کامل، ارواح الجفر، ارباب علم حرف، تاج الملوک البدرۃ الانوار، کتاب اساطیر، مقاطیس القلوب، اور کتاب ''جذب القلوب'' نے دیا اور سمجھایا ہے۔

3۔ وسط والے خانے کو کوئی نمبر نہیں دیا گیا۔ آٹھویں خانے کو نواں قرار دیا گیا اور پھر اٹھارویں خانہ کو انیسواں خانہ کہہ دیا گیا۔ اسی وجہ سے پچیس خانے والے اس نقش میں آخری خانہ چھبیسواں قرار دیا گیا۔

4۔ چال کے درست ہونے کا پتہ ایسے چلے گا کہ کسی بھی طرف سے چال والے اعداد کو جوڑ (جمع) کرتے جائیں جواب ایک ہی

آئے گا۔مثال کے طور پر پانچ خانوں کا جوڑ (جمع) دائیں سے بائیں (۲۶+۱۲+۱+۱۰+۱۶=۶۵) اسی طرح کسی آمنے سامنے والے خانوں کا جوڑ (جمع) ۶۵ ہی ہوگا۔

5 جن اعداد کا مخمس خالی البطن بھرنا ہے۔ان کو ۶۵ سے تقسیم کیا تو باقی (Remainder) ''ا''یا۲یا۳یا۴ بچا یعنی چار یا چار سے کم عدد بچے۔مثال ۳ بچے تو خانہ نمبر ۱۴،سولہ،سترہ،بائیں اور چھبیس میں ہر خانے میں ۳ عدد اس کے اعداد میں بڑھانا ہے۔اگر باقی چار عدد سے زیادہ بچا تو اس کو چار سے تقسیم کریں گے۔اب صورتحال یہ ہوگی یا تو وہ مکمل تقسیم ہوجائے گا یا پھر (Remainder2) بچے گا۔ان دونوں صورتحال کو ہم نے بیان کیا ہے۔اگر کچھ باقی بچا تو اس کو خانہ نمبر پندرہ،سترہ،اورانیس میں رکھا جائے گا۔اگر کچھ نہیں بچا تو بالکل اسی طریقہ سے نقش بھرا جائے گا۔جیسے ادھر بھرا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے۔

7۔مقابلہ کا وقت نحس ہوتا ہے اس وقت دفعیہ حشرات الارض،دشمنی وغیرہ کے اعمال کرتے ہیں۔مخمس خالی قلب قمر ومشتری کی تثلیث وتسدیس میں ترقی جاہ وجلال،حصول زرومال،ترقی کاروبار کے لیے بھرجاتا ہے۔قمر وزحل کی تثلیث میں بقائے جائیداد اور ترقی باغبانی یا زراعت وغیرہ کے لیے۔عطارد وزحل کی تثلیث میں شفائے بیمار قوت بدن کے حصول کے لیے۔عطارد وزحل کی تثلیث میں حل المشکلات اور حصول حاجات کے لیے۔زہرہ ومریخ کی تثلیث میں فتنہ وفساد دُور کرنے کے لیے۔زہرہ وزحل کی تثلیث میں ازدواجی تعلقات میں استحکام کے لیے۔مریخ وشمس کی تثلیث میں تسخیر حکام بالا،بادشاہوں سے کام کرانے کے لیے۔مشتری وزحل کی تثلیث میں دفع غضب سلاطین،بحالی عہدہ کے لیے۔

8۔سعد ونحس اوقات کے ثمرات عام تقویم سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

9۔حصول زرومال،فراوانی رزق کے لیے اسم الٰہی میں سے (غنی،وہاب،کریم،باسط،فتاح،رزاق) وغیرہ سے مدد لی جاتی ہے۔اور آیات قرآنِ کریم میں سے آیات مبارکہ سورہ مبارکہ طلاق کی تین آیات "وَمَنْ يَّتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا--- سے لے کر----قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا- تک اِن آیات مبارکہ کے اعداد (۶۳۷۹) ہیں۔یعنی (چھ ہزار تین سو اُناسی) ہیں۔

10۔قانونِ عمل:حرف اعداد مطلوب اگر مطلوب کوئی کام یا مقصد ہو تو اُس کے اعداد جیسے ترقی ملازمت،بحالی ملازمت وغیرہ کے اعداد لیں۔مطلوب کا نام مع والدہ لیں۔یہ اعداد جمل کبیر یعنی ابجد قمری سے لیے جائیں گے۔ان اعداد کو (۳۰) پر تقسیم کریں۔درجاتِ طالع ملیں گے۔ان اعداد کو (۱۲) پر تقسیم کرنے سے طالع معلوم ہوگا۔اگر ان اعداد کو (۷) پر تقسیم کریں تو ستارہ معلوم ہوگا۔اور اگر (۴) پر تقسیم کریں گے تو عنصر معلوم ہوگا۔اور اگر (۳) پر تقسیم کریں گے تو مزاج عمل معلوم ہوگا۔مزاج عمل سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک بچے تو معدنی ہے لوح بنی چاہیے۔اگر دو بچیں تو نباتاتی ہے کاغذ پر لکھیں۔اگر تین بچے تو حیوانی ہے چمڑے یا ہڈی پر لکھیں۔

اعداد اسم مطلوب یا مطلب کے حروف بناؤ۔الوف کو مقدر رکھ کر آگے ''ائیل'' بڑھادو۔یہ اسم مؤکل عمل ہوگا۔اور اسے خالی خانہ میں لکھیں۔اگر الوف نہ ہوں تو بنفسہٖ حروف کے آگے ''ائیل'' بڑھادو۔پھر احاد کو بڑھا کر یعنی مقدم کر کے کلمہ ''یوش'' کا اضافہ کریں تو مؤکل

سفلی معلوم ہو جائے گا۔ معروف طریقہ سے عزیمت بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ اسی عزیمت کو پڑھیں بھی، لکھو بھی، صرف دو نقش لکھیں۔ ایک طالب کو دیں ایک مزاج کے مطابق استعمال کریں۔ یقیناً عمل تیر کی طرح کام کرے گا۔

مثال: 1۔ اسم طالب: غلام سرور شباب: اعداد: 1842

2۔ حروف مطلب: محبت، تسخیر: اعداد: 1720

3۔ اسم مطلوب: زید: اعداد: 21

4۔ اسم الٰہی: ودود: اعداد: 20

5۔ آیات مبارکہ: کھیعص: اعداد: 195

کل اعداد: 3798

اشاریہ: Tactics

1۔ تقسیم کرنے کو انگریزی میں To Divide کہتے ہیں

2۔ جس عدد سے تقسیم کیا جائے اُس کو Divider کہتے ہیں

3۔ جن اعداد کو تقسیم کیا جائے اُن کو Dividend کہتے ہیں

4۔ تقسیم سے جو عدد ظاہر ہو اُس کو Quotient کہتے ہیں

5۔ تقسیم سے جو بچ جائے اُس عدد کو Remainder کہتے ہیں

1۔ اس فارمولہ کے تحت ہم 3798 کے عدد کو Dividend کہیں گے

2۔ ہم 56 کے عدد کو Divider کہیں گے۔

3۔ ہم 58 کے عدد کو Quotient کہیں گے۔

4۔ ہم 28 کے عدد کو Remainder کہیں گے۔

مختصر اشاریہ

Dd=3798 D&1=65 D&2=04

Q1=58 Q2=07 R1=28

R2=-0

نقش بھرنے کے طریقہ کی تفصیل

خانہ نمبر1	=Q2xQ1	=07+58	65	65
خانہ نمبر2	T,no:xQ1	اورکوئی اضافہ نہیں	=2x58	116
خانہ نمبر3	T,no:xQ1	اورکوئی اضافہ نہیں	=3x58	174
خانہ نمبر4	T,no:xQ1	=4x58=Q2+	=7+232	239
خانہ نمبر5	T,no:xQ1	اورکوئی اضافہ نہیں	=5x58	290
خانہ نمبر6	T,no:xQ1	=6x58=Q2+	=7+348	355
خانہ نمبر7	T,no:xQ1	=7x58=Q2+	=7+4-6	413
خانہ نمبر9	T,no:xQ1	=9x58=Q2+	=7+522	529
خانہ نمبر10	T,no:xQ1	اورکوئی اضافہ نہیں	=10x58	580
خانہ نمبر11	T,no:xQ1	=11x58=Q2+	=7+638	645
خانہ نمبر12	T,no:xQ1	=12x58=Q2+	=7+696	703
خانہ نمبر13	T,no:xQ1	=13x58=Q2+	=7+754	761
خانہ نمبر14	T,no:xQ1	=14x58=Q2+	=7+812	819
خانہ نمبر15	T,no:xQ1	R2 کا اضافہ اگر ہوتا تو	=Q2+	877
خانہ نمبر16	T,no:xQ1	=16x58=Q2+	=7+928	935
خانہ نمبر17	T,no:xQ1	R2 کا اضافہ اگر ہوتا تو	=Q2+	993
خانہ نمبر19	T,no:xQ1	R2 کا اضافہ اگر ہوتا تو	=Q2+	1109
خانہ نمبر20	T,no:xQ1	=20x58=Q2+	=7+1160	1167
خانہ نمبر21	T,no:xQ1	=21x58=Q2+	=7+1218	1225
خانہ نمبر22	T,no:xQ1	=22x58=Q2+	=7+1276	1283
خانہ نمبر23	T,no:xQ1	=23x58=Q2+	=7+1334	1341
خانہ نمبر24	T,no:xQ1	=24x58=Q2+	=7+1392	1399
خانہ نمبر25	T,no:xQ1	=25x58=Q2+	=7+1450	1457
خانہ نمبر26	T,no:xQ1	=26x58=Q2+	=7+1508	1515

اور مثالی نقش مخمس خالی البطن یہ تیار ہوا۔

۱۳	۱۸	۱۱
۱۲	۱۴	۱۶
۱۷	۱۰	۱۵

ودود عطوف
قال عفریت من الجن ----غنی کریم
تو کلویا خدام هذه الاسماء بجلب کذا و کذا الی کذا و کذا

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مقسط جامع
انا اعطینك الکوثر---هو الابتر
یاخدام هذه الاسمآء بجلب
کذاوکذاالی کذا وکذا

۱۲ ۹۳۵	۱۰ ۵۸۰	۱ ۶۵	۱۲ ۷۰۳	۳۶ ۱۵۱۵
۹ ۵۲۹	۲۱ ۱۲۲۵	۱۹ ۱۱۰۹	۱۳ ۷۶۱	۳ ۱۷۴
۱۵ ۸۷۷	۱۱ ۶۴۵		۱۴ ۸۱۹	۲۵ ۱۴۵۷
۵ ۲۹۰	۲ ۳۵۵	۲۳ ۱۳۳۱	۲۴ ۱۳۹۹	۷ ۴۱۳
۲۰ ۱۱۶۷	۱۷ ۹۹۳	۲۲ ۱۲۸۳	۲ ۱۱۶	۴ ۲۳۹

عطوف رؤف
یاقومنااجیبوداعی اللّٰہ وآمنو
یغفرلکم ذنوبکم---فی ضللٍ مُبین
یاخدام هذه الاسمآء بجلب قلب
کذا و کذا الیٰ کذا و کذا

۲۲	۲۷	۲۰
۲۱	۲۳	۲۵
۲۶	۱۹	۲۴

رؤف مقسط
والسماءِ ذات البروج----ولهم عذاب الحریق
یاخدام هذه الاسماء بجلب کذا و کذا الی کذا و کذا

۸۳	۸۸	۸۱
۸۲	۸۴	۸۶
۸۷	۸۰	۸۵

تدبیر نقش یعنی مختلف مقاصد کے لیے مخمس کی رفتاریں یہ ھیں

آتشی چال برائے اعمال خیر

۱۶	۱۰	۱	۱۲	۲۶
۹	۲۱	۱۹	۱۳	۳
۱۵	۱۱		۱۴	۲۵
۵	۶	۲۳	۲۴	۷
۲۰	۱۷	۲۲	۲	۴

آتشی چال برائے اعمال شر

۲۶	۱۲	۱	۱۰	۱۶
۳	۱۳	۱۹	۲۱	۹
۲۵	۱۴		۱۱	۱۵
۷	۲۴	۲۳	۶	۵
۴	۳	۲۲	۱۷	۲۰

خاکی چال برائے اعمال خیر

۲۰	۱۷	۲۲	۲	۴
۵	۶	۲۳	۲۴	۷
۱۵	۱۱		۱۴	۲۵
۹	۲۱	۱۹	۱۳	۳
۱۶	۱۰	۱	۱۲	۲۶

خاکی چال برائے اعمال شر

۴	۲	۲۲	۱۷	۲۰
۷	۲۴	۲۳	۶	۵
۲۵	۱۴		۱۱	۱۵
۳	۱۳	۱۹	۲۱	۹
۲۶	۱۲	۱	۱۰	۱۶

بادی چال برائے اعمال خیر

۴	۷	۲۵	۳	۲۶
۲	۲۴	۱۴	۱۳	۱۲
۲۲	۲۳		۱۹	۱
۱۷	۶	۱۱	۲۱	۱۰
۲۰	۵	۱۵	۹	۱۶

بادی چال برائے اعمال شر

۲۰	۵	۱۵	۹	۱۶
۱۷	۶	۱۱	۲۱	۱۰
۲۲	۲۳		۱۹	۱
۲	۲۴	۱۴	۱۳	۱۲
۴	۷	۲۵	۳	۲۶

آبی چال برائے اعمال خیر

۲۶	۳	۲۵	۷	۴
۱۲	۱۳	۱۴	۲۴	۲
۱	۱۹		۲۳	۲۲
۱۰	۲۱	۱۱	۶	۱۷
۱۶	۹	۱۵	۵	۲۰

آبی چال برائے اعمال شر

۱	۷	۲۵	۳	۲۶
۲	۲۴	۱۴	۱۳	۱۲
۲۲	۲۳		۱۹	۱
۱۷	۶	۱۱	۲۱	۱۰
۲۰	۵	۱۵	۹	۱۶

خصوصی چال برائے بلا کسر

۱۵	۹	۱	۱۱	۲۴
۸	۱۹	۱۸	۱۲	۳
۱۴	۱۰		۱۳	۲۳
۷	۵	۲۰	۲۴	۶
۱۶	۱۷	۲۱	۲	۴

رفتار برائے کسری نقش

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴	
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱	
۱۲	۶		۱۹	۲۳	
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵	
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷	

☆☆☆☆☆

ضمیر کی آواز۔رُوح کی پکار۔

امن و آشتی کا پیغام،خانقاھی نظام ،خانقاھی نظام۔

سکونِ قلب کا مقام ۔درگاھی نظام ،درگاھی نظام۔

تمام رُوحانی سلاسل درحقیقت اللہ تعالیٰ کی معرفت اور پیغمبرِ آخرالزمان حضرت محمدﷺ کے دربار تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔ اس راستہ کا نام طریقت ہے۔دنیا بھر میں تقریباً دوسو سے زیادہ رُوحانی سلاسل جاری وساری ہیں۔

یاد رکھیں!

علم بغیر درست تربیت کے مثبت طرزوں میں فائدہ نہیں پہنچاتا،آپ کسی فرد کو کتنا ہی علم سکھا دیں،اگر اس فرد کی تربیت صحیح نہیں ہوسکتی ہے تو وہ علم اس کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ پہلے تربیت ہوگی پھر علم ہوگا۔

سلسلہ عالیہ:قادریہ،چشتیہ،قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ

کی تعلیمات کا بنیادی نکتہ یہ ہے انسان کو محض آسائش وزیبائش کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔اس کی زندگی کا اولین مقصد یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق و مالک اللہ تعالیٰ کو پہچانے اور خود اپنی رُوح کا عرفان حاصل کرے۔صوفیاء کرام اپنے تربیتی مراکز میں،اپنی خانقاہوں میں توحیدِ خالص کو سمجھنے اور بندہ کو اللہ کے رنگ میں رنگ دینے کا ماحول فراہم کرتے ہیں۔اپنے خالق و مالک اللہ وحدہٗ لاشریک کے ساتھ قلبی و رُوحانی تعلق کے قیام کی خواہش ہر انسان میں موجود ہوتی ہے۔ضرورت صرف اس خواہش کو محسوس کرنے اور اس کی تکمیل کے لیے قدم بڑھانے کی ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے،نبی کریمﷺ کی نظرِ رحمت سے تصوف کے علوم اور رموز کو سمجھ کر بندہ اللہ تعالیٰ کا عرفان اور حضرت محمدﷺ کی قربت پا سکتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ ،چشتیہ،قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ

تمام نوعِ انسانی کو متحد ہوکر "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَاتَفَرَّقُوْا۔"

ترجمہ:"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو"(سورہ آلِ عمران:آیت 103)قرآن پاک کے اس حکم کے مطابق اخوت کمپلیٹ فارم پر جمع ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ ،چشتیہ،قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ،میں

پیر طریقت حضرت خواجہ علامہ **پیر صوفی غلام سرور شباب** قادری،قلندری،چشتی،ابوالعلائی،منعمی،جہانگری مدظلہ العالی(سجادہ نشین)دربارِ عالیہ

حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ

(آستانہ عالیہ محلّہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان)کی زیرِ نگرانی طالبین،مریدین،سالکین کو ایسی تعلیمات سے آراستہ کیا جاتا

ہے اور ایسی تربیت کی جاتی ہے جو اِن کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے قریب کر دے اور اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کا جذبہ کارفرما ہو جائے۔

آپ بھی ضمیر کی آواز پر توجہ دیتے ہوئے، رُوح کی پکار سنتے ہوئے اور سلسلہ عالیہ کے اغراض ومقاصد اور تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ میں شمولیت کے لیے درخواست بھیج سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رحمتِ خاص سے نوازے اور ہم صوفیا کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مخلوق خدا کی خدمت کا ذریعہ بنیں۔آمین

﴿منجانب﴾

پیر صوفی محمد انور ندیم قادری

(سجادہ نشین) دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ۔

لالہ محمد سرور شاہ قادری

(خادم اعلیٰ) دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمتہ اللہ علیہ